هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

اللہ کا پیغام انسانوں کے نام

رِیَاضُ الْقُرْآن

مع فضائل قرآن کریم

15 Line سطری

یعنی حافظی قرآن کے ساتھ نہایت ہی سادہ اور آسان زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی

اس قرآن میں ہر سورت سے پہلے الگ الگ قسم کے رسم الخط میں بسم اللہ الرحمن الرحیم جمع کئے گئے ہیں

اللہ کی رضا کا طالب

لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين
محمد یونس
ابن حضرت مولانا
محمد عمر صاحب
پالنپوری

سورۂ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی

اور اِس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے

لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مدثّر کے بعد نازل ہوئی۔

سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَة

اس میں (۲۵) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۲۲) حروف ہیں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۱﴾ بہت مہربان

الرَّحِيۡمِۙ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے ﴿۲﴾ انصاف کے دن کا مالک ہے ﴿۳﴾ ہم تیری ہی

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ﴿۴﴾ ہم کو سیدھا

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ

راستہ دکھا ﴿۵﴾ ان لوگوں کا راستہ

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ ﴿۶﴾ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ

جن پر تو نے فضل کیا ﴿۶﴾ ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا،

وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ ع

اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ﴿۷﴾

منزل ۱

المنزل الاول (۱)

احتیاط

۷ ع ۱

سورۂ فاتحہ رتبے کے اعتبار سے قرآن کی سب سے بڑی سورت ہے۔

سورۂ بقرہ مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی
لیکن آیت (۲۸۱) منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی،
اِس میں (۲۸۶) آیتیں اور (۴۰) رکوع ہیں، اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی،
نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲) نمبر پر ہے اور سورۃ مطففین
کے بعد نازل ہوئی ہے۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

اس میں (۶۱۲۱) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۵۵۰۰) حروف ہیں

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ
الٓمّٓ (۱) یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں،

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو (۲) جو یقین کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
بِن دیکھے، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
خرچ کرتے ہیں (۳) اور جو اُس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
پر اُتاری گئی اور اُس پر بھی جو آپ سے پہلے اُتاری گئی

وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴
اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں (۴)

منزل ۱

الجزء (۱)

معانقۃ ۱۴

جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے، شیطان اس گھر سے یقیناً بھاگ جاتا ہے۔

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۵
اُنہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہونچنے والے ہیں ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے یکساں ہے ڈراؤ یا نہ ڈراؤ،

لَا يُؤْمِنُونَ ۶ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ
وہ ماننے والے نہیں ہیں ۶ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے ، اور ان کی

أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۷ ع وَمِنَ النَّاسِ
آنکھوں پر پردہ ہے ، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے ۷ اور لوگوں میں سے

مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۸
کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ؛ حالانکہ وہ ایمان والے نہیں ہیں ۸

يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ
وہ اللہ کو اور مؤمنین کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں

وَمَا يَشْعُرُونَ ۹ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ
اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے ۹ ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اللہ نے ان کی بیماری کو بڑھا دیا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۱۰ وَإِذَا قِيلَ
اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہے ، اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے ۱۰ اور جب

لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۱۱
اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو ، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اِصلاح کرنے والے ہیں ۱۱

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۱۲ وَإِذَا
یاد رکھو ! یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں ؛ لیکن اُنہیں اس بات کا احساس نہیں ہے ۱۲ اور جب

قِيلَ لَهُمْ ءَامِنُوا كَمَآ ءَامَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ ءَامَنَ
اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی اُسی طرح ایمان لے آؤ جیسے دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی اُسی طرح ایمان

السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۱۳
لے آئیں جیسے بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ خوب اچھی طرح سُن لو کہ یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن وہ یہ بات نہیں جانتے ۱۳

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ ءَامَنُوا قَالُوٓا ءَامَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ
اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں ، اور جب اپنے شیطانوں کی

شَيَٰطِينِهِمْ قَالُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ۱۴
مجلس میں پہونچتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ، ہم تو اُن سے محض ہنسی کرتے ہیں ۱۴

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ۱۵
اللہ اُن سے ہنسی کر رہا ہے اور اُن کو اُن کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے ، وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں ۱۵

ع ۱ وقف لازم

منزل ۱

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۨ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے ؛ لہٰذا نہ ان کی تجارت میں نفع ہوا

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
اور نہ ہی اُنہیں صحیح راستہ نصیب ہوا ﴿١٦﴾ اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ جلائی،

فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي
جب آگ نے اس کے اِرد گرد کو روشن کردیا تو اللہ نے اُن کی بینائی سلب کر لی اور اُن کو اندھیرے میں

ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ
چھوڑ دیا؛ کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا ﴿١٧﴾ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں اب یہ لوٹنے والے نہیں ہیں ﴿١٨﴾ یا پھر

كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ
(اُن مُنافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے آسمان سے برستی ایک بارش ہو، جس میں اندھیریاں بھی ہوں اور گرج بھی اور چمک بھی، وہ

أَصَابِعَهُمْ فِيٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللّٰهُ مُحِيطٌۢ
کڑکوں کی آواز پر موت کے خوف سے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں دے لیتے ہیں، اور اللہ نے کافروں کو گھیرے میں

بِالْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۗ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ
لے رکھا ہے ﴿١٩﴾ قریب ہے کہ بجلی اُن کی نگاہوں کو اُچک لے ، جب بھی اُن پر بجلی چمکتی ہے ، اُس میں

مَّشَوْا فِيهِ ۙ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
وہ چل پڑتے ہیں ، اور جب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رُک جاتے ہیں ، اور اگر اللہ چاہے تو اُن کے کان

بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ ع يٰٓأَيُّهَا
اور اُن کی آنکھوں کو سلب کرلے ، اللہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٠﴾ اے

النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لوگو ! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا ، اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؛

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠
تاکہ تم دوزخ سے بچ جاؤ ﴿٢١﴾ وہ ذات جس نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا،

وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ
اور اُتارا آسمان سے پانی اور اُس سے پیدا کیے پھل تمہاری غذا کے لیے،

فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ
پس تم کسی کو اللہ کے برابر نہ ٹھہراؤ ؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٢٢﴾ اور اگر تم

فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۠
اُس کلام کے متعلق شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندہ کے اوپر اُتارا ہے ، تو لاؤ اُس کے مانند ایک سورت

وَادْعُوا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٢٣﴾
اور بُلا لو اپنے حمایتیوں کو بھی اللہ کے سِوا ، اگر تم سچے ہو ﴿٢٣﴾

سورۂ بقرہ پڑھا کرو، اس کو چھوڑ بیٹھنا خسارہ اور حسرت کا باعث ہے، اور ناکارہ لوگوں کو اسے پڑھنے کی قدرت نہیں ہوتی۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا
پس اگر تم یہ نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے ، تو ڈرو اُس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے

النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
آدمی اور پتھر ، وہ تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۲۴﴾ اور خوش خبری دو اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا
اور جنہوں نے نیک کام کیے اس بات کی کہ اُن کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی، جب بھی

رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ
اُنہیں اُن باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ہم کو دیا گیا تھا،

وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا
اور ملے گا اُن کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا ، اور اُن کے لیے وہاں سُتھری عورتیں ہوں گی اور وہ اُس میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا
ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾ بے شک اللہ اِس سے نہیں شرماتا کہ بیان کرے مثال مچھر کی یا اُس سے بھی کسی چھوٹی چیز کی،

فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ وَاَمَّا
پھر جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اُن کے رب کی جانب سے ، اور جو

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ وقف لازم
مُنکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اِس مثال کو بیان کرکے اللہ نے کیا چاہا ہے ؟ اللہ اِس کے ذریعہ

بِهٖ كَثِيۡرًا وَّيَهۡدِىۡ بِهٖ كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۶﴾ ۙ
بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اُس سے راہ دِکھاتا ہے، اور وہ گمراہ کرتا ہے ان لوگوں کو جو نافرمانی کرنے والے ہیں ﴿۲۶﴾

الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۖ وَيَقۡطَعُوۡنَ
جو اللہ کے عہد کو اُس کے باندھنے کے بعد توڑتے ہیں ، اور اُس چیز کو توڑتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓئِكَ
جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں ، یہی لوگ

هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا
نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۲۷﴾ تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے

فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۸﴾
تو اُس نے تم کو زندگی عطا کی ، پھر وہ تم کو موت دے گا پھر زندہ کرے گا ، پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۸﴾

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۚ ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى
وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے ، پھر آسمان کی طرف

السَّمَآءِ فَسَوّٰٮهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۹﴾ ع ۳ ۹ ۳
توجہ کی ، سات آسمان درست کیے ، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۲۹﴾

منزل ۱

سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران اپنے پڑھنے والوں کو بخشوانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کرتی ہوں گی۔

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓٮِٕكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ؕ قَالُوۡۤا
اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں ، فرشتوں نے کہا:

اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ
کیا تو زمین میں ایسے لوگوں کو بسائے گا جو اُس میں فساد کریں گے اور خون بہائیں گے ، اور ہم تیری حمد

بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ
کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں ، اللہ نے کہا : میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اور اللہ نے سکھا دیے

اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓٮِٕكَةِ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ
آدم کو سارے نام پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا کہ اگر تم

بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ
سچے ہو تو مجھے اِن چیزوں کے نام بتاؤ ﴿۳۱﴾ فرشتوں نے کہا کہ تو پاک ہے ، ہم تو وہی جانتے ہیں

اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ
جو تو نے ہم کو بتایا ، بے شک تو ہی علم والا اور حکمت والا ہے ﴿۳۲﴾ اللہ نے کہا : اے آدم ! اِن کو بتاؤ

بِاَسۡمَآٮِٕهِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآٮِٕهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ
اُن چیزوں کے نام، تو جب آدم نے بتائے اُن کو اِن چیزوں کے نام تو اللہ نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں

غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۳۳﴾
اور زمین کے بھید کو میں ہی جانتا ہوں اور مجھ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿۳۳﴾

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓٮِٕكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ، اُس نے انکار کیا

وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ
اور گھمنڈ کیا اور کافروں میں سے ہوگیا ﴿۳۴﴾ اور ہم نے کہا اے آدم! تم اور تمہاری بیوی

وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا ۖ وَلَا تَقۡرَبَا
دونوں جنت میں رہو ، اور اس میں سے کھاؤ فراغت کے ساتھ جہاں سے چاہو اور اس درخت کے

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيۡطٰنُ
قریب مت جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۳۵﴾ پھر شیطان نے اُس درخت کے ذریعہ دونوں کو لغزش میں

عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ ۖ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ
مبتلا کر دیا اور اُن کو اُس عیش سے نکال دیا جس میں وہ تھے، اور ہم نے کہا: تم سب اُترو یہاں سے تم ایک دوسرے کے

لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى
دشمن ہوں گے اور تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور کام چلانا ہے ایک مدت تک ﴿۳۶﴾ پھر آدم نے

اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۳۷﴾
سیکھ لیے اپنے رب سے چند بول ، تو اللہ اُس پر متوجہ ہوا ، بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۳۷﴾

منزل ١

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
ہم نے کہا: تم سب یہاں سے اُترو ، پھر جب آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو میری ہدایت کی

هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
پیروی کریں گے اُن کے لیے نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ انکار کریں گے

ع ۴ وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع
اور ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۹﴾

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
اے بنی اسرائیل ! یاد کرو میرے اس احسان کو جو میں نے تمہارے اوپر کیا ، اور میرے عہد کو

بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ
پورا کرومیں تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور میرا ہی ڈر رکھو ﴿۴۰﴾ اور ایمان لاؤ اُس چیز پر جو میں نے

اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا
اُتاری ہے تصدیق کرتی ہوئی اُس چیز کی جو تمہارے پاس ہے، اور تم سب سے پہلے اُس کا انکار کرنے والے نہ بنو، اور نہ لو

بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
میری آیتوں پر مول تھوڑا ، اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿۴۱﴾ اور صحیح میں غلط کو نہ مِلاؤ

وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
اور سچ کو نہ چھپاؤ ؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۴۲﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ ﴿۴۳﴾ کیا تم لوگوں سے نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
بھول جاتے ہو ؛ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۴۴﴾ اور مدد چاہو صبر سے

وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
اور نماز سے ، اور بیشک وہ بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر نہیں جو ڈرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ جو گمان رکھتے ہیں

ع ۵ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ
کہ اُن کو اپنے رب سے ملنا ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۴۶﴾ اے بنی اسرائیل!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
میرے اُس احسان کو یاد کرو جو میں نے تمہارے اوپر کیا اور اِس بات کو کہ میں نے تم کو دنیا والوں پر فضیلت دی ﴿۴۷﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
اور ڈرو اُس دن سے کہ کوئی جان کسی دوسری جان کے کچھ کام نہ آئے گی نہ اُس کی طرف سے

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾
کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اس سے بدلہ میں کچھ لیا جائے گا اور نہ اُن کی کوئی مدد کی جائے گی ﴿۴۸﴾

منزل ۱

وَاِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ
اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے چھڑایا ، وہ تم کو بڑی تکلیف دیتے تھے،

يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ
تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو جیتی رکھتے ، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بھاری

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ
آزمائش تھی ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے دریا کو پھاڑ کر تمہیں (پارکرایا) پھر بچایا تم کو اور ڈبو دیا

اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ
فرعون کے لوگوں کو ، اور تم دیکھتے رہے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے وعدہ کیا چالیس

لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ
رات کا ، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے ﴿۵۱﴾ پھر

عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذۡ اٰتَيۡنَا
ہم نے اس کے بعد تم کو معاف کر دیا ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۲﴾ اور جب ہم نے

مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى
موسیٰ کو کتاب دی اور فیصلہ کرنے والی چیز ؛ تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۵۳﴾ اور جب موسیٰ نے

لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ
اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے،

فَتُوۡبُوۡٓا اِلٰى بَارِئِكُمۡ فَاقۡتُلُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ
اب اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توجہ ہو اور اپنے مجرموں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو ، یہ تمہارے لیے تمہارے پیدا

عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۴﴾
کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے، تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی، بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾

وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً
اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تمہارا یقین نہ کریں گے جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں،

فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ
تو تم کو بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾ پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد

مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ
تم کو اٹھایا ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۶﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر بدلیوں کا

الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ
سایہ کیا اور تم پر مَنّ و سلویٰ اتارا ، کھاؤ ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے

مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰكِنۡ كَانُوۡٓا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۵۷﴾
تم کو دی ہیں ، اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا ، وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۵۷﴾

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اِس شہر میں اور کھاؤ اس میں سے جہاں سے چاہو

رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
فراغت کے ساتھ اور داخل ہو دروازہ میں سر جھکائے ہوئے اور کہو کہ اے رب! ہماری خطاؤں کو بخش دے، ہم تمہاری خطاؤں کو

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
بخش دیں گے، اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے ﴿۵۸﴾ مگر ہُوا یہ کہ جو بات اُن سے کہی گئی تھی ظالموں نے

غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا
اسے بدل کر ایک اور بات بنا لی، نتیجہ یہ ہُوا کہ جو نافرمانیاں وہ کرتے آ رہے تھے ہم نے اُن کی سزا میں

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ؑ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ ربع
اُن ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
تو ہم نے کہا: اپنا عصا پتھر پر مارو، تو اس سے پھوٹ نکلے بارہ

عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ
چشمے، ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى
اور نہ پھرو زمین میں فساد مچانے والے بن کر ﴿۶۰﴾ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ!

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے، اپنے رب کو ہمارے لیے پکارو کہ وہ نکالے ہمارے لیے

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا
جو اُگتا ہے زمین سے، ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور

وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ
اور پیاز، موسیٰ نے کہا: کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے ایک ادنیٰ چیز

هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ
لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اُترو تو تم کو ملے گی وہ چیز جو تم مانگتے ہو، اور ڈال دی گئی

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
اُن پر ذِلّت اور محتاجی، اور وہ غضبِ الٰہی کے مستحق ہوگئے، یہ

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
اِس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ؑ ع
ناحق قتل کرتے تھے، یہ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد پر نہ رہتے تھے ﴿۶۱﴾

منزل ۱

إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِينَ
حق تو یہ ہے کہ جو لوگ بھی خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا نصرانی یا صابی،

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ
اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں گے اور نیک عمل کریں گے ، وہ اپنے اللہ کے پاس اپنے اجر کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا
مستحق ہوں گے ، اور اُن کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ کسی غم میں مبتلا ہوں گے (۶۲) اور جب ہم نے تم سے

مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ط خُذُوا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ
تمہارا عہد لیا اور طُور پہاڑ کو تمہارے اوپر اُٹھایا ، پکڑو اس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ

وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ج
اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو ؛ تاکہ تم بچو (۶۳) اس کے بعد تم اس سے پھر گئے،

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِينَ ﴿۶۴﴾
اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو ضرور تم ہلاک ہو جاتے (۶۴)

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ
اور اُن لوگوں کا حال تم جانتے ہو جو "سبت" (سنیچر) کے معاملے میں اللہ کے حکم سے نکل گئے ، تو ہم نے اُن کو کہا

كُونُوا قِرَدَةً خٰسِئِينَ ﴿۶۵﴾ ج فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
کہ تم لوگ ذلیل بندر بن جاؤ (۶۵) پھر ہم نے اِس کو عبرت بنا دیا اُن لوگوں کے لیے جو اس کے رُوبرُو تھے اور اُن لوگوں کے لیے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۶۶﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ
جو اس کے بعد آئے، اور اس میں ہم نے نصیحت رکھ دی ڈرنے والوں کے لیے (۶۶) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ط قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط
کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو ، اُنھوں نے کہا کہ کیا تم ہم سے ہنسی کر رہے ہو؟

قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجٰهِلِينَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا
موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں ایسا نادان بنوں (۶۷) اُنھوں نے کہا : اپنے رب سے

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ط قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ
درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کرے کہ وہ گائے کیسی ہو، موسیٰ نے کہا : اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو

وَّلَا بِكْرٌ ط عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ط فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا
نہ بچہ ، اِن کے بیچ کی ہو ، اب کر ڈالو جو حکم تم کو ملا ہے (۶۸) اُنھوں نے کہا :

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ط قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ
اپنے رب سے درخواست کرو وہ بیان کرے کہ اس کا رنگ کیا ہو ، موسیٰ نے کہا : اللہ فرماتا ہے

إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ لا فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِينَ ﴿۶۹﴾
کہ وہ گہرے زرد رنگ کی ہو ، دیکھنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہو (۶۹)

منزل ۱

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، جہالت سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (بقرہ:۶۷)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ
اُنہوں نے کہا کہ اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسی ہو؛ کیونکہ گائے میں ہم کو شُبہ پڑ گیا ہے،

وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا
اور اللہ نے چاہا تو ہم راہ پا لیں گے ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا : اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہو

ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ
کہ محنت کرنے والی نہ ہو ، زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہو، وہ سالم ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو ،

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸
اُنہوں نے کہا : اب تم واضح بات لائے، پھر اُنہوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ذبح کرتے نظر نہ آتے تھے ﴿۷۱﴾

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا، پھر ایک دوسرے پر اس کا الزام ڈالنے لگے ؛ حالانکہ اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا جو کچھ تم

تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى
چُھپانا چاہتے تھے ﴿۷۲﴾ پس ہم نے حکم دیا کہ مارو اِس مُردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑا ، اِس طرح زندہ کرتا ہے اللہ مُردوں کو

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ
اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دِکھاتا ہے ؛ تاکہ تم سمجھو ﴿۷۳﴾ پھر اِس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے

بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ
پس وہ پتھر کے مانند ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ سخت، پتھروں میں بعض ایسے ہوتے ہیں

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں ، بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور اُن سے پانی نکل

الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
آتا ہے ، اور بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کے ڈر سے گِر پڑتے ہیں ، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ
جو تم کرتے ہو ﴿۷۴﴾ کیا تم یہ اُمید رکھتے ہو کہ یہ (یہود) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؛ حالانکہ اُن میں سے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ
کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو بدل ڈالتے تھے

مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا
سمجھنے کے بعد ، اور وہ جانتے ہیں ﴿۷۵﴾ جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا
کہ ہم ایمان لائے ہوئے ہیں ، اور جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: کیا تم اِن کو وہ باتیں بتاتے ہو

فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾
جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں کہ وہ تمہارے رب کے پاس تم سے حجت کریں ، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۷۶﴾

قیامت کے دن حافظ قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن شریف پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۷﴾
کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۷﴾

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
اور اُن میں اَن پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں ، اُن کے پاس گُمان کے سِوا

النصف

يَظُنُّونَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ق
اور کچھ نہیں ﴿۷۸﴾ پس خرابی ہے اُن لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ط
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے ؛ تاکہ اس کے ذریعہ تھوڑی سی پونجی حاصل کرلیں،

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
پس خرابی ہے اس چیز کی بدولت جو اُن کے ہاتھوں نے لکھی ، اور اُن کے لیے خرابی ہے

يَكْسِبُونَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ط
اپنی اِس کمائی سے ﴿۷۹﴾ اور وہ کہتے ہیں : ہم کو دوزخ کی آگ نہیں چُھوئے گی مگر گنتی کے چند دن،

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
کہو : کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا،

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً منزل ۱
یا اللہ کے اوپر ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ﴿۸۰﴾ ہاں جس نے کوئی برائی کی

وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ
اور اس کے گناہ نے اس کو اپنے گھیرے میں لے لیا ، تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں،

فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے

ع ۹ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۸۲﴾ ع وَإِذْ أَخَذْنَا
وہ جنت والے لوگ ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے

مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ قف
بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سِوا کسی کی عبادت نہ کرو گے

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ
اور نیک سلوک کرو گے ماں باپ کے ساتھ ، قرابت داروں کے ساتھ ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط
اور یہ کہ لوگوں سے اچھی بات کہو ، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو،

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۸۳﴾
پھر تم اس سے پھر گئے سوا تھوڑے لوگوں کے ، اور تم اقرار کرکے اس سے ہٹ جانے والے لوگ ہو ﴿۸۳﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں کو اپنی

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾
بستیوں سے نہ نکالو گے ، پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس کے گواہ ہو ﴿۸۴﴾

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ
پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کی بستیوں سے

مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط
نکالتے ہو ، تم اُن کے مقابلہ میں اُن کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو گناہ اور ظلم کے ساتھ،

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
پھر اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر اُن کو چھڑاتے ہو ؛ حالانکہ خود اُن کا نکالنا

اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا
تمہارے اوپر حرام تھا ، کیا تم کتابِ الٰہی کے ایک حصہ کو مانتے ہو اور ایک حصہ کا انکار کرتے ہو ، پس

جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج
تم میں سے جو لوگ ایسا کریں اُن کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ اُن کو دنیا کی زندگی میں رُسوائی ہو

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
اور قیامت کے دن اُن کو سخت عذاب میں ڈال دیا جائے ، اور اللہ اس چیز سے بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
جو تم کر رہے ہو ﴿۸۵﴾ یہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا

بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع
کی زندگی خریدی ، پس نہ اُن کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُن کو مدد پہونچے گی ﴿۸۶﴾ ۱۰ ع ۱۰

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے،

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط
اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلی کھلی نشانیاں دیں اور روحِ پاک سے اس کی تائید کی،

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج
تو جب بھی کوئی رسول تمہارے پاس وہ چیز لے کر آیا جس کو تمہارا دل نہیں چاہتا تھا تو تم نے تکبر کیا،

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا
پھر ایک جماعت کو جھٹلایا ، اور ایک جماعت کو مار ڈالا ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے دل

غُلْفٌ ط بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
غلاف میں ہیں ، نہیں! بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر پھٹکار ڈال رکھی ہے ؛ اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾

منزل ۱

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ

اور جب آئی اللہ کی طرف سے اُن کے پاس ایک کتاب جو سچّا کرنے والی ہے اس کو جو اُن کے پاس ہے،

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا

اور وہ پہلے سے کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے ، پھر جب آئی اُن کے پاس وہ چیز

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۬ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

جس کو اُنہوں نے پہچان رکھا تھا تو اُنہوں نے اس کا انکار کر دیا؛ پس اللہ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر ﴿۸۹﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

کیسی بُری ہے وہ چیز جس کے بدلے اُنہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ وہ انکار کر رہے ہیں اللہ کے اُتارے ہوئے

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

کلام کا اِس ضد کی بِنا پر کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اُتارے؛

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

پس وہ غصّہ پر غصّہ کما کر لائے ، اور انکار کرنے والوں کے لیے ذلّت کا عذاب ہے ﴿۹۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اس کلام پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ

رکھتے ہیں جو ہمارے اوپر اُترا ہے، اور وہ اس کا انکار کرتے ہیں جو اس کے پیچھے آیا ہے ؛حالانکہ وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ

اور سچّا کرنے والا ہے اس کا جو اُن کے پاس ہے ، کہو : اگر تم ایمان والے ہو تو تم اللہ کے پیغمبروں کو

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى

اس سے پہلے کیوں قتل کرتے رہے ہو ﴿۹۱﴾ اور موسیٰ تمہارے پاس کُھلی

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

نشانیاں لے کر آئے ، پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

ظلم کرنے والے ہو ﴿۹۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہِ طور کو تمہارے اوپر

الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا

کھڑا کیا ، جو حکم ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور سنو ، اُنہوں نے کہا : ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ

اور ہم نے نہیں مانا ، اور اُن کے کفر کے سبب سے بچھڑا اُن کے دلوں میں رچ بس گیا ، کہو :

بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو کیسی بری ہے وہ چیز جو تمہارا ایمان تم کو سِکھاتا ہے ﴿۹۳﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
کہو : اگر اللہ کے یہاں آخرت کا گھر خاص تمہارے لیے ہے

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾
دوسروں کو چھوڑ کر تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو ﴿٩٤﴾

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
مگر وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بہ سبب اس کے جو وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں ، اور اللہ خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ
ظالموں کو ﴿٩٥﴾ اور تم اُن کو زندگی کا سب سے زیادہ حریص پاؤ گے ، اُن لوگوں سے بھی زیادہ

الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا
جو مشرک ہیں ، اُن میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ وہ ہزار برس کی عمر پائے ؛ حالانکہ

هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
اُتنا جینا بھی اس کو عذاب سے بچا نہیں سکتا ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى
وہ کر رہے ہیں ﴿٩٦﴾ (پیارے) نبی کہیے کہ جو کوئی جبرئیل کا مخالف ہے تو اس نے اِس کلام کو تمہارے

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى
دل پر اللہ کے حکم سے اُتارا ہے،وہ سچا کرنے والا ہے اس کا جو اِس کے آگے ہے ، اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ
ایمان والوں کے لیے ﴿٩٧﴾ جو کوئی دشمن ہو اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾
اور جبرئیل و میکائیل کا تو اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے ﴿٩٨﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
اور ہم نے تمہارے اوپر واضح نشانیاں اُتاریں ، اور کوئی اُن کا انکار نہیں کرتا مگر وہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
جو فاسق ہیں ﴿٩٩﴾ کیا جب بھی وہ کوئی عہد باندھیں گے تو اُن کا ایک گروہ اس کو توڑ پھینکے گا؛

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
بلکہ اُن میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے ﴿١٠٠﴾ اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
ایک رسول آیا جو سچا کرنے والا تھا اس چیز کا جو اُن کے پاس ہے تو اُن لوگوں نے جن کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾
کتاب دی گئی تھی ، اللہ کی کتاب کو اِس طرح پیٹھ پیچھے پھینک دیا،گویا وہ اسے جانتے ہی نہیں ﴿١٠١﴾

منزل ١

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ج وَمَا كَفَرَ
اور وہ اس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس کو شیاطین سلیمان کی سلطنت پر لگا کر پڑھتے تھے ؛ حالانکہ سلیمان نے

سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق
کفر نہیں کیا بلکہ یہ شیاطین تھے جنھوں نے کفر کیا ، وہ لوگوں کو جادو سِکھاتے تھے،

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط
اور وہ اس چیز میں پڑ گئے جو ”بابل“ میں دو فرشتوں ”ہاروت“ اور ”ماروت“ پر اُتاری گئی،

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
جب کہ اُن کا حال یہ تھا کہ جب بھی وہ کسی کو اپنا یہ فن سِکھاتے تو اس سے کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش کے لیے ہیں

فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ
پس تم کافر نہ بنو ، مگر وہ اُن سے وہ چیز سیکھتے جس سے مرد اوراس کی عورت کے درمیان

وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط
جُدائی ڈال دیں ؛ حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے تھے،

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا
اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو اُن کو نقصان پہونچائے اور نفع نہ دے ، اور وہ جانتے تھے

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف ط وَلَبِئْسَ — منزل ١
کہ جو کوئی اِس چیز کا خریدار ہو آخرت میں اس کا کوئی حصّہ نہیں ، کیسی بری چیز ہے

مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (١٠٢) وَلَوْ اَنَّهُمْ
جس کے بدلے اُنھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ، کاش وہ اِس کو سمجھتے (١٠٢) اور اگر وہ

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوْا
مؤمن بنتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ اُن کے لیے بہتر تھا ، کاش وہ

ع ١٢ — يَعْلَمُوْنَ (١٠٣) ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
اِس کو سمجھتے (١٠٣) اے ایمان والو ! تم ”راعنا“ نہ کہو

وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (١٠٤)
بلکہ ”اُنظرنا“ کہو اور سُنو ، اور کفر کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے (١٠٤)

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
جن لوگوں نے انکار کیا خواہ اہلِ کتاب ہوں یا مشرکین ، وہ نہیں چاہتے

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی اُتاری جائے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے

بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (١٠٥)
اپنی رحمت کے لیے چُن لیتا ہے ، اللہ بڑے فضل والا ہے (١٠٥)

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ
ہم جب بھی کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی (آیت) لے آتے ہیں،

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۶﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے ، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ
دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۰۷﴾ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوالات کرو

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ
جس طرح اِس سے پہلے موسیٰ سے سوالات کیے گئے ، اور جو شخص ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾ بہت سے اہلِ کتاب دل سے چاہتے ہیں

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
کہ تمہارے مؤمن ہوجانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو کافر بنادیں اپنے حسد کی

اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا
وجہ سے باوجود یہ کہ حق اُن کے سامنے واضح ہوچکا ہے ، پس معاف کرو اور دَر گزر کرو

حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾
یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آجائے ، بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۹﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو ، اور جو بھلائی تم اپنے لیے آگے

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾
بھیجو گے اس کو تم اللہ کے پاس پاؤ گے ، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ یقیناً اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ
اور وہ کہتے ہیں کہ جنت میں صرف وہی لوگ جائیں گے جو یہودی ہوں یا عیسائی ہوں،

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
یہ محض اُن کی آرزوئیں ہیں ، کہو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ
سچے ہو ﴿۱۱۱﴾ کیوں نہیں جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کردیا اور وہ اچھے کام کرنے والا بھی ہے تو ایسے شخص کے لیے

اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع
اجر ہے اس کے رب کے پاس ، اُن کے لیے نہ کوئی ڈر ہے اور نہ کوئی غم ﴿۱۱۲﴾

منزل ۱ الثلثة رکوع

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ص وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز پر نہیں ، اور نصاریٰ نے کہا

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ لا وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط كَذٰلِكَ قَالَ
کہ یہود کسی چیز پر نہیں ، اور وہ سب آسمانی کتاب پڑھتے ہیں ، اِسی طرح اُن لوگوں نے

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
کہا جن کے پاس علم نہیں اُنہیں کا سا قول ، پس اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان اس بات کا

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
فیصلہ کرے گا جس میں وہ جھگڑ رہے تھے ﴿۱۱۳﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا

مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط
جو اللہ کی مسجدوں کو اِس سے روکے کہ وہاں اللہ کے نام کی یاد کی جائے اور اُن کو اُجاڑنے کی کوشش کرے،

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ط۵ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
اُن کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوں ، اُن کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ
رُسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بھاری سزا ہے ﴿۱۱۴﴾ اور مشرق اور مغرب

وَالْمَغْرِبُ ق فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ
اللہ ہی کے لیے ہے ، تم جدھر رُخ کرو اسی طرف اللہ ہے ، یقیناً اللہ وسعت والا ہے

عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا سُبْحٰنَهٗ ط بَلْ لَّهٗ مَا فِي
علم والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ، وہ اِس سے پاک ہے ؛ بلکہ آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
جو کچھ ہے سب اسی کا ہے،اسی کے حکم بردار ہیں سارے ﴿۱۱۶﴾ وہ آسمانوں اور زمین کو وُجود میں

وَالْاَرْضِ ط وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾
لانے والا ہے،وہ جب کسی کام کا کرنا ٹھہرا لیتا ہے تو بس اس کے لیے فرما دیتا ہے کہ ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ط
اور جو لوگ علم نہیں رکھتے انہوں نے کہا : اللہ کیوں کلام نہیں کرتا ہم سے ، یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی،

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط تَشَابَهَتْ
اِسی طرح اُن کے اگلے بھی اِنہیں کی سی بات کہہ چکے ہیں ، اِن سب کے دل

قُلُوْبُهُمْ ط قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
ایک جیسے ہیں ، ہم نے پیش کر دی ہیں نشانیاں اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ ہم نے تم کو حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا لا وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾
بھیجا ہے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر ، اور تم سے دوزخ میں جانے والوں کی بابت کوئی پوچھ نہیں ہوگی ﴿۱۱۹﴾

منزل ۱

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
اور یہود و نصاریٰ ہرگز تم سے راضی نہ ہوں گے جب تک کہ تم اُن کی ملت کے پیرو نہ بن جاؤ،

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
آپ کہہ دیجیے کہ جو راہ اللہ دکھاتا ہے وہی اصل راہ ہے ، اور اگر بعد اس علم کے جو آپ کو پہونچ چکا ہے

وقف منزل الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾
تم نے اُن کی خواہشوں کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ تمہارا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو پڑھتے ہیں جیسا کہ حق ہے پڑھنے کا ، یہی لوگ ایمان لاتے ہیں

ع ۱۴ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اس پر ، اور جو اس کا انکار کرے تو وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾
میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے تمہارے اوپر کیا، اور اِس بات کو کہ میں نے تم کو تمام اقوام عالم پر فضیلت دی ﴿۱۲۲﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
اور اس دن سے ڈرو جس میں کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول

عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى
کیا جائے گا ، اور نہ کسی کو کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ کہیں سے اُن کو کوئی مدد پہونچے گی ﴿۱۲۳﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو

احتیاط اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ
اس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا، تو اس نے پورا کر دِکھایا، اللہ نے کہا: میں تم کو سب لوگوں کا امام بناؤں گا، ابراہیم نے کہا:

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
اور میری اولاد میں سے بھی ، اللہ نے کہا : میرا عہد ظالموں تک نہیں پہونچتا ﴿۱۲۴﴾ اور جب ہم نے کعبہ کو

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ
لوگوں کے اجتماع کی جگہ اور امن کا مقام ٹھہرایا ، اور حکم دیا کہ مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو ، اور ابراہیم

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ
اور اسماعیل کو تاکید کی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں ، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں

السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ
کے لیے پاک رکھو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب ! اِس شہر کو امن کا شہر بنادے، اور اِس کے باشندوں کو

اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ
جو اُن میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھیں پھلوں کی روزی عطا فرما ، اللہ نے کہا : جو انکار کرے گا

كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾
میں اس کو بھی تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا، پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا، اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۲۶﴾

منزل ۱

برکت اور امن کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا ہے۔ (بقرہ: ۱۲۶)

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
اور جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے : اے ہمارے رب ! قبول کر

مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
ہم سے ، یقیناً تو ہی سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اے ہمارے رب ! ہم کو اپنا فرماں بردار بنا،

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اور ہماری نسل میں سے اپنی ایک فرماں بردار اُمّت اٹھا ، اور ہم کو ہمارے عبادت کے طریقے بتا،اور ہم کو معاف فرما،

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اے ہمارے رب ! اور اُن میں اُن ہی میں کا ایک رسول اُٹھا،

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ
جو اُن کو تیری آیتیں سنائے اور اُن کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور اُن کا تزکیہ کرے،

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ ع ۱۵/۱۵
بے شک تو زبردست ہے حکمت والا ہے ﴿۱۲۹﴾ اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کو

اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ
پسند نہ کرے مگر وہ جس نے اپنے آپ کو احمق بنا لیا ہو ؛ حالانکہ ہم نے اس کو دنیا میں چُن لیا تھا،

منزل ۱ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ
اور آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا ﴿۱۳۰﴾ جب اس کے رب نے کہا کہ اپنے آپ کو حوالہ کر دو،

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ
تو اس نے کہا: میں نے اپنے آپ کو ربّ العالمین کے حوالے کیا ﴿۱۳۱﴾ اور اِسی کی نصیحت کی ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو اور اِسی کی نصیحت

وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
کی یعقوب (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو، اے میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے اِسی دین کو چُن لیا ہے، پس اسلام کے سوا

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
کسی اور حالت پر تم کو موت نہ آئے ﴿۱۳۲﴾ کیا تم موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کی موت کا

الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ
وقت آیا، جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے مرنے کے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ اُنہوں نے کہا: ہم اسی اللہ کی

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
عبادت کریں گے جس کی عبادت آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق (علیہم السلام) کرتے آئے ہیں، وہی ایک معبود ہے

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
اور ہم اس کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۳﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی ، اس کو ملے گا جو اس نے کمایا

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾
اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا ، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۳۴﴾

حضرت ابراہیم واسماعیل علیہما السلام نے کعبہ کی تعمیر کے وقت یہ دعا مانگی ہے لہٰذا نیک اعمال کے بعد قبولیت کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (بقرہ:۱۲۷)

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی بن جاؤ تو ہدایت پاؤ گے، کہو کہ نہیں بلکہ ہم تو پیروی کرتے ہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
جو اللہ کی طرف یکسو تھے، اور وہ شرک کرنے والوں میں نہ تھے ﴿۱۳۵﴾ کہو: ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر ایمان لائے

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
جو ہماری طرف اُتاری گئی ہے اور اس پر بھی جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ
اور اس کی اولاد پر اُتاری گئی، اور جو ملا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو اور جو ملا سب نبیوں کو

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾
اُن کے رب کی طرف سے، ہم اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو بیشک وہ راہ پا گئے، اور اگر وہ پھر جائیں تو اب

هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ؕ
وہ ضد پر ہیں ؛ پس تمہاری طرف سے اللہ اُن کے لیے کافی ہے، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ
کہو: ہم نے لیا اللہ کا رنگ، اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا ہے اور ہم اسی کی

عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ
عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾ کہو: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی،

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ۙ
ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں، اور ہم خالص اس کے لیے ہیں ﴿۱۳۹﴾

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ
اور اس کی اولاد سب یہودی یا نصرانی تھے، کہو کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ،

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
اور اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس آئی ہوئی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
اللہ اس سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی، اس کو ملے گا جو اس نے کمایا

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ع ع ۱۶
اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۴۱﴾

منزل ۱

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کو پڑھنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا حق ادا کرنے کی توفیق اپنے اور اپنی اولاد کے لیے مانگنا چاہیے۔ (بقرہ:۱۳۱)

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ
اب یہ بے وقوف لوگ کہیں گے کہ آخر وہ کیا چیز ہے جس نے اِن (مسلمانوں) کو اُس قبلے سے رخ پھیرنے پر آمادہ کر دیا جس کی طرف

كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
وہ منہ کرتے چلے آرہے تھے، آپ کہہ دیجیے کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کی ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
ہدایت کردیتا ہے (١٤٢) اور اِس طرح ہم نے تم کو بیچ کی اُمت بنا دیا تاکہ تم گواہ رہو

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ
لوگوں پر اور رسول رہے تم پر گواہ ، اور جس قبلہ پر تم تھے ہم نے اس کو

الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى
صرف اس لئے متعین کیا تھا کہ ہم جان لیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُس سے اُلٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
پھر جاتا ہے، اور بے شک یہ بات بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر جن کو اللہ نے ہدایت دی ، اور اللہ ایسا نہیں

لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى
کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے ، بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا مہربان ہے (١٤٣) ہم تمہارے چہرہ کا

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ
بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں، پس ہم تم کو اُسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس کو تم پسند کرتے ہو، اب اپنا رُخ منزل ١

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ
مسجد حرام کی طرف پھیر دو ، اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے رُخ کو اُسی طرف کرو، اور اہلِ کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
خوب جانتے ہیں کہ یہ حق ہے اور اُن کے رب کی جانب سے ہے ، اور اللہ بے خبر نہیں اُس سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
جو وہ کررہے ہیں (١٤٤) اور اگر تم اِن اہلِ کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کردو تب بھی وہ تمہارے قبلہ کو

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ
نہ مانیں گے ، اور نہ تم اُن کے قبلہ کی پیروی کر سکتے ہو ، اور نہ وہ خودایک دوسرے کے قبلہ کو مانتے ہیں،

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا
اور اُس علم کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے اگر تم اُن کی خواہشوں کی پیروی کرو گے تو یقیناً

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ وقف لازم
ظالموں میں ہو جاؤ گے (١٤٥) جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس کو اِس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو

اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ وقف منزل ١٣
پہچانتے ہیں ، اور اُن میں سے ایک گروہ حق کو چھپا رہا ہے حالانکہ وہ اُس کو جانتا ہے (١٤٦)

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ
حق وہ ہے جو تیرا رب کہے ، پس تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنو ﴿١٤٧﴾ ہر ایک کے لیے ایک رُخ ہے جدھر وہ

مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ
منہ کرتا ہے، پس تم بھلائی کے کاموں کی طرف دوڑو، تم جہاں کہیں ہو گے اللہ تم سب کو لے آئے گا،

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ﴿١٤٨﴾ اور تم جہاں سے بھی نکلو اپنا رُخ مسجدِ حرام

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
کی طرف کرو، بے شک یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
بے خبر نہیں ﴿١٤٩﴾ اور تم جہاں سے بھی نکلو اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف

الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
کرو ، اور تم جہاں بھی رہو اپنے رُخ اُسی طرف رکھو ؛ تاکہ لوگوں کو تمہارے اوپر کوئی حجّت

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۙ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۙ
باقی نہ رہے ، سوا اُن لوگوں کے جو اُن میں بے انصاف ہیں ، پس تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو،

وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ
اور تاکہ میں اپنی نعمت تمہارے اوپر پوری کردوں اور تاکہ تم راہ پاجاؤ ﴿١٥٠﴾ جس طرح ہم نے تمہارے درمیان ایک رسول تم ہی میں سے بھیجا

يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ
جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے اور تم کو کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور تم کو وہ چیزیں سکھا رہا ہے

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ ع
جن کو تم نہیں جانتے تھے ﴿١٥١﴾ پس تم مجھ کو یاد رکھو میں تم کو یاد رکھوں گا، اور میرا احسان مانو میری ناشکری مت کرو ﴿١٥٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو ، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿١٥٣﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ
اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں اُن کو مُردہ مت کہو؛ بلکہ وہ زندہ ہیں مگر

لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ
تم کو خبر نہیں ﴿١٥٤﴾ اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور مالوں

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ
اور جانوں اور پھلوں میں کمی کے ذریعہ، اور ثابت قدم رہنے والوں کو خوش خبری دے دو ﴿١٥٥﴾ جن کا حال یہ ہے

اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾
کہ جب اُن کو کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو وہ کہتے ہیں : ہم اللہ کے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿١٥٦﴾

منزل ١

حقیقی صبر کرنے والے رنج ومصیبت کے وقت اس دعا کا اہتمام کرتے ہیں، ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (بقرہ:۱۵۶)

أُولَٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّن رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُونَ ﴿۱۵۷﴾
یہی لوگ ہیں جن کے اوپر اُن کے رب کی شاباشیاں ہیں اور رحمت ہے، اور یہی لوگ ہیں جو راہ پر ہیں ﴿۱۵۷﴾

إِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ أَوِ اعۡتَمَرَ
"صفا" اور "مروہ" بے شک اللہ کی (یادگار) نشانیوں میں سے ہیں؛ پس جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيۡرًا ۙ فَإِنَّ اللَّهَ
تو اُس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اُن کا طواف کرے، اور جو کوئی شوق سے کچھ نیکی کرے تو اللہ

شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكۡتُمُونَ مَآ أَنزَلۡنَا مِنَ الۡبَيِّنَٰتِ وَالۡهُدَىٰ
قدر دان ہے، جاننے والا ہے ﴿۱۵۸﴾ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں ہماری اُتاری ہوئی کھلی نشانیوں کو اور ہماری ہدایت کو،

مِنۢ بَعۡدِ مَا بَيَّنَّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الۡكِتَٰبِ ۙ أُولَٰٓئِكَ يَلۡعَنُهُمُ اللَّهُ
بعد اِس کے کہ ہم اُس کو لوگوں کے لیے کتاب میں کھول چکے ہیں، تو وہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے

وَيَلۡعَنُهُمُ اللَّٰعِنُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصۡلَحُوا وَبَيَّنُوا
اور اُن پر لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ البتہ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی اور (حق کا) اظہار کیا

فَأُولَٰٓئِكَ أَتُوبُ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ
تو اُن کو میں معاف کردوں گا، اور میں ہوں معاف کرنے والا، مہربان ﴿۱۶۰﴾ بے شک جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمۡ كُفَّارٌ أُولَٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ اللَّهِ وَالۡمَلَٰٓئِكَةِ منزل ۱
انکار کیا اور اُسی حال میں مر گئے تو وہی لوگ ہیں کہ اُن پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی

وَالنَّاسِ أَجۡمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ
سب کی لعنت ہے ﴿۱۶۱﴾ اُسی حال میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اُن پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا

وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾ وَإِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ ۖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحۡمَٰنُ
اور نہ اُن کو ڈھیل دی جائے گی ﴿۱۶۲﴾ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا مہربان،

الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾ ع إِنَّ فِي خَلۡقِ السَّمَٰوَٰتِ وَالۡأَرۡضِ وَاخۡتِلَٰفِ الَّيۡلِ ع ۱۹
نہایت رحم والا ہے ﴿۱۶۳﴾ بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں اور رات دن کے

وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِي تَجۡرِي فِي الۡبَحۡرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَآ
آنے جانے میں اور اُن کشتیوں میں جو انسانوں کے کام آنے والی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں، اور اُس

أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَآءِ مِن مَّآءٍ فَأَحۡيَا بِهِ الۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا
پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اُتارا، پھر اُس سے مردہ زمین کو زندگی بخشی

وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَتَصۡرِيفِ الرِّيَٰحِ وَالسَّحَابِ
اور (اُس) زمین میں سب قسم کے جانور پھیلا دیے، اور ہواؤں کی گردش میں اور بادلوں میں جو آسمان

الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡأَرۡضِ لَأٓيَٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَعۡقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾
و زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں، اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۱۶۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ
اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اُس کا برابر ٹھہراتے ہیں ، اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ
اللہ سے رکھنا چاہیے ، اور جو ایمان والے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھنے والے ہیں ، اور اگر یہ ظالم
ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
اُس وقت کو دیکھ لیں جب کہ وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ زور سارا کا سارا اللہ کا ہے، اور اللہ بڑا سخت
شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا
عذاب دینے والا ہے (۱۶۵) جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے اُن لوگوں سے الگ ہوجائیں گے جو اُن کے کہنے پر چلتے تھے،
وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ
عذاب اُن کے سامنے ہوگا اور اُن کے سب طرف کے رشتے ٹوٹ چکے ہوں گے (۱۶۶) وہ لوگ جو پیچھے چلتے تھے
اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ
کہیں گے: کاش! ہم کو دنیا کی طرف دوبارہ لوٹنا نصیب ہوتا تو ہم بھی اُن سے الگ ہوجاتے جیسے وہ ہم سے الگ ہوگئے، اِس طرح
يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنَ
اللہ اُن کے اعمال کو اُنہیں حسرت بنا کر دِکھائے گا ، اور وہ آگ سے نہ نکل
ع ۲۰ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوۡا مِمَّا فِى الۡاَرۡضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوۡا منزل ۱
سکیں گے (۱۶۷) اے لوگو! زمین کی چیزوں میں سے حلال اور ستھری چیزیں کھاؤ اور شیطان کے
خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاۡمُرُكُمۡ بِالسُّوۡٓءِ
قدموں پر مت چلو ، بے شک وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے (۱۶۸) وہ تم کو صرف بُرے کام اور بے حیائی کی
وَالۡفَحۡشَآءِ وَاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيۡلَ
تلقین کرتا ہے اور اِس بات کی کہ تم اللہ کی طرف وہ باتیں منسوب کرو جن کے بارے میں تم کو کوئی علم نہیں (۱۶۹) اور جب اُن سے
لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَآ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ
کہا جاتا ہے کہ اُس پر چلو جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے،
اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـئًا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيۡنَ
کیا اِس صورت میں بھی کہ اُن کے باپ دادا نہ عقل رکھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں (۱۷۰) اور اُن منکروں کی مثال
كَفَرُوۡا كَمَثَلِ الَّذِىۡ يَنۡعِقُ بِمَا لَا يَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ
ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے جانور کے پیچھے چلّا رہا ہو جو بُلانے اور پُکارنے کے سوا اور کچھ نہیں سنتا، یہ بہرے ہیں،
بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُلُوۡا مِنۡ
گونگے ہیں ، اندھے ہیں وہ کچھ نہیں سمجھتے (۱۷۱) اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾
پاک چیزوں کو کھاؤ ، اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو (۱۷۲)

جو لوگ اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر تلاوت قرآن اور اس کا دور کرتے ہیں ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
اللہ نے تم پر حرام کیا ہے صرف مُردار کو اور خون کو اور سُوّر کے گوشت کو اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام

بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
لیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے، وہ نہ اُس کی چاہت رکھتا ہو اور نہ حد سے آگے بڑھنے والا ہو تو اُس پر کوئی گناہ نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۷۳﴾ بے شک جو لوگ اُس چیز کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ
اُتاری ہے اور اُس کے بدلہ میں تھوڑا مول لیتے ہیں ، وہ اپنے پیٹ میں

فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ
صرف آگ بھر رہے ہیں ، قیامت کے دن اللہ نہ اُن سے ہم کلام ہوگا اور نہ اُن کو پاک کرے گا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
عذاب کی خریداری کر لی ہے؛ چنانچہ (اندازہ کرو کہ) یہ دوزخ کی آگ سہنے کے لیے کتنے تیار ہیں ﴿۱۷۵﴾ یہ اس لیے کہ اللہ نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ منزل ۱
اپنی کتاب کو ٹھیک ٹھیک اُتارا ، مگر جن لوگوں نے کتاب میں کئی راہیں نکال لیں وہ ضد میں

ع ۲۱ الربع ۵ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
دور جا پڑے ﴿۱۷۶﴾ نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے پورب اور پچھم کی طرف

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
کر لو ؛ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى
اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ، اور مال دے اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي
اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو

الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اور غلاموں کو چھڑانے میں ، اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے ، اور جب عہد کرلیں تو اُس کو

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ
پورا کریں ، اور صبر کرنے والے سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے

الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
وقت ، یہی لوگ ہیں جو سچے نکلے اور یہی ہیں ڈر رکھنے والے ﴿۱۷۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ
اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا جاتا ہے ، آزاد کے بدلے

بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
آزاد ، غلام کے بدلے غلام ، عورت کے بدلے عورت ، پھر جس کو اُس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی

شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ مناسب طریقے کا خیال رکھے اور خوش دلی کے ساتھ اُس کو ادا کرے، یہ تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾
ایک آسانی اور مہربانی ہے ، اب اِس کے بعد بھی جو شخص زیادتی کرے اُس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
اور اے عقل والو! قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے ؛ تاکہ تم بچو ﴿۱۷۹﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ
تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو وہ دستور کے مطابق

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ
وصیت کرے اپنے ماں باپ کے لیے اور قرابت داروں کے لیے ، یہ ضروری ہے خدا سے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۸۰﴾

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ
پھر جو کوئی وصیّت کو سُننے کے بعد اُس کو بدل ڈالے تو اُس کا گناہ اُسی پر ہوگا جس نے اُس کو بدلا،

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ؕ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا
یقیناً اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾ البتہ جس کو وصیّت کرنے والے کے متعلق یہ اندیشہ ہو کہ اُس نے جانب داری یا گناہ کیا ہے

فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ع ۲۲
اور وہ آپس میں صُلح کرا دے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں ، اللہ معاف کرنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ۙ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ
فرض کیا گیا تھا ؛ تاکہ تم پرہیز گار بنو ﴿۱۸۳﴾ کچھ ہی دن تو رکھنے ہیں یہ روزے،

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى
پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں تعداد پوری کر لے ، اور جن کو

الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
طاقت ہے تو ایک روزہ کا بدلہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے ، جو کوئی مزید نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾
تو وہ اُس کے لیے بہتر ہے ، اور تم روزہ رکھو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے ، اگر تم جانو ﴿۱۸۴﴾

رحمت کے فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں جو اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر تلاوت قرآن اور اس کا دور کرتے ہیں۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ
رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُتارا گیا ، ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور کُھلی نشانیاں

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ
راستہ کی اور حق و باطل کے بیچ فیصلہ کرنے والا ، پس تم میں سے جو کوئی اِس مہینہ کو پائے وہ اُس کے روزے رکھے،

وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ
اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے،

یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا
اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے وہ تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا ، اور اِس لیے کہ تم گنتی

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾
پوری کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اِس پر کہ اُس نے تم کو راہ بتائی اور تاکہ تم اُس کے شکر گزار بنو ﴿١٨٥﴾

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ
اور جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں تو نزدیک ہوں ، پُکارنے والے کی پُکار کا

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ
جواب دیتا ہوں جب کہ وہ مجھے پُکارتا ہے، تو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر یقین رکھیں ؛ تاکہ وہ

یَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ
ہدایت پائیں ﴿١٨٦﴾ تمہارے لیے روزہ کی رات میں اپنی بیویوں کے پاس جانا جائز کیا گیا ہے،

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم اُن کے لیے لباس ہو ، اللہ نے دیکھا کہ تم اپنے آپ سے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ
خیانت کررہے تھے تو اُس نے تم پر عنایت کی اور تم کو معاف کردیا ، تو اب

بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
تم اُن سے مِلو اور (وہ) تلاش کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے ، اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ
یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے الگ ظاہر

مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَى الَّیْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ
ہو جائے ، پھر پورا کرو روزہ رات تک ، اور جب تم مسجد میں

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ
اعتکاف میں ہو تو بیویوں سے خلوت نہ کرو ، یہ اللہ کی حدیں ہیں تم اُن کے نزدیک نہ جاؤ،

كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾
اِس طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ بچیں ﴿١٨٧﴾

منزل ١

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ
اور تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طور پر نہ کھاؤ اور اُن کو حاکموں تک

اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
نہ پہونچاؤ ؛ تاکہ دوسروں کے مال کا کوئی حصہ ظالمانہ طریقہ پر

بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ط ع ۲۳ ۷
کھا جاؤ ، حالانکہ تم اُس کو جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾ وہ آپ سے (ہر مہینے کے) چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں،

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ط وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ
کہہ دو کہ وہ اوقات معلوم کرنے کا ذریعہ ہے لوگوں کے لیے اور حج کے لیے ، اور نیکی یہ نہیں کہ تم

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ج
گھروں میں اُن کے پچھلے حصہ سے آؤ ؛ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیزگاری کرے،

وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے آؤ ، اور اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
کامیاب ہو ﴿۱۸۹﴾ اور اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو

منزل ۱
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو ، اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۹۰﴾

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
اور تم قتل کرو اُن کو جس جگہ پاؤ اور نکال دو اُن کو جہاں سے

حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج
اُنہوں نے تم کو نکالا ہے ، اور فتنہ سخت تر ہے قتل سے،

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ
اور اُن سے مسجدِ حرام کے پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اُس میں جنگ

فِيْهِ ج فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ط كَذٰلِكَ جَزَآءُ
نہ چھیڑیں ، پس اگر وہ تم سے جنگ چھیڑیں تو اُن کو قتل کرو ، یہی سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾
منکروں کی ﴿۱۹۱﴾ پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۹۲﴾

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ط
اور تم اُن سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کا ہو جائے،

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾
پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اُس کے بعد سختی نہیں ہے مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾

تم لوگ قرآن پاک کے ذریعے اللہ کا وہ قرب حاصل کرسکتے ہو جو کسی اور چیز سے حاصل نہیں کرسکتے۔

اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَالۡحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ
حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینہ کا بدلہ ہے اور حرمتوں کا بھی قِصاص ہے ، پس جس نے

اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ فَاعۡتَدُوۡا عَلَيۡهِ بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ ۖ
تم پر زیادتی کی تم بھی اُس پر زیادتی کرو جیسی اُس نے تم پر زیادتی کی ہے ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنۡفِقُوۡا
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے (۱۹۴) اور اللہ کی راہ میں

مع
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ
خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو ، اور کام اچھی طرح کرو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ
بے شک اللہ اچھی طرح کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (۱۹۵) اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے ،

فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا
پھر اگر تم گھِر جاؤ تو جو قُربانی کا جانور مُیسّر ہو وہ پیش کردو ، اور تم اپنے سَروں کو

رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا
نہ مُنڈاؤ جب تک قُربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے ، تم میں سے جو بیمار ہو

اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ منزل ١
یا اُس کے سَر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فدیہ دے روزہ یا صدقہ یا قُربانی کا ، پھر جب

اَمِنۡتُمۡ ٝ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ
امن کی حالت ہو اور کوئی حج تک عمرہ کا فائدہ حاصل کرنا چاہے تو وہ قُربانی پیش کرے جو اُس کو مُیسّر آئے،

فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ
پھر جس کو مُیسّر نہ آئے تو وہ حج کے ایام میں تین دن روزے رکھے اور سات دن کے روزے جب کہ تم گھروں کو لوٹو،

تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ
یہ پورے دس ہوئے ، یہ اُس شخص کے لیے ہے جس کا خاندان مسجد حرام کے پاس آباد

ع ٢٤ ٨
الۡحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلۡحَجُّ
نہ ہو ، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (۱۹۶) حج کے

اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ
متعین مہینے ہیں، پس جس نے اُن مہینوں میں حج کا ارادہ کرلیا تو پھر اُس کو حج کے دوران نہ کوئی گندی بات کرنی ہے اور نہ گناہ کی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؔؕ
اور نہ لڑائی جھگڑے کی ، اور جو نیک کام تم کرو گے اللہ اُس کو جان لے گا ،

وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى ز وَاتَّقُوۡنِ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾
اور (ہاں) راستے کا توشہ لے لیا کرو ، بہترین توشہ تقویٰ ہے ، اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرو (۱۹۷)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
اِس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو،

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ
پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس ہو تو اللہ کو یاد کرو مشعرِ حرام

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ج وَاِنْ
کے نزدیک ، اور اُس (اللہ) کو ویسے ہی یاد کرو جس طرح اُس نے تمہیں بتایا ہے ، ورنہ

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا
تم اِس سے پہلے یقیناً راہ بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھے ﴿١٩٨﴾ پھر طواف کو چلو

مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
جہاں سے سب لوگ چلیں اور اللہ سے معافی مانگو ، یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ
بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٩٩﴾ پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کر لو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
تو اللہ کو یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے بلکہ اُس سے بھی زیادہ،

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ
پس کچھ تو وہ لوگ ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اِس دنیا میں دے دے اور آخرت میں

فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اُس کا کچھ حصہ نہیں ﴿٢٠٠﴾ اور اُن میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے (پیارے) رب!

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہم کو آگ کے

عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
عذاب سے بچا ﴿٢٠١﴾ اُنہیں لوگوں کے لیے حصّہ ہے اُن کے کیے کا ،

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿٢٠٢﴾ اور اللہ کو یاد کرو مقرر

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ
دنوں میں ، پھر جو شخص جلدی کر کے دو دن میں مکّہ واپس آجائے اُس پر کوئی

عَلَيْهِ ج وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ
گناہ نہیں ، اور جو شخص ٹھہر جائے اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں ، یہ اُس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ تم اُسی کے پاس اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾

منزل ١

النصف

رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے کیونکہ اس میں دنیا و آخرت کی ہر خیر شامل ہے۔ (بقرہ:٢٠١)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور لوگوں میں سے کوئی ہے کہ اُس کی بات دنیا کی زندگی میں تم کو خوش لگتی ہے

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا

اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے ؛ حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿۲۰۴﴾ اور جب

تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

وہ پیٹھ پھیرتا ہے تو وہ اِس کوشش میں رہتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے اور کھیتوں اور جانوں کو

وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ

ہلاک کرے ؛ حالانکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۰۵﴾ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے

اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ

ڈر تو وقار اُس کو گناہ پر جما دیتا ہے ، پس ایسے شخص کے لیے جہنم کافی ہے ، اور وہ بہت برا

الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

ٹھکانہ ہے ﴿۲۰۶﴾ اور لوگوں میں کوئی ہے کہ اللہ کی خوشی کی تلاش میں اپنی جان کو

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بیچ دیتا ہے ، اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے ﴿۲۰۷﴾ اے ایمان

اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

والو ! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ

مت چلو ، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ اگر تم پھسل جاؤ

بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

بعد اِس کے کہ تمہارے پاس واضح دلیلیں آچکی ہیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے

حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

اور حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾ کیا لوگ اِس انتظار میں ہیں کہ اللہ بادل کے

ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ

سائبانوں میں آئے اور فرشتے بھی آجائیں اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے،

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ

اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں ﴿۲۱۰﴾ بنی اسرائیل سے پوچھو ، ہم نے

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ

اُن کو کتنی کھلی کھلی نشانیاں دیں ، اور جو شخص اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

جب کہ وہ اُس کے پاس آ چکی ہو تو اللہ یقیناً سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۱۱﴾

منزل ١

ع ٢٥

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ
خوش نُما کر دی گئی ہے دنیا کی زندگی اُن لوگوں کی نظر میں جو منکر ہیں اور وہ ہنستے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
ایمان والوں پر ؛ حالانکہ جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن کے مقابلہ میں اونچے ہوں گے،

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً
اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دے دیتا ہے ﴿۲۱۲﴾ لوگ ایک اُمت

وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ
ہی تھے، (انہوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے پیغمبروں کو بھیجا خوش خبری سُنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر، اور اُن کے ساتھ

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا
کتاب اُتاری حق کے ساتھ ؛ تاکہ وہ فیصلہ کر دے لوگوں کے درمیان اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف

فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ
کر رہے ہیں ، اور یہ اختلافات اُنہیں لوگوں نے کیے جن کو حق دیا گیا تھا، بعد اس کے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ
کہ اُن کے پاس کُھلی کُھلی ہدایات آ چکی تھیں ، آپس کی ضد کی وجہ سے ، پس اللہ نے اپنی توفیق سے

اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ
حق کے معاملہ میں ایمان والوں کو راہ دِکھائی جس میں وہ جھگڑ رہے تھے ، اور اللہ جس کو

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
چاہتا ہے سیدھی راہ دِکھا دیتا ہے ﴿۲۱۳﴾ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تم جنت میں

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ
داخل ہو جاؤ گے ؛ حالانکہ تم پر ابھی وہ حالات گزرے ہی نہیں جو تمہارے اگلوں پر گزرے تھے،

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ
اُن کو سختی اور تکلیف پہونچی اور وہ ہِلا دیے گئے ؛ یہاں تک کہ رسول اور اُن کے ساتھ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
ایمان لانے والے پُکار اُٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی ، یاد رکھو! اللہ کی مدد

قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ
قریب ہے ﴿۲۱۴﴾ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ، (اے نبی) کہہ دیں کہ جو مال تم

خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ
خرچ کرو تو اُس میں حق ہے تمہارے ماں باپ کا اور رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور

السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾
مسافروں کا ، اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہے ﴿۲۱۵﴾

قرآن کو بلند آواز سے پڑھنے والا کھلم کھلا صدقہ کرنے والے کے اور آہستہ پڑھنے والا چھپ کر صدقہ کرنے والے کے مانند ہے۔

ع ۲۶

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا
تمہیں لڑائی کا حکم ہوا ہے اور وہ تم کو بھاری معلوم ہوتی ہے ، ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو

شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ
ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بھلی ہو ، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم کوئی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بُری ہو،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾ لوگ تم سے حُرمت والے مہینہ کے بارے میں پوچھتے ہیں

قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کہ اُس میں لڑنا کیسا ہے ، (اے نبی) کہہ دو کہ اُس میں لڑنا بہت بُرا ہے ، مگر اللہ کے راستے سے روکنا

وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ
اور اُس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اُس کے لوگوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اُس سے بھی زیادہ

اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
بُرا ہے ، اور فتنہ قتل سے بھی زیادہ بڑی برائی ہے ، اور یہ لوگ تم سے برابر لڑتے رہیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ
یہاں تک کہ تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اگر قابو پا جائیں ، اور تم میں سے جو کوئی

مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اپنے دین سے پھر جائے اور کفر کی حالت میں مرے تو ایسے لوگوں کے

اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
عمل ضائع ہو گئے دنیا میں اور آخرت میں ، اور وہ آگ میں پڑنے والے ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ
اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا ، وہ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ
اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾ لوگ تم سے شراب اور جُوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں،

قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ
(اے نبی) کہہ دو کہ اِن دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں ، اور اُن کا گناہ بہت زیادہ ہے

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ
اُن کے فائدے سے ، اور وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ، کہہ دو کہ جو (اپنی) ضرورت سے زیادہ ہو،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ ﴿۲۱۹﴾
اِس طرح اللہ تمہارے لیے احکام کو بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم دھیان کرو ﴿۲۱۹﴾

منزل ۱

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ
دنیا اور آخرت کے معاملات میں ، اور وہ تم سے یتیموں سے متعلق پوچھتے ہیں ، آپ کہہ دیں کہ اُن کی بھلائی چاہنا

لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
تو نیک کام ہے، اور اگر تم اُن کو اپنے ساتھ شامل کرلو تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ کو معلوم ہے کہ کون خرابی پیدا کرنے والا ہے

مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۲۰)
اور کون دُرستگی پیدا کرنے والا ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو مُشکل میں ڈال دیتا، بے شک اللہ زبردست ہے، تدبیر والا ہے (۲۲۰)

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں ، اور کوئی مؤمن باندی بہتر ہے کسی مشرک

مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ
عورت سے اگرچہ وہ تم کو اچھی معلوم ہو، اور اپنی عورتوں کو مشرک مَردوں کے نکاح میں نہ دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں،

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
کوئی بھی مؤمن غلام بہتر ہے ایک (آزاد) مشرک سے اگرچہ وہ تم کو بھلا لگے ، وہ لوگ

يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
آگ کی طرف بُلاتے ہیں جب کہ اللہ جنت کی طرف اور بخشش کی طرف بُلاتا ہے

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (۲۲۱) ع ۲۷ ۵
اپنی توفیق سے ، اور اپنے احکام لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (۲۲۱)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي
اور وہ تم سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں، (اے نبی) کہہ دیں کہ وہ ایک گندگی ہے؛ پس حیض کی حالت میں عورتوں سے

الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ
الگ رہو، اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں اُن کے قریب نہ جاؤ، پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو اُس طریقہ سے

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
اُن کے پاس جاؤ جس کا حکم اللہ نے تم کو دیا ہے ، اللہ محبوب رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور وہ محبوب رکھتا ہے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ (۲۲۲) نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ص فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ز
پاک رہنے والوں کو (۲۲۲) تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں ، پس اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ،

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ
اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو ، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور اُس سے ملنے والے ہو،

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۲۲۳) وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ
اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دو (۲۲۳) اور اللہ (کے نام) کو اپنی قسموں میں اِس نیت سے استعمال نہ کرو کہ اُس کے ذریعے

تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۲۲۴)
نیکی اور تقویٰ کے کاموں اور لوگوں کے درمیان صُلح و صفائی کرانے سے بچ سکو ، اور اللہ سب کچھ سُنتا جانتا ہے (۲۲۴)

منزل ۱

جو شخص قرآن کو اپنے آگے رکھے اس کو یہ جنت کی طرف کھینچتا ہے اور جو اس کو پس پشت ڈال دے اس کو جہنم میں گرا دیتا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم کو نہیں پکڑتا مگر وہ اُس کام پر پکڑتا ہے

بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ
جو تمہارے دل کرتے ہیں، اور اللہ بہت بخشنے والا ، بڑا بُردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی

مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ
قسم کھالیں اُن کے لیے چار مہینے تک کی مُہلت ہے، پھر اگر وہ رُجوع کر لیں تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
معاف کر دینے والا ، مہربان ہے ﴿۲۲۶﴾ اور اگر وہ طلاق کا فیصلہ کرلیں تو یقیناً اللہ سُننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ
جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں،

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ
اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اُس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے پیدا کیا ہے اُن کے پیٹ میں اگر وہ

كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ
ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر ، اور اِس دوران اُن کے شوہر اُن کو پھر لوٹا لینے کا

فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ
حق زیادہ رکھتے ہیں اگر وہ معاملہ درست کرنا چاہیں، اور اُن عورتوں کے لیے دستور کے مُطابق اُسی طرح کے حُقوق ہیں جس طرح

بِالْمَعْرُوْفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
دُستور کے مطابق اُن پر ذِمّہ داریاں ہیں، اور مَردوں کا اُن کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے ، اور اللہ غالب

ع ۲۸/۱۴ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ
اور حکمت والا ہے ﴿۲۲۸﴾ طلاق دو بار ہے ، پھر یا تو قاعدہ کے مطابق رکھ لینا ہے یا

تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ
اچھے انداز پر رُخصت کردینا ، اور تمہارے لیے یہ بات جائز نہیں کہ تم نے جو کچھ اُن عورتوں کو دیا ہے

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَـيْــًٔـا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ
اُس میں سے کچھ لے لو مگر یہ کہ دونوں کو ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے،

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے تو دونوں پر گناہ نہیں

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
اُس مال میں جس کو عورت فدیہ میں دے ، یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم اُن سے باہر نہ نکلو،

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾
اور جو شخص اللہ کی حدوں سے نکل جائے تو ایسے لوگ ہی ظالم ہیں ﴿۲۲۹﴾

منزل ۱

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ

پھر اگر مَرد اُس کو طلاق دے دے تو اُس کے بعد وہ عورت اُس کے لیے حلال نہیں جب تک وہ کسی دوسرے مَرد سے

زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ

نکاح نہ کرلے ، پھر اگر وہ مَرد اُس کو طلاق دے دے تب گناہ نہیں اُن دونوں پر کہ

يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

پھر مِل جائیں ، بشرطیکہ اُنہیں اُمید ہو اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی ، اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

اللہ کے ضابطے ہیں جن کو وہ بیان کر رہا ہے اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٢٣٠﴾ اور جب تم عورتوں کو

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

طلاق دے دو پھر وہ اپنی عِدّت کو پہونچ جائیں تو اُن کو یا قاعدہ کے مطابق رکھ لو

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ص وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا

یا قاعدہ کے مطابق رُخصت کر دو ، اور تکلیف پہونچانے کی غرض سے نہ روکو

لِّتَعْتَدُوْا ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

تاکہ اُن پر زیادتی کرو ، اور جو ایسا کرے گا اُس نے در حقیقت اپنا ہی بُرا کیا،

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ز وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اور اللہ کی آیتوں کو مذاق (کا ذریعہ) نہ بناؤ ، اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ

نعمت کو اور اُس کتاب و حکمت کو جو اُس نے تمہاری نصیحت کے لیے

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اُتاری ہے ، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

خوب جاننے والا ہے ﴿٢٣١﴾ اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عِدّت پوری کرلیں

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا

تو اُن کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے نکاح کرلیں ، جب کہ وہ دُستور کے مُطابق

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

آپس میں راضی ہو جائیں ، یہ نصیحت کی جاتی ہے اُس شخص کو جو تم میں سے

مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى

اللہ پر اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہو ، یہ تمہارے لیے زیادہ

لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾

پاکیزہ اور سُتھرا طریقہ ہے ، اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے ﴿٢٣٢﴾

منزل ١

الثلثة

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ
اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں اُن لوگوں کے لیے جو

يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
پوری مُدّت تک دودھ پلانا چاہتے ہوں، اور جس کا بچّہ ہے اُس کے ذِمّہ ہے اُن ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق،

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ
کسی کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اُس کی برداشت کے مُوافق، نہ کسی ماں کو اُس کے بچّے کے سبب سے تکلیف دی جائے اور نہ کسی باپ کو

لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ
اُس کے بچّے کے سبب سے، اور یہی ذِمّہ داری وارث پر بھی ہے ، پھر اگر دونوں دودھ چُھڑانا چاہیں

تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
آپس کی رضامندی سے اور مشورہ سے تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں، اور اگر تم چاہو کہ اپنے بچّوں کو

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ
کسی اور سے دودھ پلواؤ تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ تم قاعدہ کے مطابق وہ ادا کر دو جو تم نے اُن کو دینا

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾
ٹھہرایا ہے ، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اور تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ بیویاں اپنے آپ کو

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
چار مہینے دس دن تک انتظار میں رکھیں ، پھر جب وہ اپنی مُدّت کو پہونچیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں

فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾
اِس بات کا کہ وہ اپنی ذات کے بارے میں قاعدہ کے مُوافق کچھ کریں، اور اللہ تمہارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ
اور کوئی گناہ نہیں تم پر اِس بات میں کہ اُن عورتوں کو پیغام دینے میں کوئی بات اشارے میں کہہ دو یا اپنے دل میں

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ
چُھپائے رکھو ، اللہ کو معلوم ہے کہ تم اُن کا تذکرہ ضرور کروگے، مگر چُھپ کر اُن سے کوئی وعدہ

سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ
نہ کرو سوائے اِس کے کہ تم اُن سے کوئی مناسب بات کہہ دو، اور نکاح کے رشتہ کا ارادہ اُس وقت تک پکّا نہ کرو

حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ
جب تک مُقررہ مُدّت اپنی انتہا کو نہ پہونچ جائے ، اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ

اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع
تمہارے دلوں میں ہے ، پس اُس سے ڈرو اور یاد رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا ، بڑا بُردبار ہے ﴿۲۳۵﴾

منزل ۱

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر! اگر تم صبح کو جا کر ایک آیت سیکھ لو تو یہ سو نفل رکعتوں سے افضل ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تم پر کوئی پکڑ نہیں اگر تم نے عورتوں کو ایسی حالت میں طلاق دی کہ نہ اُن کو تم نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ

تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ
اُن کے لیے کچھ (مہر) مقرر کیا ہے، (البتہ) اُن کو کچھ سامان دے دو، وسعت والے پر اپنی حیثیت کے مطابق ہے

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًاۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾
اور تنگی والے پر اپنی حیثیت کے مطابق، ایسا سامان جو مناسب ہو، یہ لازم ہے نیکی کرنے والوں پر ﴿۲۳۶﴾

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
اور اگر تم اُن کو طلاق دے دو قبل اِس کے کہ اُن کو ہاتھ لگاؤ اور تم اُن کے لیے کچھ مہر بھی

لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا ہے اُس کا آدھا ادا کر دو، (ہاں) یہ اور بات ہے کہ وہ معاف کر دیں یا وہ مرد

الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ
معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی ذمہ داری ہے، اور یہ کہ تم معاف کر دو زیادہ قریب ہے تقویٰ سے،

وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾
اور آپس میں اچھا برتاؤ کرنے میں غفلت مت کرو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾

منزل ۱ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ
پابندی کرو نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی (تو خصوصی طور پر)، اور کھڑے رہو اللہ کے سامنے

قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا
عاجز بنے ہوئے ﴿۲۳۸﴾ اگر تم کو (دشمن کا) اندیشہ ہو تو پیدل یا سواری پر (پڑھ لو)، پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو اللہ کو اُس طریقہ پر

اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
یاد کرو جو اُس نے تم کو سکھایا ہے، جس کو تم نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾ اور تم میں سے جو لوگ وفات

مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
پا جائیں اور بیویاں چھوڑ رہے ہوں، وہ اپنی بیویوں کے بارے میں وصیت کر دیں کہ ایک سال تک اُن کو

اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ
خرچ دیا جائے انہیں گھر سے نکالے بغیر، پھر اگر وہ خود سے چھوڑ دیں تو اُس کا تم پر کوئی الزام نہیں اُس بارے میں

مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾
جو کچھ وہ اپنی ذات کے معاملہ میں دستور کے مطابق کریں، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾
اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو بھی دستور کے مطابق خرچ دینا ہے، یہ لازم ہے پرہیزگاروں کے لیے ﴿۲۴۱﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع ۱۵
اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے؛ تاکہ تم سمجھو ﴿۲۴۲﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص
کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو بھاگ کھڑے ہوئے اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے،

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوتُوا قف ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى
تو اللہ نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ، پھر اُنہیں زندہ کیا، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا ہی فضل

النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ
کرنے والا ہے مگر بہت سارے لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾ اور اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ
لڑو اور جان لو کہ اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ط وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ص
اچھے طریقے پر کہ اللہ اُس کو بڑھا کر اُس کے لیے کئی گنا کر دے، اور اللہ ہی تنگی بھی پیدا کرتا ہے اور کُشادگی بھی،

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۴۵﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ
اور تم سب اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾ کیا تم نے بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا

مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ م إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ وقف لازم
موسیٰ کے بعد، جب کہ اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرّر کر دیجیے؛ تاکہ ہم اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ط قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
راہ میں لڑیں، نبی نے جواب دیا: کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کو حکم دے دیا جائے لڑائی کا

أَلَّا تُقَاتِلُوا ط قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا
اُس وقت تم نہ لڑو، اُنہوں نے کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں حالانکہ ہم کو اپنے گھروں سے نکال دیا گیا ہے

مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ط فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا
اور اپنے بچّوں سے جدا کر دیا گیا ہے، پھر جب اُن کو لڑائی کا حکم ہوا تو سب پیچھے ہٹ گئے سوائے

قَلِيلًا مِنْهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
تھوڑے لوگوں کے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۲۴۶﴾ اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا:

إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ط قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ
اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرّر کیا ہے، اُنہوں نے کہا کہ اُس کو ہمارے اوپر بادشاہی

الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ
کیسے مِل سکتی ہے حالانکہ ہم اُس کے مقابلہ میں بادشاہت کے زیادہ حق دار ہیں، اور اُس کو تو زیادہ دولت بھی

الْمَالِ ط قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ
حاصل نہیں، نبی نے کہا: اللہ نے تمہارے مقابلہ میں اُس کو چُنا ہے اور علم اور جسم میں اُس کو زیادتی

وَالْجِسْمِ ط وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴۷﴾
دی ہے، اور اللہ اپنی سلطنت جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اللہ بڑی وُسعت والا، جاننے والا ہے ﴿۲۴۷﴾

جس گھر میں قرآن کی تلاوت ہوتی ہے وہ گھر آسمان والوں کے لیے ایسا چمکتا ہے جیسا کہ دنیا میں بسنے والوں کے لیے ستارے چمکتے ہیں۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اُس (طالوت) کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین (کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں،

تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ ع ٣٢/١٦
اُس (صندوق) کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے، اِس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو ﴿٢٤٨﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
پھر جب نکلے طالوت فوجوں کو لے کر تو اُنہوں نے کہا: اللہ تم کو ایک ندی کے ذریعے آزمانے والا ہے،

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ
پس جس نے اُس کا پانی پیا وہ میرا ساتھی نہیں رہے گا، اور جس نے اُس کو نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہوگا، مگر یہ کہ کوئی ایک آدھ چلّو بھر

اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
لے لے اپنے ہاتھ سے، تو اُنہوں نے اُس میں سے خوب پی لیا سوائے تھوڑے آدمیوں کے، پھر جب طالوت اور جو اُس کے ساتھ

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
ایمان پر قائم رہے تھے دریا پار کر چکے تو اُن لوگوں نے کہا کہ آج ہم کو جالوت اور اُس کی فوجوں سے لڑنے کی

وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ
طاقت نہیں ، جو لوگ یہ جانتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں انہوں نے کہا کہ کتنی ہی بار

قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾
چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں ، اور اللہ تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٢٤٩﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
اور جب جالوت اور اُس کی فوجوں سے اُن کا سامنا ہوا تو اُنہوں نے کہا: اے ہمارے (پیارے) رب! ہم پر صبر ڈال دے

وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ط فَهَزَمُوْهُمْ
اور ہمارے قدموں کو جما دے اور اِن کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ﴿٢٥٠﴾ پھر (اِس طرح) اُنہوں نے اللہ کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قلے وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ احتياط
اُن کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا ، اور اللہ نے داؤد کو بادشاہت اور دانائی عطا کی

وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
اور جن چیزوں کا چاہا علم بخشا ، اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض سے دبایا نہ کرے

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ
تو زمین فساد سے بھر جائے ، مگر اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے ﴿٢٥١﴾ یہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سناتے ہیں ٹھیک ٹھیک ، اور بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہو ﴿٢٥٢﴾

منزل ١

حالات کے مخالف ہونے پر صبر و استقامت اور اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے اِس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ (بقرہ:٢٥٠)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ
اُن پیغمبروں میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی ، اُن میں سے بعض سے اللہ نے

اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ
کلام کیا اور بعض کے درجات بلند کیے گئے ، اور ہم نے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو کُھلی نشانیاں دیں،

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ
اور ہم نے اُن کی مدد کی روح القدس سے ، اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کے بعد آنے والے لوگ

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
صاف حکم کے آجانے کے بعد نہ لڑتے ، مگر اُنہوں نے اختلاف کیا،

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ
پھر اُن میں سے کوئی ایمان لایا اور کسی نے انکار کیا ، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝٢٥٣ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا
مگر اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ۝٢٥٣ اے ایمان والو ! خرچ کرو اُن چیزوں سے

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ
جو ہم نے تم کو دی ہیں اُس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے اور نہ دوستی

وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٥٤ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اور نہ ہی سفارش ، اور جو منکر ہیں وہی ہیں ظلم کرنے والے ۝٢٥٤ اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وہ زندہ ہے ، سب کا تھامنے والا ہے ، اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند ، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
اور زمین میں ہے ، کون ہے جو اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے ، وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے ، اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
مگر وہ جو چاہے ، اُس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے ، وہ تھکتا نہیں ہے اُن کے تھامنے سے،

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥ لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
اور وہی ہے بلند مرتبہ والا ، عظمت والا ۝٢٥٥ دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ، ہدایت گمراہی سے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
الگ ہو چکی ہے ، پس جو شخص شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٥٦
حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں ، اور اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ۝٢٥٦

وقف لازم — الجزء ٩ (٣) — ع ٣٤ ـ ٥ — احتیاط — منزل ١

آیۃ الکرسی اللہ کی کتاب کی ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑی آیت ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ
اللہ کام بنانے والا ہے ایمان والوں کا ، وہ اُن کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے ،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اور جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے دوست شیطان ہیں ، وہ اُن کو اُجالے سے نکال کر اندھیروں کی طرف

الربع اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٢٥٧ ع
لے جاتے ہیں ، یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ٢٥٧

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰھٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ
کیا تم نے اُس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے اُس کے رب کے بارے میں حُجّت کی ؛ کیونکہ اللہ نے اُس کو سلطنت

وقف لازم الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ
دی تھی ، جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے ، اُس نے کہا

اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰھٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ
کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں ، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : اللہ سورج کو مشرق سے

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ
نکالتا ہے ، تم اُس کو مغرب سے نکال دو ، تب وہ منکر حیران رہ گیا،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ٢٥٨ ج اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي منزل ١
اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا ٢٥٨ یا جیسے وہ شخص جس کا گزر ایک بستی

قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ
پر سے ہوا ، اور وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی ، اُس نے کہا: ہلاک ہو جانے کے بعد اللہ اِس بستی کو دوبارہ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ
کیسے زندہ کرے گا؟ پھر اللہ نے اُس پر سَو برس تک کے لیے موت طاری کر دی، پھر اُس کو اُٹھایا، اللہ نے پوچھا: تم کتنی دیر

لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ
اِس حالت میں رہے ؟ اُس نے کہا: ایک دن یا ایک دن سے کچھ کم، اللہ نے کہا: نہیں؛ بلکہ تم سَو برس

مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
رہے ہو ، اب تم اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ سڑی نہیں ہیں،

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ ۣ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ
اور اپنے گدھے کو دیکھو ، اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لیے نشانی بنا دیں ، اور ہڈیوں کی طرف

اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَكْسُوْھَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا
دیکھو کہ کس طرح ہم اُن کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں ، پس جب

تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٢٥٩
اُس پر واضح ہو گیا تو کہا : میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ٢٥٩

جو شخص سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لے تو اللہ کی طرف سے اس کی حفاظت ہوتی ہے اور شیطان اس کے قریب بھی نہیں جاتا۔

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىۡ كَيۡفَ تُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ؕ قَالَ
اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! مجھ کو دکھا دیجیے کہ آپ مُردوں کو کس طرح زندہ فرمائیں گے؟ اللہ نے کہا:

اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰـكِنۡ لِّيَطۡمَٮِٕنَّ قَلۡبِىۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ
کیا تم نے یقین نہیں کیا؟ ابراہیم نے کہا: کیوں نہیں، مگر اس لیے کہ میرے دل کو تسکین ہو جائے، (اللہ نے) فرمایا کہ تم چار پرندے لو اور اُن

اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ثُمَّ اجۡعَلۡ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
کو اپنے سے مانوس کر لو، پھر الگ الگ پہاڑی پر اُن میں سے ہر ایک کے

مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ ادۡعُهُنَّ يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا ؕ وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ
کچھ حصے کو رکھ دو، پھر اُن کو بُلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے، اور جان لو کہ اللہ

ع ٣٥ ٤ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ
زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۶۰﴾ اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ
خرچ کرتے ہیں ایسی ہے جیسے ایک دانہ ہو جس سے سات بالیاں پیدا ہوں، ہر بالی میں سَو

احتیاط حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيۡنَ
دانے ہوں، اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے، اور اللہ وُسعت والا، جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ

يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا منزل ۱
اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ

مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ
تکلیف پہونچاتے ہیں اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے، اور نہ کوئی ڈر ہوگا اُن پر

وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾ مناسب بات کہہ دینا اور در گزر کرنا اُس صدقے سے بہتر ہے

يَّتۡبَعُهَاۤ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
جس کے پیچھے ستانا ہو، اور اللہ بے نیاز ہے، تحمُّل والا ہے ﴿۲۶۳﴾ اے ایمان والو!

لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ۙ كَالَّذِىۡ يُنۡفِقُ مَالَهٗ
احسان رکھ کر اور ستا کر اپنے صدقے کو ضائع نہ کرو، جس طرح وہ شخص جو اپنا مال

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
دِکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، پس اُس کی مثال ایسی ہے جیسے

صَفۡوَانٍ عَلَيۡهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلۡدًا ؕ لَا يَقۡدِرُوۡنَ
ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹّی ہو، پھر اُس پر زور کی بارش پڑے اور اُس کو بالکل صاف کر دے، ایسے لوگوں کو

عَلٰى شَىۡءٍ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۶۴﴾
اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گی، اور اللہ منکروں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿۲۶۴﴾

اللہ تعالیٰ قرآن پڑھنے والے کی آواز کی طرف اُس شخص سے زیادہ کان لگاتے ہیں جو اپنی باندی کا گانا سن رہا ہو۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اور اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا چاہنے کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
اور اپنے نفس میں پختگی کے لیے ، ایک باغ کی طرح ہے جو بلندی پر ہو ، اُس پر زور کی بارش پڑی

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ج فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ط وَاللّٰهُ
تو وہ دوگنا پھل لایا ، اور اگر زور کی بارش نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی کافی ہے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ
اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٦٥﴾ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس کھجوروں

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا لَهٗ فِيْهَا مِنْ
اور انگوروں کا ایک باغ ہو ، اُس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں ، اُس میں اُس کے لیے ہر قسم کے

كُلِّ الثَّمَرٰتِ لا وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ صلے فَاَصَابَهَآ
پھل ہوں ، اور وہ بوڑھا ہو جائے اور اُس کے بچے ابھی کمزور ہوں ، تب اُس باغ پر ایک

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
بگولہ آئے جس میں آگ ہو پھر وہ باغ جل جائے، اللہ اِس طرح تمہارے لیے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے؛

منزل ١
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ ع ٣٦
تاکہ تم غور کرو ﴿٢٦٦﴾ اے ایمان والو ! خرچ کرو عُمدہ چیزوں کو

طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ص
اپنی کمائی میں سے اور اُس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے پیدا کیا ہے،

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اور ارادہ نہ کرو خراب چیز کا کہ اُس میں سے خرچ کرو ؛ حالانکہ تم کبھی اُس کو لینے والے نہیں

اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ط وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾
مگر یہ کہ تم چشم پوشی کر جاؤ ، اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ﴿٢٦٧﴾

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ج وَاللّٰهُ
شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بُری بات کی تلقین کرتا ہے ، اور اللہ

يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ ج لا
وعدہ دیتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا ، اور اللہ وُسعت والا ہے ، جاننے والا ہے ﴿٢٦٨﴾

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ
وہ جس کو چاہتا ہے حِکمت دے دیتا ہے ، اور جس کو حکمت مِلی اُس کو

اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾
بڑی دولت مِل گئی ، اور نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿٢٦٩﴾

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ
اور تم جو خرچ کرتے ہو یا جو منّت مانتے ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾
اُس کو اللہ جانتا ہے ، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٢٧٠﴾

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا
اگر تم اپنے صدقات ظاہر کر کے دو تب بھی اچھا ہے ، اور اگر تم اُنہیں چھپا کر

وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے ، اور اللہ تمہارے گناہوں کو

مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ
دور کر دے گا، اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے ﴿٢٧١﴾ آپ کے

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا
ذِمے نہیں اُن کو ہدایت پر لانا ؛ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور جو

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا
مال تم خرچ کرو گے اپنے ہی لیے کرو گے ، اور تم نہ خرچ کرو مگر

ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ
اللہ کی رضا چاہنے کے لیے ، اور تم جو مال خرچ کرو گے وہ تم کو پورا کر دیا جائے گا،

منزل ۱

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ
اور تمہارے لیے اُس میں کمی نہ کی جائے گی ﴿٢٧٢﴾ (صدقات) اُن حاجت مندوں کے لیے ہیں جو اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ
گھِر گئے ہوں ، زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے ، نا واقف آدمی اُن کو

الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ
مال دار خیال کرتا ہے اُن کے نہ مانگنے کی وجہ سے ، تم اُن کو اُن کی صورت سے پہچان سکتے ہو،

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر نہیں مانگتے ، اور جو مال تم خرچ کرو گے

الربع ع ٣٧ ٥

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
اللہ اُس کو خوب جانتا ہے ﴿٢٧٣﴾ جو لوگ اپنے مالوں کو رات اور دن میں ، چھپ کر

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
اور کھُلے عام خرچ کرتے ہیں اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس

وقف منزل

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾
اُن کا اجر ہے ، اور اُن کے لیے نہ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٤﴾

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ قیامت میں نہ اُٹھیں گے مگر اُس شخص کی مانند

يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ
جس کو شیطان نے چھو کر پاگل بنا دیا ہو ، یہ اِس لیے کہ اُنھوں نے کہا کہ تجارت کرنا بھی ویسا ہی ہے

مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ وقف لازم
جیسا سُود لینا ؛ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال ٹھہرایا ہے اور سُود کو حرام کیا ہے ، پھر جس شخص کے پاس اُس کے رب

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
کی طرف سے نصیحت پہونچی اور وہ باز آگیا تو جو کچھ وہ لے چکا وہ اُس کے لیے ہے ، اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے،

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾
اور جو شخص پھر وہی کرے تو وہی لوگ دوزخی ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧٥﴾

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے ، اور اللہ پسند نہیں کرتا

كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا
ناشکروں کو ، گنہ گاروں کو ﴿٢٧٦﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور نماز کی

منزل ١ الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
پابندی کی اور زکوٰۃ ادا کی ، اُن کے لیے اُن کا اجر ہے اُن کے رب کے پاس، نہ کوئی اندیشہ ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اُن پر اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٧﴾ اے ایمان والو ! اللہ سے

اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ
ڈرو اور جو سُود باقی رہ گیا ہے اُس کو چھوڑ دو ، اگر تم مؤمن ہو ﴿٢٧٨﴾ اگر تم

لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ
ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے لڑائی کے لیے تیار ہو جاؤ ، اور اگر تم توبہ کر لو

فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ
تو اصل رقم کے تم حقدار ہو ، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿٢٧٩﴾ اور اگر

كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
ایک شخص تنگی والا ہے تو اُس کے مال دار ہونے تک مُہلت دو، اور اگر معاف کر دو تو یہ تمہارے لیے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ
زیادہ بہتر ہے ، اگر تم جانتے ہو ﴿٢٨٠﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن تم اللہ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع ٣٨ ٦
لوٹائے جاؤ گے ، پھر ہر شخص کو اُس کا کیا ہوا پورا پورا مل جائے گا ، اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اے ایمان والو ! جب تم کسی مقررہ مُدت کے لیے اُدھار کا لین دین کرو

فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ
تو اُس کو لکھ لیا کرو ، اور اُس کو لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ ، اور لکھنے والا لکھنے سے

اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ
انکار نہ کرے ، جیسا اللہ نے اُس کو سکھایا اُسی طرح اُس کو چاہیے کہ لکھ دے ، اور وہ شخص لکھوائے جس پر

الْحَـقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ
حق آتا ہے ، اور وہ ڈرے اللہ سے جو اُس کا رب ہے اور اُس میں کوئی کمی نہ کرے ، اور اگر وہ شخص

الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَـقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ
جس پر حق آتا ہے نا سمجھ ہو یا کمزور ہو یا خود لکھوانے کی

يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ
قُدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ اُس کا ذمہ دار انصاف کے ساتھ لکھوادے، اور اپنے مَردوں میں سے دو آدمیوں کو

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
گواہ کر لو ، اور اگر دو مَرد نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں،

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ
اُن لوگوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو گواہوں میں سے ؛ تاکہ اگر ایک عورت بھول جائے تو دوسری عورت

اِحْدٰٮهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ
اُس کو یاد دلا دے ، اور گواہ انکار نہ کرے جب وہ بُلائے جائیں،

وَلَا تَسْـَٔـمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ
اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا ، میعاد کے تعیُّن کے ساتھ اُس کو لکھنے میں سُستی نہ کرو ، یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ
زیادہ انصاف کا طریقہ ہے اور گواہی کو زیادہ درست رکھنے والا ہے، اور زیادہ قرین قیاس ہے کہ تم شُبہ میں نہ پڑو لیکن اگر

تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
کوئی سَودا دست بدست ہو جس کا تم آپس میں لین دین کیا کرتے ہو تو تم پر کوئی

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ
الزام نہیں کہ تم اُس کو نہ لکھو ، مگر جب یہ سَودا کرو تو گواہ بنا لیا کرو ، اور کسی لکھنے والے کو یا گواہ کو

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ
تکلیف نہ پہونچائی جائے ، اور اگر ایسا کروگے تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہوگی،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾
اور اللہ سے ڈرو ، اور اللہ تم کو سکھاتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿۲۸۲﴾

منزل ۱

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ
اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو رَہن رکھنے کی چیزیں قبضہ میں دے دی جائیں ، اور اگر

اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ
ایک دوسرے کا اعتبار کرتا ہو تو چاہیے کہ جس پر اعتبار کیا گیا وہ اعتبار کو پورا کرے ، اور اللہ سے

اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ
ڈرے جو اُس کا رب ہے ، اور گواہی کو نہ چھپاؤ ، اورجو شخص چھپائے گا اُس کا دل

قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ ع ۳۹ / ۷
گناہ گار ہوگا ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو جاننے والا ہے ﴿٢٨٣﴾ اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
اور جو زمین میں ہے ، تم اپنے دل کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا ، پھر جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
اور اللہ ہر چیز پر قُدرت والا ہے ﴿٢٨٤﴾ رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ منزل ١
اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے

وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
رسولوں پر ، ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے ، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
اور مانا ، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں ، اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿٢٨٥﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی ، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا،

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
اے ہمارے پروردگار ! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں ، اے ہمارے رب ! ہم پر بوجھ

عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
نہ ڈالیے جس طرح آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر ، اے ہمارے رب!

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫
ہم سے وہ نہ اُٹھوائیے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے ، اور درگزر فرمائیے ہم سے ، اور ہم کو بخش دیجیے

وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع ع ۴۰ / ۸
اور ہم پر رحم فرمائیے ، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں ، پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے ﴿٢٨٦﴾

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جاتی ہیں، تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس نہیں آتا۔

سورۂ آل عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۰۰) آیتیں اور (۲۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳) نمبر پر ہے اور سورۂ انفال کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۳۴۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۱۴۵۲۰) حروف ہیں

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ
الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے ﴿۲﴾ اُس نے تم پر کتاب اُتاری

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۙ ﴿۳﴾
حق کے ساتھ، سچّا کرنے والی اُس چیز کو جو اُس کے آگے ہے اور اُس نے تورات اور اِنجیل اُتاری ﴿۳﴾

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ۬ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
اِس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے اور اللہ نے "فرقان" اُتارا، بے شک جن لوگوں نے اللہ کی

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ ﴿۴﴾
نشانیوں کا انکار کیا اُن کے لیے سخت عذاب ہے، اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے ﴿۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ؕ ﴿۵﴾
بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿۵﴾

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
وہی تمہاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہتا ہے، اُس کے سوا

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ
کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۶﴾ وہی ہے جس نے تمہارے اوپر کتاب اُتاری، اُس میں

اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا
بعض آیتیں محکم ہیں، وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری آیتیں متشابہ ہیں، پس

الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں، فتنے کی

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ۬ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ
تلاش میں اور اُس کے مطلب کی تلاش میں؛ حالانکہ اُن کا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

وقف منزل وقف لازم
وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ
اور جو لوگ پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان لائے، سب ہمارے رب کی طرف سے ہے،

وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ
اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۷﴾ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو نہ پھیریے جب کہ

هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾
آپ ہم کو ہدایت دے چکے، اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت دیجیے، بے شک آپ ہی سب کچھ دینے والے ہیں ﴿۸﴾

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ استقامت کی دعا مانگا کرتے تھے ہمیں بھی دین پر استقامت کے لیے اس دعا کو پڑھتے رہنا چاہیے۔ (آل عمران: ۸)

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
اے ہمارے پروردگار ! آپ جمع کرنے والے ہیں لوگوں کو ایک دن جس میں کوئی شبہ نہیں ، بے شک اللہ وعدے کے

الْمِيْعَادَ ۧ (٩) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ ع ٩
خلاف نہیں کرتے (٩) بے شک جن لوگوں نے انکار کیا ، اُن کے مال اور اُن کی اولاد

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ (١٠) كَدَاْبِ
اللہ کے مقابلہ میں اُن کے کچھ کام نہ آئیں گے ، اور یہی لوگ آگ کے ایندھن ہوں گے (١٠) اُن کا انجام

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ
ویسا ہی ہوگا جیسا فرعون والوں کا اور اُن سے پہلے والوں کا ہُوا ، اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ، اُس پر اللہ نے

اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (١١) قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اُن کے گناہوں کے باعث اُن کو پکڑ لیا ، اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے (١١) انکار کرنے والوں سے کہہ دیجیے

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (١٢) قَدْ كَانَ
کہ اب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنّم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گے ، اور جہنّم بہت بُرا ٹھکانہ ہے (١٢) بے شک

لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى
تمہارے لیے نشانی ہے اُن دو گروہوں میں جن میں (بدر میں) مڈ بھیڑ ہوئی ، ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا ، دوسرا

منزل ١ كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ
مُنکر تھا ، یہ مُنکر کُھلی آنکھوں سے اُن کو دو گُنا دیکھتے تھے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد کا زور

مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (١٣) زُيِّنَ
دے دیتا ہے ، اِس میں آنکھوں والوں کے لیے بڑا سبق ہے (١٣) لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ
خوش نُما کر دی گئی ہے محبّت خواہشوں کی ، عورتیں ، بیٹے ، سونے

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ
چاندی کے ڈھیر ، نشان لگے ہوئے گھوڑے ، مویشی

وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
اور کھیتی ، یہ دنیوی زندگی کے سامان ہیں ، اور اللہ کے پاس اچھا

الْمَاٰبِ (١٤) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا
ٹھکانہ ہے (١٤) کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں اُس سے بہتر چیز ، اُن لوگوں کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جو ڈرتے ہیں اُن کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے،

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ (١٥)
اور سُتھری بیویاں ہوں گی ، اور اللہ کی رضامندی ہوگی ، اور اللہ کی نگاہ میں ہیں اس کے بندے (١٥)

سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ، اپنے پڑھنے والوں کو بخشوانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کرتی ہوں گی۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا
جو کہتے ہیں : اے ہمارے پروردگار ! ہم ایمان لے آئے ، پس آپ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ
اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچائیے ﴿١٦﴾ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں ، فرمانبردار ہیں

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
اور خرچ کرنے والے ہیں اور پچھلی رات کو مغفرت مانگنے والے ہیں ﴿١٧﴾ اللہ کی گواہی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ
اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا،

النّصف
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿١٨﴾ دین اللہ کے نزدیک صرف

الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
اسلام ہے ، اور اہلِ کتاب نے اُس میں جو اختلاف کیا وہ آپس کی ضد کی وجہ سے کیا،

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
بعد اِس کے کہ اُن کو صحیح علم پہونچ چکا تھا ، اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ منزل ١
تو اللہ یقیناً جلد حساب لینے والا ہے ﴿١٩﴾ پھر اگر وہ تم سے اِس بارے میں جھگڑیں تو اُن سے کہہ دیں کہ میں اپنا رُخ

وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی ، اور اہلِ کتاب سے اور اُن پڑھوں سے

وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ
پوچھو کہ کیا تم بھی اِسی طرح اسلام لاتے ہو ، اگر وہ اسلام لائیں تو اُنھوں نے راہ پا لی ، اور اگر

ع ٢٠/٦ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ اِنَّ
وہ پھر جائیں تو تمہارے اوپر صرف پہونچا دینا ہے ، اور اللہ کی نگاہ میں ہیں اُس کے بندے ﴿٢٠﴾

اَلَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ
جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو نا حق

حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ
قتل کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو مار ڈالتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کی دعوت لے کر اُٹھتے ہیں،

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ
اُن کو ایک دردناک سزا کی خوش خبری دے دو ﴿٢١﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾
دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور اُن کا کوئی مدد گار نہیں ﴿٢٢﴾

یہ متقیوں کی دعا ہے، ہمیں بھی اپنے گناہوں کی معافی اور دوزخ کی آگ سے حفاظت کے لیے یہ دعا مانگنا چاہیے۔ (آل عمران:١٦)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ
کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو اللہ کی کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا ، اُن کو اللہ کی کتاب کی طرف

اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾
بُلایا جا رہا ہے تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے ، پھر اُن میں کا ایک گروہ منھ پھیر لیتا ہے بے رُخی کرتے ہوئے ﴿۲۳﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص وَّغَرَّهُمْ
یہ اِس سبب سے کہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو ہرگز آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن ، اور اُن کی بنائی ہوئی باتوں نے

فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ
اُن کو اُن کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا ہے ﴿۲۴﴾ پھر اُس وقت کیا ہوگا جب ہم اُن کو جمع کریں گے ایک دن

لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾
جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ، اور ہر شخص کو جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۲۵﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
(اے نبی) آپ کہیے کہ اے اللہ! آپ سلطنت کے مالک ہیں ، آپ جسے چاہیں سلطنت سے نوازیں اور جس سے چاہیں

مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط
سلطنت چھین لیں ، اور آپ جسے چاہیں عزت دیں اور جسے چاہیں ذلیل کر دیں ، آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں سب خوبی،

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں ﴿۲۶﴾ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز
داخل کرتے ہیں ، اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں اور جاندار سے بے جان کو نکالتے ہیں،

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ
اور آپ جسے چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں ﴿۲۷﴾ مسلمانوں کو چاہیے کہ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں ، اور جو شخص ایسا کرے گا

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ط
تو اللہ سے اُس کا کوئی تعلق نہیں ، مگر ایسی حالت میں کہ تم اُن سے بچاؤ کرنا چاہو،

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا
اور اللہ تمھیں ڈراتا ہے اپنی ذات سے ، اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۲۸﴾ (اے نبی) کہہ دیں کہ جو کچھ تمہارے

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ط وَيَعْلَمُ مَا فِي
سینوں میں ہے اُس کو چھپائے رکھو یا ظاہر کر دو اللہ اُس کو جانتا ہے ، اور وہ جانتا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾
آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾

منزل ۱

معانقة
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۛۚ وَّمَا عَمِلَتْ
جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو اپنے سامنے موجود پائے گا ، اور جو بُرائی

مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
کی ہوگی اُس کو بھی ، اُس دن ہر آدمی یہ چاہے گا کہ کاش ! ابھی یہ دن اُس سے بہت دور ہوتا ، اور اللہ تم کو ڈراتا ہے

=٣٠٧
نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٣٠ ع قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
اپنی ذات سے ، اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿٣٠﴾ (اے نبی) کہیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو

فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
تو میری پیروی کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا ، اللہ بڑا معاف کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝٣١ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
بڑا مہربان ہے ﴿٣١﴾ کہہ دیں کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی ، پھر اگر وہ منھ پھیر لیں تو اللہ کافروں کو

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٢ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ
دوست نہیں رکھتا ﴿٣٢﴾ بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح (علیہما السلام) کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو

وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٣ۙ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
سارے عالَم کے اوپر منتخب کر لیا ہے ﴿٣٣﴾ یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں ، اور اللہ سُننے والا،

عَلِيْمٌ ۝٣٤ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ منزل ١
جاننے والا ہے ﴿٣٤﴾ جب عمران کی بیوی نے کہا : اے میرے رب! میں نے نذر کیا آپ کے لیے جو میرے

بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٣٥ فَلَمَّا
پیٹ میں ہے وہ آزاد رکھا جائے گا، پس آپ میری جانب سے قبول فرمالیں، بے شک آپ سُننے والے، جاننے والے ہیں ﴿٣٥﴾ پھر جب

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ
اُس نے جنا تو اُس نے کہا: اے میرے رب! میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے، اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اُس نے کیا جنم دیا ہے،

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا
اور یہ کہ لڑکا نہیں ہوتا ہے لڑکی کے مانند ، اور میں نے اُس کا نام مریم رکھاہے اور میں اُس کو اور اُس کی

بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝٣٦ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ
اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں ﴿٣٦﴾ پس اُس کے رب نے اُس کو اچھی طرح سے

حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
قبول کیا اور اُس کو عمدہ طریقہ سے پروان چڑھایا اور زکریا کو اُس کا سرپرست بنا دیا ، جب کبھی زکریا اُس کے پاس

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ
کمرے میں آتے تو اُس کے پاس رزق موجود پاتے ، اُنہوں نے پوچھا کہ اے مریم! یہ سب چیزیں تمہیں کہاں سے ملتی ہیں؟

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٧
مریم نے کہا : یہ اللہ کے پاس سے آتی ہیں ، بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے ﴿٣٧﴾

رسول اللہ ﷺ کی سچی اطاعت اللہ کی محبت کا ذریعہ ہے۔ (آلِ عمران:٣١)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

اُس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا مانگی ، اُنھوں نے کہا : اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ

عطا فرمائیے ، بے شک آپ ہی دعاؤں کو سُننے والے ہیں ﴿٣٨﴾ پھر فرشتوں نے اُنھیں آواز دی جب کہ وہ کمرے میں

يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًاۢ بِكَلِمَةٍ

کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ تمھیں یحییٰ کی خوش خبری دیتے ہیں ، جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے

مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ

اور سردار ہوں گے اور اپنے نفس کو روکنے والے ہوں گے اور نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے ﴿٣٩﴾ زکریا نے کہا: اے میرے پروردگار!

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ

مجھے لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ میں تو بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے ، (اللہ نے) فرمایا کہ

كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ

اِسی طرح اللہ کر دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿٤٠﴾ زکریا نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دیں ، (اللہ نے) فرمایا

اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے مگر اشارے سے ، اور اپنے رب کو

كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ ع ۴

کثرت سے یاد کرتے رہو اور صبح و شام اُسی کی تسبیح کرو ﴿٤١﴾ اور جب فرشتوں نے کہا:

منزل ۱

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ

اے مریم ! اللہ نے تمہیں منتخب فرمایا اور تم کو پاک کیا اور تم کو دنیا بھر کی عورتوں کے مقابلے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ

چُن لیا ہے ﴿٤٢﴾ اے مریم! اپنے رب کی فرماں برداری کرو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ

کے ساتھ رکوع کرو ﴿٤٣﴾ یہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم تم کو وحی کے ذریعہ بتا رہے ہیں،

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠

اور تم اُن کے پاس موجود نہ تھے جب وہ اپنے قُرعے ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی سرپرستی کرے گا،

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ

اور نہ تم اُس وقت اُن کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں بحث کر رہے تھے ﴿٤٤﴾ جب فرشتوں نے کہا: اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

اللہ تمہیں خوش خبری دیتے ہیں اپنی طرف سے ایک کلمے کی ، اُس کا نام مسیح عیسیٰ بن

مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ لا

مریم ہوگا ، وہ دنیا اور آخرت میں مرتبے والا ہوگا اور اللہ کے قریبی بندوں میں سے ہوگا ﴿٤٥﴾

نیک اولاد کے حصول کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ حضرت زکریا نے نیک اولاد کی دعا مانگی تھی، اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت یحییٰ عطا فرمایا۔ (آل عمران:۳۸)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ
وہ لوگوں سے باتیں کرے گا جب ماں کی گود میں ہوگا اور جب پوری عمر کا ہوگا، اور وہ نیک بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾ مریم نے کہا:

رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ
اے میرے رب! میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ کسی مَرد نے مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا ہے، (اللہ نے فرمایا) اِسی طرح اللہ

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾
پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اُس کو کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ ۚ وَرَسُوْلًا
اور اللہ اُس کو کتاب اور حکمت اور تورات اور اِنجیل سکھائے گا ﴿۴۸﴾ اور وہ رسول ہوں گے

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ
بنی اسرائیل کی طرف کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانی لے کر آیا ہوں، میں تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِۢاِذْنِ
مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مُچ کا پرندہ

اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں اور اللہ ہی کے حکم سے مردے کو زندہ کرتا ہوں،

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں کیا جمع کرتے ہو، بے شک اِس میں

لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ
تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۴۹﴾ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی جو مجھ سے

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ
پہلے کی ہے، اور میں اِس لیے آیا ہوں کہ بعض اُن چیزوں کو تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں جو تم پر حرام کر دی گئی ہیں، اور میں تمہارے پاس

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ
تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾ بے شک اللہ میرا بھی رب ہے

وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى
اور تمہارا بھی، پس اُس کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے ﴿۵۱﴾ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے اُن کا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
انکار دیکھا تو کہا کہ کون میرا مددگار بنتا ہے اللہ کی راہ میں، حواریوں نے کہا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ
کہ ہم ہیں اللہ کے مددگار، ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿۵۲﴾ اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
ہم ایمان لائے اُس پر جو آپ نے اُتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس آپ ہمیں لکھ دیں گواہی دینے والوں میں سے ﴿۵۳﴾

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ
اور اُنہوں نے خُفیہ تدبیر کی اور اللہ نے بھی خُفیہ تدبیر کی ، اور اللہ سب سے بہتر خُفیہ تدبیر کرنے والا ہے ﴿٥٤﴾ جب اللہ نے کہا

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ
کہ اے عیسیٰ ! میں تم کو واپس لینے والا ہوں اور تمہیں اپنی طرف اُٹھا لینے والا ہوں اور جن لوگوں نے انکار کیا ہے اُن سے تمہیں

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى
پاک کرنے والا ہوں اور جو تمہارے پیرو ہیں اُن کو قیامت تک اُن لوگوں پر غالب کرنے والا ہوں جنہوں نے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ
تمہارا انکار کیا ، پھر میری طرف ہوگی تم سب کی واپسی پس میں تمہارے درمیان اُن چیزوں کے بارے میں فیصلہ کروں گا

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
جن میں تم جھگڑتے تھے ﴿٥٥﴾ پھر جو لوگ منکر ہوئے اُن کو سخت عذاب دوں گا

شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا
دنیا میں اور آخرت میں اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٥٦﴾ اور جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اللہ اُنہیں اُن کا پورا اجر دے گا ، اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٥٧﴾ یہ ہم تم کو سُناتے ہیں اپنی آیتیں اور پُر حکمت

الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ
مضامین ﴿٥٨﴾ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے ، اللہ نے اُن کو مٹّی سے

تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ
بنایا ، پھر اُس کو کہا کہ ہو جا تو وہ ہوگیا ﴿٥٩﴾ یہ حق بات ہے آپ کے رب کی جانب سے ، پس آپ نہ بنیں شک کرنے

مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
والوں میں سے ﴿٦٠﴾ پھر جو آپ سے اِس بارے میں حُجّت کرے بعد اِس کے کہ آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا
علم آ چکا ہے تو اُن سے کہہ دیجیے کہ آؤ ہم بُلائیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو ، اور اپنی عورتوں کو

وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ
اور تمہاری عورتوں کو ، اور ہم اور تم خود بھی جمع ہو جائیں پھر ہم سب مِل کر دعا کریں

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ
کہ جو جھوٹا ہو اُس پر اللہ کی لعنت ہو ﴿٦١﴾ بے شک یہ سچا بیان ہے ،

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾
اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، اور اللہ ہی زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٦٢﴾

منزل ١

ع ٦/١٤

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَهْلَ
پھر اگر وہ قبول نہ کریں تو اللہ فساد پھیلانے والوں کو جاننے والا ہے ﴿٦٣﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اہل

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ
کتاب ! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے ، (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
کسی کی عبادت نہ کریں اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں ، اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا
اللہ کے سوا رب نہ بنائے ، پھر اگر وہ اس سے منہ موڑ لیں تو کہہ دیں کہ تم گواہ رہو ، ہم

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
فرماں بردار ہیں ﴿٦٤﴾ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؛

وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ
حالانکہ تورات اور انجیل تو اس کے بعد اتری ہیں،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ
کیا تم اس کو نہیں سمجھتے ؟ ﴿٦٥﴾ تم وہ لوگ ہو کہ تم اس بات کے بارے میں جھگڑے جس کا تمہیں

بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
کچھ علم تھا ، اب تم ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ
اور اللہ جانتا ہے جب کہ تم نہیں جانتے ﴿٦٦﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نہ

يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ
یہودی تھے اور نہ نصرانی ؛ بلکہ حنیف مسلم تھے،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ
اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿٦٧﴾ لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم (علیہ السلام) سے

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
اُن کو ہے جنہوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ پیغمبر اور جو اُن پر ایمان لائے ، اور اللہ ایمان والوں کا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ
ساتھی ہے ﴿٦٨﴾ اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ چاہتا ہے کہ کسی طرح تم کو گمراہ کردے؛

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ
حالانکہ وہ نہیں گمراہ کرتے مگر خود اپنے آپ کو ، مگر وہ اس کا احساس نہیں کرتے ﴿٦٩﴾ اے اہل

الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾
کتاب ! اللہ کی نشانیوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو ﴿٧٠﴾

منزل ١

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
اے اہلِ کتاب ! تم کیوں صحیح میں غلط کو مِلاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو؛

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا ع ٧/٨ ١٥
حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٧١﴾ اور اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ مسلمانوں پر جو چیز

بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
اُتاری گئی ہے اُس پر صبح کو ایمان لاؤ اور شام کو اُس کا انکار کر دو،

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ط قُلْ اِنَّ
شاید کہ مسلمان بھی اُس سے پھِر جائیں ﴿٧٢﴾ اور یقین نہ کرو مگر صرف اُس کا جو چلے تمہارے دین پر ، کہہ دیجیے کہ

الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ
ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے، اور یہ اُسی کی دین ہے کہ کسی کو وہی کچھ دے دیا جائے جو تم کو دیا گیا تھا، یا وہ تم سے تمہارے رب

عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ج یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ط
کے یہاں حُجت کرے ، کہہ دیں کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے،

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٧٣﴾ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ
اور اللہ بڑا وُسعت والا ہے، علم والا ہے ﴿٧٣﴾ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے ، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ
بڑا فضل والا ہے ﴿٧٤﴾ اور اہلِ کتاب میں کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اُس کے پاس امانت کا ڈھیر رکھو

یُّؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ
تو وہ اُس کو تمہیں ادا کر دے، اور اُن میں کوئی ایسا ہے کہ اگر تم اُس کے پاس ایک دینار امانت رکھ دو تو وہ تم کو ادا نہ کرے

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْهِ قَآئِمًا ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا
مگر یہ کہ تم اُس کے سَر پر کھڑے ہو جاؤ ، یہ اِس سبب سے کہ وہ کہتے ہیں کہ غیر اہلِ کتاب کے

فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ج وَیَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾
بارے میں ہم پر کوئی الزام نہیں ، اور وہ اللہ کے اوپر جھوٹ لگاتے ہیں ؛ حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿٧٥﴾

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿٧٦﴾
بلکہ جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ ایسے پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿٧٦﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا
جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ
اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ، اللہ نہ اُن سے بات کرے گا نہ اُن کی جانب

اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ص وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٧٧﴾
دیکھے گا قیامت کے دن ، اور نہ اُن کو پاک کرے گا ، اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٧٧﴾

قرآن پاک کو اور اُس کی تعلیمات کو جس طرح ہو سکے اور جتنا ہو سکے پھیلاؤ۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُنَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوهُ
اور اُن میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی زبانوں کو کتاب میں موڑتے ہیں تاکہ تم اُس کو

مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ
کتاب میں سے سمجھو ؛ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی

اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
جانب سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں ، اور وہ جان کر اللہ پر

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ
جھوٹ بولتے ہیں ﴿٧٨﴾ کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ اللہ اُس کو کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ
اور حکمت اور نُبوّت دے اور وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے

دُونِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُونُوا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتٰبَ
بن جاؤ ؛ بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم اللہ والے بنو ، اِس واسطے کہ تم دوسروں کو کتاب کی تعلیم دیتے ہو

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾ لا وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
اور خود بھی اُس کو پڑھتے ہو ﴿٧٩﴾ اور نہ وہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ منزل ١
اور پیغمبروں کو رب بناؤ ، کیا وہ تمہیں کُفر کا حکم دے گا بعد اِس کے کہ

مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ ع وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ ٨ ع ٩ ١٢
تم اسلام لاچکے ہو ﴿٨٠﴾ اور جب اللہ نے پیغمبروں کا عہد لیا کہ جو کچھ میں نے تم کو کتاب

مِنْ كِتٰبٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ
اور حکمت دی پھر تمہارے پاس پیغمبر آئے جو سچّا ثابت کرے اُن پیش گوئیوں کو جو تمہارے پاس ہیں

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۗ قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰى
تو تم اُس پر ایمان لاؤ گے اور اُس کی مدد کرو گے ، اللہ نے کہا : کیا تم نے اقرار کیا اور اُس پر میرا

ذٰلِكُمْ إِصْرِي ۗ قَالُوٓا أَقْرَرْنَا ۗ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ
عہد قبول کیا ؟ اُنہوں نے کہا : ہم اقرار کرتے ہیں ، فرمایا : اب گواہ رہو اور میں بھی تمہارے

مِنَ الشّٰهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ
ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾ پس جو شخص اِس کے بعد پھر جائے تو ایسے ہی لوگ

الْفٰسِقُونَ ﴿٨٢﴾ أَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهٗٓ أَسْلَمَ مَنْ
نا فرمان ہیں ﴿٨٢﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں ؛ حالانکہ اُسی کے حکم میں ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾
آسمان اور زمین میں ہے ، خوشی سے یا نا خوشی سے ، اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿٨٣﴾

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اُس پر جو ہمارے اوپر اُتارا گیا ، اور جو اُتارا گیا ابراہیم پر،

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
اسماعیل پر ، اسحاق پر اور یعقوب پر اور اولاد یعقوب پر ، اور جو دیا گیا موسیٰ

وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ
اور عیسیٰ اور دوسرے نبیوں (علیہم السلام) کو اُن کے رب کی طرف سے ، ہم اُن کے درمیان فرق نہیں کرتے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا
اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں ﴿٨٤﴾ اور جو شخص اسلام کے سِوا کسی دوسرے دین کو چاہے گا

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ
تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا ، اور وہ آخرت میں نا مُرادوں میں سے ہوگا ﴿٨٥﴾ اللہ کیونکر

يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ
ایسے لوگوں کو ہدایت دے گا جو ایمان لانے کے بعد مُنکر ہو گئے ؛ حالانکہ وہ گواہی دے چکے کہ یہ رسول

حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾
برحق ہے اور اُن کے پاس روشن نشانیاں آ چکی ہیں ، اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٨٦﴾

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالنَّاسِ
ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی ، اُس کے فرشتوں کی اور سارے انسانوں کی

منزل ١

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
لعنت ہوگی ﴿٨٧﴾ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ، نہ اُن کا عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اور نہ اُن کو مُہلت دی جائے گی ﴿٨٨﴾ البتّہ جو لوگ اُس کے بعد توبہ کر لیں

وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ
اور اپنی اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٨٩﴾ بے شک جو لوگ ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ
مُنکر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے رہے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی ، اور یہی

هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
لوگ گُمراہ ہیں ﴿٩٠﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور انکار کی حالت میں مَر گئے،

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى
اگر وہ زمین بھر سونا بھی فدیے میں دیں تو قبول نہ کیا

بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع
جائے گا ، اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ، اور اُن کا کوئی مدد گار نہ ہوگا ﴿٩١﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ۛ وَمَا تُنْفِقُوْا
تم ہرگز نیکی کے مرتبے کو نہیں پہونچ سکتے جب تک تم اُن چیزوں میں سے نہ خرچ کرو جن کو تم محبوب رکھتے ہو، اور جو چیز

مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ
بھی تم خرچ کرو گے اُس سے اللہ باخبر ہے ﴿۹۲﴾ سب کھانے کی چیزیں بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ
حلال تھیں سوائے اُس کے جو اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا قبل اِس کے

تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ
کہ تورات اُترے ، (اے نبی) آپ کہہ دیں کہ تورات لاؤ اور اُس کو پڑھو ، اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
سچے ہو ﴿۹۳﴾ پس اُس کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھیں

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ
وہی ظالم ہیں ﴿۹۴﴾ آپ کہہ دیجیے : اللہ نے تو سچ کہا ، اب ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کرو

حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ
جو سیدھے راستے پر چلنے والے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۹۵﴾ بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا

لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ
وہ وہی ہے جو مکّہ میں ہے، برکت والا اور سارے جہان کے لیے ہدایت کا مرکز ہے ﴿۹۶﴾ اُس میں کُھلی ہوئی نشانیاں ہیں،

مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۵ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ
مقامِ ابراہیم ہے ، جو اُس میں داخل ہو جائے وہ امن پا لے گا ، اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اُس گھر تک

الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ
پہونچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اُس کا حج کرے ، اور جو منکر ہوا تو اللہ تمام دنیا والوں سے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ
بے نیاز ہے ﴿۹۷﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب ! تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو ؛ حالانکہ

شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۸﴾ آپ کہیے کہ اے اہلِ کتاب ! تم ایمان لانے والوں کو

سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ
اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو ، تم اُس میں عیب ڈھونڈتے ہو ؛ حالانکہ تم گواہ بنائے گئے ہو ، اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا
تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ﴿۹۹﴾ اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی

مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۰﴾
بات مان لو گے تو وہ تم کو ایمان لانے کے بعد پھر منکر بنا دیں گے ﴿۱۰۰﴾

وقف جبرئیل علیہ السلام

منزل ۱

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ
اور تم کس طرح انکار کرو گے ؛ حالانکہ تم کو اللہ کی آیتیں سُنائی جا رہی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کا رسول موجود ہے،

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع يٰۤاَيُّهَا ع ١١
اور جو شخص اللہ کو مضبوطی سے پکڑے گا تو وہ پہونچ گیا سیدھی راہ پر ﴿١٠١﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
ایمان والو ! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنا چاہیے ، اور تم کو موت نہ آئے مگر اِس حال میں کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا
مسلم ہو ﴿١٠٢﴾ اور سب مِل کر اللہ کی رسّی کو مضبوط پکڑ لو اور پھوٹ نہ ڈالو ، اور اللہ کا یہ انعام

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
اپنے اوپر یاد رکھو کہ تم ایک دوسرے کے دُشمن تھے پھر اُس نے تمہارے دِلوں میں اُلفت ڈال دی ، پس تم اُس کے

بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
فضل سے بھائی بھائی بن گئے ، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑے تھے تو اللہ نے تم کو اُس سے

مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ
بچا لیا ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم راہ پا جاؤ ﴿١٠٣﴾ اور ضروری ہے کہ

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
تم میں سے ایک گروہ ایسا ہو جو نیکی کی طرف بُلائے ، بھلائی کا حکم دے اور بُرائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
روکے ، اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے ﴿١٠٤﴾ اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
جو فِرقوں میں بٹ گئے اور آپس میں اختلاف کر لیا بعد اِس کے کہ اُن کے پاس واضح احکام آ چکے تھے ، اور اُن کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾ ۙ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا
بڑا عذاب ہے ﴿١٠٥﴾ جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے ہوں گے ، تو جن کے

الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۚ قف اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا
چہرے کالے ہوں گے اُن سے کہا جائے گا کہ کیا تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ، تو اب چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ
عذاب اپنے کفر کی وجہ سے ﴿١٠٦﴾ اور جن کے چہرے روشن ہوں گے

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٧﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾
جو ہم تم کو حق کے ساتھ سُنا رہے ہیں ، اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا ﴿١٠٨﴾

منزل ١

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے ، اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف

ع ۱۱/۸۲/۲ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۹﴾ اب تم بہترین گروہ ہو جس کو لوگوں کی بھلائی کے واسطے نکالا گیا ہے ، تم بھلائی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ
حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو ، اور اگر اہلِ کتاب بھی

اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ
ایمان لاتے تو اُن کے لیے بہتر ہوتا ، اُن میں سے کچھ ایمان والے ہیں اور اکثر

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
نا فرمان ہیں ﴿۱۱۰﴾ وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے مگر کچھ ستانا ، اور اگر وہ تم سے مقابلہ کریں گے تو تم کو

الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا
پیٹھ دکھائیں گے ، پھر اُن کو مدد بھی نہ پہونچے گی ﴿۱۱۱﴾ وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں اُن پر ذلت کا ٹھپہ لگا دیا

ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ
گیا ہے، سوائے اِس کے کہ اللہ کی طرف سے کوئی سبب پیدا ہو جائے یا انسانوں کی طرف سے کوئی ذریعہ نکل آئے (جو اُن کو سہارا دے)،

مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا منزل ۱
انجام کار وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے ہیں ، اور اُن پر محتاجی مُسلّط کر دی گئی ہے ، اُس کی وجہ یہ ہے کہ وہ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ
اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے ، (نیز) اُس کی

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ق لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ
وجہ یہ بھی ہے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور ساری حدیں پھلانگ جایا کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾ سب اہلِ کتاب ایک جیسے نہیں ، اُن میں

الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَهُمْ
ایک گروہ عہد پر قائم ہے ، وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں

يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ
اور سجدہ کرتے ہیں ﴿۱۱۳﴾ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي
حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیک کاموں کی طرف

الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا
لپکتے ہیں ، یہ نیک لوگ ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور جو نیکی بھی وہ

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
کریں گے اُس کی ناقدری نہیں کی جائے گی ، اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ
بے شک جن لوگوں نے انکار کیا تو اللہ کے مقابلے میں اُن کے مال اور اولاد اُن کے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ط وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿١١٦﴾
کچھ کام نہ آئیں گے ، اور وہ لوگ دوزخ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١١٦﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا
وہ اِس دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اُس طوفانی ہوا کی سی ہے جس میں

صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوٓا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ط وَمَا
سخت سردی ہو اور وہ اُن لوگوں کی کھیتی پر چلے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے ، پھر وہ اُس کو برباد کر دے ، اللہ نے

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا
اُن پر ظلم نہیں کیا ؛ بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿١١٧﴾ اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ط وَدُّوا مَا
اپنے غیر کو اپنا رازدار نہ بناؤ ، وہ تمہیں نقصان پہونچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے ، اُن کو خوشی ہوتی ہے

عَنِتُّمْ ج قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ صلے وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ
تم جس قدر تکلیف پاؤ ، اُن کی عداوت اُن کی زبانوں سے نکلی پڑتی ہے ، اور جو اُن کے دلوں میں چھپا ہے

أَكْبَرُ ط قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هٰٓأَنْتُمْ أُولَآءِ
وہ اِس سے بھی سخت ہے، ہم نے تمہارے لیے نشانیاں کھول کر ظاہر کر دی ہیں ، اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿١١٨﴾ تم اُن سے

تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ج وَإِذَا لَقُوكُمْ
محبّت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبّت نہیں رکھتے ؛ حالانکہ تم سب آسمانی کتابوں کو مانتے ہو ، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں

قَالُوٓا اٰمَنَّا ق صلے وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط
تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ، اور جب آپس میں ملتے ہیں تو تم پر غصّہ سے اُنگلیاں کاٹتے ہیں،

قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِنْ
آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے غصّہ میں مر جاؤ ، بے شک اللہ دلوں کی بات کو جانتا ہے ﴿١١٩﴾ اگر

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ز وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا
تم کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو اُن کو رنج ہوتا ہے ، اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اُس سے خوش

بِهَا ط وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ط إِنَّ
ہوتے ہیں ، اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو اُن کی کوئی تدبیر تم کو نقصان نہ پہونچا سکے گی ، جو کچھ

اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ ع وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ
وہ کر رہے ہیں سب اللہ کے بس میں ہے ﴿١٢٠﴾ (اے نبی! جنگِ اُحد کا وہ وقت یاد کریں) جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے نکل کر مسلمانوں

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ لا
کو جنگ کے ٹھکانوں پر جما رہے تھے ، اور اللہ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١٢١﴾

منزل ١

ع ١٢

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى
جب تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں ؛ حالانکہ اللہ اُن دونوں جماعتوں کا مددگار تھا ، اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ
مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۲۲﴾ اور اللہ (اس سے پہلے) تمہاری مدد کر چکا ہے 'بدر' میں جب کہ تم

اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
کمزور تھے ، پس اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم شکر گزار رہو ﴿۱۲۳﴾ (وہ وقت بھی یاد کریں) جب آپ مسلمانوں سے کہہ رہے تھے

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
کہ کیا تمہارے لیے کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری

مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ
مدد کرے ﴿۱۲۴﴾ کیوں نہیں ، اگر تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈرو، اور دُشمن اچانک تم پر آ پہونچے

الربع
هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار نشان کیے ہوئے فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کرے گا ﴿۱۲۵﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ
اور یہ اللہ نے اس لیے کیا تاکہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تمہارے دل مطمئن ہو جائیں،

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ لِيَقْطَعَ منزل ۱
اور مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾ تاکہ اللہ کافروں کے

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾
ایک حصے کو کاٹ دے یا اُن کو ذلیل کر دے ، اس طرح کہ وہ ناکام لوٹ جائیں ﴿۱۲۷﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ
تمہارا اس بات میں کوئی دخل نہیں کہ اللہ اُن کی توبہ قبول کرے یا اُن کو عذاب دے؛

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ
کیونکہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ جس کو چاہے

ع ۱۳ ۴
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع
بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے ، اور اللہ بہت بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ
اے ایمان والو ! سود کئی گنا بڑھا چڑھا کر نہ کھاؤ

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ۚ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ
اور اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿۱۳۰﴾ اور ڈرو اُس آگ سے جو کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ۚ
تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو ؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اُس جنت کی طرف جس کی وُسعت آسمان اور زمین

وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ۙ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ
جیسی ہے ، وہ تیار کی گئی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں خوش حالی میں

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ
اور تنگی میں ، اور جو غصہ کو پی جانے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں ، اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ۚ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا
نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اور ایسے لوگ کہ جب وہ کوئی کھلی بُرائی کر بیٹھیں یا اپنی جان پر کوئی ظلم

اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّغْفِرُ
کر ڈالیں تو وہ اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں ، اور اللہ کے سوا کون ہے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ
جو گناہوں کو معاف کرے ، اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کیے پر اصرار

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ
نہیں کرتے ﴿۱۳۵﴾ یہ لوگ ہیں کہ اُن کا بدلہ اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے ، اور ایسے باغات ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، کیسا اچھا بدلہ ہے (نیک) کام

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ؕ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي
کرنے والوں کا ﴿۱۳۶﴾ تم سے پہلے بہت سی مثالیں گزر چکی ہیں تو زمین میں چل پھر کر

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا
دیکھو کہ کیا انجام ہوا ہے جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾ یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا
بیان ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت و نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۳۸﴾ اور ہمت نہ ہارو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ
اور غم نہ کرو ، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مؤمن ہو ﴿۱۳۹﴾ اگر

يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ
تم کو کوئی زخم پہونچے تو دُشمن کو بھی ویسا ہی زخم پہونچا ہے ، اور ہم

الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اِن دنوں کو لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں ؛ تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ۙ
اور تم میں سے کچھ لوگوں کو گواہ بنائے ، اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۴۰﴾

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ
اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ لے اور انکار کرنے والوں کو مِٹا دے ﴿۱۴۱﴾ کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا
تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم جنّت میں داخل ہو جاؤ گے ؛ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے اُن لوگوں کو جانا نہیں جنھوں نے

مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ
جہاد کیا اور نہ اُن کو جو ثابت قدم رہنے والے ہیں ﴿۱۴۲﴾ اور تم موت کی تمنّا کر رہے تھے اُس سے

قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا ع ۱۴/۵
ملنے سے پہلے ہی ، پس اب تو تم نے اُس کو کُھلی آنکھوں سے دیکھ ہی لیا ﴿۱۴۳﴾ محمد (ﷺ) تو

مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ
بس ایک رسول ہیں ، اُن سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں ، پھر کیا اگر

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى
وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے ، اور جو شخص اُلٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
پھر جائے وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا ، اور اللہ شُکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا ﴿۱۴۴﴾

منزل ۱ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ
اور کوئی جان مر نہیں سکتی بغیر اللہ کے حکم کے ، اللہ کا لکھا ہوا وعدہ ہے،

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
اور جو شخص دنیا کا فائدہ چاہتا ہے اُس کو ہم دنیا میں سے دے دیتے ہیں ، اور جو آخرت کا فائدہ چاہتا ہے

الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ
اُس کو ہم آخرت میں سے دے دیتے ہیں ، اور شُکر کرنے والوں کو ہم اُن کا بدلہ ضرور عطا کریں گے ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے

مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ
نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی ، اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر

اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ
پڑیں اُن سے وہ نہ اُن کی ہمّتیں پست ہوئیں اور نہ اُنھوں نے کمزوری دِکھائی اور نہ ہی وہ دَبے،

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ
اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ اُن کی زبان سے اِس کے سوا

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
کچھ اور نہ نکلا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی اُس کو معاف فرما دیجیے،

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے ﴿۱۴۷﴾

دنیا و آخرت کی کامیابی پانے کے لیے استغفار کا اہتمام اور استقامت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (آل عمران: ۱۴۷)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
پس اللہ نے اُن کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا اچھا بدلہ بھی،

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ ع ۱۵
اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اے ایمان والو ! اگر

تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
تم منکروں کی بات مانو گے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہو کر

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
رہ جاؤ گے ﴿۱۴۹﴾ بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿۱۵۰﴾

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا
ہم منکروں کے دِلوں میں تمہارا رُعب ڈال دیں گے ؛ کیونکہ اُنھوں نے ایسی چیز کو اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
ٹھہرایا جس کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری ، اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے،

وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ
اور وہ بہت بُری جگہ ہے ظالموں کے لیے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے تم سے اپنے وعدے کو سچا کر دِکھایا

اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ
جب کہ تم اُن کو اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے ، یہاں تک کہ جب تم خود کمزور پڑ گئے اور تم نے حکم کو ماننے میں

منزل ۱

فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
اختلاف کیا اور تم کہنے پر نہ چلے بعد اس کے کہ اللہ نے تم کو وہ چیز دِکھا دی تھی جو تم چاہتے تھے،

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے اور تم میں سے بعض آخرت چاہتے تھے،

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ
پھر اللہ نے تمہارا رُخ اُن سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے ، اور اللہ نے تم کو معاف کر دیا،

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا
اور اللہ ایمان والوں کے حق میں بڑا فضل والا ہے ﴿۱۵۲﴾ جب تم چڑھے جا رہے تھے اور پلٹ کر بھی

تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ
کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول تم کو تمہارے پیچھے سے پکار رہے تھے،

فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ
پھر اللہ نے تم کو غم پر غم دیا ؛ تاکہ تم رنجیدہ نہ ہو اُس چیز پر جو تمہارے ہاتھ سے نکل گئی

وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
اور نہ اُس مصیبت پر جو تم پر پڑی ، اور اللہ با خبر ہے اُس سے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً

پھر اللہ نے تمہارے اوپر غم کے بعد اطمینان اُتارا یعنی ایسی اُونگھ کہ اُس کا تم میں سے ایک جماعت پر غلبہ

مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

ہو رہا تھا اور ایک جماعت وہ تھی کہ اُس کو اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے بارے میں خلافِ حقیقت خیالات،

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ

جاہلیّت کے خیالات قائم کر رہے تھے ، وہ کہتے تھے : کیا ہمارا بھی کچھ اختیار ہے ؟ آپ کہہ دیجیے کہ سارا

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ

معاملہ اللہ کے اختیار میں ہے ، وہ اپنے دِلوں میں ایسی بات چھپائے ہوئے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

کہ اگر اِس معاملہ میں ہمارا بھی کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے ، آپ کہہ دیجیے : اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ

تب بھی جن کا قتل ہونا لکھا جا چکا وہ اپنے قتل کی جگہوں کی طرف نکل پڑتے ، یہ اِس لیے ہوا کہ اللہ کو

اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

آزمانا تھا جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اور نکھارنا تھا جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے ، اور اللہ جانتا ہے سینوں میں

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ منزل ۱

چھپی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾ تم میں سے جو لوگ پھر گئے تھے اُس دن کہ دونوں گروہوں میں مڈبھیڑ ہوئی

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ

اُن کو شیطان نے اُن کے بعض اعمال کے سبب سے پھسلا دیا تھا ، اللہ نے اُن کو

ع ۱۷ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا

معاف کر دیا ، بے شک اللہ بخشنے والا ، بڑا بُردبار ہے ﴿۱۵۵﴾ اے ایمان والو ! تم اُن لوگوں کے مانند

كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ

نہ ہو جانا جنھوں نے انکار کیا ، وہ اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں جب کہ وہ سفر پر جاتے ہیں

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ

یا جہاد میں نکلتے ہیں (اور اُن کو موت آجاتی) کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مَرتے اور نہ مارے جاتے ، تاکہ اللہ

اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ

اِس کو اُن کے دِلوں میں حسرت کا سبب بنا دے ، اور اللہ ہی زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے ، اور جو کچھ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

یا مَر جاؤ تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اُس سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں ﴿۱۵۷﴾

سورۂ آلِ عمران کی آیت: ۱۵۴ میں الف سے لے کر ی تک سارے حروف موجود ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ
اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے بہر حال تم اللہ ہی کے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ یہ اللہ کی بڑی

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ
رحمت ہے کہ آپ اُن کے لیے نرم ہو ، اگر آپ سخت مزاج اور سخت دِل ہوتے تو یہ لوگ آپ کے پاس سے

حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ
بھاگ جاتے ، پس اُن کو معاف کردیں اور اُن کے لیے مغفرت مانگیں اور معاملات میں اُن سے مشورہ لیں،

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾
پھر جب فیصلہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کریں ، بے شک اللہ اُن سے محبّت کرتا ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۱۵۹﴾

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ
اگر اللہ تمہارا ساتھ دے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا ، اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے تو اُس کے بعد کون ہے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا
جو تمہاری مدد کرے ، اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو ﴿۱۶۰﴾ نبی کا یہ کام

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ
نہیں کہ وہ کچھ چھپائے رکھے ، اور جو کوئی چھپائے گا وہ اپنی چھپائی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا،

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ
پھر ہر جان کو اُس کے کیے ہوئے کا پورا بدلہ ملے گا اور اُن پر کچھ ظلم نہ ہوگا ﴿۱۶۱﴾ کیا وہ شخص

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
جو اللہ کی مرضی کا تابع ہے وہ اُس شخص کے مانند ہو جائے گا جو اللہ کا غضب لے کر لوٹا اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶۲﴾ اللہ کے یہاں اُن کے درجے الگ الگ ہوں گے ، اور اللہ دیکھ رہا ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾ اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ اُن میں اُنہیں میں سے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
ایک رسول بھیجا ، جو اُن کو اللہ کی آیتیں سُناتا ہے اور اُن کو پاک کرتا ہے اور اُن کو کتاب اور حکمت کی

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ
تعلیم دیتا ہے ، ورنہ بے شک وہ اِس سے پہلے کُھلی گمراہی میں تھے ﴿۱۶۴﴾ اور جب

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ
تم کو ایسی مصیبت پہونچے جس کی دوگنی مصیبت تم پہونچا چکے تھے تو تم نے کہا کہ یہ کہاں سے آ گئی؟ آپ کہہ دیجیے

هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾
کہ یہ تمہارے اپنے پاس ہی سے ہے ، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۶۵﴾

منزل ۱

النصف

جس قوم نے قرآن پر عمل نہ کیا اور اسے ترک کردیا وہ ذلت وخواری میں ڈھکیل دی جاتی ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ
اور دونوں جماعتوں کی مڈبھیڑ کے دن تم کو جو مصیبت پہونچی وہ اللہ کے حکم سے پہونچی، اور اِس واسطے کہ اللہ ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا
جان لے ﴿۱۶۶﴾ اور اُن کو بھی جان لے جو مُنافق تھے ، جن سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ۭ
راہ میں لڑو یا دُشمن کو دفع کرو ، اُنہوں نے کہا: اگر ہم جانتے کہ جنگ ہونی ہے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے،

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ
یہ لوگ اُس دن ایمان کے مقابلے کفر کے زیادہ قریب تھے ، وہ اپنے منہ سے وہ بات کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا
جو اُن کے دِلوں میں نہیں ہے ، اور اللہ خوب جانتا ہے جس کو وہ چُھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾ یہ لوگ جو خود

لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ
بیٹھے رہے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے، (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ تم

اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
اپنے اوپر ہی سے موت کو ہٹا دو اگر تم سچے ہو ﴿۱۶۸﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں

قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ ۙ
اُن کو مُردہ نہ سمجھو؛ بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس ، جہاں اُن کو روزی مِل رہی ہے ﴿۱۶۹﴾ منزل ۱

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ
وہ خوش ہیں اُس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے ، اور خوش خبری لے رہے ہیں کہ جو لوگ اُن کے پیچھے ہیں

وقف لازم يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
اور ابھی وہاں نہیں پہونچے ہیں اُن کے لیے بھی نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۷۰﴾

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
وہ خوش ہو رہے ہیں اللہ کے انعام اور فضل پر ، اور اِس پر کہ اللہ ایمان والوں کا اجر

ع ۱۷/۸ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚۛ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ
ضائع نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾ جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے حکم کو مانا بعد اُس کے

معٰ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ۚ
کہ اُن کو زخم لگ چکا تھا ، اُن میں سے جو نیک اور پرہیزگار ہیں اُن کے لیے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
جن سے لوگوں نے کہا کہ دُشمنوں نے تمہارے خلاف بڑی طاقت جمع کر لی ہے پس اُن سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ڰ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
لیکن اِس چیز نے اُن کے ایمان میں اور اِضافہ کر دیا اور وہ بولے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

غم و پریشانی، تنگ حالات یا دشمن سے مقابلہ ہو تو یہ دعا کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ (آل عمران: ۱۷۳)

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا
پس وہ اللہ کی نعمت اور اُس کے فضل کے ساتھ واپس آئے ، اُن لوگوں کے ساتھ کوئی بُرائی پیش نہ آئی ، اور وہ

رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ
اللہ کی رضامندی پر چلے ، اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ شیطان ہے

يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
جو تم کو اپنے دوستوں کے ذریعے ڈراتا ہے ، تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو ﴿۱۷۵﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ
اور وہ لوگ تمہارے لیے غم کا سبب نہ بنیں جو انکار کرنے میں آگے بڑھ رہے ہیں ، وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہونچا سکیں گے ،

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾
اللہ چاہتا ہے کہ اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہ رکھے ، اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۱۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ
جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر کو خریدا ہے وہ اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ، اور اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ
دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۷﴾ اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو اُن کو مُہلت دے رہے ہیں یہ اُن کے

لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
حق میں بہتر ہے ، ہم تو بس اِس لیے مُہلت دے رہے ہیں کہ وہ جرم میں اور بڑھ جائیں ، اوراُن کے لیے ذلیل کرنے والا

مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى
عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾ اللہ وہ نہیں کہ مسلمانوں کو اُس حالت پر چھوڑ دے جس طرح کہ تم اب ہو ، جب تک کہ

يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ
وہ ناپاک کو پاک سے جُدا نہ کر لے ، اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو غیب سے باخبر کر دے؛

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ
بلکہ اللہ چھانٹ لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے ، پس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر ،

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۹﴾ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا
کنجوسی کرتے ہیں اُس چیز میں جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل میں سے دیا ہے وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ یہ اُن کے حق میں

لَّهُمْ ۗ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۗ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
اچھا ہے ؛ بلکہ یہ اُن کے حق میں بہت بُرا ہے ، جس چیز میں وہ کنجوسی کر رہے ہیں اُس کا قیامت کے دن اُن کو طوق پہنایا جائے گا ،

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع ۱۸ ۹
اور اللہ ہی وارث ہے زمین و آسمان کا ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾

منزل ۱

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ
اللہ نے اُن لوگوں کی بات سُن لی جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم

اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
مال دار ہیں ، ہم لکھ لیں گے اُن کی اِس بات کو اور اُن کے پیغمبروں کو ناحق مار ڈالنے کو بھی،

وقف لازم

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اور ہم کہیں گے کہ اب آگ کا عذاب چکھو ﴿۱۸۱﴾ یہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا
کمائی ہے ، اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ نا انصافی کرنے والا نہیں ﴿۱۸۲﴾ جو لوگ کہتے ہیں کہ

اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا
اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم کسی رسول کو تسلیم نہ کریں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی

بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ
پیش نہ کرے جس کو آگ کھا لے ، اُن سے کہیے کہ مجھ سے پہلے تمہارے پاس رسول آئے کھُلی نشانیاں لے کر

وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾
اور وہ چیز لے کر جس کو تم کہہ رہے ہو ، پھر تم نے کیوں اُن کو مار ڈالا ، اگر تم سچے ہو ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ
پس اگر یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو کھُلی

منزل ۱

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ
نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ﴿۱۸۴﴾ ہر شخص کو موت کا مزہ

الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ
چکھنا ہے ، اور تم کو پورا پورا اجر تو بس قیامت کے دن ملے گا ، پس جو شخص

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا
آگ سے بچا لیا جائے اور جنّت میں داخل کیا جائے وہی کامیاب رہا ، اور دنیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ
کی زندگی تو بس دھوکے کا سودا ہے ﴿۱۸۵﴾ یقیناً تم اپنی جان

اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
اور مال میں آزمائے جاؤ گے ، اور تم بہت سی تکلیف دینے والی باتیں سنو گے اُن سے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ
جن کو تم سے پہلے کتاب ملی اور اُن سے بھی جنہوں نے شرک کیا،

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾
اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾

عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے دعا، اس کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جہنم کے عذاب سے حفاظت طلب کریں۔ (آل عمران:۱۹۱)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
اور جب اللہ نے اہلِ کتاب سے عہد لیا کہ تم اللہ کی کتاب کو پوری طرح لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا
ظاہر کرو گے اور اُس کو نہیں چھپاؤ گے ، مگر اُنہوں نے اُس کو پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا اور اُس کو تھوڑی سی

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
قیمت پر بیچ ڈالا ، کیسی بُری ہے وہ چیز جس کو وہ خرید رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾ جو لوگ اپنے

الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا
کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام اُنہوں نے نہیں کیے اُس پر اُن کی

لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ
تعریف کی جائے ، اُن کو عذاب سے بری نہ سمجھو ، اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
دردناک عذاب ہے ﴿۱۸۸﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے زمین و آسمان کی بادشاہی ، اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۱۹ ع
ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ ۙ
اور رات دن کے باری باری آنے میں عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں،

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا
اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں ، (وہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ) اے ہمارے رب!

مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
آپ نے یہ سب بلا وجہ نہیں بنایا ، آپ پاک ہیں ، پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ﴿۱۹۱﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
اے ہمارے پروردگار! آپ نے جس کو آگ میں ڈالا اُس کو آپ نے واقعی رُسوا کر دیا ، اور ظالموں کا

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے (پیارے) رب ! ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا جو ایمان کی

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
طرف بُلا رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے ، اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ
بخش دیجیے اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے دور کردیجیے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرمائیے ﴿۱۹۳﴾

عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے پہلی درخواست: میدانِ حشر کی رسوائی سے بچنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کریں۔ (آلِ عمران: ۱۹۲)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط
اے ہمارے رب! آپ نے جو وعدے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے کیے ہیں اُن کو ہمارے ساتھ پورا فرمائیے اور قیامت کے دن ہمیں

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ
رُسوائی میں نہ ڈالیے، بے شک آپ اپنے وعدے کے خلاف کرنے والے نہیں ہیں ﴿۱۹۴﴾ پس اُن کے رب نے اُن کی دُعا قبول فرمائی کہ

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ
میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں، چاہے وہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے سے ہو،

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ
پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے

وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ
اور وہ لڑے اور مارے گئے میں اُن کی خطائیں ضرور اُن سے دور کردوں گا اور اُن کو ایسے باغات میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط
داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اُن کا بدلہ ہے اللہ کے یہاں،

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ
اور بہترین بدلہ اللہ ہی کے پاس ہے ﴿۱۹۵﴾ اور مُلک کے اندر منکروں کی سرگرمیاں تم کو

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ ط مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط
دھوکے میں نہ ڈالیں ﴿۱۹۶﴾ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۹۷﴾ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا
نہریں بہتی ہوں گی، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے اُن کی میزبانی ہوگی، اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ
اللہ کے پاس نیک لوگوں کے لیے ہے وہی سب سے بہتر ہے ﴿۱۹۸﴾ اور بے شک اہلِ کتاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لا
اور اُس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو تمھاری طرف بھیجی گئی ہے اور اُس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو اِس سے پہلے خود اُن کی طرف

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
بھیجی گئی تھی، وہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچ نہیں دیتے، کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ اُن کا اجر

عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اُن کے رب کے پاس ہے، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ اے ایمان والو!

اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع
صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے ﴿۲۰۰﴾

منزل ۱
الثلثة
ع۲۰

عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے دوسری درخواست: بڑے گناہوں کی معافی اور نیک لوگوں میں شامل ہونے کے لیے اِس دعا کو خوب پڑھیں۔ (آل عمران: ۱۹۳)

سورۂ نساء مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۷۶) آیات اور (۲۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے اور سورۂ ممتحنہ کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (۳۰۴۵) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۶۰۳۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
اے لوگو ! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا
پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا پیدا کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مَرد اور عورتیں

وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ
پھیلا دیں ، اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو ، اور خبردار رہو قرابت داروں سے،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ① وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ
بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے ① اور یتیموں کا مال اُن کے حوالے کر دو،

وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ
اور بُرے مال کو اچھے مال سے نہ بدلو اور اُن کے مال اپنے مال کے ساتھ

اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ② وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا
مِلا کر نہ کھاؤ ، یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے ② اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ تم

تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ
یتیموں کے معاملہ میں انصاف نہ کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تم کو

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا
پسند ہوں اُن میں سے دو دو ، تین تین ، چار چار تک نکاح کر لو ، اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ③ ؕ
تو ایک ہی نکاح کرو یا جو باندی تمہاری مِلکیت میں ہو ، اِس میں اُمید ہے کہ تم انصاف سے نہ ہٹو گے ③

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ
اور عورتوں کو اُن کا مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو ، پھر اگر وہ اُس میں سے کچھ تمہارے لیے

شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـئًا مَّرِيْٓـئًا ④ وَلَا تُؤْتُوا
چھوڑ دیں اپنی خوشی سے تو تم اُس کو ہنسی خوشی کھاؤ ④ اور نادانوں کو

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ
اپنا وہ مال نہ دو جس کو اللہ نے تمہارے لیے قیام کا ذریعہ بنایا ہے ، اور اُس مال میں سے

فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤
اُن کو کِھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے بھلائی کی بات کہو ⑤

منزل ۱

وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ
اور یتیموں کو جانچتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہونچ جائیں تو اگر اُن میں ہوشیاری

مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ
دیکھو تو اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو ، اور اُن کا مال فضول خرچی کرتے ہوئے

اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا
اور اِس خیال سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے نہ کھا جاؤ ، اور جس کو ضرورت نہ ہو وہ یتیم کے

فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ
مال سے پرہیز کرے ، اور جو شخص محتاج ہو وہ مناسب طریقے پر اُس میں سے کھائے،

فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ
پھر جب تم اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو تو اُن پر گواہ ٹھہرا لو،

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ
اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے ﴿۶﴾ ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں سے

الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا
مردوں کا بھی حصّہ ہے ، اور ماں باپ اور رشتے داروں کے

تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ
ترکے میں سے عورتوں کا بھی حصّہ ہے ، تھوڑا ہو یا زیادہ ہو،

نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾ وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا
ایک مقرّر کیا ہوا حصّہ ﴿۷﴾ اور اگر (میراث کی) تقسیم کے وقت رشتہ دار

الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ
اور یتیم اور محتاج موجود ہوں تو اُس میں سے اُن کو بھی کچھ دے دو

وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾ وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ
اور اُن سے ہمدردی کی بات کہو ﴿۸﴾ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے کہ

لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا
اگر وہ اپنے پیچھے کمزور بچے چھوڑ جاتے تو اُنہیں اُن کی بہت

عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿۹﴾
فکر رہتی ، پس اُن کو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور پکّی بات کہیں ﴿۹﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا اِنَّمَا
جو لوگ یتیموں کا مال ناحق طریقے پر کھاتے ہیں وہ لوگ اپنے پیٹ میں

يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۰﴾ ع
آگ بھر رہے ہیں ، اور وہ بہت جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے ﴿۱۰﴾

منزل ۱
ع ۱۲

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ
اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مَرد کا حصّہ دو عورتوں کے برابر ہے ، اگر

نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
عورتیں دو سے زائد ہیں تو اُن کے لیے دو تہائی ہے اُس مال سے جو (مَرنے والا) مُورِث چھوڑ گیا ہے، اور اگر وہ اکیلی ہے تو اُس کے

النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ
لیے آدھا ہے، اور میّت کے ماں باپ کو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصّہ ہے اُس مال کا جو وہ چھوڑ گیا ہے اُس وقت

كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ
جب کہ مُورِث کی اولاد بھی ہو، اور اگر مُورِث کی اولاد نہ ہو اور اُس کے ماں باپ اُس کے وارث ہوں تو اُس کی ماں کا تہائی ہے،

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ
اور اگر اُس کے بھائی بہن ہوں تو اُس کی ماں کے لیے چھٹا حصّہ ہے ، یہ حصّے وصیّت نکالنے کے یا قرض ادا کرنے کے بعد ہیں

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ ۚ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ
جو وہ کر جاتا ہے ، تمہارے باپ ہوں یا تمہارے بیٹے ہوں ، تم نہیں جانتے کہ اُن میں کون تمہارے لیے زیادہ

نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ
فائدہ مند ہے ، یہ اللہ کا ٹھہرایا ہوا فریضہ ہے ، بے شک اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۱۱﴾ اور تمہارے لیے

نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
اُس مال کا آدھا حصّہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑیں اُس وقت جب کہ اُن کی اولاد نہ ہوں ، اور اگر اُن کی

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ
اولاد ہو تو تمہارے لیے بیویوں کے تَرکے کا چوتھائی حصّہ ہے وصیّت نکالنے کے بعد جس کی وہ وصیّت کر جائیں یا قرض

اَوْ دَيْنٍ ۭ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ
ادا کرنے کے بعد ، اور اُن بیویوں کے لیے چوتھائی ہے تمہارے تَرکے کا اگر تمہاری اولاد نہیں ہے ، اور اگر

كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تمہاری اولاد ہے تو اُن کے لیے آٹھواں حصّہ ہے تمہارے تَرکے کا اُس وصیّت کے نکالنے کے بعد جسے تم

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
کر جاؤ یا قرض ادا کرنے کے بعد، اور اگر کوئی مُورِث مرد یا عورت ایسا ہو کہ اُس کے نہ اوپر والے رشتہ دار ہوں نہ نیچے والے

وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ
اور اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصّہ ہے ، اور اگر وہ اُس سے زائد ہوں

مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاۗءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ
تو وہ ایک تِہائی میں شریک ہوں گے وصیّت نکالنے کے بعد جس کی وصیّت کی گئی ہو

اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَاۗرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾
یا قرض ادا کرنے کے بعد ، بغیر کسی کو نقصان پہونچائے ، یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ جاننے والا ، بُردبار ہے ﴿۱۲﴾

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
یہ اللہ کی مُقرّر کی ہوئی حدیں ہیں ، اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اور یہی بڑی

الْعَظِيْمُ (۱۳) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ
کامیابی ہے (۱۳) اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اُس کے مُقرّر کیے ہوئے ضابطوں سے باہر نکل جائے گا،

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (۱۴) ع وَالّٰتِيْ ع ۲
وہ اُس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا ، اور اُس کے لیے ذلّت والا عذاب ہے (۱۴) اور تمہاری

يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا
عورتوں میں سے جو کوئی بد کاری کرے تو اُن پر اپنوں میں سے

عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي
چار مَرد گواہ کرو ، پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُن عورتوں کو گھروں کے اندر

الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ
بند رکھو یہاں تک کہ اُن کو موت آ جائے یا اللہ اُن کے لیے کوئی راہ

منزل ۱ سَبِيْلًا (۱۵) وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا
نِکال دے (۱۵) اور تم میں سے دو مَرد جو وہی بدکاری کریں تو اُن کو اذیّت پہونچاؤ ، پھر اگر وہ دونوں توبہ کریں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (۱۶)
اور اپنی اصلاح کر لیں تو اُن کا خیال چھوڑ دو ، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ہے (۱۶)

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
توبہ جس کی قبول کرنا اللہ کے ذمّے ہے وہ اُن لوگوں کی ہے جو بُری حرکت نادانی سے کر بیٹھتے ہیں

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں ، وہی ہیں جن کی توبہ اللہ قبول

عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (۱۷) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ
کرتا ہے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے (۱۷) اور ایسے لوگوں کی توبہ

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ
قبول نہیں ہے جو برابر گناہ کرتے رہیں ، یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت کا

الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ
وقت آ جائے تب وہ کہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں ، اور نہ اُن لوگوں کی توبہ (قابلِ قبول ہے) جو اِس حال میں

وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (۱۸)
مَرتے ہیں کہ وہ کافر ہیں ، اُن کے لیے تو ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ

اے ایمان والو ! تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم عورتوں کو زبردستی اپنی میراث میں لے لو،

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ

اور نہ اُن کو اِس غرض سے روکے رکھو کہ تم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس کا کچھ حصّہ اُن سے لے لو مگر اِس صورت میں کہ وہ

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

کھلی ہوئی بے حیائی کریں ، اور اُن کے ساتھ اچھی طرح گزر بسر کرو ، اگر وہ تم کو ناپسند ہوں

فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ

تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تم کو پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُس میں تمہارے لیے بہت بڑی بھلائی رکھ دی ہو ﴿۱۹﴾ اور اگر

اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا

تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اُس کو بہت سا مال دے چکے ہو

فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

تو تم اُس میں سے کچھ واپس نہ لو ، کیا تم اُس کو جھوٹا الزام لگا کر یا کھلا ظلم کرکے واپس لو گے ﴿۲۰﴾

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ

اور تم کس طرح اُس کو لو گے جب کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے سے تنہائی میں مل چکا ہے ، اور وہ تم سے پکّا

منزل ۱ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ

وعدہ لے چکی ہیں ﴿۲۱﴾ اور اُن عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر جو

سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ ع ۸ ۳/۱۴

پہلے ہو چکا ، بے شک یہ بے حیائی اور نفرت کی بات ہے اور بہت بُرا طریقہ ہے ﴿۲۲﴾ تمہارے اوپر حرام کی گئیں

اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

تمہاری مائیں ، تمہاری بیٹیاں ، تمہاری بہنیں ، تمہاری پھوپھیاں ، تمہاری خالائیں ، تمہاری بھتیجیاں اور بھانجیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ، تمہاری دودھ شریک بہنیں،

وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ

تمہاری بیویوں کی مائیں اور اُن کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں جو تمہاری اُن بیویوں سے ہوں جن سے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ

تم نے صحبت کی ہے ، لیکن اگر ابھی تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں،

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں ، اور یہ کہ تم اکٹھا کرو دو بہنوں کو،

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ

مگر جو پہلے ہو چکا ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۲۳﴾

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ
اور وہ عورتیں بھی حرام ہیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں مگر یہ کہ وہ جنگ میں تمہارے ہاتھ آئیں، یہ اللہ کا حکم

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
ہے تمہارے اوپر، اِن کے علاوہ جو عورتیں ہیں وہ سب تمہارے لیے حلال ہیں بشرطیکہ تم اپنے مال کے ذریعے اُن کے طالب بنو اُن سے

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ
نکاح کرکے نہ کے بدکاری کی نیت سے، پھر اُن عورتوں میں سے جن سے تم نے فائدہ اُٹھایا اُن کو

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ
اُن کا طے شدہ مہر دے دو ، اور مہر کے ٹھہرانے کے بعد جس پر آپس میں راضی ہو گئے ہو تو اُس میں کوئی

الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ
گناہ نہیں ، بے شک اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے (٢٤) اور تم میں سے جو شخص طاقت نہ رکھتا ہو

طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ
کہ (آزاد) مسلمان عورتوں سے نکاح کرسکے تو اُس کو چاہیے کہ وہ نکاح کر لے تمہاری اُن باندیوں میں سے

فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ
جو تمہارے قبضے میں ہوں اور مؤمنہ ہوں ، اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے ، تم آپس میں ایک ہو،

فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ منزل ١
پس اُن کے مالکوں کی اجازت سے اُن سے نکاح کرلو اور مناسب طریقے پر اُن کے مہر ادا کردو، اِس طرح کہ اُن سے نکاح کیا جائے

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
نہ کہ بدکاری کریں اور نہ چوری چھپے دوستی کریں ، پھر جب وہ رشتۂ نکاح میں آ جائیں اور اُس کے بعد وہ

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ
کوئی بدکاری کریں تو آزاد عورتوں کے لیے جو سزا ہے اُس کی آدھی سزا اُن پر ہے ، یہ

لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
اُس کے لیے ہے جو تم میں سے بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو، اور اگر تم صبر سے کام لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ ع٣
رحم کرنے والا ہے (٢٥) اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے بیان کرے اور تمہیں اُن لوگوں کے طریقوں کی ہدایت دے جو

قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ
تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور تم پر توجہ کرے ، اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے (٢٦) اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ ۗ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾
توجہ کرے ، اور جو لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بہت دور نکل جاؤ (٢٧)

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾
اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ کو ہلکا کر دے ، اور انسان کمزور بنایا گیا ہے (٢٨)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
اے ایمان والو ! آپس میں ایک دوسرے کا مال نا حق طور پر نہ کھاؤ،

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
مگر یہ کہ تجارت ہو آپس کی خوشی سے ، اور خون نہ کرو آپس میں،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
بے شک اللہ تمہارے اوپر بڑا مہربان ہے ﴿۲۹﴾ اور جو شخص نافرمانی اور ظلم سے ایسا کرے گا

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا
اُس کو ہم ضرور آگ میں ڈالیں گے، اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۳۰﴾ اگر تم اُن بڑے گناہوں سے

كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
بچتے رہے جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تمہاری چھوٹی بُرائیوں کو معاف کردیں گے اور تم کو عزت کی جگہ

كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
داخل کریں گے ﴿۳۱﴾ اور تم اُس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے،

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ
مردوں کے لیے ایک حصّہ ہے اپنی کمائی کا اور عورتوں کے لیے ایک حصّہ ہے اپنی کمائی کا،

منزل ۱
وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ
اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو ، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۳۲﴾ اور ہم نے

جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ
والدین اور رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں ہر ایک کے لیے وارث ٹھہرا دیے ہیں ، اور جن سے تم نے

اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع ۵
عہد باندھ رکھا ہو تو اُن کو اُن کا حصّہ دے دو ، بے شک اللہ کے سامنے ہے ہر چیز ﴿۳۳﴾

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى
مرد عورتوں پر نگران ہیں ، اِس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے

بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
اور اس وجہ سے کہ مرد نے اپنے مال خرچ کیے، پس جو نیک عورتیں ہیں وہ فرماں برداری کرنے والی، پیٹھ پیچھے (شوہر کے حقوق کا)

لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ
خیال رکھتی ہیں اللہ کی حفاظت سے ، اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تم کو اندیشہ ہو تو اُن کو سمجھاؤ

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ
اور اُن کو اُن کے بستروں میں تنہا چھوڑ دو اور اُن کو (ہلکی) سزا دو ، پھر اگر وہ تمہاری فرماں برداری کریں

فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾
تو اُن کے خلاف الزام کی راہ تلاش نہ کرو ، بے شک اللہ سب سے بلند ہے ، بہت بڑا ہے ﴿۳۴﴾

قرآن پاک سے بڑا سچا اور مخلص استاذ اس دنیا میں اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ
اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان تعلّقات کے بگڑنے کا اندیشہ ہو تو ایک فیصلہ کرنے والا مرد کے رشتے داروں میں سے کھڑا کرو

وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ
اور ایک فیصلہ کرنے والا عورت کے رشتہ داروں میں سے، اگر دونوں مُعاملات درست کرنا چاہیں گے تو اللہ اُن کے درمیان مُوافقت پیدا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا
کردے گا ، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا ، با خبر ہے ﴿۳۵﴾ اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اُس کا

بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
شریک نہ بناؤ ، اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سُلوک کرو اور رشتے داروں کے ساتھ اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
اور محتاجوں اور رشتے دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور ساتھ اُٹھنے بیٹھنے

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
والے اور مسافر کے ساتھ اور جن کے تم مالک ہو (اُن کے ساتھ) ، بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
پسند نہیں کرتا اِترانے والے ، بڑائی جتانے والے کو ﴿۳۶﴾ جو کہ خود کنجوسی کرتے ہیں

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
اور لوگوں کو بھی کنجوسی کا حکم دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اُس کو چھپاتے ہیں،

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اور ہم نے مُنکروں کے لیے ذِلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور جو لوگ اپنا مال

اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
لوگوں کو دِکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر،

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَا ذَا
اور جس کا دوست شیطان بن جائے تو وہ بہت بُرا دوست ہے ﴿۳۸﴾ اُن کا کیا

عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ
نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے اور اللہ نے جو کچھ اُنہیں دے رکھا ہے اُس میں سے خرچ کرتے،

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ
اور اللہ اُن سے اچھی طرح با خبر ہے ﴿۳۹﴾ بے شک اللہ کسی پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرے گا ، اگر

تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ
نیکی ہو تو وہ اُس کو دو گُنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب دیتا ہے ﴿۴۰﴾ پھر اُس وقت کیا حال ہوگا

اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ ۬
جب ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ کو اُن لوگوں کے اوپر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے ﴿۴۱﴾

منزل ۱

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَوۡمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَعَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ تُسَوّٰى
اُس روز تمنا کریں گے وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا اور پیغمبر کی نافرمانی کی کہ کاش ! زمین اُن پر

بِهِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَلَا يَكۡتُمُوۡنَ اللّٰهَ حَدِيۡثًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
برابر کر دی جائے ، اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے ﴿۴۲﴾ اے ایمان

اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡتُمۡ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعۡلَمُوۡا
والو ! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو اُس وقت تک نماز کے قریب بھی نہ جانا جب تک تم جو کچھ کہہ رہے ہو

مَا تَقُوۡلُوۡنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىۡ سَبِيۡلٍ حَتّٰى تَغۡتَسِلُوۡا ؕ
اُسے سمجھنے نہ لگو ، اور نہ ہی جنابت کی حالت میں جب تک کہ غُسل نہ کر لو سوائے اِس کے کہ تم مسافر ہو،

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ
اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی استنجاء کر کے

الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا
آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو ، پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے

صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تیمم کر لو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں کا (اُس مٹی سے) مسح کر لو ، بے شک اللہ

كَانَ عَفُوًّا غَفُوۡرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ
بڑا معاف کرنے والا ، بڑا بخشنے والا ہے ﴿۴۳﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے ایک حصّہ

الۡكِتٰبِ يَشۡتَرُوۡنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَضِلُّوا السَّبِيۡلَ ﴿۴۴﴾
مِلا تھا ، وہ گمراہی کو خرید رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاَعۡدَآئِكُمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ
اللہ تمہارے دُشمنوں کو خوب جانتا ہے ، اور اللہ کافی ہے حمایت کے لیے ، اور اللہ کافی ہے

نَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ
مدد کے لیے ﴿۴۵﴾ یہود میں سے ایک گروہ بات کواُس کے ٹھکانے سے ہٹا دیتا ہے

وَيَقُوۡلُوۡنَ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا وَاسۡمَعۡ غَيۡرَ مُسۡمَعٍ وَّرَاعِنَا
اور کہتا ہے کہ ہم نے سُنا لیکن اُسے نہیں مانا ، اور کہتے ہیں کہ سُنو اور تمہیں سُنوایا نہ جائے ، وہ اپنی زبان کو

لَيًّۢا بِاَلۡسِنَتِهِمۡ وَطَعۡنًا فِى الدِّيۡنِ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ قَالُوۡا سَمِعۡنَا
موڑ کر کہتے ہیں "راعنا" دین میں عیب لگانے کے لیے ؛ حالانکہ اگر وہ کہتے کہ ہم نے سُنا

وَاَطَعۡنَا وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَاَقۡوَمَ ۙ
اور ہم نے مان لیا اور سُنو اور ہم پر نظر کرو تو یہ اُن کے حق میں زیادہ بہتر اور درست ہوتا،

وَلٰكِنۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۴۶﴾
مگر اللہ نے اُن کے انکار کی وجہ سے اُن پر لعنت کر دی ، پس وہ ایمان نہ لائیں گے مگر بہت کم ﴿۴۶﴾

ع ۷

منزل ۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا
اے وہ لوگو جن کو کتاب دی گئی ! اُس پر ایمان لاؤ جو ہم نے اُتارا ہے ، تصدیق کرنے والی اُس کتاب کی

مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ
جو تمہارے پاس ہے ، اِس سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا دیں پھر اُن کو اُلٹ دیں پیٹھ کی طرف

اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
یا اُن پر لعنت کریں جیسے ہم نے لعنت کی سنیچر والوں پر ، اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے ﴿۴۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ
بے شک اللہ اِس کو نہیں بخشے گا کہ اُس کے ساتھ شرک کیا جائے، لیکن اِس کے علاوہ جو کچھ ہے اُس کو جس کے لیے چاہے گا

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾
بخش دے گا ، اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا اُس نے بڑا زبردست گناہ کیا ﴿۴۸﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ
کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں ، بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ
جس کو چاہتا ہے ، اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۴۹﴾ ذرا دیکھیے کہ یہ کیسے اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى ٧ ع ٨ ٤
جھوٹ باندھ رہے ہیں ، اور کُھلا گناہ ہونے کے لیے تو یہی بات کافی ہے ﴿۵۰﴾ کیا آپ نے اُن

الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ
لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب (یعنی تورات) کا ایک حصّہ دیا گیا تھا کہ وہ (کس طرح) بُتوں اور شیطان کی

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ
تصدیق کر رہے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ ایمان والوں کے مقابلے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ
یہ زیادہ سیدھے راستے پر ہیں ﴿۵۱﴾ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے ، اور جس پر

يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ
اللہ لعنت کرے آپ اُس کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے ﴿۵۲﴾ کیا اللہ کی حکومت میں اُن کا بھی

الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ
کچھ حصّہ ہے ؟ پھر (اگر ایسا ہوتا) تو یہ لوگوں کو ایک تِل کے دانے کے برابر بھی نہ دیں ﴿۵۳﴾ کیا یہ لوگوں پر حسد

النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ
کر رہے ہیں اُس بنا پر جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے دیا ہے ، پس ہم نے ابراہیم کی

اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾
اولاد کو کتاب اور حکمت دی ہے ، اور ہم نے اُن کو ایک بڑی سلطنت بھی دے دی ﴿۵۴﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ
اُن میں سے کسی نے اِس کو مانا اور کوئی اِس سے رُکا رہا ، اور ایسے لوگوں کے لیے جہنم کی بھڑکتی ہوئی

سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا
آگ کافی ہے ﴿۵۵﴾ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا اُن کو ہم سخت آگ میں ڈالیں گے ، جب

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ
اُن کے جسم کی کھال جل جائے گی تو ہم اُن کی کھال کو بدل کر دوسری کھال لگا دیں گے ؛ تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ الربع
بے شک اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
اُن کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ، اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
وہاں اُن کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اُن کو ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے ﴿۵۷﴾ بے شک اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ
تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں تک پہونچا دو ، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو

منزل ۱ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو ، اللہ کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو ، بے شک اللہ

سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۵۸﴾ اے ایمان والو ! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی

الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ
اطاعت کرو اور اپنے میں سے ذمہ داروں کی ، پھر اگر تمہارے درمیان کسی چیز میں اختلاف ہو جائے تو اُس کو

اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
اللہ اور رسول کے حوالے کر دو ، اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو،

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ ۸ع۵
یہ بات اچھی ہے اور اِس کا انجام بہتر ہے ﴿۵۹﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں

اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ
کہ وہ ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُتارا گیا ہے آپ پر اور جو اُتارا گیا ہے آپ سے پہلے ، وہ چاہتے ہیں

اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا
کہ معاملہ فیصلے کے لیے لے جائیں شیطان کے پاس ؛ حالانکہ اُن کو حکم ہو چکا ہے کہ اُس کو

بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾
نہ مانیں ، اور شیطان چاہتا ہے کہ اُن کو بہکا کر نچلے درجہ کی گمراہی میں ڈال دے ﴿۶۰﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کی طرف اور رسول کی طرف

رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ
تو آپ دیکھو گے کہ مُنافقین آپ سے کترا جاتے ہیں ﴿۶۱﴾ پھر اُس وقت کیا ہوگا

إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ
جب اُن کے اپنے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت اُن پر پہونچے گی ، اُس وقت یہ آپ کے پاس قسمیں کھاتے ہوئے

يَحْلِفُونَ ۖ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿۶۲﴾
آئیں گے کہ اللہ کی قسم ! ہم نے تو صرف بھلائی اور مِلاپ ہی کا سوچا تھا ﴿۶۲﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ق فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ
اُن کے دِلوں میں جو کچھ ہے اللہ اُس سے خوب واقف ہے ، پس آپ اُن کو نظر انداز کریں

وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿۶۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا
اور اُن کو نصیحت کریں اور اُن سے ایسی بات کہیں جو اُن کے دِلوں میں اُتر جائے ﴿۶۳﴾ اور ہم نے جو رسول

مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا
بھیجا اِسی لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے ، اور اگر وہ جب کہ اُنھوں نے اپنا

أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ
بُرا کیا تھا آپ کے پاس آتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی اُن کے لیے معافی چاہتے

لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ
تو یقیناً وہ اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنے والا پاتے ﴿۶۴﴾ پس آپ کے رب کی قسم! وہ لوگ کبھی ایمان لانے والے نہیں ہوسکتے جب تک

يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ
وہ اپنے آپس کے جھگڑے میں آپ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں ، پھر جو فیصلہ آپ کریں اُس پر

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا
اپنے دِلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور اُس کو خوشی سے قبول کر لیں ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم اُن کو

عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم
حکم دیتے کہ اپنے آپ کو ہلاک کرو یا اپنے گھروں سے نکلو،

مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ
تو اُن میں سے تھوڑے ہی اِس پر عمل کرتے ، اور اگر یہ لوگ وہ کرتے جس کی اُنھیں نصیحت

بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿۶۶﴾ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم
کی جاتی ہے تو اُن کے لیے یہ بات بہتر اور ایمان پر زیادہ ثابت رکھنے والی ہوتی ﴿۶۶﴾ اور اُس وقت ہم اُن کو

مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۶۷﴾ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿۶۸﴾
اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے ﴿۶۷﴾ اور ہم اُن کو سیدھا راستہ دِکھاتے ﴿۶۸﴾

منزل ۱

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ فَاُولٰٓـئِكَ مَعَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ
اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ اُن لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے

عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيۡقِيۡنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ ۚ
انعام کیا ہے ، یعنی پیغمبروں اور سچوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ،

وَحَسُنَ اُولٰٓـئِكَ رَفِيۡقًا ؕ ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الۡفَضۡلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى
اور کتنا ہی اچھا ہے اُن کے ساتھ رہنا ﴿۶۹﴾ یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے ، اور اللہ کا علم

بِاللّٰهِ عَلِيۡمًا ﴿۷۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا خُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ فَانْفِرُوۡا عُ ١١
کافی ہے ﴿۷۰﴾ اے ایمان والو ! اپنی حفاظت کا انتظام کر لو پھر نکلو

ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوۡا جَمِيۡعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنۡكُمۡ لَمَنۡ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ
جُدا جُدا یا اکٹھے ہو کر ﴿۷۱﴾ اور یقیناً تم میں کوئی ایسا بھی ہے جو سُستی سے کام لیتا ہے،

فَاِنۡ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَالَ قَدۡ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذۡ لَمۡ اَكُنۡ
پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہونچے تو وہ کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں

مَّعَهُمۡ شَهِيۡدًا ﴿۷۲﴾ وَلَـئِنۡ اَصَابَكُمۡ فَضۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَـقُوۡلَنَّ
اُن کے ساتھ نہیں تھا ﴿۷۲﴾ اور اگر تم کو اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو کہتا ہے

كَاَنۡ لَّمۡ تَكُنۡۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ مَعَهُمۡ
گویا تمہارے اور اُس کے درمیان کوئی تعلق ہی نہ ہو کہ کاش ! میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا

فَاَفُوۡزَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴿۷۳﴾ فَلۡيُقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ
تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا ﴿۷۳﴾ پس چاہیے کہ لڑیں اللہ کی راہ میں وہ لوگ

يَشۡرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ؕ وَمَنۡ يُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ
جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچ دیتے ہیں ، اور جو شخص اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ فَيُقۡتَلۡ اَوۡ يَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ نُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۷۴﴾
لڑے پھر مارا جائے یا غالب آ جائے تو ہم اُس کو بڑا اجر دیں گے ﴿۷۴﴾

وَمَا لَـكُمۡ لَا تُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ
اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم لڑتے نہیں اللہ کی راہ میں اور اُن کمزور

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ
مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لیے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!

اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلْ لَّنَا
ہم کو اُس بستی سے نکالیے جس کے باشندے ظالم ہیں ، اور ہمارے لیے

مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلْ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ ﴿۷۵﴾
اپنے پاس سے کوئی حمایتی پیدا کیجیے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کر دیجیے ﴿۷۵﴾

منزل ١

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں ، اور جو منکر ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ
وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں ، پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو،

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ ع ۱۰
بے شک شیطان کی چال بہت کمزور ہے ﴿۷۶﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے

لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ
کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو ، پھر جب اُن کو لڑائی کا

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
حکم دیا گیا تو اُن میں سے ایک گروہ انسانوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ سے

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ
ڈرنا چاہیے یا اُس سے بھی زیادہ ، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر لڑائی کیوں فرض کر دی،

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ
کیوں نہ چھوڑے رکھا ہم کو تھوڑی مدت تک ، (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت

منزل ۱ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا
بہتر ہے اُس کے لیے جو پرہیزگاری کرے ، اور تمہارے ساتھ ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۷۷﴾ اور تم جہاں بھی رہو گے

يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
موت تمہیں آ پکڑے گی ؛ اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں رہو ، اگر اُن کو کوئی بھلائی

حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا
پہونچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے ، اور اگر اُن کو کوئی بُرائی پہونچتی ہے تو کہتے ہیں

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ
کہ سب تمہاری وجہ سے ہے ، آپ کہہ دیجیے کہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے ، پس اُن لوگوں کو

الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ
کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ہی نہیں سمجھتے ﴿۷۸﴾ تم کو جو بھی بھلائی پہونچتی ہے

فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۗ وَاَرْسَلْنٰكَ
اللہ کی طرف سے پہونچتی ہے ، اور تم کو جو بُرائی پہونچتی ہے وہ تمہاری اپنی ہی وجہ سے ہے ، اور ہم نے آپ کو

لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ
انسانوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ، اور اللہ کی گواہی کافی ہے ﴿۷۹﴾ جس نے رسول کی اطاعت کی

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ ط
اُس نے اللہ کی اطاعت کی ، اور جس نے منھ موڑ لیا تو ہم نے آپ کو اُن پر نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿۸۰﴾

قرآن میں تم سے پہلوں کی خبریں ہیں اور تمہارے بعد والوں کی بھی (تاکہ تم عبرت حاصل کرسکو)۔

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ
اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو قبول ہے ، پھر جب آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن میں سے ایک گروہ

مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ
اُس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکا تھا ، اور اللہ اُن کی سرگوشیوں کو لکھ رہا ہے ، پس آپ اُن سے

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
دور رہیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں، اور اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے (۸۱) کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے

الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا
قرآن میں کہ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اُس کے اندر بڑا اختلاف

كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ
پاتے (۸۲) اور جب اُن کو کوئی بات امن کی یا خوف کی پہونچتی تو وہ اُس کو پھیلا دیتے ہیں؛

وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ
حالانکہ اگر وہ اُس کو رسول تک یا اپنے ذمہ دار لوگوں تک پہونچاتے تو اُن میں سے جو لوگ

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
تحقیق کرنے والے ہیں وہ اُس کی حقیقت کو جان لیتے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے سوا

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا
تم سب شیطان کی راہ پر چل پڑتے (۸۳) پس لڑیئے اللہ کی راہ میں ، آپ پر اپنی جان کے سوا کسی کی

نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ
ذمہ داری نہیں ہے ، اور مسلمانوں کو بھی اُبھاریے ، قریب ہے کہ اللہ منکروں کا زور

كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
توڑ دے ، اور اللہ بڑا زور والا اور بہت سخت سزا دینے والا ہے (۸۴) جو شخص (کسی کے حق میں) اچھی سفارش

حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً
کرے گا اُس کے لیے اُس میں سے حصہ ہے ، اور جو شخص بری سفارش کرے گا

يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا
اُس کے لیے اُس میں سے حصہ ہے ، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (۸۵) اور جب

حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
کوئی تم کو دُعا دے تو تم بھی دُعا دو اُس سے بہتر انداز میں یا جواب میں وہی کہہ دو ، بے شک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى النصف
ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (۸۶) اللہ وہ (معبود) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع ۱۱/۸
جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہوسکتی ہے (۸۷)

منزل ۱

قرآن میں ہمارے آپسی اختلافات کا حل ہے کہ اس پر عمل پیرا رہنے سے اختلافات نہیں ہوں گے۔

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ
پھر تم کو کیا ہوا ہے کہ تم مُنافقوں کے معاملہ میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ نے اُن کے اعمال کی وجہ سے اُن کو اُلٹا پھیر دیا ہے،

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
کیا تم چاہتے ہو کہ اُن کو راہ پر لاؤ جن کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے ، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا
تم ہرگز اُس کے لیے کوئی راہ نہیں پا سکتے ﴿۸۸﴾ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح اُنہوں نے انکار کیا ہے تم بھی انکار کرو

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا
تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ ، پس تم اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
ہجرت نہ کریں ، پھر اگر وہ اِس کو قبول نہ کریں تو اُن کو پکڑو اور جہاں کہیں اُن کو پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ ۙ
اُنہیں قتل کرو ، اور اُن میں سے کسی کو ساتھی اور مددگار نہ بناؤ ﴿۸۹﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
مگر وہ لوگ جن کا تعلق ایسی قوم سے ہو جن کے ساتھ تمہارا مُعاہدہ ہوا ہے

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا منزل ۱
یا وہ لوگ جو تمہارے پاس اِس حال میں آئیں کہ اُن کے سینے تنگ ہو رہے ہیں تمہاری لڑائی سے اور اپنی قوم کی

قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ
لڑائی سے ، اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو تم پر زور دے دیتا تو وہ ضرور تم سے لڑتے ، پس اگر

اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ
وہ تم کو چھوڑے رہیں اور تم سے جنگ نہ کریں اور تمہارے ساتھ صُلح کا رویّہ رکھیں

فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ
تو اللہ تم کو بھی اُن کے خلاف کسی اِقدام کی اجازت نہیں دیتا ﴿۹۰﴾ دوسرے کچھ ایسے لوگوں کو بھی تم پاؤ گے

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا
جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں ، جب کبھی وہ فتنے کا

اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا
موقع پائیں وہ اُس میں کُود پڑتے ہیں ، ایسے لوگ اگر تم سے دور نہ رہیں اور تمہارے ساتھ

اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
صُلح کا رویّہ نہ رکھیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم اُن کو پکڑو اور اُن کو قتل کرو

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع ۱۲ ۹
جہاں کہیں اُنہیں پاؤ ، یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو کھلی حُجّت دی ہے ﴿۹۱﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ اَنۡ يَّقۡتُلَ مُؤۡمِنًا اِلَّا خَطَـئًا ۚ وَمَنۡ قَتَلَ مُؤۡمِنًا خَطَـئًا

اور کسی مسلمان کا کام نہیں کہ وہ مسلمان کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے، اور جو شخص کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کر دے

فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّصَّدَّقُوۡا ؕ فَاِنۡ

تو وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں، پھر اگر

كَانَ مِنۡ قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّـكُمۡ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ؕ وَاِنۡ

(وہ مقتول) ایسی قوم میں سے تھا جو تمہاری دُشمن ہے اور وہ خود مسلمان تھا تو وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے، اور اگر

كَانَ مِنۡ قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ

وہ ایسی قوم میں سے تھا کہ تمہارے اور اُس کے درمیان مُعاہدہ ہے تو وہ اُس کے وارثوں کو خون بہا دے

وَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ۫

اور ایک مسلمان (غلام) کو آزاد کرے، پھر جس شخص کو مُیسّر نہ ہو تو وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے،

تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا

یہ توبہ (کی شکل) ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾ اور جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے

فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيۡهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ

تو اُس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اُس پر اللہ کا غضب اور اُس کی لعنت ہے اور اللہ نے اُس کے لیے

عَذَابًا عَظِيۡمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو! جب تم سفر کرو اللہ کی راہ میں

فَتَبَيَّنُوۡا وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ اَلۡقٰٓى اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا ۚ تَبۡتَغُوۡنَ

تو خوب تحقیق کر لیا کرو، اور جو شخص تم کو سلام کرے اُس کو یہ نہ کہو کہ تم مسلمان نہیں ہو، تم دنیوی زندگی کا

عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۫ فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنۡتُمۡ مِّنۡ

سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سامانِ غنیمت ہے، تم بھی پہلے ایسے

قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَتَبَيَّنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۹۴﴾

ہی تھے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا تو تحقیق کر لیا کرو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿۹۴﴾

لَا يَسۡتَوِى الۡقٰعِدُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ غَيۡرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالۡمُجٰهِدُوۡنَ

برابر نہیں ہو سکتے بیٹھے رہنے والے مسلمان جن کو کوئی عُذر نہیں ہے اور وہ مسلمان جو اللہ کی راہ میں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ

لڑنے والے ہیں اپنے مال اور اپنی جان سے، مال و جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ عَلَى الۡقٰعِدِيۡنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ

اللہ نے بیٹھے رہنے والوں کی نسبت بڑا رکھا ہے، اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا

الۡحُسۡنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ عَلَى الۡقٰعِدِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۙ ﴿۹۵﴾

وعدہ کیا ہے، اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے والوں پر اجرِ عظیم کے ذریعے برتری دی ہے ﴿۹۵﴾

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے ، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ ع ۱۳ ۵ ۱۰
مہربان ہے ﴿۹۶﴾ یقیناً جو لوگ اپنا بُرا کر رہے ہیں جب اُن کی جان

اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ
فرشتے نکالیں گے تو وہ اُن سے پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے ، وہ کہیں گے کہ ہم زمین میں

فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا
بے بس تھے ، فرشتے کہیں گے : کیا اللہ کی زمین کُشادہ نہ تھی کہ تم وطن چھوڑ کر وہاں

فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ لا
چلے جاتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۹۷﴾

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
مگر وہ بے بس مَرد اور عورتیں اور بچے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ لا
جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے اور نہ کوئی راہ پا رہے ہیں ﴿۹۸﴾

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا منزل ۱
یہ لوگ امید ہے کہ اللہ اُنہیں معاف کر دے گا ، اور اللہ معاف کرنے والا،

غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ
بخشنے والا ہے ﴿۹۹﴾ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے گا وہ زمین میں بڑے ٹھکانے

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ
اور بڑی وُسعت پائے گا ، اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ
ہجرت کر کے نکلے پھر اُس کو موت آ جائے تو اُس کا

وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع ع ۱۴ ۴ ۱۱
اجر اللہ کے یہاں مُقرّر ہو چکا ہے ، اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ
کہ تم نماز میں قصر کرو اگر تم کو ڈر ہو کہ کافر تم کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾
ستائیں گے ، بے شک کافر لوگ تمہارے کھلے ہوئے دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ
اور جب آپ مسلمانوں کے درمیان ہوں اور اُن کے لیے نماز کھڑی کرو تو چاہیے کہ اُن کی ایک جماعت آپ کے ساتھ

مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا
کھڑی ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے ہوئے ہوں ، پس جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے پاس سے

مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا
ہٹ جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے اور وہ تمہارے ساتھ

مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ
نماز پڑھیں اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لیے رہیں ، کافر لوگ

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ
چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر

عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ
اچانک ٹوٹ پڑیں ، اور تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں کہ اگر تم کو بارش کے

اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ
سبب سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اُتار دو،

وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ منزل ١
اور اپنے بچاؤ کا سامان لیے رہو ، بے شک اللہ نے کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٠٢﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
پس جب تم نماز ادا کر لو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے کھڑے اور بیٹھے بیٹھے اور لیٹے

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ
لیٹے ، پھر جب اطمینان ہو جائے تو نماز کھڑی کرو ، بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ
اہلِ ایمان پر مقرر وقتوں کے ساتھ فرض ہے ﴿١٠٣﴾ اور قوم کا پیچھا کرنے سے

الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ
ہمت نہ ہارو ، اگر تم دُکھ اُٹھاتے ہو تو وہ بھی تمہاری طرح دُکھ اُٹھاتے ہیں

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
اور تم اللہ سے امید رکھتے ہو جو وہ امید نہیں رکھتے ، اور اللہ جاننے والا،

ع ١٥ ١٤ حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ
حکمت والا ہے ﴿١٠٤﴾ بے شک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ اُتاری ہے ؛ تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اُس کے

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ لا
مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے ، اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنیں ﴿١٠٥﴾

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ
اور اللہ سے بخشش مانگیں ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٠٦﴾ اور آپ اُن لوگوں

عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنے آپ سے خیانت کر رہے ہیں ، بے شک اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو

خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚۙ﴿١٠٧﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ
خیانت کرنے والا ، گنہ گار ہو ﴿١٠٧﴾ وہ انسانوں سے تو شرماتے ہیں اور اللہ سے

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ
نہیں شرماتے ؛ حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب کہ وہ سرگوشیاں کرتے ہیں اُس بات کی جس سے اللہ راضی نہیں،

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جَادَلْتُمْ
اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿١٠٨﴾ تم لوگوں نے دنیا کی زندگی میں تو

عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ
اُن کی طرف سے جھگڑا کر لیا مگر قیامت کے دن کون اُن کی جانب سے اللہ سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
جھگڑا کرے گا یا کون ہوگا اُن کا کام بنانے والا ﴿١٠٩﴾ اور جو شخص بُرائی

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا
کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا ، رحم کرنے والا

رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ
پائے گا ﴿١١٠﴾ اور جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنے ہی حق میں (بُرا) کرتا ہے،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـئَةً اَوْ اِثْمًا
اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿١١١﴾ اور جو شخص کوئی غلطی یا گناہ کرے

ع ١٦ ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ع﴿١١٢﴾
پھر اُس کی تُہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اُس نے ایک بڑا بہتان اور کُھلا ہوا گناہ اپنے سَر لے لیا ﴿١١٢﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک گروہ نے تو یہ ٹھان ہی لیا تھا

اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ
کہ تم کو بہکا کر رہے گا ؛ حالانکہ وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں ، وہ تمہارا کچھ نہیں

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
بگاڑ سکتے ، اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اُتاری ہے اور تم کو وہ چیز سکھائی ہے

الثلثة مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾
جس کو تم نہیں جانتے تھے ، اور اللہ کا فضل تم پر بہت بڑا ہے ﴿١١٣﴾

منزل ١

لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
اُن کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے ، بھلائی والی سرگوشی صرف اُس کی ہے جو صدقہ کرنے کو کہے

اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں میں صُلح کرانے کے لیے کہے ، اور جو شخص اللہ کی

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾
خوشنودی کے لیے ایسا کرے تو ہم اُس کو بڑا اجر عطا کریں گے ﴿۱۱۴﴾

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى
مگر جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا ؛ حالانکہ اُس پر راہ واضح ہو چکی ہے اور ایمان والوں کے

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ
راستے کے سوا کسی اور راستے پر چلے گا تو ہم اُس کو اُسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا اور اُس کو جہنم میں داخل کریں گے

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ
اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۱۵﴾ بے شک اللہ اِس بات کو نہیں بخشے گا کہ اُس کا شریک ٹھہرایا جائے

ع ۱۷

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
اور اُس کے سوا گناہوں کو بخش دے گا جس کے لیے چاہے گا ، اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّآ
وہ بھٹک کر بہت دور جا پڑا ﴿۱۱۶﴾ وہ اللہ کو چھوڑ کر پُکارتے ہیں

منزل ۱

اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لا لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ
دیویوں کو اور وہ پُکارتے ہیں سرکش شیطان کو ﴿۱۱۷﴾ اُس پر اللہ نے لعنت کی ہے،

وقف لازم

وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ لا
اور شیطان نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا ﴿۱۱۸﴾

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
میں اُن کو بہکاؤں گا اور اُن کو اُمیدیں دِلاؤں گا اور اُن کو سمجھاؤں گا تو وہ چوپایوں کے کان

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ
کاٹیں گے اور اُن کو سمجھاؤں گا تو وہ اللہ کی بناوٹ کو بدلیں گے ، اور جو شخص اللہ کے سوا

الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ ط
شیطان کو اپنا دوست بنائے تو وہ کُھلے ہوئے نقصان میں پڑ گیا ﴿۱۱۹﴾

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾
وہ اُن سے وعدے کرتا ہے اور اُن کو اُمیدیں دِلاتا ہے ، اور شیطان کے تمام وعدے دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۱۲۰﴾

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾
ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اُس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿۱۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کیے اُن کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ کا وعدہ
حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ
سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچّا ہوگا ﴿۱۲۲﴾ نہ تمھاری آرزوؤں پر ہے
وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا
اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر ، جو کوئی بھی بُرا کرے گا اُس کا بدلہ پائے گا ، اور وہ
يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
نہ پائے گا اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی اور نہ مددگار ﴿۱۲۳﴾ اور جو شخص کوئی
مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو ، تو ایسے لوگ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ
جنّت میں داخل ہوں گے اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۱۲۴﴾ اور اُس سے بہتر
دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ منزل ۱
کس کا دین ہے جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جُھکا دے اِس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو اور وہ چلے دین
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ
ابراہیم پر جو سیدھی راہ پر چلنے والے تھے ، اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنا لیا تھا ﴿۱۲۵﴾ اور اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور اللہ ہر چیز کا احاطہ
مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ ع ۱۸ ۱۵
کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۶﴾ اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں ، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہیں اُن کے بارے میں
فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ
حکم بتاتا ہے اور وہ آیات بھی جو تمہیں کتاب میں اُن یتیم عورتوں کے بارے میں پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں جن کو
لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
تم وہ نہیں دیتے جو اُن کے لیے لکھا گیا ہے اور چاہتے ہو کہ اُن کو نکاح میں لے آؤ،
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
اور جو آیات کمزور بچوں کے بارے میں ہیں اور یہ کہ تم یتیموں کے ساتھ
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾
انصاف کرو ، اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو خوب جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾

اپنے گھروں کو (ان میں اللہ کا ذکر، کلام اللہ کی تلاوت اور عبادت نہ کر کے) قبرستان نہ بناؤ۔

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا
اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے بد سلوکی یا بے رُخی کا اندیشہ ہو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ
تو اِس میں کوئی حرج نہیں کہ دونوں آپس میں کوئی صُلح کر لیں ، اور صُلح بہتر چیز ہے،

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
اور لالچ انسان کی طبیعت میں بسی ہوئی ہے ، اور اگر تم اچھا سلوک کرو اور تقوے سے کام لو تو جو کچھ تم کرو گے

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا
اللہ اُس سے با خبر ہے ﴿١٢٨﴾ اور تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ تم برابری کرو

بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا
عورتوں کے درمیان اگرچہ تم ایسا کرنا چاہو، پس بالکل ایک ہی طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
چھوڑ دو ، اور اگر تم اصلاح کر لو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ
مہربان ہے ﴿١٢٩﴾ اور اگر وہ دونوں جُدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وُسعت سے بے نیاز کر دے گا ، اور اللہ

اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
بڑی وُسعت والا ، حکمت والا ہے ﴿١٣٠﴾ اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ
اور ہم نے حکم دیا ہے اُن لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو بھی

اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
کہ اللہ سے ڈرو ، اور اگر تم نہ مانو تب بھی اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
زمین میں ہے ، اوراللہ بے نیاز ہے، سب خوبیوں والا ہے ﴿١٣١﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور بھروسے کے لیے اللہ ہی کافی ہے ﴿١٣٢﴾ اگر وہ چاہے تو تم سب کو لے جائے

اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ
اے لوگو اور دوسروں کو لے آئے ، اور اللہ اِس پر

قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ
قادر ہے ﴿١٣٣﴾ جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے پاس

ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ ع
دنیا کا ثواب بھی ہے اور آخرت کا ثواب بھی ، اور اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿١٣٤﴾

منزل ١

ع ١٩/٤٢

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
اے ایمان والو ! انصاف پر خوب قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے گواہی دینے والے بنو

وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا
چاہے وہ خود تمہارے یا تمہارے ماں باپ یا رشتے داروں کے خلاف ہی ہو ، اگر کوئی مال دار ہے

اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
یا محتاج ہے تو اللہ تم سے زیادہ اُن دونوں کا خیر خواہ ہے ، پس تم خواہش کی پیروی نہ کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ ،

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾
اور اگر تم باتیں بناؤ گے یا منہ پھیر لو گے تو جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اُس سے با خبر ہے ﴿۱۳۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ
اے ایمان والو ! ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو اُس نے اپنے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ
رسول پر اُتاری اور اُس کتاب پر جو اُس نے پہلے نازل کی ، اور جو شخص انکار کرے اللہ کا

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾
اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کی کتابوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا تو وہ بھٹک کر دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا منزل ۱
بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انکار کیا پھر ایمان لائے پھر انکار کیا اور پھر انکار میں

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ ﴿۱۳۷﴾
بڑھتے گئے تو اللہ اُن کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ اُن کو راہ دکھائے گا ﴿۱۳۷﴾

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَاۨ ۙ ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ
منافقوں کو خوش خبری دے دو کہ اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ﴿۱۳۸﴾ وہ لوگ جو مومنوں کو

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ
چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں ، کیا وہ اُن کے پاس عزت

الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ
تلاش کر رہے ہیں ، تو عزت ساری اللہ کے لیے ہے ﴿۱۳۹﴾ اور اللہ کتاب میں تم پر یہ حکم اُتار چکا ہے

اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا
کہ جب تم سُنو کہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے تو تم اُن کے ساتھ

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ
نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں ورنہ تم بھی اُن ہی جیسے ہو گئے ،

اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ ﴿۱۴۰﴾
اللہ منافقوں کو اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے ﴿۱۴۰﴾

جو لوگ اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر تلاوت قرآن اور اس کا دور کرتے ہیں ، رحمت الٰہی ان کو ڈھانپ لیتی ہے ۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا
وہ منافق تمہارے بارے میں انتظار میں رہتے ہیں ، اگر تم کو اللہ کی طرف سے کوئی فتح حاصل ہوتی ہے تو کہتے ہیں

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ
کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ، اور اگر کافروں کو کوئی حصہ مل جائے تو اُن سے کہیں گے کہ کیا ہم

نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا، تو اللہ ہی تم لوگوں کے درمیان قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۱۴۱ ع ۲۰/۱۷
فیصلہ کرے گا ، اور اللہ ہرگز کافروں کو مؤمنوں پر کوئی راہ نہ دے گا ۝۱۴۱

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا
بے شک منافقین اللہ کے ساتھ دھوکے بازی کر رہے ہیں؛ حالانکہ اللہ ہی نے اُن کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور جب وہ نماز کے لیے

اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ
کھڑے ہوتے ہیں تو سُستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں محض لوگوں کو دِکھانے کے لیے ، اور وہ اللہ کو

اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۴۲ۡۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ
کم ہی یاد کرتے ہیں ۝۱۴۲ وہ دونوں کے بیچ لٹک رہے ہیں ، نہ اِدھر ہیں

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝۱۴۳
اور نہ اُدھر ہیں ، اور جس کو اللہ بھٹکا دے آپ اُس کے لیے کوئی راہ نہیں پا سکتے ۝۱۴۳

منزل ۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ
اے ایمان والو ! مؤمنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۴۴
نہ بناؤ ، کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی کھلی حُجت قائم کر لو ۝۱۴۴

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے ، اور تم اُن کا

لَهُمْ نَصِيْرًا ۝۱۴۵ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ
کوئی مددگار نہ پاؤ گے ۝۱۴۵ البتہ جو لوگ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیں

وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ
اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر لیں تو یہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے ، اور اللہ

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۴۶ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
ایمان والوں کو بڑا ثواب دے گا ۝۱۴۶ اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا

اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝۱۴۷
اگر تم شُکر گزاری کرو اور ایمان لاؤ ، اللہ بڑا قدر دان ہے ، سب کچھ جاننے والا ہے ۝۱۴۷

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ
اللہ بد گوئی کو پسند نہیں کرتا مگر یہ کہ کسی پر ظلم ہوا ہو،

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا
اور اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١٤٨﴾ اگر تم بھلائی کو ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ یا کسی بُرائی سے

عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ
در گزر کرو تو اللہ معاف کرنے والا ، قدرت رکھنے والا ہے ﴿١٤٩﴾ جو لوگ اللہ اور اُس کے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
رسولوں کا انکار کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اُس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں

وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے اور وہ چاہتے ہیں کہ

يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ
اس کی بیچ میں ایک راہ نکالیں ﴿١٥٠﴾ ایسے لوگ پکے کافر ہیں،

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
اور ہم نے کافروں کے لیے ذِلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٥١﴾ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں پر

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
ایمان لائے اور اُن میں سے کسی کو جدا نہ کیا اُن کو اللہ اُن کا

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اجر دے گا ، اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٥٢﴾ اہلِ کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
کہ آپ اُن پر آسمان سے ایک کتاب اُتار لائیں ، پس موسیٰ (علیہ السلام) سے وہ اِس سے بھی بڑی چیز کا

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
مطالبہ کر چکے ہیں ، جب کہ اُنہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کو بالکل سامنے دِکھا دو، پس اُن کی اِس زیادتی کے سبب اُن پر بجلی آ پڑی ،

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ
پھر کُھلی نشانیاں آ جانے کے بعد اُنہوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا ، پھر ہم نے اُس سے

ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ
در گزر کیا ، اور موسیٰ (علیہ السلام) کو ہم نے کُھلی حُجّت عطا کی ﴿١٥٣﴾ اور ہم نے اُن کے اوپر کوہِ طور کو

الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا
اُٹھایا اُن سے عہد لینے کے واسطے ، اور ہم نے اُن سے کہا کہ دروازے میں سے داخل ہو سَر جھکائے ہوئے اور اُن سے کہا

لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾
کہ سنیچر کے معاملے میں زیادتی نہ کرنا ، اور ہم نے اُن سے مضبوط عہد لیا ﴿١٥٤﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
اُن کو جو سزا ملی وہ اِس پر کہ انہوں نے اپنے عہد کو توڑا اور اِس پر کہ اُنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا اور اِس پر کہ اُنہوں نے پیغمبروں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
ناحق قتل کیا، اور اِس بات کے کہنے پر کہ ہمارے دِل تو بند ہیں؛ بلکہ اللہ نے اُن کے انکار کی وجہ سے اُن کے دلوں پر مُہر لگا دی ہے

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۠ ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا
تو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿١٥٥﴾ اور اُن کے انکار پر اور مریمؑ پر بڑا الزام

عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ
لگانے پر ﴿١٥٦﴾ اور اُن کے یہ کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) اللہ کے رسول کو

اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
قتل کر دیا؛ حالانکہ اُنہوں نے نہ اُن کو قتل کیا اور نہ سُولی دی بلکہ معاملہ اُن کے لیے مُشتبہ کر دیا گیا، اور جو لوگ

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ
اِس میں اختلاف کر رہے ہیں وہ اُن کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں، اُن کو اِس کا کوئی علم نہیں، وہ صرف اندازوں پر

الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًاۢ ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
چل رہے ہیں، اور بے شک اُنہوں نے اُن کو قتل نہیں کیا ﴿١٥٧﴾ بلکہ اللہ نے اُنہیں اپنی طرف اُٹھا لیا، اور اللہ زبردست ہے،

حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ
حکمت والا ہے ﴿١٥٨﴾ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں جو اُس کی موت سے پہلے اِس پر ایمان نہ لے آئے،

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
اور قیامت کے دن وہ اُن پر گواہ ہوگا ﴿١٥٩﴾ پس یہود کے ظلم کی وجہ سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ہم نے وہ پاک چیزیں اُن پر حرام کر دیں جو اُن کے لیے حلال تھیں، اور اِس وجہ سے کہ وہ اللہ کی راہ سے

كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ
بہت روکتے تھے ﴿١٦٠﴾ اور اِس وجہ سے کہ وہ سود لیتے تھے؛ حالانکہ اُس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا، اور اِس وجہ سے کہ وہ لوگوں کا مال

بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ
ناحق طریقے سے کھاتے تھے، اور ہم نے اُن میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٦١﴾ مگر اُن میں

الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
جو لوگ علم میں پختہ اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لائے ہیں اُس پر جو تمہارے اوپر اُتاری گئی

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
اور جو تم سے پہلے اُتاری گئی، اور وہ نماز کے پابند ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع ٢٢
اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں، ایسے لوگوں کو ہم ضرور بڑا اجر دیں گے ﴿١٦٢﴾

منزل ١

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ
ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح (علیہ السلام) اور اُن کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی،

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ
اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف وحی بھیجی تھی،

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ ﴿١٦٣﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ
اور ہم نے داوٗد (علیہ السلام) کو زبور عطا کی ﴿١٦٣﴾ اور ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا حال ہم تم کو پہلے

قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى
سُنا چکے ہیں اور ایسے رسول بھی جن کا حال ہم نے تم کو نہیں سُنایا ، اور موسیٰ (علیہ السلام) سے اللہ نے

احتیاط

تَكْلِيْمًا ۚ ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
کلام کیا ﴿١٦٤﴾ اللہ نے رسولوں کو خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ؛ تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کے پاس

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾
اللہ کے مقابلہ میں کوئی حجت باقی نہ رہے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿١٦٥﴾

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
مگر اللہ گواہ ہے اُس پر جو اُس نے تم پر اُتارا ہے کہ اُس نے اُسے اپنے علم کے ساتھ اُتارا ہے ، اور فرشتے بھی

منزل ١

يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
گواہی دیتے ہیں ، اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے ﴿١٦٦﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ
اور اللہ کے راستے سے روکا وہ بھٹک کر بہت دور نکل گئے ﴿١٦٧﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
جن لوگوں نے کفر اپنایا ہے اور ظلم کیا ہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ ان کو کوئی اور راستہ

طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ لا اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
دکھانے والا ہے ﴿١٦٨﴾ سوائے دوزخ کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے ، اور یہ بات

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ
اللہ کے لیے بہت معمولی ہے ﴿١٦٩﴾ اے لوگو! تمہارے پاس رسول آ چکا ہے تمہارے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ
حق بات لے کر ، پس (اُس کو) مان لو تاکہ تمہارا بھلا ہو ، اور اگر نہ مانو گے تب بھی اللہ ہی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾
جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿١٧٠﴾

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ وَلَا تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں کوئی بات

الۡحَـقَّ‌ ؕ اِنَّمَا الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ‌ ۚ
حق کے سوا نہ کہو ، مسیح عیسیٰ بن مریم (علیہا السلام) تو بس اللہ کے ایک رسول اور اُس کا ایک کلمہ ہیں

اَلۡقٰهَاۤ اِلٰى مَرۡيَمَ وَرُوۡحٌ مِّنۡهُ‌ ؗ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ۚ وَلَا تَقُوۡلُوۡا
جس کو اُس نے مریمؑ کی طرف القا فرمایا اور اُس کی جانب سے ایک روح ہیں، پس اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ (خدا)

ثَلٰثَةٌ‌ ؕ اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ‌ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ‌ ؕ سُبۡحٰنَهٗۤ
تین ہیں، (ایسی باتیں کہنے سے) باز آ جاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے ، معبود تو بس ایک اللہ ہی ہے ، وہ پاک ہے

اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ‌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ وقف لازم
کہ اُس کی اولاد ہو ، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ع ﴿١٧١﴾ لَنۡ يَّسۡتَنۡكِفَ الۡمَسِيۡحُ اَنۡ يَّكُوۡنَ ٣ ع ٢٣
اور اللہ ہی کا کارساز ہونا کافی ہے (١٧١) مسیح کو ہرگز اللہ کا بندہ بننے سے

عَبۡدًا لِّلّٰهِ وَلَا الۡمَلٰۤـئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ‌ ؕ وَمَنۡ يَّسۡتَـنۡكِفۡ عَنۡ
عار نہ ہوگا اور نہ مُقرّب فرشتوں کو ہوگا ، اور جو اللہ کی بندگی سے

عِبَادَتِهٖ وَيَسۡتَكۡبِرۡ فَسَيَحۡشُرُهُمۡ اِلَيۡهِ جَمِيۡعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا
عار کرے گا اور تکبّر کرے گا تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا (١٧٢) پھر

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ
جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے تو اُن کو وہ پورا پورا اجر دے گا

وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ‌ ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡتَـنۡكَفُوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا
اور اپنے فضل سے اُن کو مزید دے گا ، اور جن لوگوں نے عار اور تکبّر کیا ہوگا

فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اُن کو دردناک عذاب دے گا ، اور وہ اللہ کے مقابلے میں نہ کسی کو اپنا

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿١٧٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ
دوست پائیں گے اور نہ مددگار (١٧٣) اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ نُوۡرًا مُّبِيۡنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ
طرف سے دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہارے اوپر ایک واضح روشنی اُتار دی (١٧٤) پس جو لوگ

اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَاعۡتَصَمُوۡا بِهٖ فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِىۡ رَحۡمَةٍ
اللہ پر ایمان لائے اور اُس کو اُنہوں نے مضبوط پکڑ لیا اُن کو ضرور اللہ اپنی رحمت اور فضل میں

مِّنۡهُ وَفَضۡلٍ ۙ وَّيَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ؕ ﴿١٧٥﴾
داخل کرے گا اور اُن کو اپنی طرف سیدھا راستہ دکھائے گا (١٧٥)

منزل ١

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ
لوگ آپ سے حکم پوچھتے ہیں ، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تم کو "کلالہ" کے بارے میں حکم بتاتا ہے ، اگر کوئی شخص مر جائے

لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ
اور اُس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اُس کی ایک بہن ہو تو اُس کے لیے اُس کے ترکے کا آدھا حصّہ ہے، اور وہ مرد اُس بہن کا وارث ہوگا

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا
اگر اُس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو ، اور اگر دو بہنیں ہوں تو اُن کے لیے اُس کے ترکے کا

تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
دو تہائی ہوگا ، اور اگر کئی بھائی بہن مرد عورتیں ہوں تو ایک مَرد کے لیے دو عورتوں کے

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع
برابر حصّہ ہے ، اللہ تمہارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو ، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿١٧٦﴾

سورہ مائدہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی سوائے آیت نمبر (٣) کے جو عرفات کے دن حجۃ الوداع میں نازل ہوئی، اس میں (١٢٠) آیتیں اور (١٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١١٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥) نمبر پر ہے اور سورہ فتح کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٢٨٤٢) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (١٢٤٦٤) حروف ہیں

المنزل (٢) — منزل ٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ۬ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ
اے ایمان والو! عہد و پیمان کو پورا کرو ، تمہارے لیے مویشی کی قسم کے سب جانور

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
حلال کیے گئے سوائے اُن کے جن کا ذکر آگے کیا جا رہا ہے، مگر اِحرام کی حالت میں شکار کو حلال نہ جانو ، بے شک اللہ

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ
فیصلہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿١﴾ اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ
اور نہ حُرمت والے مہینوں کی اور نہ حَرم میں قربانی والے جانوروں کی اور نہ پٹے بندھے ہوئے نیاز کے جانوروں کی اور نہ حُرمت والے گھر کی

الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ
طرف آنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور اُس کی خوشنودی ڈھونڈتے نکلے ہیں، اور جب تم اِحرام کی حالت سے باہر آ جاؤ

فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
تو شکار کرو ، اور کسی قوم کی دُشمنی کہ اُس نے تم کو مسجد حرام سے روکا ہے تم کو اِس پر نہ اُبھارے

وقف لازم
الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا
کہ تم زیادتی کرنے لگو ، تم نیکی اور تقوے میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں

الربع
عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾
ایک دوسرے کی مدد نہ کرو ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿٢﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ
تم پر حرام کیا گیا مُردار اور خون اور سُور کا گوشت اور وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ
ذبح کیا گیا ہو اور جو مَر گیا ہو گلا گھونٹنے سے یا چوٹ لگنے سے یا اونچائی سے گر کر یا سینگ مارے جانے سے

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
اور وہ جس کو درندے نے کھایا ہو مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا، اور وہ جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم تقسیم کرو

بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
جوئے کے تیروں سے، یہ سب گناہ کے کام ہیں، آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ
پس تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو پورا کر دیا اور تم پر اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ
پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا، پس جو بھوک سے مجبور ہو جائے

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ لا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾ يَسْئَلُوْنَكَ
لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٣﴾ وہ آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ط قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ لا وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ
کہ اُن کے لیے کیا چیز حلال کی گئی ہے، آپ کہہ دیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں، اور شکاری جانوروں میں سے جن کو تم نے

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
سدھایا ہے تم اُن کو سکھاتے ہو اُس میں سے جو اللہ نے تم کو سکھایا ہے، پس تم اُن کے شکار میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾
اور اُن پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرو، اللہ بے شک جلد حساب لینے والا ہے ﴿٤﴾

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ط وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ
آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے

لَّكُمْ ص وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ (اور حلال ہیں تمہارے لیے) پاک دامن عورتیں مسلمان عورتوں میں سے اور پاک دامن

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
عورتیں اُن میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم انہیں اُن کا مہر دے دو

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ
اِس طرح کہ تم نکاح میں لانے والے ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والے ہوں اور نہ ہی چوری چھپے دوستی کرنے والے، اور جو شخص

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ ع ١ ٥ ٥
ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اُس کا عمل ضائع ہو جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا ﴿٥﴾

منزل ٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو

وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
کہنیوں تک دھو لو اور اپنے سَروں کا مسح کرو

وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ
اور اپنے پیروں کو ٹخنوں تک دھو لو ، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو ، اور اگر

كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ
تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی استنجا سے آئے

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
یا تم نے عورت سے صحبت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اُس سے مسح کر لو ، اللہ نہیں چاہتا

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
کہ تم پر کوئی تنگی ڈالے ؛ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوْا
اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿٦﴾ اور اپنے اوپر اللہ کی

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖ ۙ
نعمت کو یاد کرو اور اُس کے عہد کو یاد کرو جو اُس نے تم سے لیا ہے،

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
جب تم نے کہا کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مانا ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ دلوں کی

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ
بات تک کو جانتا ہے ﴿٧﴾ اے ایمان والو! اللہ کے لیے قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ

شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى
گواہی دینے والے بنو ، اور کسی گروہ کی دُشمنی تم کو اِس پر نہ اُبھارے کہ

اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَاتَّقُوا
تم انصاف نہ کرو (بلکہ تم) انصاف کرو یہی تقوے سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
ڈرو ، بے شک اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٨﴾ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾
نیک کام کیے اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے ﴿٩﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ایسے لوگ

الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
دوزخ والے ہیں (١٠) اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
تو اللہ نے تم سے اُن کے ہاتھ کو روک دیا ، اور اللہ سے ڈرو ، اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ
بھروسہ کرنا چاہیے (١١) اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۭ
اور ہم نے اُن میں سے بارہ سردار مقرّر کیے ، اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں،

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ
اگر تم نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ ادا کروگے اور میرے پیغمبروں پر

بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
ایمان لاؤ گے اور اُن کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسن دو گے

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
تو میں تمہارے گناہ ضرور دور کر دوں گا اورتم کو ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
نہریں بہتی ہوں گی ، پس تم میں سے جو شخص اِس کے بعد انکار کرے گا

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا (١٢) پس اُن کے وعدہ توڑ دینے کی وجہ سے

لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
ہم نے اُن پر لعنت کر دی اور ہم نے اُن کے دِلوں کو سخت کر دیا ، وہ گفتگو کو اُس کی (صحیح) جگہ سے

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ
بدل دیتے ہیں ، اور جو کچھ اُن کو نصیحت کی گئی تھی اُس کا بڑا حصہ وہ بھلا بیٹھے ، اور تم برابر

تَطَّلِعُ عَلٰي خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ
اُن کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہتے ہو سوائے تھوڑے لوگوں کے ، پس اُن کو

عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾
معاف کر دو اور اُن سے در گزر کرو ، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (١٣)

منزل ٢

گناہ گار کو اللہ قرآن پڑھنے کی توفیق نہیں دیتا ہے۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ
اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں ، اُن سے ہم نے عہد لیا تھا،

فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ص فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
پس جو کچھ نصیحت اُن کو کی گئی تھی اُس کا بڑا حصّہ وہ بُھلا بیٹھے ، پھر ہم نے قیامت تک کے لیے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ
اُن کے درمیان دُشمنی اور بُغض ڈال دیا ، اور آخر میں

يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ
اللہ اُن کو آگاہ کردے گا اُس سے جو کچھ وہ کر رہے تھے ﴿١٤﴾ اے اہل

الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا
کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے ، وہ کتابِ الٰہی کی بہت سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے

مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ
کھول رہا ہے جن کو تم چھپاتے تھے اور وہ در گُزر کرتا ہے بہت سی

كَثِيْرٍ ؕ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ
چیزوں سے ، بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور ایک ظاہر کرنے والی کتاب

مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ لا يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ
آ چکی ہے ﴿١٥﴾ اُس کے ذریعے سے اللہ اُن لوگوں کو سلامتی کی راہیں دِکھاتا ہے

سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
جو اُس کی رضا کے طالب ہیں اور اپنی توفیق سے اُن کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ
لا رہا ہے اور سیدھی راہ کی طرف اُن کی رہنمائی کرتا ہے ﴿١٦﴾ بے شک

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی تو مسیح ابن مریم ہے،

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
آپ کہہ دیجیے کہ پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ کے آگے کسی بھی چیز کا اگر وہ چاہے کہ ہلاک کر دے

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ
مسیح ابن مریم کو اور اُن کی ماں کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو،

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے ، وہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾
جو کچھ چاہتا ہے ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٧﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ
اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم ہی اللہ کے بیٹے اور اُس کے محبوب ہیں ، آپ کہہ دیجیے کہ پھر

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ
وہ تمہارے گناہوں پر تم کو سزا کیوں دیتا ہے، نہیں بلکہ تم بھی اُس کی پیدا کی ہوئی مخلوق میں سے ایک آدمی ہو، وہ جس کو چاہے گا

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بخشے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا ، اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (۱۸) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
اُن کے درمیان ہے ، اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۱۸) اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ
وہ تم کو صاف صاف بتا رہا ہے رسولوں کے ایک وقفے کے بعد ؛ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوش خبری دینے والا

وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور ڈرانے والا نہیں آیا ، پس اب تمہارے پاس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے ، اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ع (۱۹) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ ع ٣
قادر ہے (۱۹) اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ
یاد کرو کہ اُس نے تمہارے اندر نبی پیدا کیے اور تم کو بادشاہ بنایا اور تم کو وہ سب دیا

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (۲۰) يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ
جو دنیا میں کسی اور کو نہیں دیا تھا (۲۰) اے میری قوم! اُس پاک زمین میں داخل

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ
ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور اپنی پیٹھ کی طرف نہ لوٹو

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ (۲۱) قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ
ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے (۲۱) اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! وہاں ایک سخت مزاج قوم آباد ہے،

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائے ، ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائے

فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ (۲۲) قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ
تو ہم داخل ہو جائیں گے (۲۲) (اُن میں سے) دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور اُن دونوں پر اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ
انعام کیا تھا اُنہوں نے کہا کہ تم اُن پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہو جاؤ ، جب تم اُس میں داخل ہو جاؤ گے تو تم ہی

غٰلِبُوْنَ ۬ۚ ۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۲۳)
غالب رہو گے ، اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم مؤمن ہو (۲۳)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ

اُنہوں نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم کبھی وہاں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ، پس تم

اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

اور تمہارا اللہ دونوں جا کر لڑو ، ہم یہاں بیٹھے ہیں (٢٤) موسیٰ نے کہا: اے میرے پروردگار! اپنے

لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر میرا اختیار نہیں ، پس آپ ہمارے اور اِس نا فرمان قوم کے درمیان جدائی

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج

پیدا فرما دیجیے (٢٥) اللہ نے کہا: وہ مُلک اُن کے لیے چالیس سال کے لیے حرام کر دیا گیا ہے،

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ط فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع

یہ لوگ زمین میں بھٹکتے پھریں گے، پس آپ اِس نا فرمان قوم پر افسوس نہ کریں (٢٦)

ع ٧ ٤

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ م اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ

وقف لازم

اور اُن کو آدم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹوں کا قصہ حق کے ساتھ سناؤ؛ جبکہ اُن دونوں نے قُربانی پیش کی تو اُن میں سے ایک کی قُربانی

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط قَالَ

قبول ہوئی اور دوسرے کی قُربانی قبول نہ ہوئی ، اُس نے کہا: میں تجھ کو مار ڈالوں گا، اُس نے جواب دیا

النصف

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ

منزل ٢

کہ اللہ تو صرف پرہیز گاروں ہی سے قبول کرتا ہے (٢٧) اگر تم مجھے قتل کرنے کے لیے

لِتَقْتُلَنِىْ مَآ اَنَاْ بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ج اِنِّىْٓ اَخَافُ

ہاتھ اُٹھاؤ گے تو میں تم کو قتل کرنے کے لیے تم پر ہاتھ نہیں اُٹھاؤں گا ، میں ڈرتا ہوں

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِىْ وَاِثْمِكَ

اُس اللہ سے جو سارے جہانوں کا رب ہے (٢٨) میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تم ہی لے لو

فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ج

پھر تم آگ والوں میں شامل ہو جاؤ ، اور یہی سزا ہے ظلم کرنے والوں کی (٢٩)

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

پھر اُس کے نفس نے اُس کو اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا اور اُس نے اُسے قتل کر ڈالا، پھر وہ نقصان اُٹھانے والوں میں شامل ہو گیا (٣٠)

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ

پھر اللہ نے ایک کوّے کو بھیجا جو زمین میں کُریدتا تھا ؛ تاکہ وہ اُس کو دکھائے کہ وہ اپنے

سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا

بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے ، اُس نے کہا : افسوس میری حالت پر کہ میں اِس کوّے

الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ج فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ج لا

جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا ، پس وہ بہت شرمندہ ہوا (٣١)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ١٢

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ
اِسی سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص

قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
کسی کو قتل کرے بغیر اِس کے کہ اُس نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین میں فساد برپا کیا ہو تو گویا اُس نے سارے

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ
انسانوں کو قتل کر ڈالا، اور جس نے ایک شخص کو بچایا تو گویا اُس نے سارے انسانوں کو بچا لیا،

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ
اور ہمارے پیغمبر اُن کے پاس کُھلے ہوئے احکام لے کر آئے اُس کے باوجود اُن میں سے

ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ
بہت سے لوگ زمین میں زیادتیاں کرتے ہیں ﴿٣٢﴾ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے لڑتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا
اور زمین میں فساد کرنے کے لیے دوڑتے ہیں اُن کی سزا یہی ہے کہ اُن کو قتل کر دیا جائے

اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ
یا وہ سُولی پر چڑھائے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹے جائیں

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا
یا اُن کو ملک سے باہر نکال دیا جائے ، یہ اُن کی رُسوائی ہے دنیا میں

منزل ٢

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿٣٣﴾ مگر جو لوگ توبہ کر لیں

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
تمہارے اُن پر قابو پا لینے سے پہلے تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا
مہربان ہے ﴿٣٤﴾ اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور اُس کا

ع ٥

اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ
قُرب تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جدّ و جُہد کرو ؛ تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي
کامیاب ہو جاؤ ﴿٣٥﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر اُن کے پاس وہ سب کچھ ہو

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ
جو زمین میں ہے اور اُتنا ہی اور ہو ؛ تاکہ وہ اُس کو فدیے میں دے کر قیامت کے دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾
عذاب سے چھوٹ جائیں تب بھی وہ اُن سے قبول نہ کیا جائے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٣٦﴾

قیامت کے دن مال و دولت نہیں بلکہ صرف اعمال ہی قبول کیے جائیں گے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ز
وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اُس سے نکل نہ سکیں گے،

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا
اور اُن کے لیے ایک مستقل عذاب ہے ﴿٣٧﴾ اور چور مرد اور چور عورت دونوں کے

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ہاتھ کاٹ دو ، یہ اُن کے کرتوت کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ، اور اللہ غالب،

حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ
حکمت والا ہے ﴿٣٨﴾ پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح کر لی تو اللہ بے شک

يَتُوْبُ عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ
اُس پر توجہ کرے گا ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٣٩﴾ کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے ، وہ جس کو چاہے سزا دے اور جس کو چاہے

يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ
معاف کر دے ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤٠﴾ اے (پیارے) نبی!

لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
آپ کو وہ لوگ رنج میں نہ ڈالیں جو کفر کی راہ میں بڑی تیزی دکھا رہے ہیں ، چاہے وہ اُن لوگوں میں سے ہوں

منزل ٢

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ج وَمِنَ الَّذِيْنَ
جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ؛ حالانکہ اُن کے دل ایمان نہیں لائے ، یا اُن میں سے ہوں

مع هَادُوْا ج سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ لا
جو یہودی ہیں ، جھوٹ کے بڑے سُننے والے ، سُننے والے دوسرے لوگوں کی خاطر

لَمْ يَاْتُوْكَ ط يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ج يَقُوْلُوْنَ
جو آپ کے پاس نہیں آئے ، وہ گفتگو کو اُس کی جگہ سے ہٹا دیتے ہیں ، وہ لوگوں سے کہتے ہیں

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ط
کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تو قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اُس سے بچ کر رہنا،

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ط
اور جس کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو آپ اللہ کے مقابلے میں اُس کے معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ط لَهُمْ
یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے نہیں چاہا کہ اُن کے دلوں کو پاک کرے ، اُن کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ لا وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾
دنیا میں رُسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿٤١﴾

گناہوں کے بعد سچے دل سے کی ہوئی توبہ کو اللہ قبول فرماتا ہے۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ
وہ جھوٹ کے بڑے سُننے والے ہیں، حرام کے بڑے کھانے والے ہیں، اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو چاہے تو آپ
بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ
اُن کے درمیان فیصلہ کر دیں یا چاہے تو اُن کو ٹال دیں، اگر آپ اُن کو ٹال دیں تو وہ آپ کا کچھ
شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
بگاڑ نہیں سکتے، اور اگر آپ فیصلہ کریں تو اُن کے درمیان انصاف کے مطابق فیصلہ کریں، اللہ انصاف کرنے والوں کو
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا
پسند کرتا ہے ﴿٤٢﴾ اور وہ کیسے آپ کو فیصلہ کرنے والا بنا سکتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس تورات ہے جس میں
حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ
اللہ کا حکم موجود ہے، اور پھر وہ اُس سے منہ موڑ رہے ہیں، اور یہ لوگ ہرگز ایمان والے
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ ع ۷
نہیں ہیں ﴿٤٣﴾ بے شک ہم نے تورات اُتاری ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے،
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا
اُسی کے مطابق اللہ کے فرماں بردار انبیاء یہودی لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا کرتے تھے
منزل ٢ وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ
اور اُن کے اللہ والے لوگ اور علماء بھی؛ اِس لیے کہ وہ اللہ کی کتاب پر نگہبان ٹھہرائے گئے تھے
وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
اور وہ اُس کے گواہ تھے، پس تم انسانوں سے نہ ڈرو (بلکہ) مجھ سے ڈرو
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ
اور میری آیتوں کو معمولی قیمت کے بدلے نہ بیچو، اور جو کوئی اُس کے موافق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے
اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ
اُتارا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں ﴿٤٤﴾ اور ہم نے اِس کتاب میں اُن پر
فِيْهَاۤ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ
لکھ دیا ہے کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے
بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ
ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ
قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ
اُن کے برابر، پھر جس نے اُس کو معاف کر دیا تو وہ اُس کے لیے کفّارہ ہے، اور جو شخص
لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾
اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہی لوگ ظالم ہیں ﴿٤٥﴾

ہر وقت انصاف کا خیال رکھیں، اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
اور ہم نے اُن کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا تصدیق کرتے ہوئے اپنے سے پہلے کی

يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ
کتاب تورات کی اور ہم نے اُن کو اِنجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی ہے

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً
اور وہ تصدیق کرنے والی تھی اپنے سے پہلی کتاب تورات کی اور ہدایت اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۭ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ
ڈرنے والوں کے لیے ﴿٤٦﴾ اور چاہیے کہ اِنجیل والے اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اُس میں اُتارا ہے، اور جو کوئی

لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ
اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہی لوگ نا فرمان ہیں ﴿٤٧﴾ اور ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
کتاب اُتاری حق کے ساتھ ، تصدیق کرنے والی پچھلی کتاب کی اور اس کے

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
مضامین پر نگہبان، پس آپ اُن کے درمیان فیصلہ کریں اُس کے مطابق جو اللہ نے اُتارا ہے، اور جو حق آپ کے پاس

اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
آچکا ہے اُس کو چھوڑ کر اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں، ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک طریقہ

وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ
ٹھہرایا ہے ، اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو ایک ہی اُمت بنا دیتا ، مگر اللہ نے چاہا کہ وہ اپنے دیے ہوئے حکموں میں

فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
تمہاری آزمائش کرے ، پس تم بھلائیوں کی طرف دوڑو ، آخر کار تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو آگاہ کر دے گا

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ۙ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اُس چیز سے جس میں تم اختلاف کر رہے تھے ﴿٤٨﴾ اور اُن کے درمیان اُس کے مطابق فیصلہ کیجیے جو اللہ نے اُتارا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ
اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے اور اُن لوگوں سے بچیے کہ کہیں وہ آپ کو پھسلا نہ دیں آپ کے اوپر اللہ کے

اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
اُتارے ہوئے کسی حکم سے ، پس اگر وہ پھر جائیں تو جان لیجیے کہ اللہ اُن کو اُن کے بعض گناہوں کی

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ
سزا دینا چاہتا ہے ، اور یقیناً لوگوں میں سے زیادہ انسان نافرمان ہیں ﴿٤٩﴾ کیا یہ لوگ

الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع
جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں ؟ اور اللہ سے بڑھ کر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿٥٠﴾

منزل ٢

ع ٧

وقف غفران / وقف لازم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ
اے ایمان والو ! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ،

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ
وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں ، اور تم میں سے جو شخص اُن کو اپنا دوست بنائے گا تو وہ اُن ہی میں سے ہوگا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ
بے شک اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا (٥١) پس آپ دیکھو گے کہ جن لوگوں کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا
دِلوں میں روگ ہے وہ اُن ہی کی طرف دوڑ رہے ہیں ، وہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ اندیشہ ہے کہ ہم کسی مصیبت میں

دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ
نہ پھنس جائیں ، تو ممکن ہے کہ اللہ فتح دے دے یا اپنی طرف سے کوئی خاص بات ظاہر کر دے

فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
تو یہ لوگ اُس چیز پر جس کو یہ اپنے دِلوں میں چھپائے ہوئے ہیں شرمندہ ہوں گے (٥٢) اور اُس وقت اہلِ ایمان

اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو زور شور سے اللہ کی قسمیں کھا کر یقین دِلاتے تھے کہ ہم

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ ہیں ، اُن کے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ گھاٹے میں رہے (٥٣) اے ایمان

الثلثة

اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ
والو ! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ جلد ایسے لوگوں کو لائے گا

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز
جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ اُن کو محبوب ہوگا ، وہ مسلمانوں کے لیے نرم اور کافروں کے اوپر سخت ہوں گے،

يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ
وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے ، یہ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا
اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے ، اور اللہ وُسعت والا ، علم والا ہے (٥٤) تمہارے

وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
دوست تو بس اللہ اور اُس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ
اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ (اللہ کے آگے) جھکنے والے ہیں (٥٥) اور جو شخص اللہ اور اُس کے

وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع
رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو بے شک اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے (٥٦)

ع ٢٣ / ١٢

منزل ٢

اللہ اور اس کے رسول سے دوستی رکھنے والوں کو ہی غلبہ نصیب ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ
اے ایمان والو ! اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنھوں نے تمہارے دین کو

هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
مذاق اور کھیل بنا لیا ہے اُن لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی

وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
اور نہ کافروں کو ، اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے ہو ﴿٥٧﴾

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ
اور جب تم نماز کے لیے بُلاتے ہو تو وہ لوگ اُس کو مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں ، اِس کی وجہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ
یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے ﴿٥٨﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم ہم سے صرف اِس لیے

مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ
ضِد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو ہماری طرف اُتارا گیا اور اُس پر جو ہم سے پہلے اُترا،

وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ
اور تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں ﴿٥٩﴾ آپ کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں وہ جو اللہ کے یہاں انجام کے اعتبار سے

مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ
اِس سے بھی زیادہ بُری ہے ، وہ جس پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اُس کا غضب ہوا اور جن میں سے

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۤئِكَ شَرٌّ
بندر اور سُور بنا دیے اور اُنھوں نے شیطان کی عبادت کی ، ایسے لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے

مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا
بد تر اور راہِ راست سے بہت دور ہیں ﴿٦٠﴾ اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
کہ ہم ایمان لائے ؛ حالانکہ وہ کافر آئے تھے اور کافر ہی چلے گئے ، اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ
خوب جانتا ہے اُس چیز کو جس کو وہ چھپا رہے ہیں ﴿٦١﴾ اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ

فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر دوڑتے ہیں ، کیسے بُرے کام ہیں جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ
کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾ کیوں نہیں روکتے اُن کے بڑے بزرگ اور علماء اُن کو بُری بات

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾
کہنے سے اور حرام کھانے سے ، کیسے بُرے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾

دین کا مذاق اڑانے والوں کو اپنا دوست ہرگز نہ بناؤ، ورنہ تم بھی ان جیسے بن جاؤ گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا
اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ، اُنہیں کے ہاتھ بندھ جائیں اور لعنت ہو اُن پر ایسی بات

قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا وقف لازم
کہنے پر ، بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں ، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے ، اور تمہارے اوپر تمہارے پروردگار

مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ
کی طرف سے جو کچھ اُترا ہے وہ اُن میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور انکار کو بڑھا رہا ہے ، اور ہم نے اُن کے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا
درمیان دُشمنی اور کینہ قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے ، جب کبھی وہ لڑائی کی آگ

لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ
بھڑکاتے ہیں تو اللہ اُس کو بُجھا دیتا ہے ، اور وہ زمین میں فساد پھیلانے میں مصروف ہیں ؛ حالانکہ اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا
فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٦٤﴾ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی بُرائیاں

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا
اُن سے دور کر دیتے اور اُن کو نعمتوں کے باغات میں داخل کرتے ﴿٦٥﴾ اور اگر وہ تورات

منزل ٢ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ
اور انجیل کی پابندی کرتے اور اُس کی جو اُن پر اُن کے رب کی طرف سے اُتارا گیا ہے تو وہ کھاتے اپنے

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ
اوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے ، کچھ لوگ اُن میں سے سیدھی راہ پر ہیں لیکن زیادہ لوگ

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وقف النبی
اُن میں سے ایسے ہیں جو بہت بُرا کر رہے ہیں ﴿٦٦﴾ اے (پیارے) نبی ! جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اُترا ہے

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
اُس کو پہونچا دیجیے ، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے اللہ کے پیغام کو نہیں پہونچایا ، اور اللہ آپ کو لوگوں سے

مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
بچائے گا ، اللہ یقیناً منکر لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا ﴿٦٧﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل

الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ
کتاب ! تم کسی چیز پر نہیں جب تک کہ تم قائم نہ کرو تورات اور انجیل کو اور اُس کو جو

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
تمہارے اوپر اُترا ہے تمہارے رب کی طرف سے ، اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہ یقیناً

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾
اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور انکار کو بڑھائے گا ، پس آپ انکار کرنے والوں پر افسوس نہ کریں ﴿٦٨﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور صابی اور نصرانی (اِن میں سے) جو شخص بھی

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور نیک عمل کرے تو اُن کے لیے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور اُن کی طرف بہت سے رسول

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا
بھیجے ، جب کوئی رسول اُن کے پاس ایسی بات لے کر آیا جس کو اُن کا جی نہ چاہتا تھا تو بعض رسولوں کو اُنھوں نے جھٹلا یا

وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ
اور بعض کو قتل کر دیا ﴿٧٠﴾ اور خیال کیا کہ کوئی خرابی نہ ہوگی ، پس وہ اندھے اور بہرے بن گئے ، پھر

تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
اللہ نے اُن پر توجّہ کی پھر اُن میں سے بہت سے اندھے اور بہرے بن گئے ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
وہ کر رہے ہیں ﴿٧١﴾ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ ہی تو مسیح ابن مریم ہے؛

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ
حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، جو شخص

منزل ٢

مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ
اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو اللہ نے حرام کی اُس پر جنّت اور اُس کا ٹھکانہ آگ ہے،

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٧٢﴾ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا

ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
تیسرا ہے ؛ حالانکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے ، اور اگر وہ باز نہ آئے اُس سے جو وہ کہتے ہیں

وقف لازم

لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى
تو اُن میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو ایک دردناک عذاب پکڑے گا ﴿٧٣﴾ یہ لوگ اللہ کے سامنے توبہ کیوں نہیں

اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا
کرتے اور اُس سے معافی کیوں نہیں مانگتے ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٧٤﴾ مسیح ابن مریم تو صرف

رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ
ایک رسول ہیں ، اُن سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں ، اور اُن کی والدہ بہت سچّی تھیں ، دونوں کھانا

الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾
کھاتے تھے ، دیکھیے کہ ہم کس طرح اُن کے سامنے دلیلیں بیان کر رہے ہیں پھر دیکھیے کہ وہ کدھر اُلٹے چلے جا رہے ہیں ﴿٧٥﴾

اللہ پر ایمان لانے والوں کو نہ کسی چیز کا خوف ہوتا ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
آپ کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا اختیار رکھتی ہے اور نہ فائدے کا،

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ
اور سُننے والا ، جاننے والا صرف اللہ ہی ہے ﴿٧٦﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب! اپنے دین میں حق کو

دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا
چھوڑ کر حد سے آگے نہ نکلو اور اُن لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کرو جو اُس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع ١٤
گمراہ ہوئے اور جنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھی راہ سے بھٹک گئے ﴿٧٧﴾

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ
بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر لعنت کی گئی داؤد اور عیسیٰ ابن مریم

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾
کی زبان سے ؛ اِس لیے کہ اُنھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھ جاتے تھے ﴿٧٨﴾

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے (اُس) بُرائی سے جو وہ کرتے تھے ، نہایت بُرا کام تھا جو وہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ
کر رہے تھے ﴿٧٩﴾ آپ اُن میں سے بہت لوگوں کو دیکھو گے کہ کفر کرنے والوں سے دوستی رکھتے ہیں ،کیسی بُری چیز ہے

مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِى الْعَذَابِ
جو اُنھوں نے اپنے لیے آگے بھیجی ہے کہ اللہ کا غضب ہوا اُن پر اور وہ ہمیشہ عذاب میں

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ وَمَاۤ
پڑے رہیں گے ﴿٨٠﴾ اور اگر وہ ایمان رکھنے والے ہوتے اللہ پر اور نبی پر اور اُس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
اُس کی طرف اُترا ہے تو وہ کافروں کو دوست نہ بناتے ، مگر اُن میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
نافرمان ہیں ﴿٨١﴾ ایمان والوں کے ساتھ دُشمنی میں آپ سب سے بڑھ کر یہود

الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً
اور مشرکین کو پاؤ گے ، اور ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں آپ سب سے زیادہ

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ
اُن لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں ، یہ اِس لیے کہ

مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾
اُن میں عالم اور راہب ہیں اور اِس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

منزل ٢

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
اور جب وہ اُس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اُتارا گیا ہے تو آپ دیکھو گے کہ اُن کی آنکھوں سے

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
آنسو جاری ہیں اِس وجہ سے کہ اُنھوں نے حق کو پہچان لیا ، وہ پُکار اُٹھتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا
پس آپ ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ دیجیے ﴿۸۳﴾ اور ہم کیوں نہ ایمان لائیں اللہ پر اور اُس حق پر

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾
جو ہم کو پہونچا ہے جب کہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے گا ﴿۸۴﴾

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
پس اللہ اُن کو اِس قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ اُن میں

فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
ہمیشہ رہیں گے ، اور یہی بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۸۵﴾ اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جھٹلایا تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ﴿۸۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اُن پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو ، بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ص
حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۸۷﴾ اور اللہ نے تم کو جو حلال پاکیزہ چیزیں دی ہیں اُن میں سے کھاؤ،

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
اور اُس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۸۸﴾ اللہ تم سے تمہاری بے معنیٰ

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
قسموں پر پکڑ نہیں کرتا مگر اُن قسموں پر وہ ضرور تمہاری پکڑ کرے گا جن کو تم نے مضبوط باندھا،

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
ایسی قسم کا کفّارہ ہے دس مسکینوں کو درمیانی درجے کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
والوں کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑا پہنا دینا یا ایک غُلام آزاد کرنا ، اور جس کو مُیسّر نہ ہو وہ تین دن کے

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا
روزے رکھے ، یہ کفّارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھا بیٹھو ، اور اپنی قسموں کی

اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾
حفاظت کرو ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۸۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
اے ایمان والو ! بے شک شراب اور جوا اور بتوں کے استھان اور پانسے
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا
سب گندے کام ہیں شیطان کے پس تم ان سے بچو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿٩٠﴾ شیطان تو
يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ
یہی چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے شراب اور جوئے
وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾
کے ذریعے سے اور تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے ، تو کیا تم ان سے باز آ جاؤ گے ؟ ﴿٩١﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور بچو ، پھر اگر تم منھ پھیر لو گے تو جان لو
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کہ ہمارے رسول کے ذمے صرف وضاحت کے ساتھ پہونچا دینا ہے ﴿٩٢﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے
الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ان پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ وہ ڈرے اور ایمان لائے اور نیک کام کیے
ع ١٢ / ٢ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع منزل ٢
پھر ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور نیک کام کیے ، اور اللہ نیک کام کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے ﴿٩٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ
اے ایمان والو ! اللہ تمہیں شکار کے کچھ جانوروں کے ذریعے آزمائے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں
وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
اور تمہارے نیزوں کی زد میں ہوں گے ؛ تاکہ اللہ دیکھ لے کہ کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے ، پھر جس نے اس کے بعد زیادتی کی
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ
تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٩٤﴾ اے ایمان والو ! شکار کو نہ مارو جب کہ تم حالت
حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ
احرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص اس کو جان بوجھ کر مارے تو اس کا بدلہ اسی طرح کا جانور ہے جیسا کہ اس نے مارا ہے ،
يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ
اس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف کرنے والے آدمی کریں گے اور یہ نذرانہ کعبہ پہونچایا جائے ، یا اس کے کفارے میں چند محتاجوں کو
مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا
کھانا کھلانا ہوگا یا اس کے برابر روزے رکھنے ہوں گے ؛ تاکہ وہ اپنے کیے کی سزا چکھے ، اللہ نے معاف کیا جو کچھ
سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾
ہو چکا ، اور جو شخص پھرے گا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا ، اور اللہ زبردست ہے ، بدلہ لینے والا ہے ﴿٩٥﴾

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ
تمہارے لیے دریا کا شکار اور اُس کا کھانا جائز کیا گیا تمہارے فائدے کے لیے اور قافلوں کے لیے ، اور جب تک تم

عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
حالتِ احرام میں ہو خشکی کا جانور تمہارے اوپر حرام کیا گیا ، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس

تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ
تم حاضر کیے جاؤ گے ﴿٩٦﴾ اللہ نے حُرمت والے گھر کعبہ کو لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا

وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اور حُرمت والے مہینوں کو اور قُربانی کے جانوروں کو اور گلے میں پٹے پڑے جانوروں کو بھی ، یہ اِس لیے کہ تم جان لو

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
جاننے والا ہے ﴿٩٧﴾ جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور بے شک اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
مہربان ہے ﴿٩٨﴾ رسول پر صرف پہونچا دینے کی ذِمّے داری ہے ، اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو

وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ منزل ٢
اور جو کچھ تم چھپاتے ہو ﴿٩٩﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ ناپاک کی

كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع ١٣ ٧ ٣
کثرت تم کو بھلی لگے ، پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو ؛ تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ ﴿١٠٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
اے ایمان والو ! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۗ
تو تم پر بھاری گُزرے، اور اگر تم اُن کے بارے میں پوچھو گے ایسے وقت میں جب کہ قرآن اُتر رہا ہے تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی،

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ
اللہ نے اُن سے درگزر کیا ، اور اللہ بخشنے والا ، بُردبار ہے ﴿١٠١﴾ ایسی ہی باتیں تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ
ایک جماعت نے پوچھیں پھر وہ اُن کے مُنکر ہو کر رہ گئے ﴿١٠٢﴾ اللہ نے بحیرہ

وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانور) مقرر نہیں کیے، مگر جن لوگوں نے کفر کیا

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۗ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾
وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ، اور اُن میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٣﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ اُتارا ہے اُس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
کہ ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، کیا اگرچہ اُن کے بڑے

شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ
نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو ! تم اپنی فکر رکھو،

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
کوئی گمراہ ہو تو اُس سے تمہارا نقصان نہیں اگر تم ہدایت پر رہو ، تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ
پھر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کر رہے تھے ﴿۱۰۵﴾ اے ایمان والو! تمہارے درمیان گواہی کا طریقہ

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ
وصیت کے وقت جب کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے اس طرح ہے کہ دو معتبر آدمی تم میں سے گواہ ہوں یا اگر تم

مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ
سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آ جائے تو تمہارے علاوہ دوسرے لوگوں میں سے دو گواہ لے لیے جائیں

مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
پھر اگر تم کو شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو اور وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ
کہ ہم کسی قیمت کے بدلے اس کو نہ بیچیں گے چاہے کوئی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو

شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
چھپائیں گے اگر ہم ایسا کریں تو بے شک ہم گنہ گار ہوں گے ﴿۱۰۶﴾ پھر اگر پتہ چلے کہ ان دونوں نے کوئی

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
حق تلفی کی ہے تو ان کی جگہ دوسرے دو شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق پچھلے دو گواہوں نے مارنا چاہا تھا،

الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا
نہیں کی، اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ قریب ترین طریقہ ہے کہ لوگ گواہی ٹھیک

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ
طریقہ پر دیں یا اس سے ڈریں کہ ہماری قسم ان کی قسم کے بعد لوٹا دی جائے گی،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع ۱۴
اور اللہ سے ڈرو اور سنو ، اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ نہیں چلاتا ﴿۱۰۸﴾

منزل ۲

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ
جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ تم کو کیا جواب مِلا تھا ، وہ کہیں گے : ہمیں کچھ

لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
علم نہیں ، غیب کی باتوں کا تمام علم تو آپ ہی کے پاس ہے ﴿١٠٩﴾ جب اللہ کہے گا : اے عیسیٰ ابن مریم!

وقف لازم
اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ
میری اُس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کی ، جب کہ میں نے روحُ القدس سے

الْقُدُسِ ۖ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ
تمہاری مدد کی ، تم لوگوں سے بات کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی، اور جب میں نے تم کو کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ
اور حکمت اور تورات و انجیل کی تعلیم دی ، اور جب تم بناتے تھے مٹی سے

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ
پرندے جیسی صورت میرے حکم سے پھر اُس میں پھونک مارتے تھےتو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی،

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ
اور تم اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے ، اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے،

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ منزل ٢
اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روکا جب کہ تم اُن کے پاس کُھلی نشانیاں لے کر آئے

فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾
تو اُن میں سے کافروں نے کہا کہ یہ تو بس ایک کُھلا ہوا جادو ہے ﴿١١٠﴾

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا
اور جب میں نے حواریوں کے دِل میں ڈال دیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو اُنہوں نے کہا

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
کہ ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿١١١﴾ جب حواریوں نے کہا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
کہ اے عیسیٰ ابن مریم ! کیا آپ کا رب یہ کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
ایک دسترخوان اُتارے ، عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا
ایمان والے ہو ﴿١١٢﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اُس میں سے کھائیں اور ہمارے دِل مطمئن ہوں

الربع
وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾
اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا اور ہم اُس پر گواہی دینے والے بن جائیں ﴿١١٣﴾

اپنے اعمال اور نیتوں کی فکر کرتے رہا کریں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ غیب کی باتیں اور دلوں کے بھید بھی جانتا ہے۔

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ
عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی : اے اللہ ہمارے رب ! آپ آسمان سے ہم پر ایک دسترخوان اُتاریے جو ہمارے لیے ایک عید

تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ
بن جائے ہمارے اگلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں عطا کریے، آپ ہی بہترین

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
عطا فرمانے والے ہیں ﴿١١٤﴾ اللہ نے کہا : میں یہ دسترخوان ضرور تم پر اُتاروں گا ، پھر اُس کے بعد تم میں سے جو شخص

بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع ١٥ ع ٧ ٥
کفر کرے گا اُس کو میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہوگی ﴿١١٥﴾

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
اور جب اللہ پوچھے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو

وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ
اللہ کے سوا معبود بنالو ؟ وہ جواب دیں گے کہ (اے رب) آپ تو پاک ہیں ، میرا یہ کام نہ تھا کہ میں وہ بات کہوں

مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وقف النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ١٢
جس کا مجھے کوئی حق نہیں ، اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو آپ کو ضرور معلوم ہوگا ، آپ جانتے ہیں جو میرے جی میں ہے

وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ
اور میں نہیں جانتا جو آپ کے جی میں ہے ، بے شک آپ ہی تو چھپی باتوں کو جاننے والے ہیں ﴿١١٦﴾ میں نے تو اُن سے وہی بات

اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ
کہی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا ، یہ کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، اور میں اُن پر

شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ
گواہ تھا جب میں اُن کے درمیان تھا ، پھر جب آپ نے مجھ کو اُٹھا لیا تو آپ ہی اُن پر نگراں تھے ،

وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ
اور آپ تو ہر چیز پر گواہ ہیں ﴿١١٧﴾ اگر آپ اُن کو سزا دیں تو وہ آپ ہی کے بندے ہیں ، اور اگر

تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ
آپ اُنہیں معاف فرما دیں تو آپ ہی زبردست ہیں ، حکمت والے ہیں ﴿١١٨﴾ اللہ کہے گا : آج وہ دن ہے کہ سچّوں کو

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
اُن کا سچ کام آئے گا ، اُن کے لیے باغات ہیں جن نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ، اُن میں وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾
ہمیشہ رہیں گے ، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے ، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿١١٩﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦ ع ٥ ٢
آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ اُن میں ہے سب کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٢٠﴾

منزل ٢

یہ حضرت عیسیٰ کی دعا ہے، لہٰذا ہمیں بھی آسمانی نعمتوں کے حصول اور روزی میں برکت کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (مائدہ: ١١٤)

(سورۂ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۰، ۲۳، ۹۱، ۹۳، ۱۱۴، ۱۴۱، ۱۵۱ تا ۱۵۳) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۱۶۵) آیات اور (۲۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶) نمبر پر ہے اور سورۂ حجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۱۰۰) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۱۲۹۳۵) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں

وَالنُّوْرَ ۥ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (١) هُوَ الَّذِيْ
اور روشنی کو بنایا، پھر بھی منکر لوگ دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں (۱) وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدت مقرر کی اور (وہ) مقررہ مدت اُسی کے علم میں ہے، پھر بھی تم

تَمْتَرُوْنَ (٢) وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ
شک کرتے ہو (۲) اور وہی اللہ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے، وہ تمہارے چھپے اور کھلے کو

وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ (٣) وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۳) اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ (٤) فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ
اُن کے پاس آتی ہے تو وہ اُس سے منہ موڑ لیتے ہیں (۴) چنانچہ جو حق اُن کے پاس آیا ہے اُس کو بھی اُنہوں نے جھٹلا دیا،

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (٥) اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
پس جلد ہی اُن کے پاس اُس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے (۵) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ
اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا، اُن کو ہم نے زمین میں اُتنی طاقت دی تھی جتنی تم کو نہیں دی

وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ
اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارش برسائی، اور ہم نے نہریں جاری کیں جو اُن کے نیچے

تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
بہتی تھیں پھر ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر ڈالا اور اُن کے بعد ہم نے دوسری

اٰخَرِيْنَ (٦) وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ
قوموں کو اُٹھایا (۶) اور اگر ہم آپ پر ایسی کتاب اُتارتے جو کاغذ میں لکھی ہوئی ہوتی اور وہ اُس کو اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے

لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (٧) وَقَالُوْا لَوْلَآ
تب بھی انکار کرنے والے یہ کہتے کہ یہ تو ایک کھلا ہوا جادو ہے (۷) اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر

اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ (٨)
کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا، اور اگر ہم کوئی فرشتہ اُتارتے تو معاملے کا فیصلہ ہو جاتا پھر اُنہیں کوئی مُہلت نہ ملتی (۸)

منزل ۲

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سورۂ انعام کو پہنچانے کے لیے اتنے فرشتے آئے کہ ان کے ہجوم سے آسمان کے کنارے ڈھک گئے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم کسی فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے تو اُس کو بھی آدمی بناتے اور اُن کو اُسی شبہ میں ڈال دیتے جس میں

مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

وہ اب پڑے ہوئے ہیں ﴿٩﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو اُن میں سے جن

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ع قُلْ

لوگوں نے مذاق اُڑایا اُن کو اُس چیز نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿١٠﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾

کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿١١﴾

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى

(اُن سے) پوچھیے کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، آپ کہہ دیجیے کہ سب کچھ اللہ کا ہے، اُس نے اپنے اوپر

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

رحمت لکھ لی ہے ، وہ ضرور تم کو جمع کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں،

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ

جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا وہی ہیں جو اُس پر ایمان نہیں لاتے ﴿١٢﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ٹھہرتا ہے

فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

رات میں اور دن میں ، اور وہ سب کچھ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١٣﴾ کہہ دیجیے کہ کیا میں اللہ کے سوا

منزل ٢

اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

کسی اور کو مددگار بناؤں جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اُس کو نہیں کھلایا جاسکتا،

قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

کہیے کہ مجھ کو حکم مِلا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں اور تم ہرگز مشرکوں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

میں سے نہ بنو ﴿١٤﴾ کہیے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے

عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ

ڈرتا ہوں ﴿١٥﴾ جس شخص سے وہ اُس دن ہٹا لیا گیا اُس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا ، اور یہی

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ

کھلی کامیابی ہے ﴿١٦﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی نقصان پہونچائے تو اُس کے سوا کوئی اُس کا

اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

دور کرنے والا نہیں ، اور اگر اللہ تم کو کوئی بھلائی پہونچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٧﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

اور اُسی کا زور ہے اپنے بندوں پر ، اور وہ حکمت والا ، سب کی خبر رکھنے والا ہے ﴿١٨﴾

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ۙ
پوچھیے کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے ، کہہ دیجیے کہ اللہ ہے جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے

وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّکُمْ
اور مجھ پر یہ قرآن اُتارا گیا ہے تاکہ میں تم کو اُس کے ذریعے سے خبردار کرتا رہوں اور اُس کو جس تک یہ پہونچے ، کیا تم اِس کی

لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا
گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں؟ کہہ دیں کہ میں اِس کی گواہی نہیں دیتا ، نیز کہہ دیں کہ وہ تو بس

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ وقف لازم
ایک ہی معبود ہے اور میں بری ہوں تمہارے شرک سے ﴿۱۹﴾ جن لوگوں کو ہم نے

الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا وقف لازم
کتاب دی ہے وہ اُس کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں ، جن لوگوں نے اپنے آپ کو

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ ع ۲ / ۸
گھاٹے میں رکھا وہ اُس کو نہیں مانتے ﴿۲۰﴾ اور اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا

کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
بہتان باندھے یا اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے ، یقیناً ظالموں کو کامیابی نہیں ملتی ﴿۲۱﴾ اور جس دن ہم اُن سب کو جمع

جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَکُوْۤا اَیْنَ شُرَکَآؤُکُمُ الَّذِیْنَ کُنْتُمْ منزل ۲
کریں گے پھر ہم کہیں گے اُن مُشرکوں سے کہ تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم کو

تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا
دعویٰ تھا ﴿۲۲﴾ پھر اُن کے پاس کوئی فریب نہیں رہے گا سوائے اِس کے کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب اللہ کی قسم !

مَا کُنَّا مُشْرِکِیْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ کَیْفَ کَذَبُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
ہم تو شرک کرنے والے نہ تھے ﴿۲۳﴾ دیکھیے کس طرح اِنہوں نے اپنے آپ پر جھوٹ بولا اور کھو گئیں اُن سے وہ باتیں

مَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْکَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰی
جو وہ بنایا کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اور اُن میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں ؛ حالانکہ ہم نے اُن کے

قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ یَّرَوْا کُلَّ
دِلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے ، اگر وہ تمام نشانیاں بھی

اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْکَ یُجَادِلُوْنَکَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ
دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں گے ، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑنے آتے ہیں تو وہ مُنکر

کَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ
کہتے ہیں کہ یہ تو بس پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾ وہ لوگوں کو اُس سے روکتے ہیں

وَیَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ یُّهْلِکُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
اور خود بھی اُس سے الگ رہتے ہیں ، وہ خود اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے ﴿۲۶﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
اور اگر آپ اُن کو اُس وقت دیکھو جب وہ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ کاش! ہم دوبارہ لوٹا دیے جائیں تو ہم اپنے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
نشانیوں کو نہ جھٹلائیں گے اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿٢٧﴾ اب اُن پر وہ چیز کُھل گئی جس کو وہ

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ
اِس سے پہلے چُھپاتے تھے، اور اگر وہ واپس بھیج بھی دیے جائیں تو وہ پھر وہی کریں گے جس سے وہ روکے گئے تھے، اور بے شک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ
جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں کہ زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور ہم پھر اُٹھائے

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا
جانے والے نہیں ہیں ﴿٢٩﴾ اور اگر آپ وہ وقت دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، وہ اُن سے پوچھے گا کہ کیا یہ

بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
حقیقت نہیں ہے، وہ جواب دیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قَسم! یہ حقیقت ہے، اللہ فرمائے گا: اچھا تو عذاب چکھو اُس انکار کے بدلے

تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا ع٩ ٣
جو تم کرتے تھے ﴿٣٠﴾ یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنھوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا، یہاں تک کہ جب

منزل ٢ جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ
وہ گھڑی اُن پر اچانک آئے گی تو وہ کہیں گے کہ ہائے افسوس! اِس بارے میں ہم نے کیسی کوتاہی کی

وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾
اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے، کتنا ہی بُرا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اُٹھائیں گے ﴿٣١﴾

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
اور دنیا کی زندگی تو بس ایک کھیل تماشا ہے، اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن لوگوں

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ
کے لیے جو تقویٰ رکھتے ہیں، کیا تم نہیں سمجھتے ﴿٣٢﴾ ہم کو معلوم ہے کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں اُس سے

الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ
آپ کو رنج ہوتا ہے، یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم دراصل اللہ کی نشانیوں کا

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا
انکار کر رہے ہیں ﴿٣٣﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تو اُنھوں نے جھٹلائے جانے

عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ
اور تکلیف دیے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ اُن کو ہماری مدد پہونچ گئی، اور اللہ کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾
کوئی بدلنے والا نہیں، اور پیغمبروں کی کچھ خبریں تو آپ کو پہونچ ہی چکی ہیں ﴿٣٤﴾

دنیا کی زندگی بہت مختصر ہے جبکہ آخرت کی زندگی ہمیشہ کے لیے ہے۔

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا

اور اگر اُن کی بے رُخی آپ پر گراں گزر رہی ہے تو اگر آپ میں کچھ زور ہے تو یا تو زمین میں

فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

کوئی سُرنگ ڈھونڈو یا آسمان میں سیڑھی لگاؤ اور اُن کے لیے کوئی نشانی لے آؤ ، اور اگر اللہ چاہتا

النصف لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

تو اُن سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا ، پس آپ نادانوں میں سے نہ بنیں ﴿۳۵﴾ قبول تو

وقف غفران يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

وہی لوگ کرتے ہیں جو سُنتے ہیں ، اور مُردوں کو اللہ اُٹھائے گا پھر وہ اُسی کی طرف لوٹائے

وقف منزل يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ

جائیں گے ﴿۳۶﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ رسول پر کوئی نشانی اُس کے رب کی طرف سے کیوں نہیں اُتری؟ آپ کہیے کہ بے شک اللہ قادر ہے

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

کہ کوئی نشانی اُتارے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۷﴾ اور جو جانور زمین پر

فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي

چلتا ہے اور جو بھی پرندہ اپنے دونوں پَروں سے اُڑتا ہے وہ سب تمہاری ہی طرح کی اُمتیں ہیں ، ہم نے لکھنے میں

الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا منزل ۲

کوئی چیز نہیں چھوڑی ہے پھر سب اپنے رب کے پاس اکٹھے کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں جو اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں ، اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ

سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ﴿۳۹﴾ آپ کہیے کہ یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے

اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ

یا قیامت آ جائے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ ذرا بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۴۰﴾ بلکہ اُسی کو تم پُکارو گے، پھر وہ

ع تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع

دور کر دیتا ہے اُس مُصیبت کو جس کے لیے تم اُس کو پُکارتے ہو اگر وہ چاہتا ہے اور تم بھول جاتے ہو اُن کو جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۴۱﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

اور تم سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف ہم نے رسول بھیجے پھر ہم نے اُن کو پکڑا سختی میں اور تکلیف میں ؛

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

تاکہ وہ گڑگڑائیں ﴿۴۲﴾ پس جب ہماری طرف سے اُن پر سختی آئی تو کیوں نہ وہ گڑگڑائے؛

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے اور شیطان اُن کے عمل کو اُن کی نظر میں خوش نما کر کے دِکھاتا رہا ﴿۴۳﴾

اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں گمراہ کر دیتے ہیں۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ
پھر جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو بھلا دیا جو اُن کو کی گئی تھی تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے،

حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾
یہاں تک کہ جب وہ اُس چیز پر خوش ہو گئے جو اُنہیں دی گئی تھی تو ہم نے اچانک اُن کو پکڑ لیا، اُس وقت وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے ﴿۴۴﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
پس اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنھوں نے ظلم کیا تھا ، اور ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ
رب ہے ﴿۴۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ یہ بتاؤ کہ اگر اللہ چھین لے تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ
اور تمہارے دِلوں پر مُہر لگا دے تو اللہ کے سِوا کون معبود ہے جو اُن کو واپس لائے ، دیکھو کہ

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ
ہم کیوں کر طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منھ موڑ لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ کہہ دیجیے کہ یہ بتاؤ کہ

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا
اگر اللہ کا عذاب تمہارے اوپر اچانک یا کھلے طور پر آ جائے تو ظالموں کے سِوا اور کون

الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
ہلاک ہوگا ﴿۴۷﴾ اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے والے یا ڈرانے والے کی حیثیت سے

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
بھیجتے ہیں ، پھر جو ایمان لایا اور اپنی اصلاح کی تو اُن کے لیے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا
غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو اُن کو عذاب پکڑ لے گا اِس وجہ سے کہ وہ نافرمانی

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ
کرتے تھے ﴿۴۹﴾ آپ کہہ دیں کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو

الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ
جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو بس اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے،

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ٥ ٩ ١١
آپ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں ، کیا تم غور نہیں کرتے ؟ ﴿۵۰﴾

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ
اور آپ اِس وحی کے ذریعے سے ڈرائیے اُن لوگوں کو جو اندیشہ رکھتے ہیں اِس بات کا کہ وہ اپنے رب کے پاس جمع کیے جائیں گے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾
اِس حال میں کہ اللہ کے سِوا نہ اُن کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا ، شاید کہ وہ اللہ سے ڈریں ﴿۵۱﴾

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
اور آپ اُن لوگوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ
اُس کی خوشنودی چاہتے ہوئے ، اُن کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ آپ پر نہیں اور نہ

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾
آپ کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ اُن پر ہے کہ آپ اُن کو اپنے سے دور کر کے ناانصافی کرنے والوں میں سے ہو جائیں ﴿٥٢﴾

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ
اور اِس طرح ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے سے آزمایا ہے تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر

عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا
ہمارے درمیان اللہ کا فضل ہوا ہے ، کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں ؟ ﴿٥٣﴾ اور جب

جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لائے ہیں تو اُن سے کہیے کہ تم پر سلامتی ہو، تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا
اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے ، بے شک تم میں جو کوئی نادانی سے کوئی بُرائی

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾
کر بیٹھے پھر اُس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کر لے تو وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٥٤﴾ منزل ٢

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ ع
اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے ﴿٥٥﴾

ع ٦ ٥ ١٢

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ
(اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ مجھے اِس سے روکا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پُکارتے ہو، آپ کہہ دیں کہ میں تمہاری

لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾
خواہشوں کی پیروی نہیں کر سکتا، اگر میں ایسا کروں تو میں راہ سے بھٹک جاؤں گا اور میں راہ پانے والوں میں سے نہ رہوں گا ﴿٥٦﴾

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ
کہہ دو کہ میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اُس کو جھٹلا دیا ہے، وہ چیز میرے پاس نہیں ہے

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ
جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو ، فیصلے کا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے ، وہی حق کو بیان کرتا ہے اور وہ

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٥٧﴾ کہہ دو کہ اگر وہ چیز میرے پاس ہوتی جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾
تو میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا ، اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿٥٨﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جسے اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا ، اللہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے،

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
اور درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اُسے علم نہ ہو اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں گرتا اور نہ کوئی تر

وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ
اور خشک چیز مگر سب ایک کھلی کتاب میں درج ہے ﴿۵۹﴾ اور وہی ہے جو رات میں تم کو وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ
اور دن کو جو کچھ تم کرتے ہو اُس کو جانتا ہے ، پھر تم کو اُٹھا دیتا ہے اُس میں تاکہ مقررہ مدت پوری ہو جائے،

ع ۷/۱۴ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع وَهُوَ
پھر اُسی کی طرف تمہاری واپسی ہے پھر وہ تم کو با خبر کر دے گا اُس سے جو تم کرتے رہے ہو ﴿۶۰﴾ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ
غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہ تمہارے اوپر نگران بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ
وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ پھر سب اپنے حقیقی مالک اللہ

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ منزل ۲
کی طرف واپس لائے جائیں گے ، سُن لو! حکم اُسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿۶۲﴾ آپ کہہ دیجیے کہ کون

يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ
تم کو نجات دیتا ہے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے جب کہ تم اُس کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے کہ اگر

اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ
اللہ نے ہم کو نجات دے دی اِس مصیبت سے تو ہم اُس کے شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۶۳﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو نجات دیتا ہے

مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى
اِس سے اور ہر تکلیف سے ، پھر بھی تم شرک کرنے لگتے ہو ﴿۶۴﴾ کہہ دو کہ اللہ قادر ہے اِس پر

اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ
کہ تم پر کوئی عذاب بھیج دے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے

يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
یا تم کو گروہوں میں تقسیم کر کے آپس میں بھڑا دے اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے، دیکھو ہم کس طرح دلیلوں کو

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ
مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں ﴿۶۵﴾ اور آپ کی قوم نے اُس کو جھٹلا دیا ہے حالانکہ وہ حق ہے، آپ کہہ دیں

لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾
کہ میں تمہارے اوپر داروغہ نہیں ہوں ﴿۶۶﴾ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم جلد ہی جان لو گے ﴿۶۷﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
اور جب آپ اُن لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں تو اُن سے الگ ہو جائیے یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
وہ کسی اور بات میں لگ جائیں ، اور اگر کبھی شیطان آپ کو بھلا دے تو یاد آنے

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
کے بعد ایسے نا انصاف لوگوں کے پاس نہ بیٹھیے ﴿٦٨﴾ اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں اُن پر

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ
اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری نہیں ؛ البتہ یاد دلانا ہے شاید کہ وہ بھی ڈریں ﴿٦٩﴾ اور اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
چھوڑ دیجیے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ
اور قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے تاکہ کوئی شخص اپنے کیے میں گرفتار نہ ہو جائے ؛ اِس حال میں کہ اس کے لیے اللہ سے

اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ
بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو، اگر وہ دنیا بھر کا مُعاوضہ بھی دے دے تب بھی اُس سے قبول نہ کیا جائے،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
یہی لوگ ہیں جو اپنے کیے میں گرفتار ہو گئے ، اُن کے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ہوگا

وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور دردناک سزا ہوگی اِس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے ﴿٧٠﴾ (اے نبی) آپ کہیے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پُکاریں

مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
جو ہم کو نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ ہم کو نقصان پہونچا سکتے ہیں اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں بعد اِس کے کہ اللہ ہم کو سیدھا راستہ

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ
دِکھا چکا ہے، اُس شخص کے مانند جس کو شیطانوں نے بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو، اُس کے ساتھی اُس کو

يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
سیدھے راستے کی طرف بُلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ جاؤ ، آپ کہہ دیجیے کہ رہنمائی تو صرف اللہ کی رہنمائی ہے،

وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اور ہم کو حکم مِلا ہے کہ ہم اپنے آپ کو تمام جہانوں کے پروردگار کے حوالے کر دیں ﴿٧١﴾ اور یہ کہ نماز قائم کرو

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ
اور اللہ سے ڈرو ، اور وہی ہے جس کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿٧٢﴾ اور وہی ہے جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ
اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے ، اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گا،

منزل ٢
ع ٨
الثلثة

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ
اُس کی بات حق ہے اور اُسی کی حکومت ہوگی اُس روز جب صُور پھونکا جائے گا ، وہ چُھپی ہوئی اور کُھلی ہوئی

وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ
باتوں کا جاننے والا اور حکمت والا ، خبر رکھنے والا ہے ﴿۷۳﴾ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا

اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾
کہ کیا تم بُتوں کو خدا مانتے ہو ؟ میں تم کو اور تمہاری قوم کو کُھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتا ہوں ﴿۷۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ
اور اِسی طرح ہم نے ابراہیم کو دِکھا دی آسمانوں اور زمین کی حکومت اور تاکہ وہ

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا
یقین کرنے والوں میں سے بن جائیں ﴿۷۵﴾ پھر جب رات نے اُن پر اندھیرا کر دیا تو اُنہوں نے ایک تارے کو دیکھا، کہا کہ یہ

رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا
میرا رب ہے، پھر جب وہ ڈوب گیا تو اُنہوں نے کہا کہ میں ڈوب جانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۷۶﴾ پھر جب اُنہوں نے چاند کو چمکتے

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ
ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگے کہ اگر میرے رب مجھے ہدایت نہ دیتے تو میں ضرور

منزل ۲

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ
گمراہ لوگوں میں سے ہوجاؤں گا ﴿۷۷﴾ پھر جب سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے،

هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾
یہ سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے لوگو! میں اُس شرک سے دور ہوں جو تم کرتے ہو ﴿۷۸﴾

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَاۤ
میں نے تو اپنا رُخ یکسو ہو کر اُس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ
میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ اور اُس کی قوم اُس سے جھگڑنے لگی ، اُنہوں نے کہا: کیا تم اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو؛

وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَاۤ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ
حالانکہ اُس نے مجھے راہ دِکھا دی، اور میں اُن سے نہیں ڈرتا جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ کوئی بات میرا رب ہی چاہے،

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَاۤ
میرے رب کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے ، کیا تم نہیں سوچتے ﴿۸۰﴾ اور میں کیوں کر ڈروں تمہارے شریکوں سے

اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ
جب کہ تم اللہ کے ساتھ اُن چیزوں کو خُدائی میں شریک ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لیے اُس نے تم پر

وقف لازم سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾
کوئی دلیل نہیں اُتاری ، اب دونوں گروہوں میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿۸۱﴾

اللہ تعالیٰ مختلف نشانیوں کے ذریعہ ایمان والوں کے ایمان کو مضبوط کرتا رہتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ
جو لوگ ایمان لائے اور نہیں مِلایا اپنے ایمان میں کوئی نقصان اُنہیں کے لیے

الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ ع ۹ / ۱۵
امن ہے اور وہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۸۲﴾ یہ ہے ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کے

عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾
مقابلے میں دی ، ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں، بے شک آپ کا رب حکمت والا ، علم والا ہے ﴿۸۳﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا
اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ عطا کیے ، ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوحؑ کو بھی ہم نے ہدایت دی

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ
اُس سے پہلے ، اور اُس کی نسل میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف

وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ لا وَزَكَرِيَّا
اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی ، اور ہم نیکوں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿۸۴﴾ اور زکریا

وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ لا وَاِسْمٰعِيْلَ
اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی ، اُن میں سے ہر ایک نیک تھا ﴿۸۵﴾ اور اسماعیل

وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ لا منزل ۲
اور اَلیسع اور یونس اور لوط (علیہم السلام) کو بھی ، اور اُن میں سے ہر ایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی ﴿۸۶﴾

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ
اور اُن کے باپ دادوں اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں میں سے بھی، اور اُن کو ہم نے چُن لیا اور ہم نے سیدھے راستے کی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
طرف اُن کی رہنمائی کی ﴿۸۷﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ رہنمائی کرتا ہے اپنے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾
جس کی چاہتا ہے ، اور اگر وہ شرک کرتے تو ضائع ہو جاتا جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا ﴿۸۸﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ
یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوّت عطا کی ، پس اگر

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا
یہ (مکّہ والے) اِس کا انکار کر دیں تو ہم نے اُس کے لیے ایسے لوگ مقرّر کر دیے ہیں جو

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ
اُس کے منکر نہیں ہیں ﴿۸۹﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی، پس آپ بھی اُن کے طریقے پر چلیں،

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع ع ۱۰ / ۱۶
کہہ دیجیے کہ میں اِس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ، یہ تو بس ایک نصیحت ہے دنیا والوں کے لیے ﴿۹۰﴾

جو لوگ اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہیں وہی حقیقت میں ہدایت پانے والے ہیں۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ
اور اُنھوں نے اللہ کے بارے میں بہت غلط اندازہ لگایا جب اُنھوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز

مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا
نہیں اُتاری ، آپ کہہ دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اُتاری تھی جس کو لے کر موسیٰ آئے تھے جو روشن تھی

وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ
اور رہنمائی (کا ذریعہ) تھی لوگوں کے واسطے، جس کو تم نے ورق ورق کر رکھا ہے اُن میں سے کچھ کو ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو،

وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ نے اُتاری، پھر اُن کو اُن کے حال پر چھوڑ دیجیے کہ

فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ
وہ اپنی بے ہودہ گفتگو میں مشغول رہ کر دِل لگی کرتے رہیں ﴿٩١﴾ اور یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے اُتاری ہے، برکت والی، تصدیق کرنے والی

بَیْنَ یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
اُن کی جو اُس سے پہلے ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں مکّہ والوں کو اور اُس کے آس پاس والوں کو ، اور جو آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ
یقین رکھتے ہیں وہی اُس پر ایمان لائیں گے اور وہ اپنی نماز کی پابندی کرنے والے ہیں ﴿٩٢﴾ اور اُس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ
بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت باندھے یا کہے کہ مجھ پر وحی اُتری ہے ؛ حالانکہ اُس پر کوئی وحی نازل

شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
نہ کی گئی ہو ، اور کہے کہ جیسا کلام اللہ نے اُتارا ہے میں بھی اُتاروں گا ، اور اگر آپ وہ وقت دیکھو جب کہ یہ ظالم

فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ لاؤ اپنی جانیں نکالو،

اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
آج تم کو ذِلّت کا عذاب دیا جائے گا اِس وجہ سے کہ تم اللہ کے بارے میں جھوٹی باتیں

غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
کہتے تھے اور تم اللہ کی نشانیوں سے تکبّر کیا کرتے تھے ﴿٩٣﴾ اور تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ
آ گئے جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا ، اور جو کچھ اسباب ہم نے تم کو دیے تھے سب تم

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ
پیچھے چھوڑ آئے ، اور ہم تمہارے ساتھ سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارا کام بنانے میں

شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ ع ١٧
اُن کا بھی حصّہ ہے ، یقیناً (اُن سے) تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا ہے اور تم سے جاتے رہے وہ دعوے جو تم کیا کرتے تھے ﴿٩٤﴾

منزل ٢

نمازوں کا اہتمام اور پابندی ایمان کے زندہ ہونے کی علامت ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے ، وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ
جان دار سے نکالنے والا ہے، وہی تمہارا اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے چلے جارہے ہو ؟ ﴿٩٥﴾ وہی نکالنے والا ہے صبح کا

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
اور اُس نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے ، یہ مقرّر کیا ہوا ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا
بڑے غلبے والے، بڑے علم والے کی طرف سے ﴿٩٦﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے؛ تاکہ تم اُن کے ذریعے سے

فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾
خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ ، بے شک ہم نے دلیلوں کو کھول کر بیان کر دیا ہے اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں ﴿٩٧﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ
اور وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے پھر ہر ایک کے لیے ایک ٹھکانہ ہے اور ہر ایک کے لیے اُس کے سونپے جانے کی جگہ ہے،

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ
ہم نے دلیلوں کو کھول کر بیان کر دیا ہے اُن لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ﴿٩٨﴾ اور وہی ہے جس نے

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا منزل ٢
آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اُس سے نکالی اُگنے والی ہر چیز ، پھر ہم نے اُس سے سرسبز شاخ نکالی

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
جس سے ہم تہ بہ تہ دانے پیدا کر دیتے ہیں ، اور کھجور کے گابھے میں سے پھل کے گچھے

دَانِيَةٌ ۙ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ
جھکے ہوئے اور باغ انگور کے اور زیتون کے اور انار کے ، آپس میں ملتے جلتے اور جدا

مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ
جدا بھی ، ہر ایک پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اُس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے ، بے شک اِن کے اندر نشانیاں ہیں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ
اُن لوگوں کے لیے جو ایمان کی طلب رکھتے ہیں ﴿٩٩﴾ اور اُنھوں نے جنّات کو اللہ کا شریک قرار دیا؛ حالانکہ اُسی نے اُن کو پیدا کیا ہے،

وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
اور بغیر سوچے سمجھے اُس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں تراشیں ، پاک اور برتر ہے وہ ذات اُن باتوں سے جو یہ

يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ ع ١٢/٢٨
بیان کرتے ہیں ﴿١٠٠﴾ وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے ، اُس کا کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾
جب کہ اُس کی کوئی بیوی نہیں ، اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿١٠١﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ
یہ ہے اللہ تمہارا رب ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہی ہر چیز کا خالق ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو،

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ
اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے ﴿١٠٢﴾ اُس کو نگاہیں نہیں پاتیں مگر وہ نگاہوں کو

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ
پا لیتا ہے ، وہ بڑا باریک بیں ، بڑا باخبر ہے ﴿١٠٣﴾ اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرت بھری روشنیاں

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَآ اَنَا
آچکی ہیں، پس جو بینائی سے کام لے گا وہ اپنے ہی لیے (فائدہ اُٹھائے گا) اور جو اندھا بنے گا وہ خود نقصان اُٹھائے گا، اور میں تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ
کوئی نگران نہیں ہوں ﴿١٠٤﴾ اور اِس طرح ہم اپنی دلیلیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ کہیں کہ تم نے پڑھ دیا

وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ
اور تاکہ ہم اچھی طرح واضح کر دیں اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں ﴿١٠٥﴾ آپ بس اُس چیز کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
کی جانب وحی کی جا رہی ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے اعراض کیجیے ﴿١٠٦﴾ اور اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
تو یہ لوگ شرک نہ کرتے ، اور ہم نے آپ کو اُن کے اوپر نگران نہیں بنایا ہے نہ آپ اُن پر

بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا
مختار ہو ﴿١٠٧﴾ اور اللہ کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں اُن کو گالی نہ دو ، ورنہ یہ لوگ حد سے گزر کر

اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ص
جہالت کی وجہ سے اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے ، اِسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں اُس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے،

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾
پھر اُن سب کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے ، اُس وقت اللہ اُنہیں بتا دے گا جو وہ کرتے تھے ﴿١٠٨﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ
اور یہ لوگ اللہ کی قسم بڑے زور شور سے کھا کر کہتے ہیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آ جائے تو وہ ضرور اُس پر ایمان

بِهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ
لے آئیں گے ، آپ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس بہت ہیں ، اور تمہیں کیا خبر کہ اگر نشانیاں آ جائیں تب یہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا
ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٠٩﴾ اور ہم اُن کے دِلوں اور اُن کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اُس کے اوپر

بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع ١٣ ١٩
پہلی بار ایمان نہیں لائے ، اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿١١٠﴾

منزل ٢

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم اُن پر فرشتے اُتار دیتے اور مُردے اُن سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اور ہم ساری چیزیں اُن کے سامنے اکٹھا کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے سِوائے اِس کے کہ

اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

اللہ چاہے ، مگر اُن میں سے اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿١١١﴾ اور اِسی طرح ہم نے شریر انسانوں

عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

اور شریر جنّات کو ہر نبی کا دُشمن بنا دیا ، وہ ایک دوسرے کو پُر فریب باتیں

زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ

سِکھاتے ہیں دھوکہ دینے کے لیے ، اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے ، پس آپ اُنہیں چھوڑ دیں کہ

وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

وہ جھوٹ باندھتے رہیں ﴿١١٢﴾ اور ایسا اِس لیے ہے تاکہ اُس کی طرف اُن لوگوں کے دِل مائل ہوں جو آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ

یقین نہیں رکھتے اور تاکہ وہ اُس کو پسند کریں اور تاکہ جو کمائی اُنہیں کرنی ہے وہ کر لیں ﴿١١٣﴾ کیا میں

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ

اللہ کے سِوا کسی اور کو فیصلہ کرنے والا بناؤں ؛ حالانکہ اُس نے تمہاری طرف واضح کتاب اُتاری ہے،

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ

اور جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے اُتاری گئی ہے

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

حق کے ساتھ ، پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿١١٤﴾ اور آپ کے رب کی بات پوری

صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾

سچی ہے اور انصاف کی ، کوئی بدلنے والا نہیں اُس کی بات کو اور وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١١٥﴾

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور اگر آپ لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو جو زمین میں ہیں تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے،

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ

وہ محض گُمان کی پیروی کرتے ہیں اور اندازے لگایا کرتے ہیں ﴿١١٦﴾ بے شک آپ کا رب

هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾

خوب جانتا ہے اُن کو جو اپنے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہی خوب جانتا ہے اُن کو جو راہ پائے ہوئے ہیں ﴿١١٧﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

پس تم کھاؤ اُس جانور میں سے جس پر اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اُس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
اور کیا وجہ ہے کہ تم اُس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے ؛ حالانکہ اللہ نے تفصیل سے بیان کر دی ہیں

لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ط وَإِنَّ كَثِيرًا
وہ چیزیں جن کو اُس نے تم پر حرام کیا ہے ، سوائے اِس کے کہ اُس کے لیے تم مجبور ہو جاؤ ، اور یقیناً بہت سے لوگ

لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ
اپنی خواہشات کی وجہ سے (دوسروں کو) گمراہ کرتے ہیں بغیر کسی علم کے ، بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے حد سے

بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ط إِنَّ الَّذِينَ
نکل جانے والوں کو ﴿١١٩﴾ اور تم گناہ کے ظاہر کو بھی چھوڑ دو اور اُس کے باطن کو بھی ، جو لوگ

يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا
گناہ کما رہے ہیں اُن کو جلد بدلہ مِل جائے گا اُس کا جو وہ کر رہے تھے ﴿١٢٠﴾ اور تم اُس جانور میں سے

مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ط وَإِنَّ الشَّيٰطِينَ
نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو ، یقیناً یہ گناہ کی بات ہے ، اور شیاطین

لَيُوحُونَ إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ج وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ
اپنے ساتھیوں کے دِلوں میں (وسوسے) ڈال رہے ہیں تا کہ وہ تم سے جھگڑیں ، اور اگر تم اُن کا کہا مانو گے تو تم بھی

لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ ع أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا
مُشرک ہو جاؤ گے ﴿١٢١﴾ کیا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُس کو زندگی دی اور ہم نے اُس کو ایک روشنی دی

يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
کہ اُس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے جن سے وہ

مِّنْهَا ط كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ
نکلنے والا نہیں ، اِس طرح کافروں کی نظر میں اُن کے کرتوت خوش نما بنا دیے گئے ہیں ﴿١٢٢﴾ اور اِس طرح

جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ط وَمَا
ہر بستی میں ہم نے گنہ گاروں کے سردار رکھ دیے ہیں کہ وہ وہاں حیلے بہانے کریں ؛ حالانکہ وہ

يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَآءَتْهُمْ
جو حیلے کرتے ہیں اپنے ہی خلاف کرتے ہیں مگر وہ اِس کو نہیں سمجھتے ﴿١٢٣﴾ اور جب اُن کے پاس کوئی نشانی

اٰيَةٌ قَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ أُوتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ م
آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ ہم کو بھی وہی نہ دیا جائے جو اللہ کے پیغمبروں کو دیا گیا،

اَللّٰهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ط سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا
اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کس کو بخشے ، جو لوگ مجرم ہیں اُن کو ضرور اللہ کے یہاں

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾
ذِلت نصیب ہوگی اور سخت عذاب بھی اِس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے ﴿١٢٤﴾

منزل ٢

وقف لازم

فَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنۡ يَّهۡدِيَهٗ يَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ
اللہ جس کو چاہتا ہے کہ ہدایت دے تو اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے

وَمَنۡ يُّرِدۡ اَنۡ يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا
اور جس کو چاہتا ہے کہ گمراہ کرے تو اُس کے سینے کو بالکل تنگ کر دیتا ہے جیسے

يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ
اُس کو آسمان میں چڑھنا پڑ رہا ہو ، اِس طرح اللہ گندگی ڈال دیتا ہے اُن لوگوں پر جو

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسۡتَقِيۡمًا ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا
ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے ، ہم نے واضح کردی ہیں

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمۡ دَارُ السَّلٰمِ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ
نشانیاں غور کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۶﴾ اُنہیں کے لیے سلامتی کا گھر ہے اُن کے رب کے پاس

وَهُوَ وَلِيُّهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ
اور وہ اُن کا مددگار ہے اُس عمل کی وجہ سے جو وہ خود کرتے رہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن اللہ اُن سب کو

جَمِيۡعًا ۚ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ ۚ وَقَالَ
جمع کرے گا ، اے جنّات کے گروہ ! تم بہت سے لے چکے انسانوں میں سے ، اور انسانوں

اَوۡلِيٰٓـؤُهُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ رَبَّنَا اسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا بِبَعۡضٍ وَّبَلَغۡنَاۤ
میں سے اُن کے ساتھی کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے کو استعمال کیا اور ہم پہونچ گئے

اَجَلَنَا الَّذِىۡۤ اَجَّلۡتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثۡوٰٮكُمۡ خٰلِدِيۡنَ
اپنی اُس مدت کو جو آپ نے ہمارے لیے مُقرر کی تھی ، اللہ کہے گا کہ اب تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ہمیشہ اُس میں

فِيۡهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ
رہو گے مگر جو اللہ چاہے ، بے شک آپ کا رب حکمت والا ، علم والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اور اِسی طرح

نُوَلِّىۡ بَعۡضَ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ ع
ہم ساتھ مِلا دیں گے گنہ گاروں کو ایک دوسرے سے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۹﴾

يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ
اے جنّات اور انسانوں کے گروہ ! کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ
جو تم کو میری آیتیں سُناتے اور تم کو اِس دن کے پیش آنے سے

هٰذَا ؕ قَالُوۡا شَهِدۡنَا عَلٰٓى اَنۡفُسِنَا وَغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ
ڈراتے تھے ، وہ کہیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں اور اُن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے

الدُّنۡيَا وَشَهِدُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾
میں رکھا اور وہ اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ بے شک ہم منکر تھے ﴿۱۳۰﴾

منزل ٢

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا
یہ اِس وجہ سے آپ کا رب بستیوں کو اُن کے ظلم کی وجہ سے اِس حال میں ہلاک کرنے والا نہیں کہ وہاں کے

غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ
لوگ بے خبر ہوں ﴿١٣١﴾ اور ہر شخص کا درجہ ہے اُس کے عمل کے لحاظ سے ، اور آپ کا رب

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ
لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ﴿١٣٢﴾ اور آپ کا رب بے نیاز رحمت والا ہے،

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ
اگر وہ چاہے تو تم سب کو اُٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ لے آئے جس طرح

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ
اُس نے تم کو پیدا کیا دوسروں کی نسل سے ﴿١٣٣﴾ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے

لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى
وہ آ کر رہے گی اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿١٣٤﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو! تم عمل کرتے رہو اپنی

مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
جگہ پر میں بھی عمل کر رہا ہوں ، تم جلد ہی جان لوگے کہ آخرت کا انجام کس کے حق میں

عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
بہتر ہوتا ہے ، یقیناً ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے ﴿١٣٥﴾ اور اللہ نے جو کھیتی

مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا
اور چوپائے پیدا کیے اُس میں سے اُنہوں نے اللہ کا کچھ حصّہ مقرر کیا ہے ، پس وہ کہتے ہیں

هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
کہ یہ حصّہ اللہ کا ہے اُن کے گمان کے مطابق اور یہ حصّہ ہمارے شریکوں کا ہے ، پھر جو حصّہ اُن کے

لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ
شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہونچتا اور جو حصّہ اللہ کے لیے ہے وہ اُن کے شریکوں کو

اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ
پہونچ جاتا ہے ، کیسا بُرا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾ اور اِس طرح

زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
بہت سے مشرکوں کی نظر میں اُن کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کو

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ
خوش نما بنا دیا ہے ؛ تاکہ اُن کو برباد کردیں اور اُن پر اُن کے دین کو مُشتبہ بنادیں،

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے ، پس اُن کو چھوڑ دیجیے کہ اپنی من گھڑت باتوں میں لگے رہیں ﴿١٣٧﴾

منزل ٢

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ
اور کہتے ہیں کہ یہ جانور اور کھیتی ممنوع ہے ، اُنہیں کوئی نہیں کھا سکتا سوائے اُس کے جس کو

نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ
ہم چاہیں اُن کے اپنے گمان کے مطابق، اور فلاں چوپائے ہیں کہ اُن کی پیٹھ (پر سواری) حرام کر دی گئی ہے اور کچھ چوپائے ہیں

لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے ، یہ سب اُنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے ، اللہ جلد اُن کو اِس جھوٹ

بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ
باندھنے کا بدلہ دے گا ﴿١٣٨﴾ اور کہتے ہیں کہ فلاں قسم کے جانوروں کے پیٹ میں جو ہے

خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ
وہ ہمارے مَردوں کے لیے خاص ہے اور وہ ہماری عورتوں کے لیے حرام ہے ، اور اگر وہ

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ
مُردہ ہو تو اُس میں سب شریک ہیں ، اللہ جلد اُن کو اِس کہنے کی سزا دے گا ، بے شک اللہ حکمت والا،

عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ
علم والا ہے ﴿١٣٩﴾ وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا نادانی سے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ
بغیر کسی علم کے اور اُنہوں نے اُس رزق کو حرام کر لیا جو اللہ نے اُن کو دیا تھا اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے،

قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ
وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت پانے والے نہ بنے ﴿١٤٠﴾ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے ایسے باغات

جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
پیدا کیے (جن میں سے) کچھ ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور کچھ نہیں چڑھائے جاتے ، اور کھجور کے درخت اور کھیتی

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ
کہ اُس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے بھی اور ایک دوسرے سے

مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ
مختلف بھی ، کھاؤ اُن کی پیداوار جب کہ وہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو اُس کے کاٹنے کے

حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ لا
دن ، اور فضول خرچی نہ کرو بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿١٤١﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
اور چوپایوں میں سے اللہ نے وہ جانور بھی پیدا کیے جو بوجھ اُٹھاتے ہیں اور وہ بھی جو زمین سے لگے ہوئے ہوتے ہیں، اللہ نے جو رزق تمہیں

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ لا
دیا ہے اُس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، یقین جانو کہ وہ تمہارے لیے ایک کھلا دُشمن ہے ﴿١٤٢﴾

منزل ٢

الربع

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ
(اللہ نے) آٹھ جوڑے پیدا کیے ، دو بھیڑ کی قسم سے اور دو بکری کی قسم سے،

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
آپ پوچھیے کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
پیٹ میں ہوں ، مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۱۴۳﴾

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
اور اِسی طرح دو اونٹ کی قسم سے ہیں اور دو گائے کی قسم سے ، آپ پوچھیے کہ دونوں نر

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں،

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
کیا تم اُس وقت حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اِس کا حکم دیا تھا ؟ پھر اُس سے زیادہ ظالم کون ہے جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے تاکہ وہ لوگوں کو بہکا دے بغیر علم کے ، بے شک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ
ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا ﴿۱۴۴﴾ آپ کہہ دیجیے کہ مجھ پر جو وحی آئی ہے

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ
اُس میں تو میں کوئی چیز نہیں پاتا جو حرام ہو کسی کھانے والے پر جو اُس کو کھائے سِوائے اِس کے کہ وہ مُردار ہو

دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا
یا بہایا ہوا خون ہو یا سُور کا گوشت ہو کہ وہ ناپاک ہے یا ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سِوا

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ
کسی اور کا نام لیا گیا ہو ، لیکن جو شخص بھوک سے بے اختیار ہو جائے نہ نافرمانی کرے اور نہ زیادتی کرے تو

رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ
آپ کا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۴۵﴾ اور یہود پر ہم نے سارے ناخن والے جانور

ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ
حرام کیے تھے ، اور گائے اور بکری کی چربی حرام کی سِوائے اُس کے جو

اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ
اُن کی پیٹھ یا آنتوں سے لگی ہو یا کسی ہڈی سے

بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
لگی ہوئی ہو ، یہ سزا دی تھی ہم نے اُن کو اُن کی سرکشی پر ، اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۱۴۶﴾

منزل ۲ ع ۱۷

اللہ تعالیٰ کی جانب غلط بات کی نسبت کرنے والا سب سے بڑا ظالم ہے۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
پس اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیں کہ تمہارا رب تو بڑی وسیع رحمت والا ہے ، اور اُس کا عذاب

بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جا سکتا ﴿١٤٧﴾ جنہوں نے شرک کیا وہ کہیں گے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ
کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے،

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ
اِسی طرح جھٹلایا اُن لوگوں نے بھی جو اِس سے پہلے ہوئے تھے یہاں تک کہ اُنہوں نے ہمارا عذاب چکھا،

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ
آپ پوچھیے کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جس کو تم ہمارے سامنے پیش کرو ، تم تو صرف گمان کے پیچھے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ
چل رہے ہو اور محض اندازوں سے کام لے رہے ہو ﴿١٤٨﴾ آپ کہہ دیجیے کہ پوری حجت تو

الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ
اللہ کی ہے ، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾ کہہ دیجیے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ

منزل ٢ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا
جو اِس پر گواہی دیں کہ اللہ نے اِن چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے ، اگر وہ جھوٹی گواہی دے بھی دیں

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
تو آپ اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا ، اور آپ اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جنہوں نے ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ
جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر

يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ١٨ ع ٢ ٥
ٹھہراتے ہیں ﴿١٥٠﴾ آپ کہیے کہ آؤ میں سناؤں وہ چیزیں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں،

اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
یہ کہ تم اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور اپنی اولاد کو

اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
مُفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور اُن کو بھی ، اور بے حیائی کے

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ
کاموں کے پاس نہ جاؤ چاہے وہ کھلے عام ہوں یا چھپے ہوئے ، اور جس جان کو اللہ نے حرام ٹھہرایا

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾
اُس کو ناحق قتل نہ کرو ، یہ باتیں ہیں جن کی اللہ نے تمہیں ہدایت فرمائی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ
اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقے پر جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو

اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ
پہونچ جائے ، اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو ، ہم کسی کے ذمے وہی چیز

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
لازم کرتے ہیں جس کی اُسے طاقت ہو ، اور جب بولو تو انصاف کی بات بولو چاہے معاملہ اپنی رشتے داری ہی کا ہو،

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ۙ
اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ، یہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے ؛ تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿١٥٢﴾

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
اور (اللہ نے حکم دیا کہ) یہی میرا سیدھا راستہ ہے پس اُسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو

فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾
کہ وہ تم کو اللہ کے راستے سے جُدا کر دیں گے ، یہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے ؛ تاکہ تم بچتے رہو ﴿١٥٣﴾

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا
پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی نیک کام کرنے والوں پر اپنی نعمت پوری کرنے کے لیے اور ہر بات کی

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ؑ ع ١٩ ٢
تفصیل اور ہدایت اور رحمت ؛ تاکہ وہ اپنے رب سے مُلاقات کا یقین کریں ﴿١٥٤﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ
اور اِسی طرح ہم نے یہ کتاب اُتاری ہے ایک برکت والی کتاب پس اُس پر چلو اور اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ۙ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ
رحم کیا جائے ﴿١٥٥﴾ اِس لیے کہ تم یہ نہ کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو

مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ۙ اَوْ تَقُوْلُوْا
دی گئی تھی اور ہم اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے ﴿١٥٦﴾ یا یہ کہو کہ

لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ
اگر ہم پر کتاب اُتاری جاتی تو ہم اُن سے بہتر راہ پر چلنے والے ہوتے ، پس

جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
آ چکی تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت ، تو اُس سے زیادہ ظالم

مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
کون ہوگا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور اُن سے منھ موڑے ، جو لوگ ہماری نشانیوں سے

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾
منھ موڑتے ہیں ہم اُن کو اُن کے منھ پھیر لینے کی وجہ سے بہت بُرا عذاب دیں گے ﴿١٥٧﴾

منزل ٢

ناپ تول میں اور وزن کرنے میں انصاف کا خیال رکھیں اور ہیرا پھیری سے بچیں۔

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ رَبُّكَ اَوۡ يَاۡتِىَ
کیا یہ لوگ اِس کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب آئے یا آپ کے رب کی نشانیوں

بَعۡضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوۡمَ يَاۡتِىۡ بَعۡضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنۡفَعُ نَفۡسًا
میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو؟ جس دن آپ کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آ پہونچے گی تو کسی شخص کو اُس کا ایمان لانا

اِيۡمَانُهَا لَمۡ تَكُنۡ اٰمَنَتۡ مِنۡ قَبۡلُ اَوۡ كَسَبَتۡ فِىۡۤ اِيۡمَانِهَا خَيۡرًا ؕ قُلِ
نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی ہو ، کہہ دیجیے

انْتَظِرُوۡۤا اِنَّا مُنۡتَظِرُوۡنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا
کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿١٥٨﴾ جنھوں نے اپنے دین میں راہیں نکال لیں اور گروہوں میں بٹ گئے

لَّسۡتَ مِنۡهُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهُمۡ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا
آپ کا اُن سے کچھ بھی تعلق نہیں ، اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے پھر وہی اُن کو بتادے گا جو وہ

يَفۡعَلُوۡنَ ﴿١٥٩﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ
کرتے تھے ﴿١٥٩﴾ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اُس کے لیے اُس کا دس گنا ہے ، اور جو شخص بُرائی

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزٰٓى اِلَّا مِثۡلَهَا وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿١٦٠﴾ قُلۡ اِنَّنِىۡ
لے کر آئے گا تو اُس کو بس اُس کے برابر ملے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿١٦٠﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے

هَدٰٮنِىۡ رَبِّىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۚ دِيۡنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ
مجھ کو تو سیدھا راستہ بتا دیا ہے درست دین ابراہیم (علیہ السلام) کی مِلّت کی شکل میں جو سیدھی راہ پر

حَنِيۡفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿١٦١﴾ قُلۡ اِنَّ صَلَاتِىۡ وَنُسُكِىۡ
چلنے والے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿١٦١﴾ کہہ دیجیے کہ میری نماز اور میری قربانی،

وَمَحۡيَاىَ وَمَمَاتِىۡ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرۡتُ
میرا جینا اور میرا مَرنا اللہ کی خاطر ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿١٦٢﴾ کوئی اُس کا شریک نہیں ، اور مجھے اِسی کا حکم مِلا ہے

وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿١٦٣﴾ قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِىۡ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ
اور میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں ﴿١٦٣﴾ کہیے کہ کیا میں اللہ کے سِوا کوئی اور رب تلاش کروں جب کہ وہی ہر چیز کا رب ہے،

وَلَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ اِلَّا عَلَيۡهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى
اور جو شخص بھی کوئی کمائی کرتا ہے وہ اُسی پر رہتی ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا، پھر تمہارے رب

رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ
ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے پس وہ تمہیں بتا دے گا وہ چیز جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿١٦٤﴾ اور وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمۡ خَلٰٓـئِفَ الۡاَرۡضِ وَرَفَعَ بَعۡضَكُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبۡلُوَكُمۡ
تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور تم میں سے ایک کا رتبہ دوسرے پر بلند کیا؛ تاکہ وہ آزمائے تم کو

فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٦٥﴾ ع
اپنے دیے ہوئے میں ، آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٦٥﴾

منزل ٢

النصف ٢٠

(سورۂ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶۳) سے (۱۷۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۲۰۶) آیتیں اور (۲۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷) نمبر پر ہے اور سورہ ص کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۳۲۵) کلمات ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس میں (۱۴۰۱۰) حروف ہیں

المّٓصٓ ۝١ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ
المّٓصٓ ۝١ یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے پس آپ کا دل اُس کے باعث

مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ
تنگ نہ ہو؛ تاکہ آپ اُس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈراؤ، اور وہ ایمان والوں کے لیے یاد دہانی ہے ۝٢ جو اُترا ہے تمہاری جانب

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تمہارے رب کی طرف سے اُس کی پیروی کرو اور اُس کے سوا دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو، تم بہت کم

تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا
نصیحت مانتے ہو ۝٣ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا، اُن پر ہمارا عذاب رات کو آ پہونچا یا دوپہر کو

اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝٤ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ
جب کہ وہ آرام کر رہے تھے ۝٤ پھر جب ہمارا عذاب اُن پر آیا تو وہ اِس کے سِوا کچھ نہ کہہ سکے

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ
کہ واقعی ہم ظالم تھے ۝٥ پس ہم کو ضرور پوچھنا ہے اُن لوگوں سے جن کے پاس رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا
اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے ۝٦ پھر ہم اُن کے سامنے سب بیان کر دیں گے علم کے ساتھ اور ہم کہیں

غَآئِبِيْنَ ۝٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
غائب نہ تھے ۝٧ اُس دن وزن دار صرف حق ہوگا، پس جن کی (نیکیوں کی) تولیں بھاری ہوں گی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
وہی لوگ کامیاب ٹھہریں گے ۝٨ اور جن کی تولیں ہلکی ہوں گی وہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ
جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا، کیونکہ وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ نا انصافی کرتے تھے ۝٩ اور ہم نے

مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تم کو زمین میں جگہ دی اور ہم نے تمہارے لیے اُس میں زندگی کا سامان فراہم کیا، مگر تم بہت کم

تَشْكُرُوْنَ ۝١٠ ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع ۸
شکر کرتے ہو ۝١٠ اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر فرشتوں سے کہا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝١١
کہ آدم کو سجدہ کرو پس اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ۝١١

منزل ۲

قیامت کے دن جس کا نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گیا وہ کامیاب ہو گیا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ
اللہ نے کہا: تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ میں نے تجھ کو حکم دیا تھا، ابلیس نے کہا کہ میں اُس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھے

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ
آگ سے بنایا ہے اور آدم کو مٹی سے ﴿١٢﴾ اللہ نے کہا: تو اُتر جا یہاں سے ، تجھے یہ حق نہیں

اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ
کہ تو اُس میں گھمنڈ کرے، پس نکل جا یقیناً تو ذلیل ہے ﴿١٣﴾ ابلیس نے کہا کہ تو مجھے اُس دن تک کے لیے مُہلت دے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
جب کہ سب لوگ اُٹھائے جائیں گے ﴿١٤﴾ اللہ نے کہا کہ تجھے مُہلت دی گئی ﴿١٥﴾ ابلیس نے کہا کہ چونکہ مجھے تو نے گمراہ کیا ہے

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
میں بھی لوگوں کے لیے تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا ﴿١٦﴾ پھر اُن پر آؤں گا اُن کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
اور اُن کے پیچھے سے اور اُن کے دائیں سے اور اُن کے بائیں سے ، اور تو اُن میں سے اکثر کو شکر گزار

شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
نہ پائے گا ﴿١٧﴾ اللہ نے کہا کہ نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا ، جو کوئی اُن میں سے تیری راہ پر چلے گا

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
تو میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿١٨﴾ اور اے آدم ! تم اور تمہاری بیوی جنت میں

الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
رہو اور کھاؤ جہاں سے چاہو ، مگر اُس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ
ہو جاؤ گے ﴿١٩﴾ پھر شیطان نے دونوں کو بہکایا تاکہ وہ کھول دے اُن کی وہ شرمگاہیں

عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ
جو اُن سے چُھپائی گئی تھیں ، اُس نے اُن سے کہا کہ تمہارے رب نے تم کو اُس درخت سے صرف اِس لیے روکا ہے

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ
کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا تم کو ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوجائے ﴿٢٠﴾ اور اُس نے قسم کھا کر کہا کہ میں

لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا
تم دونوں کا خیر خواہ ہوں ﴿٢١﴾ پس مائل کر لیا اُن کو دھوکے سے ، پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا تو اُن کی شرمگاہیں

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ
اُن پر کُھل گئیں اور وہ اپنے کو باغ کے پتوں سے ڈھانکنے لگے ، اور اُن کے رب نے اُن کو پکارا کہ کیا میں نے

اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾
تمہیں اُس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا ہوا دُشمن ہے ﴿٢٢﴾

منزل ٢

شیطان مختلف طریقوں سے ہمیں بہکانے کی کوششیں کرتا ہے، اس سے بچنے کی کوشش کریں۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
اُنہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر آپ ہم کو معاف نہ کریں اور ہم پر رحم نہ کریں تو ہم نقصان

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي
اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے ﴿٢٣﴾ اللہ نے کہا: اُترو، تم ایک دوسرے کے دُشمن ہوں گے اور تمہارے لیے

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا
زمین میں ایک خاص مدت تک ٹھہرنا اور نفع اُٹھانا ہے ﴿٢٤﴾ اللہ نے کہا: اُسی میں تم جیو گے اور اُسی میں

تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا ع ١٥ / ٩
تم مرو گے اور اُسی سے تم نکالے جاؤ گے ﴿٢٥﴾ اے آدم کی اولاد! ہم نے تم پر لباس اُتارا

يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ
جو تمہاری شرم گاہوں کو ڈھانکے اور زینت بھی، اور تقوے کا لباس اُس سے بھی بہتر ہے، یہ اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ غور کریں ﴿٢٦﴾ اے آدم کی اولاد! شیطان تم کو بہکا نہ دے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
جس طرح اُس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا، اُس نے اُن کے لباس اُتروائے تاکہ اُن کو اُن کے سامنے

سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا
بے پردہ کر دے، وہ اور اُس کے ساتھی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھتے، ہم نے شیطانوں کو

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اُن لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے ﴿٢٧﴾ اور جب وہ کوئی فحش (کھلی برائی) کرتے ہیں

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ
تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اِسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے اور اللہ نے ہم کو اِسی کا حکم دیا ہے، کہہ دیں کہ اللہ کبھی بُرے کام کا

بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ
حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ کے ذِمّے وہ بات لگاتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ﴿٢٨﴾ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا

بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ
حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ سیدھا رکھو اور اُسی کو پکارو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڛ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا
اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے، جس طرح اُس نے تم کو پہلے پیدا کیا اُسی طرح تم دوسری بار بھی پیدا ہو گے ﴿٢٩﴾ ایک گروہ کو

هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ
اُس نے راہ دِکھا دی اور ایک گروہ ہے کہ اُس پر گمراہی ثابت ہو چکی، اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾
شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں ﴿٣٠﴾

منزل ٢

یہ حضرت آدم وحوا کی دعا ہے، گناہوں کی معافی اور اللہ کی رحمت طلب کرنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کریں۔ (اعراف: ٢٣)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
اے آدم کی اولاد ! ہر نماز کے وقت اپنا لباس پہنو اور کھاؤ پیو

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ ربع
اور حد سے تجاوز نہ کرو، بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۳۱) (اے نبی) آپ پوچھیے کہ اللہ کی زینت کو کس نے حرام کیا

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي
جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کھانے کی پاک چیزوں کو ، کہہ دیجیے کہ وہ دنیا کی زندگی میں بھی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
ایمان والوں کے لیے ہیں اور آخرت میں تو وہ خاص اُنہیں کے لیے ہوں گی، اِسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
لیے جو جاننا چاہیں (۳۲) کہہ دیجیے کہ میرے رب نے تو بس فحش باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے وہ کُھلی ہوں یا چُھپی

وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا
اور گناہ کو اور ناحق کی زیادتی کو اور اِس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرو جس کی اُس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری

وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ
اور یہ کہ تم اللہ کے ذِمّے ایسی بات لگاؤ جس کا تم علم نہیں رکھتے (۳۳) اور ہر قوم کے لیے ایک مُقرّرہ مدت ہے، پھر جب اُن کی مُدت

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا منزل ۲
آ جائے گی تو وہ نہ ایک لمحہ بھر پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے (۳۴) اے آدم کی اولاد ! اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ
تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم کو میری آیات سُنائیں تو جو شخص ڈرا اور جس نے اصلاح کر لی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۳۵) اور جو لوگ میری آیات کو جُھٹلائیں

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ
اور اُن سے تکبّر کریں وہی لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے (۳۶) پھر اُس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اُس کی نشانیوں کو جُھٹلائے ، اُن کے

يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا
نصیب کا جو حصّہ لکھا ہوا ہے وہ اُنہیں مِل کر رہے گا ، یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کی جان لینے کے لیے

يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
اُن کے پاس پہونچیں گے تو اُن سے پوچھیں گے کہ اللہ کے سِوا جن کو تم پُکارتے تھے کہاں ہیں ، وہ کہیں گے

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
کہ وہ سب ہم سے کھو گئے اور وہ اپنے اوپر اقرار کریں گے کہ بے شک وہ انکار کرنے والے تھے (۳۷)

فضول خرچی سے بچیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ہیں۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اللہ کہے گا : داخل ہوجاؤ آگ میں جنّات اور انسانوں کے اُن گروہوں کے ساتھ جو تم سے پہلے

فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا
گزر چکے ہیں، جب بھی کوئی گروہ (جہنم میں) داخل ہوگا وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا، یہاں تک کہ جب وہ سب اُس میں جمع

جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ
ہوجائیں گے تو اُن کے پچھلے اپنے اگلوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں جنھوں نے ہم کو گمراہ کیا پس آپ اِن کو

عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
آگ کا دوہرا عذاب دیجیے ، اللہ کہے گا کہ سب کے لیے دوہرا ہے مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
اور اُن کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے کہ تم کو ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
پس اپنی کمائی کے نتیجے میں عذاب کا مزہ چکھو ﴿۳۹﴾ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ
جھٹلایا اور اُن سے تکبّر کیا اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
اور وہ جنّت میں داخل نہ ہوں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں نہ گھس جائے ، اور ہم

نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ
مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۴۰﴾ اُن کے لیے دوزخ کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر اُسی کا اوڑھنا ہوگا،

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور ہم ظالموں کو اِسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کیے

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ز اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا
ہم کسی شخص پر اُس کی طاقت کے مطابق ہی بوجھ ڈالتے ہیں ، یہی لوگ جنت والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ
رہیں گے ﴿۴۲﴾ اور اُن کے سینے کی ہر رنجش کو ہم نکال دیں گے ، اُن کے نیچے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا
نہریں بہہ رہی ہوں گی ، اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم کو یہاں تک پہونچایا اور ہم

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ
راہ پانے والے نہ تھے اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ دیتا، ہمارے رب کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے،

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
اور آواز آئے گی کہ یہ جنّت ہے جس کے تم وارث ٹھہرائے گئے ہو اپنے اعمال کے بدلے ﴿۴۳﴾

وَنَادٰٓى اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا
اور جنّت والے دوزخ والوں کو پُکاریں گے کہ ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدْتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ فَاَذَّنَ
اُس کو سچا پایا ، کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ، وہ کہیں گے : ہاں ، پھر ایک پُکارنے والا

مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۴﴾ۙ الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ
دونوں کے درمیان پُکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر ﴿۴۴﴾ جو اللہ کی راہ سے

وقف لازم
عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ كٰفِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ۘ
روکتے تھے اور اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے تھے اور وہ آخرت کے مُنکر تھے ﴿۴۵﴾

وَبَيۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّاۢ بِسِيۡمٰٮهُمۡ ۚ
اور دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی، اور اعراف کے اوپر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو اُن کی علامتوں سے پہچانیں گے،

وَنَادَوۡا اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ اَنۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۟ لَمۡ يَدۡخُلُوۡهَا وَهُمۡ يَطۡمَعُوۡنَ ﴿۴۶﴾
اور وہ جنّت والوں کو پُکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، وہ ابھی جنّت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ امیدوار ہوں گے ﴿۴۶﴾

وَاِذَا صُرِفَتۡ اَبۡصَارُهُمۡ تِلۡقَآءَ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوۡا رَبَّنَا
اور جب دوزخ والوں کی طرف اُن کی نگاہ پھیری جائے گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ع وَنَادٰٓى اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ رِجَالًا منزل ۲
ہم کو شامل نہ کیجیے اِن ظالم لوگوں کے ساتھ ﴿۴۷﴾ اور اعراف والے اُن لوگوں کو پُکاریں گے

يَّعۡرِفُوۡنَهُمۡ بِسِيۡمٰٮهُمۡ قَالُوۡا مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡكُمۡ جَمۡعُكُمۡ وَمَا كُنۡتُمۡ
جنہیں وہ اُن کی علامت سے پہچانتے ہوں گے ، وہ کہیں گے کہ تمہارے کام نہ آئی تمہاری جماعت اور تمہارا

تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَۤاءِ الَّذِيۡنَ اَقۡسَمۡتُمۡ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحۡمَةٍ ؕ
اپنے آپ کو بڑا سمجھنا ﴿۴۸﴾ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ اُن کو کبھی اللہ کی رحمت نہ ملے گی،

اُدۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى
جنّت میں داخل ہو جاؤ اب تم پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ تم کبھی غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾ اور دوزخ کے لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ اَنۡ اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا
جنّت والوں کو پُکاریں گے کہ کچھ پانی ہم پر بھی ڈال دو یا اُس میں سے

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾ۙ الَّذِيۡنَ
جو رزق اللہ نے تمہیں دے رکھا ہے، وہ کہیں گے کہ اللہ نے اُن دونوں چیزوں کو کافروں کے لیے حرام کر دیا ہے ﴿۵۰﴾ وہ جنہوں نے

اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ
اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا ، پس آج

نَنۡسٰٮهُمۡ كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۵۱﴾
ہم اُن کو بُھلا دیں گے جس طرح اُنہوں نے اپنے اِس دن کی مُلاقات کو بُھلا دیا تھا اور جیسا کہ وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿۵۱﴾

جنّتی لوگ دوزخیوں کو دیکھ کر عذاب سے ڈرتے ہوئے یہ دعا کریں گے، عذاب سے حفاظت کے لیے اِس دعا کا اہتمام کریں۔ (اعراف: ۴۷)

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً
اور ہم اُن لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنیاد پر واضح کر دیا ہے ہدایت اور رحمت بنا کر

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ
اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں (۵۲) کیا اب بھی وہ اسی کے منتظر ہیں کہ اس کا مضمون ظاہر ہو جائے، جس دن اس کا مضمون

تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
ظاہر ہو جائے گا تو وہ لوگ جو اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے بول اُٹھیں گے کہ بے شک ہمارے رب کے پیغمبر حق لے کر

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
آئے تھے، پس اب کیا کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم کو دوبارہ واپس ہی بھیج دیا جائے تاکہ ہم

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
اس عمل کے سوا دوسرے عمل کریں جو ہم پہلے کرتے رہے تھے، انہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وہ جو وہ گھڑتے تھے (۵۳) بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ
چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا، وہ اُڑھاتا ہے رات کو

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
دن پر اس طرح کہ دن اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا، اور (اس نے پیدا کیے) سورج اور چاند اور ستارے جو تابع دار ہیں

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾
اس کے حکم کے، یاد رکھو! اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا، بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا (۵۴)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع
اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۵۵)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ
اور زمین میں فساد نہ کرو اس کی اصلاح کے بعد اور اسی کو پکارو خوف اور امید کے ساتھ،

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ
یقیناً اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے (۵۶) اور وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو

الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا
اپنی رحمت کے آگے خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے، پھر جب وہ بوجھل بادلوں کو

ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس کو کسی خشک زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے پانی اتارتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾
ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے؛ تاکہ تم غور کرو (۵۷)

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ
اور جو زمین اچھی ہے اُس کی پیداوار نکلتی ہے اُس کے رب کے حکم سے ، اور جو زمین خراب ہے

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع ۷/۵
اُس کی پیداوار کم ہی ہوتی ہے، اسی طرح ہم اپنی نشانیاں مختلف پہلوؤں سے دکھاتے ہیں اُن کے لیے جو شکر کرنے والے ہیں ﴿۵۸﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا ، نوح نے کہا : اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو کہ اُس کے سِوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾
تمہارا کوئی معبود نہیں ، میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۵۹﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ
اُس کی قوم کے بڑوں نے کہا کہ ہم کو تو یہ نظر آتا ہے تم ایک کھُلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہو ﴿۶۰﴾ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا:

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾
اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں بھیجا ہوا ہوں سارے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا رہا ہوں اور تمہاری بھلائی چاہ رہا ہوں، اور میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾

منزل ۲ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ
کیا تم کو اِس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی؛

لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ
تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ پس اُنہوں نے اُن کو جھٹلا دیا، پھر ہم نے نوح کو بچا لیا

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
اور اُن لوگوں کو بھی جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے اُن لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ ع ۸/۶
بے شک وہ لوگ اندھے تھے ﴿۶۴﴾ اور عاد کی طرف ہم نے اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُنہوں نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾
کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سِوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، پس کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۶۵﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ
اُس کی قوم کے بڑے جو انکار کر رہے تھے بولے : ہم تو تم کو نادانی میں مبتلا

سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ
دیکھتے ہیں اور ہم کو گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾ ہود (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم!

لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾
مجھے کوئی نادانی نہیں ہے بلکہ میں سارے جہانوں کے پروردگار کا رسول ہوں ﴿۶۷﴾

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ
تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا رہا ہوں اور میں تمہارے حق میں خیر خواہ ، امانت دار ہوں ﴿٦٨﴾ کیا تم کو اِس پر تعجب ہے

اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ط
کہ تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے رب کی نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے،

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ
اور یاد کرو جب کہ اُس نے قوم نوح کے بعد تم کو اُس کا جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں

فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾
تم کو پھیلاؤ بھی زیادہ دیا ، پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿٦٩﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
ہود (علیہ السلام) کی قوم نے کہا: کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم تنہا اللہ کی عبادت کریں اور اُن کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾
باپ دادا کرتے آئے ہیں ، پس تم جس عذاب کی دھمکی ہم کو دیتے ہو اُس کو لے آؤ اگر تم سچے ہو ﴿٧٠﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ط
ہود (علیہ السلام) نے کہا : تم پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غصہ واقع ہو چکا ہے،

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا
کیا تم مجھ سے اُن ناموں پر جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے ہیں ، جن کی

منزل ٢

نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ط فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری ، پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
میں ہوں ﴿٧١﴾ پھر ہم نے بچا لیا اُس کو اور جو اُس کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے

وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ع ١٦
اور ہم نے اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے تھے اور ماننے والے نہ تھے ﴿٧٢﴾

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا وقف لازم
اور ثمود کی طرف ہم نے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُنہوں نے کہا : اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سوا

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط
تمہارا کوئی معبود نہیں ، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلی ہوئی نشانی آ چکی ہے،

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ
یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی کے طور پر ہے پس اُس کو چھوڑدو کہ وہ کھائے اللہ کی

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾
زمین میں اور اُسے کسی بُرائی کے ارادے سے چھونا بھی نہیں ورنہ تم کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿٧٣﴾

اللہ کی نعمتوں کو یاد کرتے رہنا انسان کو کامیابی کی طرف لے جاتا ہے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ
اور یاد کرو جب کہ اللہ نے عاد کے بعد تم کو اُن کا جانشین بنایا اور تم کو زمین میں

فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ
ٹھکانہ دیا ، تم اُس کے میدانوں میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر

الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
گھر بناتے ہو ، پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے

مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
نہ پھرو ﴿٧٤﴾ اُن کی قوم کے بڑوں نے جنہوں نے گھمنڈ کیا اُن ایمان والوں

لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
سے کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے : کیا تم کو یقین ہے کہ صالح

مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾
اپنے رب کا بھیجا ہوا ہے ، اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم تو جو وہ لے کر آئے ہیں اُس پر ایمان رکھتے ہیں ﴿٧٥﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
وہ متکبّر لوگ کہنے لگے کہ ہم تو اُس چیز کے مُنکر ہیں جس پر تم ایمان

كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
لائے ہو ﴿٧٦﴾ پھر اُنہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے پھر گئے

وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
اور اُنہوں نے کہا : اے صالح ! اگر تو پیغمبر ہے تو وہ عذاب لے آ جس سے تو ہم کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
ڈراتا ہے ﴿٧٧﴾ پھر اُنہیں زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ

جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
پڑے رہ گئے ﴿٧٨﴾ اور صالح (علیہ السلام) یہ کہتے ہوئے (اُن کی بستیوں سے) نکل گئے کہ اے میری قوم ! میں نے تم کو

رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾
اپنے رب کا پیغام دیا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی مگر تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے ﴿٧٩﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو بھیجا، جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم کھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
دنیا میں کسی نے نہیں کیا ﴿٨٠﴾ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾
اپنی خواہش پوری کرتے ہو ؛ بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿٨١﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ
مگر اُن کی قوم کا جواب اِس بات کے سِوا کچھ نہ تھا کہ اِنہیں اپنی

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
بستی سے نکال دو ، یہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں ﴿٨٢﴾ پھر ہم نے بچا لیا لوط کو

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاَمْطَرْنَا
اور اُن کے گھر والوں کو سِوائے اُن کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿٨٣﴾ اور ہم نے اُن پر

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع ١٠/١٢/١٧
بارش برسائی (پتھروں کی) پھر دیکھو کہ کیسا انجام ہوا مجرموں کا ﴿٨٤﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور مدیَن کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
جس کے سِوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل

رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
پہونچ چکی ہے پس ناپ تول پورا کرو اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو

اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ
اُن کی چیزیں ، اور فساد نہ مچاؤ زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۚ وَلَا تَقْعُدُوْا
یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم مؤمن ہو ﴿٨٥﴾ اور راستوں پر

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
مت بیٹھو کہ ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے اُن لوگوں کو روکو

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
جو اُس پر ایمان لا چکے ہیں اور اُس کی راہ میں کجی (ٹیڑھا پن) تلاش کرو ، اور یاد کرو جب کہ تم بہت

قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
تھوڑے تھے پھر اُس نے تم کو بڑھا دیا ، اور دیکھو فساد مچانے والوں کا

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
کیا انجام ہوا ﴿٨٦﴾ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اُس پر ایمان لایا ہے

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا
جو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے تو انتظار کرو

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے ، اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

الجزء (۹)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
قوم کے بڑے لوگ جو متکبر تھے اُنہوں نے کہا کہ اے شعیب ! ہم تم کو اور اُن لوگوں کو

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم واپس ہماری ملّت میں آجاؤ،

قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
شعیب (علیہ السلام) نے کہا : کیا ہم بیزار ہوں تب بھی ﴿۸۸﴾ ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر ہم تمہاری

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ
ملّت میں لوٹ آئیں بعد اِس کے کہ اللہ نے ہم کو اُس سے نجات دی ، اور ہم سے یہ ممکن نہیں کہ ہم اُس ملّت میں لوٹ آئیں

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ
مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے ، ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے گھیرے ہوئے ہے ، ہم نے اپنے رب پر

تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
بھروسہ کیا ، اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیجیے ، آپ ہی بہترین فیصلہ

الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ
کرنے والے ہیں ﴿۸۹﴾ اور اُن بڑوں نے جنہوں نے اُس کی قوم میں سے انکار کیا تھا کہا کہ اگر تم شعیب کی

شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
پیروی کرو گے تو تم برباد ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾ پھر اُن کو زلزلے نے پکڑ لیا ، پس وہ اپنے گھر میں

منزل ۲

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ ۚۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
اوندھے منہ پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا گویا وہ اس بستی میں

مع
فِيْهَا ۚۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى
بسے ہی نہ تھے ، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی نقصان میں رہے ﴿۹۲﴾ اُس وقت شعیب (علیہ السلام) اُن سے

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ
منہ موڑ کر چلے اور کہا کہ اے میری قوم! میں تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا چکا اور تمہاری خیر خواہی کر چکا،

ع
فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
اب میں کیا افسوس کروں منکروں پر ﴿۹۳﴾ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا

اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾
اُس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا ؛ تاکہ وہ گڑگڑائیں ﴿۹۴﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ
پھر ہم نے دُکھ کو سُکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ اُنہیں خوب ترقی ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ تکلیف اورخوشی تو

اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾
ہمارے باپ دادوں کو بھی پہونچتی رہی ہے، پھر ہم نے اُن کو اچانک پکڑ لیا اور وہ اُس کا گمان بھی نہ رکھتے تھے ﴿۹۵﴾

یہ حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا ہے، جب حق و باطل گڈمڈ ہو اور حق سمجھ میں نہ آئے تو اِس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔(اعراف:۸۹)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم اُن پر آسمان اور زمین کی
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
نعمتیں کھول دیتے ، مگر اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے اُن کو پکڑ لیا اُن کے
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
اعمال کے بدلے ﴿۹۶﴾ پھر کیا بستی والے اِس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب
بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ ط اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ
رات کے وقت آ پڑے جب کہ وہ سوتے ہوں ﴿۹۷﴾ یا کیا بستی والے اِس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ج
اُن پر ہمارا عذاب آ پہونچے دن چڑھے جب وہ کھیلتے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے بے خوف ہو گئے ہیں،
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ ع
پس اللہ کی تدبیروں سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں ﴿۹۹﴾ کیا سبق نہیں ملا
لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ
اُن کو جو زمین کے وارث ہوئے ہیں اُس کے اگلے رہنے والوں کے بعد کہ اگر ہم چاہیں
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ج وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
تو اُن کو پکڑ لیں اُن کے گناہوں پر ، اور ہم نے اُن کے دِلوں پر مہر لگا دی ہے پس وہ نہیں سنتے ﴿۱۰۰﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ج وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
یہ وہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سُنا رہے ہیں ، اُن کے پاس اُن کے رسول
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ج فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ط
نشانیاں لے کر آئے تو ہرگز ایسا نہ ہوا کہ وہ ایمان لائیں اُس بات پر جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے،
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا
اِس طرح اللہ منکرین کے دِلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۰۱﴾ اور ہم نے اُن کے
لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ج وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
اکثر لوگوں میں عہد کی پابندی نہ پائی اور ہم نے اُن میں سے اکثر کو نافرمان پایا ﴿۱۰۲﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
پھر اُس کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون اور اُس کی قوم کے سرداروں کے پاس
فَظَلَمُوْا بِهَا ج فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾
مگر اُنہوں نے ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا ، پس دیکھو کہ فساد مچانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۰۳﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے فرعون! میں تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿۱۰۴﴾

منزل ۲

حَقِیْقٌ عَلٰۤی اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَیِّنَةٍ
پابند ہوں اِس بات کا کہ اللہ کے نام پر کوئی بات حق کے سِوا نہ کہوں ، میں تمہارے رب کی طرف سے کُھلی ہوئی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ؕ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ
نشانی لے کر آیا ہوں پس تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو ﴿۱۰۵﴾ فرعون نے کہا : اگر تم کوئی نشانی

بِاٰیَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰی عَصَاهُ
لے کر آئے ہو تو اُس کو پیش کرو اگر تم سچے ہو ﴿۱۰۶﴾ تب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا

فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ۚۖ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ
تو وہ اچانک ایک صاف اژدہا بن گیا ﴿۱۰۷﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے ہاتھ نکالا تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے سامنے

ع ١٣/٤
لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ؑ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ
چمک رہا تھا ﴿۱۰۸﴾ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ یہ شخص بڑا ماہر

عَلِیْمٌ ۙ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
جادوگر ہے ﴿۱۰۹﴾ جو چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری زمین سے نکال دے ، اب تمہاری کیا رائے ہے ﴿۱۱۰﴾

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۙ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْكَ
اُنہوں نے کہا : موسیٰ کو اور اُس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دو ﴿۱۱۱﴾ کہ وہ تمہارے پاس

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
سارے ماہر جادوگر لے آئیں ﴿۱۱۲﴾ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے ، اُنہوں نے کہا : ہم کو انعام تو ضرور ملے گا
منزل ٢

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾
اگر ہم غالب رہے ﴿۱۱۳﴾ فرعون نے کہا: ہاں ، اور یقیناً تم ہمارے قریبی لوگوں میں سے بن جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾

قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾
جادوگروں نے کہا : موسیٰ ! یا تو تم (عصا) ڈالو یا ہم ڈالنے والے بنتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم ہی ڈالو، پھر جب اُنہوں نے ڈالا تو اُنہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُن پر دہشت طاری کر دی

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ
اور بہت بڑا جادو دِکھایا ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا کہ اپنا عصا ڈال دو،

فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۚ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا
تو وہ اچانک نِگلنے لگا اُس کو جو اُنہوں نے گھڑا تھا ﴿۱۱۷﴾ پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ اُنہوں نے بنایا تھا

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۚ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۚ﴿۱۱۹﴾
باطل ہو کر رہ گیا ﴿۱۱۸﴾ پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿۱۱۹﴾

وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱۲۱﴾
اور جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾ اُنہوں نے کہا : ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے پروردگار پر ﴿۱۲۱﴾

حق ہمیشہ غالب آتا ہے اور باطل مٹ جاتا ہے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
جو رب ہے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا ﴿۱۲۲﴾ فرعون نے کہا: تم لوگ موسیٰ پر ایمان لے آئے اِس سے پہلے

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ
کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً یہ ایک سازش ہے جو تم لوگوں نے شہر میں اِس غرض سے کی ہے کہ تم اُس میں رہنے والوں کو وہاں سے

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
نکال دو ، تو تم جلد جان لو گے ﴿۱۲۳﴾ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۱۲۴﴾ اُنہوں نے کہا : ہم کو اپنے رب ہی

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
کی طرف لوٹنا ہے ﴿۱۲۵﴾ تم ہم کو صرف اِس بات کی سزا دینا چاہتے ہو کہ ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے

جَآءَتْنَا ۗ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع وَقَالَ ۱۴ ع
آ گئیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دیجیے اور ہم کو اسلام پر وفات دیجیے ﴿۱۲۶﴾ فرعون کی قوم

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا
کے سرداروں نے کہا : کیا تم موسیٰ کو اور اُس کی قوم کو چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں

فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۗ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
فساد پھیلائیں اور تم کو اور تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ فرعون نے کہا : ہم اُن کے بیٹوں کو قتل کریں گے

وَنَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى
اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے ، اور ہم اُن پر پوری طرح غالب ہیں ﴿۱۲۷﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی

لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ
قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو ، بے شک زمین اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾
وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُس کا وارث بنا دیتا ہے، اور آخری کامیابی تو اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۗ
موسیٰ کی قوم نے کہا: ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے اور تمہارے آنے کے بعد بھی،

قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اُن کی جگہ تم کو اِس سرزمین کا

الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ ۱۵ ع
مالک بنا دے پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾ اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا ؛ تاکہ اُن کو نصیحت ہو ﴿۱۳۰﴾

منزل ۲

دشمنانِ اسلام کی طرف سے ہونے والی زیادتیوں کے وقت اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنا چاہیے۔(اعراف:۱۲۶)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
لیکن جب اُن پر خوش حالی آتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لیے ہے ، اور اگر اُن پر کوئی آفت آتی

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
تو اُس کو موسیٰ اور اُس کے ساتھیوں کی نحوست بتاتے ، سُن لو ! ان کی بدبختی تو اللہ کے پاس ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ
مگر اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿١٣١﴾ اور وہ (موسیٰ سے) کہتے تھے کہ تم ہم پر

مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا
اپنا جادو چلانے کے لیے کیسی بھی نشانی لے کر آجاؤ ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿١٣٢﴾ پھر ہم نے اُن کے اوپر

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ
طوفان بھیجا اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک اور خون ، یہ سب نشانیاں الگ الگ

مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا
دِکھائیں پھر بھی اُنہوں نے تکبّر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ﴿١٣٣﴾ اور جب

وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
اُن پر کوئی عذاب پڑتا تو کہتے : اے موسیٰ! اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جس کا اُس نے تم سے وعدہ

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
کر رکھا ہے ، اگر تم ہم پر سے اِس عذاب کو ہٹا دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى
تمہارے ساتھ جانے دیں گے ﴿١٣٤﴾ پھر جب ہم اُن سے دور کر دیتے آفت کو کچھ مدّت کے لیے

اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
جہاں بہر حال اُنہیں پہونچنا تھا تو اُسی وقت وہ عہد کو توڑ دیتے ﴿١٣٥﴾ پھر ہم نے اُن کو سزا دی

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
اور اُن کو سمندر میں ڈبو دیا ؛ کیوں کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے

غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
بے پروا ہو گئے ﴿١٣٦﴾ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے اُن کو ہم نے زمین کے

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی ، اور بنی اسرائیل پر

رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا
آپ کے رب کا نیک وعدہ پورا ہو گیا اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے صبر کیا ، اور ہم نے فرعون اور اُس کی قوم کا

مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾
وہ سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے تھے اور جو وہ چڑھاتے تھے ﴿١٣٧﴾

منزل ٢

الربع

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اُتار دیا پھر اُن کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بُتوں (کی عبادت) پر

عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ
جمی ہوئی تھی ، اُنھوں نے کہا : اے موسیٰ! ہماری عبادت کے لیے بھی ایک بُت بنا دو جیسے اِن کے

اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ
بُت ہیں ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تم تو بڑے جاہل لوگ ہو ﴿١٣٨﴾ یہ لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ برباد

فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ
ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں سب جھوٹا ہے ﴿١٣٩﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سِوا کوئی اور

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ
معبود تلاش کروں ؛ حالانکہ اُس نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے ﴿١٤٠﴾ اور جب ہم نے فرعون کے لوگوں سے تم کو

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
نجات دی جو تم کو سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے کہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ ع ع ١٦ ٣
اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے ، اور اِس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ﴿١٤١﴾

منزل ٢
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور اُس کو پورا کیا مزید دس راتوں سے تو اُس کے

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ
رب کی مدت چالیس راتوں میں پوری ہوئی ، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے

هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
کہا : میرے پیچھے تم میری قوم میں جانشینی کرنا ، اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ
نہ چلنا ﴿١٤٢﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے وقت پر آ گئے تو اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا ، اُس نے کہا:

رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى
اے میرے رب! مجھے اپنے کو دِکھا دیجیے کہ میں آپ کو دیکھوں، (اللہ نے) کہا: تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے البتہ پہاڑ کی طرف

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
دیکھو اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی مجھ کو دیکھ سکو گے ، پھر جب اُس کے رب نے

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ
پہاڑ پر اپنی تجلّی ڈالی تو اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر گر پڑے ، پھر جب اُس کو ہوش آیا

قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٣﴾
تو کہا کہ آپ پاک ہیں ، میں نے آپ کی طرف رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں ﴿١٤٣﴾

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ
اللہ نے کہا : اے موسیٰ ! میں نے تم کو لوگوں پر اپنی پیغمبری اور اپنے کلام کے ذریعے

وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا
منتخب کیا، پس اب تھام لو جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اور شکرگزاروں میں سے بنو (۱۴۴) اور ہم نے اُس کے لیے

لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ
تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۗ
لکھ دی، پس اُس کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اُن کے صحیح مطلب کی پیروی کریں،

سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ
میں بہت جلد تم کو نافرمانوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا (۱۴۵) میں اپنی نشانیوں سے اُن لوگوں کو پھیر دوں گا

يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
جو زمین میں ناحق گھمنڈ کرتے ہیں، اور اگر وہ ہر قسم کی نشانیاں دیکھ لیں تب بھی

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ
اُن پر ایمان نہ لائیں، اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اُس کو نہ اپنائیں گے،

وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ — منزل ۲
اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اُس کو اپنا لیں گے، یہ اِس وجہ سے ہے کہ اُنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور وہ اُن کی طرف سے غافل رہے (۱۴۶) اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ
اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے اعمال غارت ہو گئے، اور وہ بدلے میں وہی پائیں گے

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ — ع ۱۷
جو وہ کرتے تھے (۱۴۷) اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے اُس (کے جانے) کے بعد اپنے

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۗ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا، ایک دھڑ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی، کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ نہ اُن سے بولتا ہے

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا — وقف لازم
اور نہ اُنہیں کوئی راہ دکھاتا ہے، اُس کو اُنہوں نے معبود بنا لیا اور وہ بڑے ظالم تھے (۱۴۸) اور جب

سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ
وہ پچھتائے اور اُنہوں نے محسوس کیا کہ وہ گمراہی میں پڑ گئے تھے تو اُنہوں نے کہا کہ اگر

لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ بخشا تو یقیناً ہم برباد ہو جائیں گے (۱۴۹)

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَٰنَ أَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا
اور جب موسیٰ (علیہ السلام) رنج اور غصے میں بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے تو اُنہوں نے کہا : تم نے

خَلَفْتُمُونِى مِنۢ بَعْدِىٓ ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى ٱلْأَلْوَاحَ
میرے بعد میری بہت بُری جانشینی کی ، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلدی کر لی ؟ اور اُس نے تختیاں ڈال دیں

وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُۥٓ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ٱبْنَ أُمَّ إِنَّ ٱلْقَوْمَ
اور وہ اپنے بھائی کا سَر پکڑ کر اُس کو اپنی طرف کھینچنے لگے ، ہارون (علیہ السلام) نے کہا : اے میری ماں کے بیٹے! لوگوں نے مجھے

ٱسْتَضْعَفُونِى وَكَادُوا۟ يَقْتُلُونَنِى ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِىَ ٱلْأَعْدَآءَ
دبا لیا تھا اور قریب تھا کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں ، پس آپ دُشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں

وَلَا تَجْعَلْنِى مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِأَخِى
اور مجھ کو ظالموں کے ساتھ شامل نہ کریں (۱۵۰) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب ! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دیجیے

وَأَدْخِلْنَا فِى رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿۱۵۱﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ ع ۱۸
اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیے ، اور آپ ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں (۱۵۱) بے شک جن لوگوں نے

ٱلْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ
بچھڑے کو معبود بنایا اُن کو اُن کے رب کا غضب پہونچے گا اور ذِلّت دنیا کی زندگی میں ،

منزل ۲
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲﴾ وَٱلَّذِينَ عَمِلُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ثُمَّ تَابُوا۟
اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جھوٹ باندھنے والوں کو (۱۵۲) اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے پھر اُس کے بعد

مِنۢ بَعْدِهَا وَءَامَنُوٓا۟ ۙ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾
توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک اُس کے بعد آپ کا رب بخشنے والا ، مہربان ہے (۱۵۳)

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى ٱلْغَضَبُ أَخَذَ ٱلْأَلْوَاحَ ۖ وَفِى نُسْخَتِهَا
اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا غصّہ ٹھنڈا ہوا تو اُنہوں نے تختیاں اُٹھائیں ، اور جو اُن میں لکھا ہوا تھا

هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَٱخْتَارَ مُوسَىٰ
اُس میں ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں (۱۵۴) اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے

قَوْمَهُۥ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَٰتِنَا ۖ فَلَمَّآ أَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ
ستر آدمی چُنے ہمارے مُقرر کیے ہوئے وقت کے لیے ، پھر جب اُن کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب!

لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّٰىَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلسُّفَهَآءُ
اگر آپ چاہتے تو پہلے ہی اِن کو ہلاک کر دیتے اور مجھ کو بھی ، کیا آپ ہم کو ایسے کام کی وجہ سے ہلاک کریں گے جو ہم میں سے

مِنَّآ ۖ إِنْ هِىَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَآءُ وَتَهْدِى مَن
بیوقوفوں نے کیا ، یہ سب آپ کی جانب سے آزمائش ہے آپ اِس سے جس کو چاہیں گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں

تَشَآءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْغَٰفِرِينَ ﴿۱۵۵﴾
ہدایت دیں ، آپ ہی ہمارے تھامنے والے ہیں پس ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے ، آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں (۱۵۵)

یہ حضرت موسیٰ کی اپنے اور اپنے بھائی کے لیے حصولِ مغفرت و رحمت کی دعا ہے، اس کا اہتمام کرنا چاہیے ۔ (سورۂ اعراف: ۱۵۱)

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا
اور آپ ہمارے لیے اِس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی ، ہم نے آپ کی

هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ
طرف رجوع کیا ، اللہ نے کہا : میں اپنے عذاب میں مبتلا کرتا ہوں جس کو چاہتا ہوں ، اور میری رحمت

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ
شامل ہے ہر چیز کو ، پس میں اُس کو لکھ دوں گا اُن کے لیے جو ڈر رکھتے ہیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ (۱۵۶) اَلَّذِيْنَ
ادا کرتے ہیں اور جو ہماری نشانیوں پر ایمان لاتے ہیں (۱۵۶) جو لوگ

يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا
پیروی کریں گے اُس رسول کی جو نبی اُمّی ہے ، جس کو وہ اپنے یہاں لکھا ہوا

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ
پاتے ہیں تورات اور انجیل میں ، وہ اُن کو نیکی کا حکم دیتا ہے

وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
اور اُن کو بُرائی سے روکتا ہے اور اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں جائز ٹھہراتا ہے اور ناپاک چیزیں اُن پر

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ
حرام کرتا ہے اور اُن پر سے وہ بوجھ اور طوق اُتارتا ہے جو

منزل ۲

عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا
اُن پر تھیں ، پس جو لوگ اُس پر ایمان لائے اور جنھوں نے اُس کی عزت کی اور اُس کی مدد کی اور اُس نور (قرآن) کی

النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۧ (۱۵۷)
پیروی کی جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے تو وہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں (۱۵۷)

۱۹ ع ۲ ۹

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ
(اے نبی) کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! بے شک میں اُس اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ
جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں ، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، وہی زندگی دیتا ہے

وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ
اور وہی مارتا ہے ، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے اُمّی رسول و نبی پر جو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (۱۵۸)
ایمان رکھتا ہے اللہ اور اُس کے کلمات پر اور اُس کی پیروی کرو ؛ تاکہ تم ہدایت پاؤ (۱۵۸)

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۱۵۹)
اور موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اُسی کے مطابق انصاف کرتا ہے (۱۵۹)

یہ دعا حضرت موسیٰؑ نے کوہِ طور پر جاتے ہوئے مانگی تھی، اللہ سے رحم و کرم مانگنے اور دنیا و آخرت کی نیک حالی کے لیے اِس دعا کا اہتمام کریں۔ (اعراف: ۱۵۵، ۱۵۶)

وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَیۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی
اور ہم نے اُن کو بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے اُنہیں الگ الگ گروہ بنا دیا ، اور ہم نے موسیٰ کو

مُوۡسٰۤی اِذِ اسۡتَسۡقٰىهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ
حکم بھیجا اُس وقت جب اُس کی قوم نے پانی مانگا کہ فلاں پتھر پر اپنی لاٹھی مارو

فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
تو اُس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے ، ہر گروہ نے اپنا پانی پینے کا ٹھکانہ

مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ وَظَلَّلۡنَا عَلَیۡهِمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَیۡهِمُ
معلوم کر لیا ، اور ہم نے اُن پر بدلیوں کا سایہ کیا اور ہم نے اُن پر

الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰی ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ
مَن و سلویٰ اُتارا ، کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں،

وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذۡ
اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ خود اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾ اور جب

قِیۡلَ لَهُمُ اسۡكُنُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡیَةَ وَكُلُوۡا مِنۡهَا حَیۡثُ
اُن سے کہا گیا کہ اُس بستی میں جا کر بس جاؤ اور اُس میں سے جہاں سے چاہو

شِئۡتُمۡ وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا نَّغۡفِرۡ
کھاؤ اور کہو کہ ہم کو بخش دیجیے اور دروازے میں سے جھکے ہوئے داخل ہو ، ہم تمہاری

لَكُمۡ خَطِیۡٓـٰٔتِكُمۡ ؕ سَنَزِیۡدُ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ
خطائیں معاف کر دیں گے ، ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۱۶۱﴾ پھر اُن میں سے

الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَهُمۡ
ظالموں نے بدل ڈالا دوسرا لفظ اُس کے سِوا جو اُن سے کہا گیا تھا،

فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا
پھر ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا اِس لیے کہ وہ

یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسۡـَٔلۡهُمۡ عَنِ الۡقَرۡیَةِ الَّتِیۡ كَانَتۡ
ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾ اور آپ اُن سے اُس بستی کا حال پوچھیے جو دریا کے

حَاضِرَةَ الۡبَحۡرِ ۘ اِذۡ یَعۡدُوۡنَ فِی السَّبۡتِ اِذۡ تَاۡتِیۡهِمۡ
کنارے تھی ، جب وہ سبت (سنیچر) کے بارے میں حد سے نکل جاتے تھے کہ جب اُن کے

حِیۡتَانُهُمۡ یَوۡمَ سَبۡتِهِمۡ شُرَّعًا وَّیَوۡمَ لَا یَسۡبِتُوۡنَ ۙ
سنیچر کے دن اُن کی مچھلیاں پانی کے اوپر آتیں اور جس دن سنیچر نہ ہوتا

لَا تَاۡتِیۡهِمۡ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبۡلُوۡهُمۡ بِمَا كَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾
تو نہ آتیں ، اِس طرح ہم نے اُن کی آزمائش کی اِس لیے کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے ﴿۱۶۳﴾

منزل ۲
ع ۲۰
وقف لازم
معانقة المصحف

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَاۨ ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ
اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنھیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
اُن کو سخت عذاب دینے والا ہے ، اُنھوں نے کہا : تمھارے رب کے سامنے الزام اُتارنے کے لیے اور اِس لیے کہ شاید

يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ
وہ ڈریں ﴿۱۶۴﴾ پھر جب یہ لوگ وہ بات بھلا بیٹھے جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی تو بُرائی سے روکنے والوں کو تو ہم نے

السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا
بچا لیا اور جنھوں نے زیادتی کی تھی اُن کی مُسلسل نافرمانی کی وجہ سے ہم نے اُنہیں ایک سخت عذاب میں

يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
پکڑ لیا ﴿۱۶۵﴾ پھر جب وہ بڑھنے لگے اُس کام میں جس سے وہ روکے گئے تھے تو ہم نے اُن سے کہا کہ ذلیل بندر

قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى
بن جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور جب آپ کے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ اُن (یہود) پر قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ
بھیجتا رہے گا جو اُن کو نہایت بُرا عذاب دیں گے ، بے شک آپ کا رب جلد سزا

الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ
دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾ اور ہم نے اُن کو گروہ گروہ کر کے زمین میں پھیلا دیا،

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ
اُن میں سے کچھ نیک ہیں اور اُن میں سے کچھ اُس سے مختلف ، اور ہم نے اُن کو آزمایا اچھے حالات سے

وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا
اور بُرے حالات سے تاکہ وہ باز آئیں ﴿۱۶۸﴾ پھر اُن کے پیچھے نا اہل لوگ آئے جو کتاب کے

الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ
وارث بنے ، وہ اِسی دنیا کے سامان لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم یقیناً بخش دیے جائیں گے،

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ
اور اگر ایسا ہی سامان اُن کے سامنے پھر آئے تو وہ اُس کو لے لیں گے ، کیا اُن سے کتاب میں اِس کا عہد

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ
نہیں لیا گیا ہے کہ اللہ کے نام پر حق کے سِوا کوئی اور بات نہ کہیں ، اور اُنھوں نے پڑھا ہے جو کچھ اُس میں لکھا ہے ، اور آخرت کا

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ
گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لیے ، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے

بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾
پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں ، بے شک ہم ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے ﴿۱۷۰﴾

اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتے ہیں۔ (اعراف:۱۷۰)

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ
اور جب ہم نے پہاڑ کو اُن کے اوپر اُٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے، اور اُنہوں نے گمان کیا کہ وہ اُن پر آ پڑے گا،

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع ۲۱
پکڑو اُس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی سے، اور یاد رکھو جو اُس میں ہے تاکہ تم بچو ﴿۱۷۱﴾

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
اور جب آپ کے رب نے آدم کی اولاد کی پیٹھوں سے اُن کی اولاد کو نکالا

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۛ شَهِدْنَا ۛ معانقة ۷
اور اُن کو گواہ ٹھہرایا خود اُن کے اوپر، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ اُنہوں نے کہا: ہاں کیوں نہیں! ہم اقرار کرتے ہیں،

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ
یہ اِس لیے ہوا کہ کہیں تم قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اِس کی خبر نہ تھی ﴿۱۷۲﴾ یا کہو کہ

اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا
ہمارے باپ دادا نے پہلے سے شرک کیا تھا اور ہم اُن کے بعد اُن کی نسل میں ہوئے، تو کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
اُس کام پر جو غلط کار لوگوں نے کیا ﴿۱۷۳﴾ اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

منزل ۲ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ
لوٹ جائیں ﴿۱۷۴﴾ اور اُن کو اُس شخص کا حال سنائیے جس کو ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں تو وہ اُن سے

مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا
نکل بھاگا، پس شیطان اُس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں میں سے ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ اور اگر ہم چاہتے

لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ
تو اُس کو اُن آیتوں کے ذریعے سے بلندی عطا کرتے مگر وہ تو زمین کا ہو رہا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا، پس اُس کی مثال

كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ
کتّے کی سی ہے کہ اگر تم اُس پر بوجھ لاد دو تب بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دو تب بھی ہانپے،

ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ
یہ مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، پس آپ یہ واقعات

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَاۗءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ
اُن کو سناؤ تاکہ وہ سوچیں ﴿۱۷۶﴾ کتنی بری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ
ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۷۷﴾ اللہ جس کو راہ دکھائے

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾
وہی راہ پانے والا ہوتا ہے، اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو وہی گھاٹا اُٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾

وہ شخص یقیناً بڑے خسارے میں ہے جسے اللہ تعالیٰ ہدایت سے محروم کر دے۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ
اور ہم نے جنّات اور انسان میں سے بہتوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ، اُن کے دِل ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
جن سے وہ سمجھتے نہیں ، اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور اُن کے کان ہیں

لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
جن سے وہ سُنتے نہیں ، وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ اُن سے بھی زیادہ بے راہ ، یہی لوگ غافل ہیں ﴿۱۷۹﴾

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
اور اسماءِ حسنیٰ (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں لہٰذا اُس کو اُن ہی ناموں سے پکارو، اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اُس کے ناموں میں ٹیڑھا

فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ
راستہ اختیار کرتے ہیں، وہ جو کچھ کر رہے ہیں اُس کا بدلہ اُنھیں دیا جائے گا ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوق میں ایک جماعت ایسی بھی ہے

يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ع ۲۲
جو لوگوں کو حق کا راستہ دِکھاتی ہے اور اُسی حق کے مطابق انصاف سے کام لیتی ہے ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ
ہم اُن کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے اُن کو خبر بھی نہیں ہوگی ﴿۱۸۲﴾ اور میں اُن کو ڈھیل دیتا ہوں، یقین جانو کہ میری خفیہ تدبیر

منزل ۲ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ
بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾ کیا اُن لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اُن کے ساتھی کو کوئی پاگل پن نہیں ہے ، وہ تو ایک صاف

مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ
ڈرانے والا ہے ﴿۱۸۴﴾ کیا اُنھوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام پر نظر نہیں کی اور جو کچھ اللہ نے

اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ
پیدا کیا ہے ہر چیز سے اور اِس بات پر کہ شاید اُن کی مدت قریب آگئی ہو ، پس اِس کے بعد

حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ
وہ کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾ اللہ جس کو گمراہ کر دے اُس کو کوئی راہ دِکھانے والا نہیں،

وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ
اور وہ اُن کو اُن کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے ﴿۱۸۶﴾ وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب

مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ وقف منزل وقف لازم
واقع ہوگی، آپ کہہ دیجیے کہ اُس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے، وہی اُس کے وقت پر اُس کو ظاہر کرے گا، وہ بھاری ہو رہی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
آسمانوں میں اور زمین میں، وہ جب تم پر آئے گی تو اچانک آجائے گی، وہ آپ سے (اِس طرح) پوچھتے ہیں گویا آپ اُس کی تحقیق

عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
کر چکے ہو ، کہہ دیجیے کہ اُس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾

قیامت کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے، اس کا وقت آنے پر وہ اسے ظاہر کرے گا۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ
(اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا اور نہ بُرے کا مگر جو اللہ چاہے ، اور اگر

كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ
میں غیب کو جانتا تو بہت سے فائدے اپنے لیے حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان

السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِيْ معانقة ١٤
نہ پہونچتا ، میں تو محض ایک ڈرانے والا اور خوش خبری سُنانے والا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں (١٨٨) وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ
تم کو پیدا کیا ایک جان سے اور اُسی سے بنایا اُس کا جوڑا تاکہ اُس کے پاس سکون حاصل کرے،

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ
پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو اُس کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا پھر وہ اُس کو لیے پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہوگئی

دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾
تو دونوں نے مل کر اپنے رب اللہ سے دعا کی کہ اگر آپ نے ہمیں تندرست اولاد دی تو ہم آپ کے شکرگزار رہیں گے (١٨٩)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
مگر جب اللہ نے اُن کو تندرست اولاد دے دی تو وہ اُس کی بخشی ہوئی چیز میں دوسروں کو اُس کا شریک ٹھہرانے لگے، اللہ برتر ہے

منزل ٢ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ ۖ
اُن مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں (١٩٠) کیا وہ شریک بناتے ہیں ایسوں کو جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود مخلوق ہیں (١٩١)

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنْ
اور وہ نہ اُن کی کسی قسم کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (١٩٢) اور اگر

تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
تم اُن کو رہنمائی کے لیے پُکارو تو وہ تمہاری پُکار پر نہ چلیں ، برابر ہے چاہے تم اُن کو پُکارو

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یا تم خاموش رہو (١٩٣) جن کو تم اللہ کے سِوا پُکارتے ہو

عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں ، پس تم اُن کو پُکارو پھر وہ تمہیں جواب دیں اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ
سچے ہو (١٩٤) کیا اُن کے پاؤں ہیں کہ اُن سے چلیں ، کیا اُن کے ہاتھ ہیں کہ اُن سے

بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ
پکڑیں ، کیا اُن کی آنکھیں ہیں کہ اُن سے دیکھیں ، کیا اُن کے کان ہیں کہ اُن سے

بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾
سُنیں ، کہہ دیجیے کہ تم اپنے شریکوں کو بُلاؤ پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو (١٩٥)

جس قوم نے قرآن پر عمل کیا اور اس کے مطابق زندگی گزاری اسے ہمیشہ سربلندی عطا ہوتی ہے۔

اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
یقیناً میرا کارساز تو اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری ہے اور وہی کارسازی کرتا ہے نیک بندوں کی ﴿۱۹۶﴾

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ
اور جن کو تم پُکارتے ہو اُس کے سِوا وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ

اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ
اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری بات نہ سُنیں گے،

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ
اور تم کو نظر آتا ہے کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ درگزر کیجیے اور نیکی کا

بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ
حکم دیجیے اور جاہلوں سے نہ اُلجھیے ﴿۱۹۹﴾ اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
طرف سے آئے تو اللہ کی پناہ مانگیے ، بے شک وہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ جو لوگ

اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ
ڈر رکھتے ہیں جب کبھی شیطان کے اثر سے کوئی بُرا خیال اُنہیں چھو جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر اُسی وقت اُن کو

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾
سوجھ آجاتی ہے ﴿۲۰۱﴾ اور جو شیطان کے بھائی ہیں وہ اُن کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ
اور جب آپ اُن کے سامنے معجزہ پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم نے یہ معجزہ خود اپنی پسند سے کیوں پیش نہ کیا؟ کہہ دیں کہ میں تو اُسی بات کی

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى
اتباع کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے، یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرتوں کا مجموعہ ہے اور جو لوگ

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا
ایمان لائیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُس کو توجہ سے

لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ
سُنو اور خاموش رہو ؛ تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۲۰۴﴾ اور اپنے رب کو صبح و شام یاد کریں

تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ
اپنے دِل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ اور پست آواز سے،

وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
اور غافلوں میں سے نہ بنیں ﴿۲۰۵﴾ بے شک جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ ع
وہ اُس کی عبادت سے تکبّر نہیں کرتے اور وہ اُس کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اُسی کو سجدہ کرتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

منزل ۲

السجدة ۱

(سورۂ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٣٠) سے (٣٦) تک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٧٥) آیات اور (١٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨) نمبر پر ہے اور سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔)

اس میں (١٠٧٥) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (٥٠٨٠) حروف ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا
وہ آپ سے انفال (مالِ غنیمت) کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ انفال اللہ اور اُس کے رسول کے لیے ہیں، پس تم لوگ اللہ سے

اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ
ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو ، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
ایمان رکھتے ہو ﴿١﴾ ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو اُن کے دِل

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى
ڈر جائیں اور جب اللہ کی آیتیں اُن کے سامنے پڑھی جائیں تو وہ اُن کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٢﴾ وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے اُس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ
خرچ کرتے ہیں ﴿٣﴾ یہی لوگ حقیقی مؤمن ہیں ، اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ
درجے اور مغفرت ہیں اور (اُن کے لیے) عزت کی روزی ہے ﴿٤﴾ جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کو

بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿٥﴾
حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکالا ، اور مسلمانوں میں سے ایک گروہ کو یہ پسند نہیں تھا ﴿٥﴾

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ
وہ اِس حق کے معاملے میں آپ سے جھگڑ رہے تھے بعد اِس کے کہ وہ ظاہر ہو چکا تھا ، گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ
آنکھوں دیکھتے ﴿٦﴾ اور جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو جماعتوں میں سے ایک

اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ
تم کو مِل جائے گی اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا نہ لگے وہ تم کو ملے ، اور اللہ

اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾
چاہتا تھا کہ وہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے اپنے کلمات سے اور منکروں کی جڑ کاٹ دے ﴿٧﴾

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾
تاکہ حق حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو کر رہ جائے چاہے مجرموں کو کتنا ہی ناپسند ہو ﴿٨﴾

سچے ایمان والے اللہ سے ڈرتے ہیں اور آپسی تعلقات کو درست رکھتے ہیں۔

اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ فَاسۡتَجَابَ لَكُمۡ اَنِّىۡ مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ
جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اُس نے تمہاری فریاد سُنی کہ میں تمہاری مدد کے لیے ایک ہزار

مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُرۡدِفِيۡنَ ﴿۹﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَئِنَّ
فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں ﴿۹﴾ اور یہ اللہ نے اِس لیے کیا کہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تاکہ تمہارے دِل

بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ ۚ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ
اُس سے مطمئن ہو جائیں ، اور مدد تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے ، یقیناً اللہ زبردست ہے،

ع ۱۵

حَكِيۡمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذۡ يُغَشِّيۡكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنۡهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيۡكُمۡ
حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اللہ نے تم پر اونگھ ڈال دی اپنی طرف سے تمہاری تسکین کے لیے اور آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمۡ بِهٖ وَيُذۡهِبَ عَنۡكُمۡ رِجۡزَ
تمہارے اوپر پانی اُتارا کہ اُس کے ذریعے سے تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطان کی نجاست کو

الشَّيۡطٰنِ وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ ﴿۱۱﴾ؕ
دور کردے اور تمہارے دِلوں کو مضبوط کر دے اور اُس سے قدموں کو جمادے ﴿۱۱﴾

اِذۡ يُوۡحِىۡ رَبُّكَ اِلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ اَنِّىۡ مَعَكُمۡ فَثَبِّتُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ
جب آپ کے رب نے فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ایمان والوں کو جمائے رکھو،

سَاُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا
میں کافروں کے دِلوں میں رُعب ڈال دوں گا پس تم گردنوں کے

منزل ۲

فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
اوپر مارو اور اُن کی اُنگلیوں کے ہر ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ ﴿۱۲﴾ یہ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے

شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ
اللہ اور اُس کے رسول کی مُخالفت کی ، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی مُخالفت کرتا ہے تو

اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمۡ فَذُوۡقُوۡهُ وَاَنَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ
اللہ سزا دینے میں سخت ہے ﴿۱۳﴾ تو اب یہ چکھو اور جان لو کہ مُنکروں کے لیے

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ
آگ کا عذاب ہے ﴿۱۴﴾ اے ایمان والو ! جب تمہارا مقابلہ مُنکرین سے میدانِ جنگ

كَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ﴿۱۵﴾ۚ وَمَنۡ يُّوَلِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ
میں ہو تو اُن سے پیٹھ مت پھیرو ﴿۱۵﴾ اور جس نے ایسے موقع پر پیٹھ

دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوۡ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدۡ بَآءَ
پھیری سوائے اِس کے کہ جنگی چال کے طور پر ہو یا دوسری فوج سے جا ملنے کے لیے ہو تو وہ اللہ کے

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶﴾
غضب کا شکار ہو جائے گا اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶﴾

مشکل حالات میں مدد انسانوں کی طرف سے نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
پس اُن کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اُنہیں قتل کیا ، اور جب آپ نے اُن پر خاک پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بلکہ اللہ نے پھینکی تاکہ اللہ اپنی طرف سے ایمان والوں پر خوب احسان کرے ، بے شک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾
سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١٧﴾ یہ تو ہو چکا ، اور بے شک اللہ منکرین کی تمام تدبیریں بے کار کر کے رہے گا ﴿١٨﴾

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے آ گیا ، اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے،

وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ
اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا چاہے وہ کتنا ہی زیادہ ہو،

وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا ع ٢
اور بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾ اے ایمان والو ! اللہ اور اُس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾
رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے منہ نہ موڑو حالانکہ تم سُن رہے ہو ﴿٢٠﴾

منزل ٢ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ ۚ
اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا کہ ہم نے سُنا حالانکہ وہ نہیں سنتے ﴿٢١﴾

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ
یقیناً اللہ کے نزدیک بدتر جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ
کام نہیں لیتے ﴿٢٢﴾ اور اگر اللہ اُن میں کسی بھلائی کو دیکھتا تو وہ ضرور اُن کو سُننے کی توفیق دیتا ، اور اگر

اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اب وہ اُنہیں سُنوا دے تو وہ ضرور منہ پھیر لیں گے بے رُخی کرتے ہوئے ﴿٢٣﴾ اے ایمان والو!

اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ
اللہ اور رسول کی پُکار پر لبّیک کہو جب کہ رسول تم کو اُس چیز کی طرف بُلا رہا ہے جو تم کو زندگی دینے والی ہے،

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ
اور جان لو کہ اللہ انسان اور اُس کے دِل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ اُسی کے پاس تم

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾ اور ڈرو اُس فتنے سے جو خاص اُنہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جنھوں نے

مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾
تم میں سے ظلم کیا ، اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿٢٥﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
اور یاد کرو جب کہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے ، ڈرتے تھے

اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ
کہ لوگ اچانک تم کو اُچک نہ لیں ، پھر اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور تم کو

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پاکیزہ روزی دی ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾
خیانت نہ کرو اللہ اور رسول کے ساتھ اور خیانت نہ کرو اپنی امانتوں میں حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۲۷﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہے ، اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ ۳ع ۱۷
بڑا اجر ہے ﴿۲۸﴾ اے ایمان والو ! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے

يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ
تو اللہ تم کو ایک فیصلے کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا منزل ۲
اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب کافر آپ کے بارے میں تدبیریں سوچ رہے تھے

لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ
کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں یا وطن سے نکال دیں ، وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیریں کر رہا تھا،

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا
اور اللہ بہترین تدبیر والا ہے ﴿۳۰﴾ اور جب اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں

قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
کہ ہم نے سُن لیا ، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کلام پیش کر دیں ، یہ تو بس

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا
اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب اُنہوں نے کہا کہ اے اللہ ! اگر یہی

هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ
حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر لے آ ﴿۳۲﴾ اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں کہ اُن کو عذاب دے اِس حال میں کہ آپ

فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾
اُن میں موجود ہوں ، اور اللہ اُن پر عذاب لانے والا نہیں جب کہ وہ استغفار کررہے ہوں ﴿۳۳﴾

خوب استغفار کیجیے،عذاب سے حفاظت ہوگی۔(انفال:۳۳)

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
اور اللہ اُن کو کیوں عذاب نہیں دے گا حالانکہ وہ مسجدِ حرام سے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ
روکتے ہیں جب کہ وہ اُس کے مُتولّی نہیں ، اُس کے مُتولّی تو صرف اللہ سے ڈرنے والے ہی ہو سکتے ہیں،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
مگر اُن میں سے اکثر اِس کو نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ اور بیت اللہ کے پاس

عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
اُن کی نماز سیٹی بجانے اور تالی پیٹنے کے سِوا اور کچھ نہیں ، پس اب چکھو عذاب

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ
اپنے کُفر کی وجہ سے ﴿۳۵﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا وہ اپنے مال کو اِس لیے

اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ
خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں اور وہ اُس کو خرچ کرتے رہیں گے پھر

تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۠ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
یہ اُن کے لیے حسرت (کا سبب) بنے گا پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے ، اور جنہوں نے انکار کیا

منزل ۲ اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لا لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ
اُن کو جہنم کی طرف اِکٹھا کیا جائے گا ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ ناپاک کو الگ کر دے پاک سے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا
اور ناپاک کو ایک پر ایک رکھے پھر اُس ڈھیر کو

فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ ع ۱۸/۹
جہنم میں ڈال دے گا ، یہی لوگ خسارے میں پڑنے والے ہیں ﴿۳۷﴾ انکار کرنے والوں سے

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا
کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے وہ اُن سے معاف کر دیا جائے گا ، اور اگر وہ پھر وہی کریں گے

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
تو ہمارا معاملہ اگلوں کے ساتھ گزر چکا ہے ﴿۳۸﴾ اور اُن سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ

فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ
باقی نہ رہے اور دین سارا کا سارا اللہ کے لیے ہوجائے ، پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک

اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
اللہ اُن کے کاموں کو دیکھنے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر اُنہوں نے اعراض کیا تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
کہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے ، اور کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے ﴿۴۰﴾

یاد رکھو! اللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وہ بہترین مولیٰ اور بہترین کارساز ہے۔ (انفال:۴۰)

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
اور جان لو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تمہیں حاصل ہو اُس کا پانچواں حصہ اللہ

وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَابۡنِ
اور رسول کے لیے اور رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے

السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا
لیے ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اُس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر اُتاری

یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ
فیصلے کے دن جس دن کہ دونوں جماعتوں میں مڈبھیڑ ہوئی ، اور اللہ ہر چیز پر

قَدِیۡرٌ ﴿٤١﴾ اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الدُّنۡیَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰی
قادر ہے ﴿٤١﴾ اور جب تم وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر

وَالرَّکۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ ؕ وَلَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی
اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا ، اور اگر تم اور وہ وقت مقرر کرتے تو ضرور اُس مقررہ مدّت کے بارے میں تم میں

الۡمِیۡعٰدِ ۙ وَلٰکِنۡ لِّیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ۬ۙ لِّیَهۡلِكَ
اختلاف ہو جاتا، لیکن جو ہوا وہ اِس لیے ہوا تا کہ اللہ اُس امر کا فیصلہ کر دے جس کو ہو کر رہنا تھا ؛ تا کہ جس کو ہلاک ہونا ہے

مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحۡیٰی مَنۡ حَیَّ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
وہ روشن دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جس کو زندگی حاصل کرنا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے ، اور یقیناً اللہ

لَسَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿٤٢﴾ ۙ اِذۡ یُرِیۡکَهُمُ اللّٰهُ فِیۡ مَنَامِكَ قَلِیۡلًا ؕ
سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٤٢﴾ جب اللہ آپ کے خواب میں اُن کو تھوڑے دِکھاتا رہا،

وَلَوۡ اَرٰىکَهُمۡ کَثِیۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ
اگر وہ تمہیں اُن کو زیادہ دِکھا دیتا تو تم لوگ ہمت ہار جاتے اور آپس میں جھگڑنے لگتے اُس معاملے میں

وَلٰکِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٤٣﴾ وَاِذۡ
لیکن اللہ نے تم کو بچا لیا ، یقیناً وہ دِلوں تک کا حال جانتا ہے ﴿٤٣﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب

یُرِیۡکُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَیۡتُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِکُمۡ قَلِیۡلًا وَّیُقَلِّلُکُمۡ
تم ایک دوسرے کے مدِ مقابل آئے تھے تو اللہ تمہاری نگاہوں میں اُن کی تعداد کم دِکھا رہا تھا اور اُن کی نگاہوں میں

فِیۡۤ اَعۡیُنِهِمۡ لِیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَی اللّٰهِ
تمہیں کم کر کے دِکھا رہا تھا ؛ تا کہ جو کام ہو کر رہنا تھا اللہ اُسے پورا کر دِکھائے ، اور تمام معاملات اللہ ہی

ع ٥-٢ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿٤٤﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمۡ فِئَةً
کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ﴿٤٤﴾ اے ایمان والو ! جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو

فَاثۡبُتُوۡا وَاذۡکُرُوا اللّٰهَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿٤٥﴾ ج
تو تم ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو ؛ تا کہ تم کامیاب ہو ﴿٤٥﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اُس کے رسول کی اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری آجائے گی اور تمہار ا ہوا

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
اُکھڑ جائے گی ، اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۴۶﴾ اور اُن لوگوں کی طرح

كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ
مت بنو جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾
اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں ؛ حالانکہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اُن کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
اور جب شیطان نے اُنہیں اُن کے اعمال خوش نما بنا کر دکھائے اور کہا کہ آج لوگوں میں سے کوئی

الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ
تم پر غالب آنے والا نہیں اور میں تمہارے ساتھ ہوں ، مگر جب دونوں گروہ آمنے سامنے ہوئے

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى
تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہا کہ میں تم سے بَری ہوں ، میں وہ سب دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع ٦
جو تم لوگ نہیں دیکھتے ، میں اللہ سے ڈرتا ہوں ، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۴۸﴾

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ
جب مُنافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے کہتے تھے کہ اِن لوگوں کو اُن کے دین نے دھوکے میں

دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾
ڈال دیا ہے ، اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ بڑا زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
اور اگر آپ دیکھتے جب کہ فرشتے اُن مُنکرین کی جان قبض کرتے ہیں مارتے ہوئے اُن کے چہروں

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ
اور اُن کی پیٹھوں پر اور یہ کہتے ہوئے کہ اب جلنے کا عذاب چکھو ﴿۵۰﴾ یہ بدلہ ہے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ ﴿۵۱﴾
اُس کا جو تم نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجا تھا اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿۵۱﴾

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فرعون کے لوگوں کی طرح اور جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾
پس اللہ نے اُن کے گناہوں پر اُن کو پکڑ لیا ، بے شک اللہ قوت والا ، سخت سزا دینے والا ہے ﴿۵۲﴾

منزل ٢

آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے اور ہوا اُکھڑ جائے گی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
یہ اِس وجہ سے ہوا کہ اللہ اُس انعام کو جو وہ کسی قوم پر کرتا ہے اُس وقت تک نہیں بدلتا جب تک

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۵۳ كَدَاْبِ اٰلِ
کہ وہ اُس کو نہ بدل دیں جو اُن کے دلوں میں ہے، اور بے شک اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ۝۵۳ فرعون کے لوگوں

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
کی طرح اور جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا پھر ہم نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۵۴
اُن کو ہلاک کر دیا اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا اور یہ سب لوگ ظالم تھے ۝۵۴

اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۵
بے شک سب جانداروں میں بدترین اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنھوں نے انکار کیا اور وہ ایمان نہیں لاتے ۝۵۵

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
جن سے آپ نے عہد لیا پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝۵۶ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ
اور وہ ڈرتے نہیں ۝۵۶ پس اگر آپ اُن کو لڑائی میں پاؤ تو اُن کو ایسی سزا دو کہ جو

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝۵۷ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ
اُن کے پیچھے ہیں وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں ؛ تاکہ اُنہیں عبرت ہو ۝۵۷ اور اگر آپ کو کسی قوم سے بدعہدی کا منزل ۲

خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ۝۵۸ ع
ڈر ہو تو اُن کا عہد اُن کی طرف پھینک دو اِس طرح کہ تم اور وہ برابر ہو جائیں ، بے شک اللہ بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا ۝۵۸

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝۵۹
اور انکار کرنے والے یہ نہ سمجھیں کہ وہ نکل بھاگیں گے ، وہ ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ۝۵۹

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ
اور اُن کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے تیار رکھو قُوت اور پلے ہوئے گھوڑے

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ
کہ اُس سے تمہاری ہیبت رہے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور اُن کے علاوہ دوسروں پر بھی

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ
جن کو تم نہیں جانتے ، اللہ اُن کو جانتا ہے ، اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ
خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جائے گی ۝۶۰ اور اگر وہ صُلح کی طرف جھکیں

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱
تو آپ بھی اُس کے لیے جھک جائیے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے ، بے شک وہ سننے والا ، جاننے والا ہے ۝۶۱

جب تک ہم خود کو نہیں بدلیں گے تب تک ہمارے حالات نہیں بدلیں گے۔ (انفال:۵۳)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ
اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں گے تو اللہ آپ کے لیے کافی ہے ، وہی ہے جس نے اپنی مدد سے اور مؤمنین کے

بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ
ذریعے آپ کو قوت دی ﴿٦٢﴾ اور اُن کے دِلوں میں اتفاق پیدا کر دیا ، اگر آپ زمین میں جو کچھ ہے

مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
سب خرچ کر ڈالتے تب بھی اُن کے دِلوں میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے؛ لیکن اللہ نے اُن میں اتفاق

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ
پیدا کر دیا ، بے شک وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٦٣﴾ اے (پیارے) نبی ! آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور وہ مؤمنین

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ٩
جنھوں نے آپ کا ساتھ دیا ﴿٦٤﴾ اے (پیارے) نبی ! مؤمنین کو لڑائی پر

عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا
اُبھاریے ، اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم ہوں گے تو دو سو پر غالب

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ
آئیں گے ، اور اگر تم میں سو ہوں گے تو ہزار منکروں پر

منزل ٢ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ
غالب آئیں گے ، اِس واسطے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿٦٥﴾ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا

وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
اور اُس نے دیکھ لیا کہ تم میں کچھ کمزوری ہے ، پس اگر تم میں سو ثابت قدم ہوں گے

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ
تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى
غالب آئیں گے ، اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٦٦﴾ کسی نبی کے لیے لائق نہیں کہ اُس کے پاس قیدی ہوں

حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ وَاللّٰهُ
جب تک وہ زمین میں اچھی طرح خون ریزی نہ کر لے ، تم دنیا کے اسباب چاہتے ہو اور اللہ

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ
آخرت کو چاہتا ہے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٦٧﴾ اور اگر اللہ کا لکھا ہوا پہلے سے

سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا
موجود نہ ہوتا تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا ہے اُس کی وجہ سے تم کو سخت عذاب پہونچ جاتا ﴿٦٨﴾ پس جو مالِ غنیمت تم نے

غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع ٥
لیا ہے اُس کو کھاؤ (وہ) تمہارے لیے حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٦٩﴾

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اپنی خصوصی مدد سے نوازتے رہتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ
اے (پیارے) نبی ! آپ کے قبضے میں جو قیدی ہیں اُن سے کہہ دیجیے کہ اگر اللہ تمہارے دِلوں میں

فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
کوئی بھلائی پائے گا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر وہ تمہیں دے دے گا اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور اگر یہ آپ سے بدعہدی کریں گے تو اِس سے پہلے اُنہوں نے اللہ سے بدعہدی کی

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا
تو اللہ نے (تم کو) اُن پر قابو دے دیا،اور اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا
اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی

وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ
اور مدد کی ، وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ، اور جو لوگ ایمان لائے مگر انہوں نے

يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰي يُهَاجِرُوْا ۚ
ہجرت نہیں کی تو اُن سے تمہارا دوستی کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کرکے نہ آجائیں،

وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍۢ
اور اگر وہ تم سے دین کے معاملے میں مدد مانگیں تو تم پر اُن کی مدد کرنا واجب ہے سوائے اِس کے کہ یہ مدد

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ
ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ

كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي
منکر ہیں وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں ، اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ

الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
پھیلے گا اور بڑا فساد ہوگا ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
جہاد کیا اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ سچے

حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ
مؤمن ہیں ، اُن کے لیے بخشش ہے اور بہترین رزق ہے ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں سے ہیں ، اور خون کے رشتے دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع
ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں اللہ کی کتاب میں ، بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿۷۵﴾

منزل ۲

اس میں (۴۰۷۸) کلمات ہیں	(سورۂ توبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی دو آیتیں مکی ہیں، اس میں (۱۲۹) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹) نمبر پر ہے اور سورۂ مائدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)	اس میں (۱۰۴۸۸) حروف ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ﴿١﴾
اعلانِ براءت ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے اُن مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے ﴿١﴾

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ
پس تم لوگ مُلک میں چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے،

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى
اور یہ کہ اللہ مُنکروں کو رُسوا کرنے والا ہے ﴿٢﴾ اور اعلان ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے

النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ ۵
بڑے حج کے دن لوگوں کے لیے کہ اللہ اور اُس کا رسول مشرکوں سے

وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا احتیاط
بری ہیں ، اب اگر تم لوگ توبہ کرو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ، اور اگر تم منھ پھیرو گے تو جان لو

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ﴿٣﴾
کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو ، اور انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوش خبری دے دو ﴿٣﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا
مگر جن مشرکوں سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر اُنہوں نے تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی

وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ
اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی تو اُن کا معاہدہ اُن کی مُدت تک پورا کرو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
بے شک اللہ پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے ﴿٤﴾ پھر جب حُرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو

الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ
قتل کرو جہاں تم اُن کو پاؤ اور اُن کو پکڑو اور اُن کو گھیرو

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
اور بیٹھو ہر جگہ اُن کی گھات میں ، پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾
اور زکوٰۃ ادا کریں تو اُنہیں چھوڑ دو ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٥﴾

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ
اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ مانگے تو اُس کو پناہ دے دو ؛ تاکہ وہ اللہ کا کلام

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ ع ۱ ۲ ۷
سنے پھر اُس کو اُس کی امان کی جگہ پہونچا دو ، یہ اِس لیے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے ﴿٦﴾

منزل ۲

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
اُن مشرکین کے لیے اللہ اور اُس کے رسول کے ذِمّے کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
مگر جن لوگوں سے تم نے عہد کیا تھا مسجد حرام کے پاس ، پس جب تک وہ تم سے

لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾ كَيْفَ
سیدھے رہیں تم بھی اُن سے سیدھے رہو ، بے شک اللہ پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے ﴿٧﴾ کیسے

وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ
عہد رہے گا جب کہ یہ حال ہے کہ اگر وہ تمہارے اوپر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا،

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ
وہ تم کو اپنے منھ کی بات سے راضی کرنا چاہتے ہیں مگر اُن کے دِل انکار کرتے ہیں ، اور اُن میں اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٨﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ
بد عہد ہیں ﴿٨﴾ اُنھوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچ دیا پھر اُنھوں نے اللہ کے راستے

سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ
سے روکا ، بہت بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں ﴿٩﴾ کسی مؤمن کے معاملے میں

مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ فَاِنْ
وہ نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا ، اور یہی لوگ ہیں زیادتی کرنے والے ﴿١٠﴾ پس اگر

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي
وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی

الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ وَاِنْ
بھائی ہیں ، اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو جاننے والوں کے لیے ﴿١١﴾ اور اگر

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
یہ اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں عہد کے بعد اور تمہارے دین میں عیب لگائیں

فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ
تو کفر کے اِن سرداروں سے لڑو ، بے شک اُن کی قسمیں کچھ نہیں ؛ تاکہ وہ

يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
باز آئیں ﴿١٢﴾ کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جنھوں نے اپنے عہد توڑ دیے اور رسول کو

بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ
نکالنے کی جسارت کی اور وہی ہیں جنھوں نے تم سے جنگ میں پہل کی ، کیا تم اُن سے ڈرو گے

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾
جب کہ اللہ زیادہ مستحق ہے کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو ﴿١٣﴾

سچے ایمان والے صرف اللہ تعالیٰ ہی سے ڈرتے ہیں۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ
اُن سے لڑو ، اللہ تمہارے ہاتھوں اُن کو سزا دے گا اور اُن کو رُسوا کرے گا اور تم کو اُن پر غلبہ دے گا

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ لا وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ط
اور مسلمان لوگوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا ﴿۱۴﴾ اور اُن کے دِلوں کی جلن کو دور کرے گا،

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ
اور اللہ توبہ نصیب کرے گا جس کو چاہے گا ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تمہارا یہ گمان ہے

اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا
کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے اُن لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور جنہوں نے اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ط وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
اور رسول اور مؤمنین کے سِوا کسی کو دوست نہیں بنایا، اور اللہ جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ ع ۸
جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۱۶﴾ مشرکوں کا کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں

شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ط اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ج
حالانکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کے گواہ ہیں ، اُن لوگوں کے تو اعمال ہی غارت ہو چکے ہیں،

وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ منزل ۲
اور دوزخ ہی میں ہمیشہ اُن کو رہنا ہے ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ
دِن پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور اللہ کے سِوا کسی سے

اِلَّا اللّٰهَ قف فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾
نہ ڈرے ، ایسے لوگ اُمید ہے کہ ہدایت پانے والوں میں سے بنیں ﴿۱۸﴾

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ
کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام کے بسانے کو برابر کر دیا اُس شخص کے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط لَا يَسْتَوٗنَ
اللہ پر اور آخرت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا ، اللہ کے نزدیک یہ دونوں

عِنْدَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وقف لازم
برابر نہیں ہو سکتے ، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿۱۹﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ لا
اور اُنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مال و جان سے جہاد کیا،

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
اُن کا درجہ اللہ کے یہاں بڑا ہے اور یہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا

اُن کا رب اُن کو خوش خبری دیتا ہے اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغات کی جن میں اُن کے لیے

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

ہمیشہ رہنے والی نعمت ہوگی (٢١) اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا

عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ

اجر ہے (٢٢) اے ایمان والو ! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو

وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں،

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ

اور تم میں سے جو اُن کو اپنا دوست بنائیں گے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں (٢٣) کہہ دیجیے

اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور تمہارا خاندان اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے بند ہونے سے

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو ، یہ سب تم کو اللہ اور اُس کے رسول اور اُس کی

وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے ، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (٢٤) بے شک اللہ نے بہت سے موقعوں پر

مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

تمہاری مدد کی ہے اور حُنین کے دن بھی جب تمہاری کثرت نے تم کو ناز میں مبتلا کر دیا تھا

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا

پھر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی وُسعت کے باوجود تم پر

رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

تنگ ہو گئی ، پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے (٢٥) اُس کے بعد اللہ نے اپنے رسول

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ج

اور مؤمنین پر اپنی سکینت اُتاری اور ایسے لشکر اُتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا

وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾

اور اللہ نے کافروں کو سزا دی ، اور یہی کافروں کا بدلہ ہے (٢٦)

منزل ٢

ع ٩

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ
پھر اُس کے بعد اللہ جس کو چاہے توبہ نصیب کر دے،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا
اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۲۷﴾ اے ایمان والو ! مشرکین

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ
بالکل ناپاک ہیں پس وہ اِس سال کے بعد مسجد حرام کے

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ
پاس نہ آئیں ، اور اگر تم کو مُفلسی کا اندیشہ ہو تو اگر اللہ چاہے گا تو اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا
تم کو بے نیاز کر دے گا ، بے شک اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ اُن اہلِ کتاب سے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ
لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اللہ اور اُس کے

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ
رسول کے حرام ٹھہرائے ہوئے کو حرام ٹھہراتے ہیں اور نہ دین حق کو

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
اپنا دین بناتے ہیں ، یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ

عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ِۨ ۴ ع ۵ ۱۰
دیں اور چھوٹے بن کر رہیں ﴿۲۹﴾ اور یہود نے کہا کہ عُزیر

ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں ، یہ

قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اُن کے اپنے منھ کی باتیں ہیں ، وہ اُن لوگوں کی بات نقل کر رہے ہیں جنھوں نے اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْۤا
کُفر کیا ، اللہ اُن کو ہلاک کرے وہ کدھر بہکے جارہے ہیں ﴿۳۰﴾ اُنہوں نے اللہ کے

اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
سِوا اپنے عُلماء اور مشائخ کو رب بنا ڈالا

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا
اور مسیح ابن مریم کو بھی ؛ حالانکہ اُن کو صرف یہ حکم تھا کہ وہ ایک معبود

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾
کی عبادت کریں ، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، وہ پاک ہے اُس شرک سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۳۱﴾

منزل ۲

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بُجھا دیں اور اللہ اپنی روشنی کو

اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْٓ
پورا کیے بغیر ماننے والا نہیں ، چاہے کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۳۲﴾ اُسی نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
اپنے رسول کو بھیجا ہے ہدایت اور دین حق کے ساتھ ؛ تاکہ اُس کو سارے دین پر

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
غالب کر دے ، چاہے یہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۳۳﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ
والو ! اہلِ کتاب کے اکثر علماء اور مشائخ لوگوں کے مال

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا
اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُن کو اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى
خرچ نہیں کرتے اُن کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ﴿۳۴﴾ اُس دن اُس مال پر دوزخ کی

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ
آگ دہکائی جائے گی پھر اُس سے اُن کی پیشانیاں اور اُن کے پہلو اور اُن کی پیٹھیں

وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
داغی جائیں گی ، یہی ہے وہ جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کیا تھا ، پس اب چکھو جو تم جمع

تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ
کرتے رہے ﴿۳۵﴾ بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ

شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ
مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جس دِن اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ، اُن میں سے

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا
چار حُرمت والے ہیں ، یہی ہے سیدھا دین پس اُن میں تم

فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ڪ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا
اپنے اوپر ظلم نہ کرو ، اور مشرکوں سے سب مِل کر لڑو جس طرح

يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾
وہ سب مِل کر تم سے لڑتے ہیں ، اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾

إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مہینوں کو ہٹا دینا کفر میں ایک اضافہ ہے اُس سے کفر کرنے والے گمراہی میں پڑتے ہیں،

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
وہ کسی سال حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اُس کو حرام کر دیتے ہیں؛ تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے کی گنتی

اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ
پوری کر کے اُس کے حرام کیے ہوئے کو حلال کر لیں، اُن کے بُرے اعمال اُن کے لیے خوش نما بنا دیے گئے ہیں، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ ع ١٥
انکار کرنے والوں کو راستہ نہیں دکھاتا ﴿٣٧﴾ اے ایمان والو! تم کو کیا ہو گیا ہے

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ
کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو،

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے، آخرت کے مقابلے میں دنیا کی

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
زندگی کا سامان تو بہت تھوڑا ہے ﴿٣٨﴾ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو دردناک سزا

اَلِيْمًا ڏ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۭ
دے گا اور تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے،

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٣٩﴾ اگر تم رسول کی مدد نہ کرو گے تو اللہ خود اُس کی مدد کر چکا ہے

اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
جب کہ کافروں نے اُس کو نکال دیا تھا، وہ صرف دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے،

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے، پس اللہ نے اُس پر اپنی

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
سکینت نازل فرمائی اور اُس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور اللہ نے کافروں کی بات

كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾
نیچی کر دی، اور اللہ کی بات تو اونچی ہے، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٤٠﴾

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
(جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہو چاہے تم ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾
راستے میں جہاد کرو، اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿٤١﴾

منزل ٢

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ
اگر نفع قریب ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور آپ کے پیچھے ہو لیتے

وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
مگر یہ منزل اُن پر کٹھن ہو گئی ، اب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ج يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ج
کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے ، وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں،

ع ٥ / ١٢ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ج لِمَ
اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں ﴿٤٢﴾ اللہ آپ کو معاف کرے ، آپ نے کیوں

اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ
اُنہیں اجازت دے دی یہاں تک کہ آپ پر کھل جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی

الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
آپ جان لیتے ﴿٤٣﴾ جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط
وہ اپنے مال اور جان سے جہاد نہ کرنے کے لیے آپ سے اجازت نہیں مانگتے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ منزل ٢
اور اللہ پرہیز گاروں کو خوب جانتا ہے ﴿٤٤﴾ آپ سے اجازت تو وہی لوگ مانگتے ہیں جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ
اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں،

فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ
پس وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں ﴿٤٥﴾ اور اگر وہ نکلنا چاہتے

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ
تو ضرور اُس کا کچھ سامان تیار کر لیتے مگر اللہ نے اُن کا اُٹھنا پسند نہ کیا

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾
اِس لیے اُنہیں جما رہنے دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿٤٦﴾

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا
اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے لیے خرابی ہی بڑھانے کا سبب بنتے

وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ج وَفِيْكُمْ
اور وہ تمہارے درمیان فتنہ پھیلانے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے اور تم میں

سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾
اُن کی سننے والے ہیں ، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿٤٧﴾

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى
یہ پہلے بھی فتنے کی کوشش کر چکے ہیں اور وہ آپ کے لیے کاموں کا اُلٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ

جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ
حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا اور وہ ناخوش ہی رہے ﴿٤٨﴾ اور اُن میں

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ
وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ مجھے رخصت دے دیجیے اور مجھ کو فتنے میں نہ ڈالیے، سُن لو! وہ تو فتنے میں

سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ
پڑ چکے، اور بے شک جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿٤٩﴾ اگر

تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ
آپ کو کوئی اچھائی پیش آتی ہے تو اُن کو دُکھ ہوتا ہے، اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہونچتی ہے

يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا اور وہ خوش ہو کر

فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ
لوٹتے ہیں ﴿٥٠﴾ کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہونچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے،

هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ
وہ ہمارا کار ساز ہے اور اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿٥١﴾ کہہ دیں

هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ
کہ کیا تم ہمارے لیے صرف دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے منتظر ہو، مگر ہم

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ
تمہارے حق میں اِس کے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر عذاب بھیجے اپنی طرف سے

اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾
یا ہمارے ہاتھوں سے، بس اب انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ﴿٥٢﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ
کہہ دیجیے کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا نا خوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا، بے شک تم

كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ
نا فرمان لوگ ہو ﴿٥٣﴾ اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے صرف اس لیے

نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ
محروم ہوئے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا اور یہ لوگ نماز کے لیے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾
آتے ہیں تو سستی کے ساتھ آتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں تو ناگواری کے ساتھ ﴿٥٤﴾

منزل ٢

ہر انسان کو وہی چیز پہنچتی ہے جو اس کے مقدر میں لکھی ہے۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

پس آپ اُن کے مال اور اولاد کو کچھ وقعت نہ دیجیے ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ اِن کے ذریعے سے

بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اُنہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور اُن کی جانیں اِس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں ﴿۵۵﴾

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ

اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہتے ہیں وہ تم میں سے ہیں ؛ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ

قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا

ڈرپوک لوگ ہیں ﴿۵۶﴾ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ پائیں یا کوئی غار یا گھس بیٹھنے کی جگہ

لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

تو وہ اُلٹے بھاگ کر اُس میں جا چھپیں ﴿۵۷﴾ اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو آپ پر صدقات کے

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا

بارے میں عیب لگاتے ہیں ، اگر اُس میں سے اُنہیں دیا جائے تو راضی رہتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے

مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

تو ناراض ہو جاتے ہیں ﴿۵۸﴾ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور اُس کے رسول نے اُنہیں جو کچھ دیا تھا

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ منزل ٢

اُس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے ، اللہ اپنے فضل سے ہم کو اور بھی دے گا

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ ع ٧ ١٧ ١٣

اور اُس کا رسول بھی ، ہم کو تو اللہ ہی چاہیے ﴿۵۹﴾ صدقات (زکوٰۃ) تو در اصل فقیروں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي

اور مسکینوں کے لیے ہیں اور اُن کارکنوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مقرر ہیں اور اُن کے لیے جن کا دِل رکھنا مطلوب ہے ، نیز

الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً

گردنوں کے چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں اور اللہ کے راستے میں اور مسافر کی امداد میں ، یہ ایک فریضہ ہے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

اللہ کی طرف سے ، اور اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اُن میں وہ لوگ بھی ہیں جو نبی کو

النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ

دُکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو کان ہے ، کہہ دیجیے کہ وہ تمہاری بھلائی کے لیے کان ہے ، وہ اللہ پر

بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ

ایمان رکھتے ہیں اور اہلِ ایمان پر اعتماد کرتے ہیں اور وہ رحمت ہیں اُن کے لیے جو تم میں اہلِ ایمان ہیں،

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾

اور جو لوگ اللہ کے رسول کو دُکھ دیتے ہیں اُن کے لیے درد ناک سزا ہے ﴿۶۱﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ
وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو راضی کر لیں ؛ حالانکہ اللہ اور اُس کا رسول زیادہ حق دار ہیں

الثلثة
اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ
کہ وہ اُس کو راضی کریں اگر وہ مؤمن ہیں ﴿٦٢﴾ کیا اُن کو معلوم نہیں کہ جو

مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
اللہ اور اُس کے رسول کی مُخالفت کرے اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ
ہمیشہ رہے گا ، یہ بہت بڑی رُسوائی ہے ﴿٦٣﴾ منافقین ڈرتے ہیں

اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ
کہ کہیں اُن (مسلمانوں) پر ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو اُن کو اُن کے دِلوں کے بھیدوں سے آگاہ کر دے ، کہہ دیجیے

اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ
کہ تم مذاق اُڑا لو ، اللہ یقیناً ظاہر کر دے گا جس سے تم ڈرتے ہو ﴿٦٤﴾ اور اگر

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ
آپ اُن سے پوچھو تو وہ کہیں گے کہ ہم تو بس ہنسی اور دِل لگی کر رہے تھے ، کہہ دیجیے : کیا تم اللہ سے

منزل ٢
وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ
اور اُس کی آیات سے اور اُس کے رسول سے ہنسی دِل لگی کر رہے تھے ؟ ﴿٦٥﴾ بہانے مت بناؤ،

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ
تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے ، اگر ہم معاف کر دیں تم میں سے ایک گروہ کو

نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ
تو دوسرے گروہ کو تو ضرور سزا دیں گے کیوں کہ وہ مجرم ہیں ﴿٦٦﴾ منافق مرد

وقف لازم
وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ
اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں ، وہ بُرائی کا حکم دیتے ہیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ
اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں ، اُنہوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ
تو اللہ نے بھی اُن کو بُھلا دیا ، بے شک منافقین بہت نا فرمان ہیں ﴿٦٧﴾ منافق مردوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
اور منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾
یہی اُن کے لیے بس ہے ، اُن پر اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے ﴿٦٨﴾

منافق کی علامت: جو لوگ اللہ کو بھول جاتے ہیں اللہ تعالیٰ بھی انہیں ان کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔ (توبہ : ٦٧)

كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا
جس طرح تم سے اگلے لوگ وہ تم سے زور میں زیادہ تھے اور مال اور اولاد کی کثرت میں

وَّاَوۡلَادًا ؕ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ
بڑھے ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے حصّے سے فائدہ اٹھایا اور تم نے بھی اپنے حصّے سے فائدہ اٹھایا

كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ وَخُضۡتُمۡ
جیسا کہ تمہارے اگلوں نے اپنے حصّے سے فائدہ اُٹھایا تھا اور تم نے بھی وہی بحثیں کیں

كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ؕ اُولٰٓـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا
جیسی بحثیں انہوں نے کی تھیں ، یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں

وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ
ضائع ہو گئے اور یہی لوگ گھاٹے میں پڑنے والے ہیں ﴿۶۹﴾ کیا انہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ
اُن سے پہلے گزرے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم

وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ ؕ اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ
اور اصحاب مدین اور اُلٹی ہوئی بستیوں کی ، اُن کے پاس اُن کے رسول دلیلوں کے ساتھ آئے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۷۰﴾ منزل ۲
تو ایسا نہ تھا کہ اللہ اُن پر ظلم کرتا مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے ﴿۷۰﴾

وقف لازم
وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ
اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں ایک دوسرے کے مدد گار ہیں ، وہ بھلائی کا

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ
حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰٓـئِكَ
اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں ، یہی لوگ ہیں

سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ
جن پر اللہ رحم کرے گا ، بے شک اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ مؤمن مردوں

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
اور مؤمن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے ایسے باغات کا کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ
اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اور وعدہ ہے پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے والے باغات میں،

ع ۱۵
وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۷۲﴾ ع
اور اللہ کی رضامندی کا جو سب سے بڑھ کر ہے ، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۷۲﴾

مؤمن کی علامت: ایمان والے ایک دوسرے کو بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔ (توبہ : ۷۱)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ
اے پیارے نبی ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر کڑے بن جائیے،

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا
اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٧٣﴾ وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ اُنہوں نے

قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا
نہیں کہا ؛ حالانکہ اُنہوں نے کفر کی بات کہی اور وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اور اُنہوں نے وہ چاہا

بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
جو اُنہیں حاصل نہ ہو سکا ، اور یہ صرف اِس کا بدلہ تھا کہ اُن کو اللہ اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا
غنی کر دیا ، اگر وہ توبہ کریں تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہے اور اگر وہ منھ پھیر لیں

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ
تو اللہ اُن کو دردناک عذاب دے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ، اور زمین میں اُن کا

فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ
نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار ﴿٧٤﴾ اور اُن میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾
اُس نے ہم کو اپنے فضل سے عطا کیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم نیک بن کر رہیں گے ﴿٧٥﴾

منزل ٢

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾
پھر جب اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے عطا کیا تو وہ اُس میں کنجوسی کرنے لگے اور برگشتہ ہو کر منھ پھیر لیا ﴿٧٦﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا
پس اللہ نے اُن کے دِلوں میں نفاق بٹھا دیا اُس دن تک کے لیے جب کہ وہ اُس سے ملیں گے اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ سے

اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا
کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے رہے ﴿٧٧﴾ کیا اُنہیں خبر نہیں

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ
کہ اللہ اُن کے راز اور اُن کی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام چھپی ہوئی باتوں کو

الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾ وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں اُن مسلمانوں پر جو دِل کھول کر

فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
صدقات دیتے ہیں اور اُن پر جو صرف اپنی محنت مزدوری سے خرچ کرتے ہیں اُن کا مذاق

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾
اُڑاتے ہیں ، اللہ اُن (مذاق اُڑانے والوں) کا مذاق اُڑاتا ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٧٩﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ
آپ اُن کے لیے معافی کی درخواست کریں یا نہ کریں ، اگر آپ ستّر مرتبہ بھی اُنہیں معاف کرنے کی درخواست

مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ
کرو گے تو اللہ اُن کو ہرگز معاف کرنے والا نہیں ، یہ اِس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا،

ع ١٠ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ؑ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ
اور اللہ نافرمانوں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿٨٠﴾ پیچھے رہ جانے والے اللہ کے رسول سے پیچھے

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
بیٹھے رہنے پر بہت خوش ہوئے اور اُنہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اپنے مال اور جان سے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ
اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور اُنہوں نے کہا کہ گرمی میں نہ نکلو ، آپ کہہ دیجیے کہ دوزخ کی آگ اِس سے زیادہ

حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ
گرم ہے ، کاش اُنہیں سمجھ ہوتی ﴿٨١﴾ پس وہ کم ہنسیں اور زیادہ روئیں

جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ
اُس کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے ﴿٨٢﴾ پس اگر اللہ آپ کو اُن میں سے کسی گروہ کی طرف

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا منزل ٢
واپس لائے اور وہ آپ سے جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دیجیے کہ تم میرے ساتھ کبھی نہیں چلو گے

وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ
اور نہ میرے ساتھ ہو کر کسی دُشمن سے لڑو گے ، تم نے پہلی بار بھی بیٹھے رہنے کو پسند کیا تھا

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓي اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ
پس پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿٨٣﴾ اور اُن میں سے جو کوئی مَر جائے اُس پر آپ کبھی نماز

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا
نہ پڑھیں اور نہ اُس کی قبر پر کھڑے رہیں ، بے شک اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا اور وہ اِس حال میں مرے

وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ
کہ وہ نافرمان تھے ﴿٨٤﴾ اور اُن کے مال اور اُن کی اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں ، اللہ تو بس

اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
یہ چاہتا ہے کہ اِن کے ذریعے سے اُن کو دنیا میں عذاب دے اور اُن کی جانیں اِس حال میں نکلیں کہ وہ منکر ہوں ﴿٨٥﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ
اور جب کوئی سورت اُترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو تو اُن میں کے

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾
خوش حال لوگ آپ سے رُخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ دیجیے کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں ﴿٨٦﴾

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ
اُنہوں نے اِس کو پسند کیا کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں ، اور اُن کے دِلوں پر مہر کر دی گئی پس وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا
کچھ نہیں سمجھتے ﴿٨٧﴾ لیکن رسول اور جو لوگ اُس کے ساتھ ایمان لائے ہیں اُنہوں نے اپنے مال

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ
اور جان سے جہاد کیا ، اور اُنہیں کے لیے ہیں خوبیاں اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
فلاح پانے والے ہیں ﴿٨٨﴾ اُن کے لیے اللہ نے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے

ع ٩ ١٧ الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع وَجَآءَ
نہریں بہتی ہیں ، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے،یہی بڑی کامیابی ہے ﴿٨٩﴾ اور دیہاتیوں میں سے بھی

الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
بہانہ کرنے والے آئے کہ اُنہیں اجازت مل جائے اور جنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول سے جھوٹ بولا

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾
وہ بیٹھے رہے ، اُن میں سے جنہوں نے انکار کیا اُن کو ایک دردناک عذاب پکڑے گا ﴿٩٠﴾

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
کوئی گناہ نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جو خرچ کرنے کو

منزل ٢

مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى
کچھ نہیں پاتے جب کہ وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ خیر خواہی کریں ، نیکی

الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ ۙ وَّلَا عَلَى
کرنے والوں پر کوئی الزام نہیں ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٩١﴾ اور نہ اُن لوگوں پر

الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ
کوئی الزام ہے کہ جب آپ کے پاس آئے کہ آپ اُن کو سواری دے دیں، آپ نے کہا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ تم کو اُس پر

عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا
سوار کروں تو وہ اِس حال میں واپس ہوئے کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اِس غم میں کہ

يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ
اُنہیں کچھ مُیسّر نہیں جو وہ خرچ کریں ﴿٩٢﴾ الزام تو بس اُن لوگوں پر ہے جو

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ
آپ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مال دار ہیں ، وہ اِس پر راضی ہو گئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ

الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
رہ جائیں ، اور اللہ نے اُن کے دِلوں پر مہر کر دی پس وہ نہیں جانتے ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
تم جب اُن کی طرف پلٹو گے تو وہ تمہارے سامنے اعذار پیش کریں گے ، کہہ دیجیے کہ بہانے نہ بناؤ،

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ
ہم ہرگز تمہاری بات نہ مانیں گے ، بے شک اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیے ہیں ، اب اللہ اور اُس کا رسول

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو کھلے اور چھپے کا جاننے والا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ
پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کررہے تھے ﴿۹۴﴾ یہ لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ
اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو ، پس تم اُن سے درگزر کرو،

اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۫ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾
بے شک وہ ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے بدلے میں اُس کے جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿۹۵﴾

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ
وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ ، اگر تم اُن سے راضی بھی ہو جاؤ تو

اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا
اللہ نافرمان لوگوں سے راضی ہونے والا نہیں ﴿۹۶﴾ دیہات والے کفر و نفاق میں زیادہ

وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى
سخت ہیں اور اِسی لائق ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول پر جو کچھ اُتارا ہے اُس کے حدود سے

رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ
بے خبر رہیں ، اور اللہ سب کچھ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور اُن دیہاتیوں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ

مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ
خرچ کرتے ہیں اُس کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تم مسلمانوں کے واسطے برے وقت کے منتظر رہتے ہیں ، برا وقت

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ
اُن ہی پر پڑنے والا ہے اور اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور دیہاتیوں میں سے

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ
کچھ وہ بھی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو اللہ کے یہاں

عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ
قُرب کا اور رسول کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں ، ہاں بے شک وہ اُن کے لیے قُرب کا ذریعہ ہے،

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع
اللہ اُن کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا ، یقیناً اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۹۹﴾

ع ۱۲

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
اور جو لوگ پہل کرنے والے اور مقدّم ہیں مہاجرین و انصار میں سے اور جنہوں نے

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ
خوبی کے ساتھ اُن کی پیروی کی اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے اور اللہ نے اُن کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، یہی بڑی

ع الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ
کامیابی ہے ۝۱۰۰ اور تمہارے آس پاس جو دیہاتی ہیں اُن میں منافق ہیں ، اور مدینہ والوں میں بھی

وقف منزل الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ
(منافق ہیں) ، وہ نفاق پر جم گئے ہیں ، تم اُن کو نہیں جانتے لیکن ہم اُن کو جانتے ہیں،

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۱ ۚ
ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ ایک بڑے عذاب کی طرف بھیجے جائیں گے ۝۱۰۱

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے ، اُنہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے، کچھ بھلے اور کچھ برے،

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۲ خُذْ
امید ہے کہ اللہ اُن پر توجہ کرے ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ۝۱۰۲ آپ اُن کے

منزل ۲

مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ
مالوں میں سے صدقہ لیجیے جس سے آپ اُن کو پاک کرو گے اور اُس کے ذریعے اُن کا تزکیہ کرو گے، اور آپ اُن کے لیے دعا کیجیے

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
بے شک آپ کی دعا اُن کے لیے تسکین کا سبب ہوگی ، اور اللہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے ۝۱۰۳ کیا وہ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے،

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ
اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ہے ۝۱۰۴ کہہ دیجیے کہ عمل کرو ، اللہ اور اُس کا رسول

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
اور اہلِ ایمان تمہارے عمل کو دیکھیں گے ، اور تم جلد اُس کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو تمام کھلے

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۵ ۚ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ
اور چھپے کو جانتا ہے پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کر رہے تھے ۝۱۰۵ کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ ابھی اللہ کا حکم آنے تک

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰۶
ٹھہرا ہوا ہے ، یا وہ اُن کو سزا دے گا یا اُن کی توبہ قبول کرے گا ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ۝۱۰۶

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی توبہ قبول فرماتے ہیں جو اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں اور سچے دل سے معافی مانگتے ہیں۔ (توبہ : ۱۰۴)

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ
اور کچھ لوگ وہ ہیں جنھوں نے ایک مسجد اِس کام کے لیے بنائی ہے کہ (مسلمانوں کو) نقصان پہونچائیں اور کافرانہ باتیں کریں، مؤمنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ
میں پھوٹ ڈالیں اور اُس شخص کو ایک اڈہ فراہم کریں جس کی پہلے سے اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ جنگ ہے،

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
اور یہ قسمیں ضرور کھالیں گے کہ بھلائی کے سوا ہماری کوئی اور نیت نہیں ہے، لیکن اللہ اِس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى
پکے جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾ آپ اُس عمارت میں کبھی کھڑے نہ ہونا ، البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے دن سے

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ
تقوے پر پڑی ہے وہ اِس لائق ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں ، اُس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کو

يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾ کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
اللہ سے ڈر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی یا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ
ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے کو ہے پھر وہ عمارت اُس کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑی ، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ
ظالم لوگوں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿١٠٩﴾ اور یہ عمارت جو اُنھوں نے بنائی ہمیشہ اُن کے

بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
دِلوں میں شک کی بنیاد بنی رہے گی سوائے اِس کے کہ اُن کے دل ہی ٹکڑے ہو جائیں ، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ
حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾ بے شک اللہ نے مؤمنوں سے اُن کی جان اور اُن کے مال کو

وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
خرید لیا ہے جنّت کے بدلے ، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
پھر مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں ، یہ اللہ کے ذِمّے ایک سچّا وعدہ ہے تورات میں اور انجیل میں

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
اور قرآن میں ، اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے ، پس تم خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾
اُس معاملے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے ، اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے ﴿١١١﴾

منزل ٢

ع ١٣ ١١ ٢

پاک صاف رہنے کا خوب اہتمام کریں، کیونکہ اللہ تعالیٰ پاکی کا اہتمام کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔ (توبہ: ١٠٨)

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ
وہ توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے ہیں، اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں،

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
سجدہ کرنے والے ہیں ، بھلائی کا حکم کرنے والے ہیں ، بُرائی سے روکنے والے ہیں،

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ
اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے ہیں ، اور مؤمنوں کو خوش خبری دے دیجیے ﴿١١٢﴾ نبی کے لیے

لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ
اور اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں مناسب نہیں کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں ، چاہے

كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ
وہ اُن کے رشتے دار ہی ہوں جب کہ اُن پر کُھل چکا کہ یہ جہنم میں

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
جانے والے لوگ ہیں ﴿١١٣﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد کے لیے مغفرت کی دعا مانگنا

اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ
صرف اُس وعدہ کی وجہ سے تھا جو اُنہوں نے اُس سے کر لیا تھا ، پھر جب اُن پر کُھل گیا کہ وہ

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾
اللہ کا دُشمن ہے تو وہ اُس سے بے تعلق ہو گئے ، بے شک ابراہیم بڑے نرم دل ، بردبار تھے ﴿١١٤﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى
اور اللہ کسی قوم کو اُس کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک

يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾
اُن کو صاف صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے اُنہیں بچنا ہے ، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿١١٥﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
بے شک اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں میں اور زمین میں ، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے،

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ
اور اللہ کے سِوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿١١٦﴾ بے شک

تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ
اللہ نے نبی پر اور مہاجرین و انصار پر توجہ فرمائی جنہوں نے

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ
تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا ، بعد اِس کے کہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دِل کجی کی طرف

فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾
مائل ہو چکے تھے ، پھر اللہ نے اُن پر توجہ فرمائی ، بے شک اللہ اُن پر مہربان ہے ، رحم کرنے والا ہے ﴿١١٧﴾

منزل ٢

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
اور اُن تین شخصوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا ، یہاں تک کہ جب زمین باوجود اپنی

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا
وسعت کے اُن پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے تنگ آ گئے اور اُنہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں

اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ
پناہ نہیں مِل سکتی سوائے اِس کے کہ اُسی کی طرف رجوع کیا جائے، پھر اللہ نے اُن کے حال پر توجہ فرمائی تا کہ وہ آئندہ بھی توبہ کر سکیں،

ع ۱۴ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۸﴾ اے ایمان والو ! اللہ سے

اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
ڈرو اور سچّے لوگوں کے ساتھ رہو ﴿۱۱۹﴾ مناسب نہیں تھا مدینہ والوں

وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
اور اطراف کے دیہاتیوں کے لیے کہ وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھے رہیں

وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ
اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے عزیز رکھیں ، یہ اِس لیے کہ جو پیاس اور تھکان

ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ منزل ۲
اور بھوک بھی اُن کو اللہ کی راہ میں لاحق ہوتی ہے اور جو قدم بھی وہ کافروں کو

مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ
رنج پہونچانے والا اُٹھاتے ہیں اور جو چیز بھی وہ دشمن سے چھینتے ہیں اُن کے بدلے میں اُن کے لیے

لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾
ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے ، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
اور جو چھوٹا یا بڑا خرچ اُنہوں نے کیا اور جو میدان اُنہوں نے

وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا
طے کیے وہ سب اُن کے لیے لکھا گیا ؛ تا کہ اللہ اُن کے عمل کا اچھے سے اچھا

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ
بدلہ دے ﴿۱۲۱﴾ اور یہ ممکن نہ تھا کہ اہلِ ایمان سب کے سب نکل کھڑے ہوں ، تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ اُن کے

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
ہر گروہ میں سے ایک حصّہ نکل کر آتا ؛ تا کہ وہ دین میں سمجھ پیدا کرتا

ع ۱۵ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع
اور واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو آگاہ کرتا ؛ تا کہ وہ بھی پرہیز کرنے والے بنتے ﴿۱۲۲﴾

ایمان والوں کو قیمتی نصیحت: اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ (توبہ: ۱۱۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ
اے ایمان والو ! اُن کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے آس پاس ہیں

وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں ، اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾

الربع

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ
اور جب کوئی سورت اُترتی ہے تو اُن میں سے بعض کہتے ہیں کہ اِس نے تم میں سے

زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ
کس کا ایمان بڑھا دیا ہے ؟ پس جو ایمان والے ہیں اُن کا اِس نے

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ
ایمان بڑھا دیا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں ﴿۱۲۴﴾ اور جن لوگوں کے دِلوں میں (نفاق کی)

مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ
بیماری ہے تو اُس نے بڑھا دی اُن کی گندگی پر گندگی اور وہ مرنے تک

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِىْ كُلِّ عَامٍ
کافر ہی رہے ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک بار یا دو بار

مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾
آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ
اور جب کوئی سورت اُتاری جاتی ہے تو یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ
کہ کوئی دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں ، اللہ نے اُن کے دِلوں کو

قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ
پھیر دیا اِس وجہ سے کہ یہ سمجھ سے کام لینے والے لوگ نہیں ہیں ﴿۱۲۷﴾ تمہارے پاس ایک رسول

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
آیا ہے جو خود تم ہی میں سے ہے ، تمہارا نقصان میں پڑنا اُس پر بھاری ہے ، وہ تمہاری بھلائی کا

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حریص ہے ، ایمان والوں پر نہایت شفقت کرنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾ پھر بھی اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجیے

حَسْبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
کہ اللہ میرے لیے کافی ہے ، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع
عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾

منزل ٢

ع ١٦ / ٥

جو اس دعا کو ہر صبح و شام سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کی مصیبتوں اور رنج و غم سے نجات دے گا۔ (توبہ: ۱۲۹)

(سورۂ یونس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۴۰، ۹۴ تا ۹۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۱۰۹) آیتیں اور (۱۱) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے اور سورۂ اِسراء کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۹۰۹۹) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۸۳۲) کلمات ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ
الٓرٰ، یہ حکمت سے بھری کتاب کی آیتیں ہیں ① کیا لوگوں کو اِس پر حیرت ہے کہ ہم نے اُنہیں میں سے

اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ
ایک شخص پر وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ اور جو ایمان لائیں اُن کو خوش خبری سُنا دو کہ اُن کے لیے

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②
اُن کے رب کے پاس سچا مرتبہ ہے، منکروں نے کہا کہ یہ شخص تو کُھلا جادوگر ہے ②

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں (ادوار) میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ
پھر وہ عرش پر قائم ہوا، وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے، اُس کی اجازت کے بغیر کوئی

بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③ اِلَيْهِ
سفارش کرنے والا نہیں، وہی اللہ تمہارا رب ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو، کیا تم سوچتے نہیں ③ اُسی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
تم سب کو لوٹ کر جانا ہے، یہ اللہ کا پکّا وعدہ ہے، بے شک وہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا؛

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے، اور جنہوں نے انکار کیا

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④
اُن کے انکار کے بدلے اُن کے لیے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے ④

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
اور اللہ وہی ہے جس نے سورج کو سراپا روشنی بنایا اور چاند کو سراپا نور اور اُس کے (سفر کے) لیے منزلیں مقرّر کر دیں؛

لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
تاکہ تم برسوں کی گنتی اور (مہینوں کا) حساب معلوم کر سکو، اللہ نے یہ سب کچھ بغیر کسی صحیح مقصد کے پیدا نہیں کر دیا،

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وہ یہ نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ⑤ یقیناً رات اور دن کے اُلٹ پھیر میں

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ⑥
اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اُن میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں ⑥

دن رات کے بدلنے میں اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی اس کائنات میں اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (یونس:٦)

إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی

وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ﴿٧﴾ اُولٰٓئِكَ
اور مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے بے پروا ہیں ﴿٧﴾ اُن کا

مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
ٹھکانہ جہنم ہوگا اُس وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿٨﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
کام کیے ، اللہ اُن کے ایمان کی بدولت اُن کو اُن کے مقصد تک پہونچا دے گا ، اُن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٩﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
بہتی ہوں گی نعمت کے باغوں میں ﴿٩﴾ اُن کے منھ سے یہ بات نکلے گی : ”سبحان اللہ“

وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور اُن کا آپس میں سلام یہ ہوگا: ”السلام علیکم“ اور اُن کی اخیری بات یہ ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ ع ٢
جہانوں کا رب ہے ﴿١٠﴾ اور اگر اللہ لوگوں کے لیے عذاب اُسی طرح جلد پہونچا دے جس طرح وہ اُن کے ساتھ رحمت میں جلدی کرتا ہے

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا منزل ٣
تو اُن کی مدت ختم کر دی گئی ہوتی ، لیکن ہم اُن لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اُن کی سرکشی میں

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا
بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں ﴿١١﴾ اور انسان کو جب کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ کھڑے

لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ
اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے ، پھر جب ہم اُس سے اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے

كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
گویا اُس نے کبھی اپنے کسی بُرے وقت پر ہم کو پکارا ہی نہ تھا ، اِس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اُن کے اعمال خوش نما بنا دیے گئے ہیں ﴿١٢﴾ اور ہم نے تم سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا

لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا
جب کہ اُنھوں نے ظلم کیا ، اور اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کُھلی دلیلوں کے ساتھ آئے اور وہ

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
ایمان لانے والے نہ بنے ، ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿١٣﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد تم کو

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾
ملک میں جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسا عمل کرتے ہو ﴿١٤﴾

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ
اور جب اُن کو ہماری کُھلی ہوئی آیتیں پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کی

لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَآ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ
اُمید نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ اِس کے سِوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اِس کو بدل دو ، آپ کہہ دیجیے کہ میرا یہ کام نہیں

اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ ۚ
کہ میں اپنے جی سے اُس کو بدل دوں ، میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے،

اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾ قُلۡ
اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دِن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے

لَّوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ ۖ فَقَدۡ لَبِثۡتُ
کہ اگر اللہ چاہتا تو میں اِس کو تمہیں نہ سُناتا اور نہ اللہ اِس سے تمہیں با خبر کرتا ، میں اِس سے پہلے

فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ
تمہارے درمیان ایک عمر بسر کر چکا ہوں ، پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۱۶﴾ اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو

افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ
اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اُس کی نشانیوں کو جُھٹلائے ، یقیناً مُجرموں کو کامیابی

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ
حاصل نہیں ہوتی ﴿۱۷﴾ اور وہ اللہ کے سِوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نقصان پہونچا سکیں

منزل ۳

وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ هٰٓؤُلَۤاءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ
اور نہ نفع پہونچا سکیں ، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں ، کہہ دیجیے

اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ
کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو اُس کو آسمانوں اور زمین میں معلوم نہیں،

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ
وہ پاک اور برتر ہے اُس سے جس کو وہ شریک کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اور لوگ ایک ہی

اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ
اُمت تھے پھر اُنہوں نے اختلاف کیا ، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات

مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾
پہلے سے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۹﴾

وَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا
اور وہ کہتے ہیں کہ نبی پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ، کہہ دیں کہ غیب کی

الۡغَيۡبُ لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ع ۲/۷
خبر تو اللہ ہی کو ہے ، پس تم لوگ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿۲۰﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ
اور جب کوئی تکلیف پڑنے کے بعد ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ فوراً ہماری نشانیوں کے معاملے میں بہانے

فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا
بنانے لگتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ اللہ اپنی تدبیروں میں اُن سے بھی زیادہ تیز ہے، یقیناً ہمارے فرشتے تمھاری بہانے بازیوں کو

تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ
لکھ رہے ہیں ﴿۲۱﴾ وہ اللہ ہی ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے ؛ چنانچہ جب تم کشتی میں

فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا
ہوتے ہو اور کشتیاں لوگوں کو لے کر مُوافق ہوا سے چل رہی ہوتی ہیں اور لوگ اُس سے خوش ہوتے ہیں کہ یکا یک

رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ
ایک تیز ہوا آتی ہے اور اُن پر ہر جانب سے موجیں اُٹھنے لگتی ہیں اور وہ گمان کر لیتے ہیں کہ ہم

بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ
گھر گئے، اُس وقت وہ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے خالص کر کے اُس کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیں اِس سے نجات دے دی

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي
تو یقیناً ہم شکر گزار بندے بنیں گے ﴿۲۲﴾ پھر جب وہ اُن کو نجات دے دیتا ہے تو وہ فوراً ہی زمین میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ
نا حق سرکشی کرنے لگتے ہیں ، اے لوگو ! تمھاری سرکشی تمھارے اپنے ہی خلاف ہے،

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
دنیا کی زندگی کا نفع اُٹھا لو پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم بتا دیں گے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
جو کچھ تم کر رہے تھے ﴿۲۳﴾ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے پانی کہ ہم نے اُس کو آسمان سے برسایا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ
تو زمین کا سبزہ خوب نکلا جس کو آدمی کھاتے ہیں اور جس کو جانور کھاتے ہیں ، یہاں تک کہ جب

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ
زمین پوری رونق پر آگئی اور سنور اُٹھی اور زمین والوں نے گمان کر لیا کہ اب یہ ہمارے

عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ
قابو میں ہے تو اچانک اُس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو آ گیا پھر ہم نے اُس کو کاٹ کر ڈھیر کر دیا گویا کل یہاں

بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ
کچھ تھا ہی نہیں ، اِس طرح ہم نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور اللہ

يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾
سلامتی کے گھر کی طرف بُلاتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دِکھا دیتا ہے ﴿۲۵﴾

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ
جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور اُس پر مزید بھی ، اور اُن کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا
یہی جنت والے لوگ ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾ اور جنہوں نے بُرائیاں

السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
کمائیں تو بُرائی کا بدلہ اُس کے برابر ہے اور اُن پر رُسوائی چھائی ہوئی ہوگی ، کوئی اُن کو اللہ سے

مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ
بچانے والا نہ ہوگا ، گویا کہ اُن کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک دیے گئے ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾ اور جس دن ہم اُن سب کو

جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ
جمع کریں گے پھر ہم شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ ٹھہرو تم بھی اور تمہارے بنائے ہوئے شریک بھی،

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾
پھر ہم اُن کے درمیان تفریق کر دیں گے اور اُن کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے ﴿۲۸﴾

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
پس اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے ، ہم تمہاری عبادت سے بالکل

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ
بے خبر تھے ﴿۲۹﴾ اُس وقت ہر شخص اپنے اُس عمل سے دو چار ہوگا جو اُس نے کیا تھا اور لوگ اپنے حقیقی مالک

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ
اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو جھوٹ اُنہوں نے گھڑے تھے وہ سب اُن سے جاتے رہیں گے ﴿۳۰﴾ کہہ دیجیے کہ کون

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ
تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے یا کون ہے جو کان پر اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے اور کون

يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ
بے جان میں سے جاندار کو اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے اور کون معاملات کا

الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ
انتظام کر رہا ہے ، وہ کہیں گے کہ اللہ ، کہہ دیجیے کہ پھر کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۳۱﴾ پس وہی اللہ تمہارا حقیقی

الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ
پروردگار ہے ، حق کے بعد بھٹکنے کے سوا اور کیا ہے ؟ تم کدھر پھرے جاتے ہو ﴿۳۲﴾ اسی طرح

حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
آپ کے رب کی بات سرکشی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۳۳﴾

منزل ۳

النصف

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ
کہہ دیں کہ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہو پھر وہ دوبارہ بھی پیدا کرے؟ کہہ دیں کہ اللہ ہی

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ
پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا پھر تم کہاں بھٹکے جاتے ہو ﴿۳۴﴾ کہہ دیں کہ کیا تمہارے

شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ
شرکاء میں کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو، کہہ دیں کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے، پھر جو حق کی

يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
طرف رہنمائی کرتا ہے وہ پیروی کیے جانے کا زیادہ مستحق ہے یا وہ جس کو خود ہی راستہ نہ ملتا ہو بلکہ اُسے راستہ بتایا جائے،

فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ
تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۵﴾ اُن میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں، اور بے شک

الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
گمان حق بات میں کچھ بھی کام نہیں دیتا، بے شک اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اُس کو بنا لے؛ بلکہ یہ تصدیق ہے اُن پیشین گوئیوں کی

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
جو اِس سے پہلے موجود ہیں اور کتاب کی تفصیل ہے، اِس میں کوئی شک نہیں کہ وہ تمام جہانوں کے پروردگار کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ۣ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ
طرف سے ہے ﴿۳۷﴾ کیا لوگ کہتے ہیں کہ اِس شخص نے اُس کو گھڑا ہے، کہہ دیجیے کہ تم اُس کے مانند کوئی ایک ہی سورت لے آؤ

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾
اور اللہ کے سوا تم جس کو بُلا سکو بُلا لو، اگر تم سچے ہو ﴿۳۸﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
بلکہ یہ لوگ اُس چیز کو جھٹلا رہے ہیں جو اُن کے علم کے اِحاطے میں نہیں آئی اور جس کی حقیقت ابھی اُن پر نہیں کھلی، اِسی طرح

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾
اُن لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے گزرے ہیں، پس دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا ﴿۳۹﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ
اور اُن میں سے وہ بھی ہیں جو قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور وہ بھی ہیں جو اُس پر ایمان نہیں لائیں گے، اور آپ کا رب فساد مچانے

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ ع ۶
والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو کہہ دیجیے کہ میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لیے،

اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّاۤ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾
تم اُس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں بھی اُس سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو ﴿۴۱﴾

منزل ۳

جس سے اللہ خوش ہوتا ہے، اس کو قرآن پڑھنے کی توفیق ملتی ہے، اس لیے اللہ کا شکر ادا کیجیے۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا
اور اُن میں بعض ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں ، تو کیا آپ بہروں کو سُناؤ گے جب کہ وہ سمجھ سے

لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ
کام نہ لے رہے ہوں ﴿۴۲﴾ اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں ، تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دِکھاؤ گے

وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡـًٔا وَّلٰـكِنَّ
اگرچہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں ﴿۴۳﴾ اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا مگر

النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا
لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جس دن اللہ اُن کو جمع کرے گا ، گویا کہ وہ بس

اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا
دن کی گھڑی دنیا میں تھے ، وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے ، بے شک سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنھوں نے

بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ
اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور وہ راہِ راست پر نہ آئے ﴿۴۵﴾ ہم تم کو اُس کا کوئی حصّہ دِکھا دیں جس کا

نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا
ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں یا تمہیں وفات دے دیں بہرحال اُن کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ، پھر اللہ گواہ ہے اُس پر جو کچھ

يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ
وہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾ اور ہر اُمت کے لیے ایک رسول ہے ، پھر جب اُن کا رسول آجاتا ہے تو اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ

بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ
فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اُن پر کوئی ظلم نہیں ہوتا ﴿۴۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ
تم سچے ہو ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ میں اپنے واسطے بھی بُرے اور بھلے کا مالک نہیں مگر جو

اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً
اللہ چاہے ، ہر اُمّت کے لیے ایک وقت ہے ، جب اُن کا وقت آ جاتا ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں

وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا
اور نہ آگے ﴿۴۹﴾ کہہ دیں کہ بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آ پڑے یا دن کو آ جائے

مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ ؕ
تو مجرم لوگ اُس سے پہلے کیا کر لیں گے ﴿۵۰﴾ کیا جب وہ عذاب آ ہی پڑے گا تب اُسے مانو گے؟ (اُس وقت تو تم سے

آٰلۡــٰٔنَ وَقَدۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا
یہ کہا جائے گا کہ) اب مانے؟ حالانکہ تم ہی (اِس کا انکار کر کے) اُس کی جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۵۱﴾ پھر ظالموں سے کہا جائے گا

ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ ۚ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۲﴾
کہ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو ، یہ اُسی کا بدلہ مِل رہا ہے جو کچھ تم کماتے تھے ﴿۵۲﴾

منزل ۳

اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا ، مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۔ (یونس:۴۴)

وَيَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕؔ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ
اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات سچ ہے ، کہہ دیجیے کہ ہاں میرے رب کی قسم! یہ سچ ہے اور تم اُس کو

وقف النبی ﷺ

بِمُعۡجِزِيۡنَ ؑ﴿۵۳﴾ وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ
تھکا نہ سکو گے ﴿۵۳﴾ اور اگر ہر ظالم کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے تو وہ اُس کو فِدیے میں دے دینا چاہے گا،

ع ٥ ١٠

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ
اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنے دِل میں پچھتائیں گے، اور اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر

لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ
ظلم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾ یاد رکھو ! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے ، یاد رکھو ! اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ وَاِلَيۡهِ
وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ
تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۵۶﴾ اے لوگو ! تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نصیحت آ گئی اور اُس کے لیے شفاء

لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ
جو سینوں میں ہوتی ہے ، اور اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ﴿۵۷﴾ آپ کہہ دیجیے کہ بس لوگوں کو اللہ کے اِس انعام

وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ
اور رحمت پر خوش ہونا چاہیے ، وہ اُس سے بہت زیادہ بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں ﴿۵۸﴾ کہہ دیں کہ یہ بتاؤ

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ
کہ اللہ نے تمہارے لیے جو رزق اُتارا پھر تم نے اُس میں سے کچھ کو حرام ٹھہرایا اور کچھ کو حلال ، کہہ دیں کہ کیا اللہ نے

اَذِنَ لَـكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى
تم کو اِس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہو ؟ ﴿۵۹﴾ اور قیامت کے دن کے بارے میں اُن لوگوں کا

اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ
کیا خیال ہے جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں ، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ؑ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ
اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۰﴾ اور تم جس حال میں بھی ہو اور قرآن میں سے جو حصّہ بھی

ع ٦ ١١

قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ
سُنا رہے ہو اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے اوپر گواہ رہتے ہیں جس وقت تم اُس میں مشغول

فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ
رہتے ہو ، اور آپ کے رب سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز غائب نہیں ، نہ زمین میں

وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾
اور نہ آسمان میں اور نہ اُس سے چھوٹی اور نہ بڑی ، مگر وہ ایک واضح کتاب میں (محفوظ) ہے ﴿۶۱﴾

منزل ٣

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾
سُن لو ! اللہ کے دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ
یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ﴿٦٣﴾ اُن کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
زندگی میں اور آخرت میں بھی ، اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
بڑی کامیابی ہے ﴿٦٤﴾ اور آپ کو اُن کی بات غم میں نہ ڈالے ، بے شک سارا زور اللہ ہی

جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي
کے لیے ہے ، وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾ سُن لو ! جو آسمانوں میں ہیں

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
اور جو زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں ، اور جو لوگ اللہ کے سِوا شریکوں کو پُکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ
وہ کس چیز کی پیروی کر رہے ہیں ، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور وہ

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
محض اندازے لگا رہے ہیں ﴿٦٦﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
تاکہ تم اُس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا ، بے شک اِس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا
نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿٦٧﴾ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے،

سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وہ تو پاک ہے ، بے نیاز ہے ، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا
تمہارے پاس اُس کی کوئی دلیل نہیں ، کیا تم اللہ پر ایسی بات گھڑتے ہو جس کا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
تم علم نہیں رکھتے ﴿٦٨﴾ کہہ دیجیے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
وہ کامیابی نہیں پائیں گے ﴿٦٩﴾ اُن کے لیے بس دنیا میں تھوڑا فائدہ اُٹھا لینا ہے پھر ہماری ہی طرف اُن کا لوٹنا ہے

ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
پھر ہم اُن کو اِس انکار کے بدلے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿٧٠﴾

وقف لازم

منزل ٣

الثلثة

وقف لازم

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ

اور اُن کو نوح (علیہ السلام) کا حال سنائیے جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر میرا کھڑا ہونا

مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا

اور اللہ کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کرنا تم پر بھاری ہو گیا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ، تم سب مل کر اپنا

اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ

فیصلہ کرلو اور اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو، پھر تم کو اپنے فیصلے میں کوئی شبہ باقی نہ رہے پھر تم لوگ میرے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو کر گزرو

وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ

اور مجھ کو مہلت نہ دو (۷۱) پھر اگر تم منہ موڑ لو گے تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی ہے ، میرا اجر تو

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

اللہ ہی کے ذمے ہے اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے رہوں (۷۲) پھر اُنہوں نے اُس کو جھٹلادیا

فَنَجَّيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓئِفَ وَاَغۡرَقۡنَا

تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور اُن کو جانشین بنایا، اور اُن لوگوں کو ڈبو دیا

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۷۳﴾

جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ، دیکھیے کہ کیا انجام ہوا اُن کا جن کو ڈرایا گیا تھا (۷۳)

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ

اُس کے بعد ہم نے مختلف پیغمبر اُن کی اپنی قوموں کے پاس بھیجے جو اُن کے پاس کھلے کھلے دلائل لے کر آئے

فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰى

لیکن اُن لوگوں نے جس بات کو پہلے جھٹلا دیا تھا اُسے بالکل نہ مانا، جو لوگ حد سے گزر جاتے ہیں اُن کے دلوں پر ہم

قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ اِلٰى

اِسی طرح مہر لگا دیتے ہیں (۷۴) پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو فرعون

فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۷۵﴾

اور اُس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا مگر اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور وہ مجرم لوگ تھے (۷۵)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۶﴾

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے سچی بات پہونچی تو اُنہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے (۷۶)

قَالَ مُوۡسٰٓى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم حق کو جادو کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے پاس آ چکا ہے ، کیا یہ جادو ہے ؛ حالانکہ جادو والے تو

السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا

کبھی کامیاب نہیں ہوتے (۷۷) اُنہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم کو اُس راستے سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے

وَتَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا نَحۡنُ لَكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾

باپ دادا کو پایا ہے اور اِس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو جائے، اور ہم تم دونوں کی بات کبھی ماننے والے نہیں ہیں (۷۸)

منزل ۳

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ

اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے پاس لے آؤ ﴿۷۹﴾ جب جادوگر آئے

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى

تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈال دو ﴿۸۰﴾ پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا

مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ تو جادو ہے ، بے شک اللہ اُس کو باطل کر دے گا ، اللہ یقیناً مفسدوں کے کام کو

ع ۸ / ۱۴ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

سدھرنے نہیں دیتا ﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنے حکم سے حق کو حق کر دکھاتا ہے چاہے مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۸۲﴾

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) کو اُس کی قوم میں سے چند نوجوانوں کے سوا کسی نے نہ مانا فرعون کے ڈر سے اور خود اپنی قوم کے

وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ

بڑے لوگوں کے ڈر سے کہ کہیں وہ اُن کو کسی فتنے میں نہ ڈال دیں ، بے شک فرعون زمین میں غلبہ رکھتا تھا اور وہ اُن لوگوں

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

میں سے تھا جو حد سے گزر جاتے ہیں ﴿۸۳﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم ! اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ منزل ۳

تو اُسی پر بھروسہ کرو اگر تم واقعی فرماں بردار ہو ﴿۸۴﴾ اُنہوں نے کہا : ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا،

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

اے ہمارے رب ! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنائیے ﴿۸۵﴾ اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

لوگوں سے نجات دیجیے ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا

مصر میں کچھ گھر مقرر کر لو اور اپنے اُن گھروں کو قبلہ بناؤ اور نماز

الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيْتَ

قائم کرو ، اور اہلِ ایمان کو خوش خبری دے دو ﴿۸۷﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے ہمارے رب ! آپ نے فرعون کو

فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا

اور اُس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں رونق اور مال دیا ہے ، اے ہمارے رب!

لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

اِس لیے کہ وہ آپ کی راہ سے لوگوں کو بھٹکائیں ، اے ہمارے رب! اُن کے مال کو غارت کر دیجیے اور اُن کے دلوں کو

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

سخت کر دیجیے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں ﴿۸۸﴾

ظالموں کے ظلم سے چھٹکارہ پانے اور اُن سے حفاظت کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (یونس: ۸۵، ۸۶)

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ
(اللہ نے) کہا: تم دونوں کی دعا قبول کی گئی ، اب تم دونوں جمے رہو اور اُن لوگوں کی راہ کی پیروی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ
نہ کرو جو علم نہیں رکھتے ﴿٨٩﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا تو فرعون اور اُس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ
لشکر نے اُن کا پیچھا کیا سرکشی اور زیادتی کی غرض سے ، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ
تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے

وَاَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ
اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿٩٠﴾ (اُسے جواب دیا گیا) اب ایمان لاتا ہے حالانکہ اِس سے پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ
برپا کرنے والوں میں سے تھا ﴿٩١﴾ پس آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لیے

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع وَلَقَدْ ع ١٤
نشانی بنے ، اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل رہتے ہیں ﴿٩٢﴾ اور ہم نے

منزل ٣ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانہ دیا اور اُن کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں،

فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
پھر اُنھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اُس وقت جب کہ اُن کے پاس علم آچکا تھا ، یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ
اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿٩٣﴾ پس اگر آپ کو اُس چیز کے بارے میں شک ہے

مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
جو ہم نے آپ کی طرف اُتاری ہے تو اُن لوگوں سے پوچھ لیجیے جو آپ سے پہلے کتاب پڑھ رہے ہیں،

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ لا
بے شک یہ آپ پر حق آیا ہے آپ کے رب کی طرف سے پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿٩٤﴾

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ
اور آپ اُن لوگوں میں شامل نہ ہوں جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے ورنہ آپ نقصان اُٹھانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
میں سے ہو جاؤ گے ﴿٩٥﴾ بے شک جن لوگوں پر آپ کے رب کی بات پوری ہو چکی ہے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ لا وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾
وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿٩٦﴾ چاہے اُن کے پاس ساری نشانیاں آجائیں جب تک کہ وہ دردناک عذاب کو سامنے آتا نہ دیکھ لیں ﴿٩٧﴾

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ

پس کیوں نہ ہوا کہ کوئی بستی ایمان لاتی کہ اُس کا ایمان لانا اُس کو نفع دیتا یونس (علیہ السلام) کی قوم کے سوا ، جب

اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ

وہ ایمان لائے تو ہم نے اُن سے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب ٹال دیا اور اُن کو ایک مدت تک زندگی کا

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ

لطف اُٹھانے دیا ﴿٩٨﴾ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے،

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ

پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مؤمن ہو جائیں ﴿٩٩﴾ اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں

اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ

کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ایمان لا سکے ، اور اللہ اُن لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو عقل سے

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي

کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾ کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُسے دیکھو، اور نشانیاں

الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا

اور ڈراوے اُن لوگوں کو فائدہ نہیں پہونچاتے جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٠١﴾ وہ تو بس اُس طرح کے دن کا

مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ منزل ٣

انتظار کر رہے ہیں جس طرح کے دن اُن سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو پیش آئے، کہہ دیجیے کہ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿١٠٢﴾ پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور اُن کو جو ایمان لائے،

ع ١٥ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ۧ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

اِسی طرح ہمارا ذِمہ ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچالیں گے ﴿١٠٣﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! اگر تم

فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سوا؛

وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ښ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

بلکہ میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو وفات دیتا ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ

میں سے رہوں ﴿١٠٤﴾ اور یہ کہ اپنا رُخ یکسو ہو کر (اُس) دین کی طرف کر لینا ، اور کبھی مشرکوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ

میں سے نہ ہونا ﴿١٠٥﴾ اور اللہ کے علاوہ اُن کو نہ پُکارو جو تم کو نہ نفع پہونچا سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

اور نہ نقصان ، پھر اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿١٠٦﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ
اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سِوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے ، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ
پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں ، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے ، اور وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٠٧﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
آ گیا ہے ، پس جو ہدایت قبول کر لے گا وہ اپنے ہی لیے کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اُس کا

يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ؕ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى
وبال اُسی پر آئے گا ، اور میں تمہارے اوپر ذِمّے دار نہیں ہوں ﴿١٠٨﴾ اور آپ اُس کی پیروی کریں جو آپ پر وحی

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع
کی جاتی ہے اور صبر کیجیے ،یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

ع — منزل ٣

(سورہ ہود مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (١٢، ١٧ اور ١١٤) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (١٢٣) آیتیں اور (١٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١١) نمبر پر ہے اور سورۂ یونس کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١١٠٠) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٩٥٦٧) حروف ہیں

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾ۙ اَلَّا
الٓرٰ ، یہ کتاب ہے جس کی آیتیں پہلے مُحکم کی گئیں پھر ایک دانا اور خبیر ہستی کی طرف سے اُن کی تفصیل کی گئی ﴿١﴾ کہ تم

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿٢﴾ۙ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا
اللہ کے سِوا کسی اور کی عبادت نہ کرو، میں تمہاری جانب اُس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں ﴿٢﴾ اور یہ کہ تم اپنے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
رب سے معافی چاہو اور اُس کی طرف پلٹ آؤ ، وہ تم کو ایک مدت تک تو برتوائے گا اچھا برتوانا،

وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
اور ہر زیادہ کے مستحق کو اپنی طرف سے زیادہ عطا کرے گا ، اور اگر تم پھر جاؤ تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾
عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٣﴾ تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ
دیکھو یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تاکہ اُس سے چھپ جائیں ، خبردار ! جب وہ کپڑوں سے اپنے آپ کو

ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾
ڈھانپتے ہیں ، اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ، وہ دِلوں کی بات تک جاننے والا ہے ﴿٥﴾

خوش حالی والی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو خوب استغفار کیجیے۔ (ہود:٣)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا
اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذِمّے نہ ہو

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۶
اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے ، سب کچھ ایک کُھلی کتاب میں موجود ہے ۶

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ
اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دِنوں میں پیدا کیا اور اُس کا

عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ
عرش پانی پر تھا ؛ تاکہ تم کو آزمائے کہ کون تم میں سے اچھا کام کرتا ہے ، اور اگر

قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
آپ کہو کہ مرنے کے بعد تم لوگ اُٹھائے جاؤ گے تو منکرین کہتے ہیں کہ یہ تو

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ
ایک کھلا ہوا جادو ہے ۷ اور اگر ہم کچھ مدت تک اُن کی سزا کو

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا
روک دیں تو کہتے ہیں کہ کیا چیز اُس کو روکے ہوئے ہے ،سُن لو ! جس دن وہ اُن پر آ پڑے گا تو اُن سے پھیرا

عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۸ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا
نہ جائے گا اور اُن کو گھیر لے گی وہ چیز جس کا وہ مذاق اُڑا رہے تھے ۸ اور اگر ہم انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۹
اپنی کسی رحمت سے نوازتے ہیں پھر اُس سے اُس کو محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس اور نا شکرا بن جاتا ہے ۹

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ
اور اگر کسی تکلیف کے بعد جو اُس کو پہونچی تھی ، اُس کو ہم نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ ساری مصیبتیں

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۱۰ لا اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
مجھ سے دور ہو گئیں (اور) وہ اترانے والا ، اکڑنے والا بن جاتا ہے ۱۰ مگر جو لوگ صبر کرنے والے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۱۱
اور نیک عمل کرنے والے ہیں ، اُن کے لیے بخشش ہے اور بڑا اجر ہے ۱۱

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ
کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اُس چیز کا کچھ حصّہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور آپ اِس بات پر

صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ
تنگ دل ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ اِس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اُتارا گیا یا اِس کے ساتھ کوئی فرشتہ

مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۱۲ ط
کیوں نہیں آیا ، آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہو اور اللہ ہر چیز کا ذمّہ دار ہے ۱۲

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ
کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِس کتاب کو گھڑ لیا ہے ، کہہ دیجیے کہ تم بھی ایسی ہی دس من گھڑت سورتیں بنا کر لے آؤ

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو ﴿۱۳﴾

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ
پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کر سکیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
کوئی معبود نہیں ، پھر کیا تم حکم کو مانتے ہو ﴿۱۴﴾ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت

وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾
چاہتے ہیں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اُس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا
یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہے ، اُنہوں نے دنیا میں

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى
جو کچھ بنایا تھا وہ برباد ہوا اور خراب ہو گیا جو کچھ اُنہوں نے کمایا تھا ﴿۱۶﴾ بھلا ایک شخص جو اپنے

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى
رب کی طرف سے ایک دلیل پر ہے اُس کے بعد اللہ کی طرف سے اُس کے لیے ایک گواہ بھی آگیا، اور اُس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ
رہنما اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی ، ایسے ہی لوگ اُس پر ایمان لاتے ہیں ، اور جماعتوں میں سے جو کوئی

الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ
اُس کا انکار کرے تو اُس کے وعدے کی جگہ آگ ہے ، پس آپ اُس کے بارے میں شک میں نہ پڑیں ، یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ
آپ کے رب کی طرف سے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۱۷﴾ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ
جو اللہ پر جھوٹ گھڑے ، ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہوں گے

وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا
اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا ، سُن لو!

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللہ کی لعنت ہے ظالموں کے اوپر ﴿۱۸﴾ اُن لوگوں کے اوپر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
روکتے ہیں اور اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے ہیں ، اور یہی لوگ آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾

منزل ۳

أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ
وہ لوگ زمین میں اللہ کو بے بس کرنے والے نہیں اور نہ اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا
اُن کا کوئی مددگار ہے ، اُن پر دوگنا عذاب ہوگا ، وہ نہ

وقف لازم

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
سُن سکتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں ﴿۲۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ
اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور وہ سب کچھ اُن سے کھو گیا جو اُنھوں نے گھڑ رکھا تھا ﴿۲۱﴾ اِس میں شک نہیں

اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کہ یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہیں گے ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ
نیک عمل کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی وہی لوگ جنت والے ہیں ، وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ
اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ اُن دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا

ع ۲ / ۲ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا منزل ۳
اور سُننے والا ، کیا یہ دونوں برابر ہو جائیں گے ، کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۲۴﴾ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
اُس کی قوم کی طرف بھیجا کہ میں تم کو کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۲۵﴾ یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ
نہ کرو ، میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں ﴿۲۶﴾ اُس کی قوم کے سرداروں نے جنھوں نے

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ
انکار کیا تھا کہا کہ ہم تو تم کو بس اپنے جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ کسی نے

اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى
تمہاری تابع داری کی ہو سوائے اُن کے جو ہم میں بے حیثیت اور نا سمجھ لوگ ہیں ، اور ہم نہیں دیکھتے

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
کہ تم کو ہمارے اوپر کوئی بڑائی حاصل ہو ؛ بلکہ ہم تو تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا : اے میری قوم ! بتاؤ

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھ پر اپنے پاس سے رحمت بھیجی ہے

فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾
مگر وہ تم کو نظر نہ آئی تو کیا ہم اُس کو تم پر چپکا سکتے ہیں جب کہ تم اُس سے بیزار ہو ﴿۲۸﴾

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا۠

اور اے میری قوم ! میں اِس پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا ، میرا اجر تو بس اللہ کے ذِمّے ہے اور میں ہرگز اُن کو

بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

اپنے سے دور کرنے والا نہیں جو ایمان لائے ہیں ، اُن لوگوں کو اپنے رب سے ملنا ہے ، مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ

جہالت میں مبتلا ہو ﴿٢٩﴾ اور اے میری قوم ! خدا کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں اُن لوگوں کو دُھتکار دوں،

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ

کیا تم غور نہیں کرتے ﴿٣٠﴾ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کی خبر

الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ

رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں ، اور میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا

اُن کو اللہ کوئی بھلائی نہیں دے گا ، اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اُن کے دِلوں میں ہے ، اگر میں ایسا کہوں تو

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

میں ہی ظالم ہوں گا ﴿٣١﴾ اُنہوں نے کہا : اے نوح ! تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کر لیا

منزل ٣

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ

پس اب وہ چیز لے آؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے رہے ہو اگر تم سچے ہو ﴿٣٢﴾ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا : اُس کو تمہارے اوپر

بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ

اللہ ہی لائے گا اگر وہ چاہے گا اور تم اُس کے قابو سے باہر نہ جا سکو گے ﴿٣٣﴾ اور میری نصیحت تم کو فائدہ نہیں دے گی اگر

اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫

میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں جب کہ اللہ یہ چاہتا ہو کہ وہ تم کو گمراہ کر دے ، وہی تمہارا رب ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿٣٤﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اِس کو گھڑا ہے

فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا۠ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ ع ١١/٣

تو میرا جرم میرے اوپر ہے اور جو جرم تم کر رہے ہو اُس سے میں بری ہوں ﴿٣٥﴾ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

کہ اب آپ کی قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا سوائے اُس کے جو ایمان لا چکا ، پس آپ اُن کاموں پر

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

غمگین نہ ہوں جو وہ کررہے ہیں ﴿٣٦﴾ اور ہمارے رو برو اور ہمارے حکم سے آپ کشتی بنائیے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور ظالموں کے حق میں مجھ سے بات نہ کیجیے ، بے شک یہ لوگ ڈوبنے والے ہیں ﴿٣٧﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ

اور (نوح علیہ السلام) کشتی بنانے لگے ، اور جب کبھی اُن کی قوم کے کوئی سردار اُن کے پاس سے گزرتے وہ اُن کا مذاق اُڑاتے ،

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝۳۸ فَسَوْفَ

نوح (علیہ السلام) کہتے : اگر تم ہمارا مذاق اُڑاتے ہو تو ہم بھی تم پر ایک دن ہنسیں گے جیسے تم ہم پر ہنستے ہو ۝۳۸ تم جلد ہی

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

جان لو گے کہ وہ کون ہیں جن پر وہ عذاب آتا ہے جو اُس کو رُسوا کر دے اور اُس پر وہ عذاب اترتا ہے

مُّقِيْمٌ ۝۳۹ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ

جو ہمیشہ رہے گا ۝۳۹ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہونچا اور طوفان ابل پڑا تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

جوڑا کشتی میں رکھ لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے اُن لوگوں کے جن کے بارے میں پہلے کہا جا چکا ہے اور سب ایمان

اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۴۰ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ

والوں کو بھی ، اور تھوڑے ہی لوگ تھے جو نوح کے ساتھ ایمان لائے تھے ۝۴۰ اور نوح نے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جاؤ ، اللہ کے

اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۱ وَهِيَ تَجْرِيْ

نام سے اِس کا چلنا ہے اور اِس کا ٹھہرنا بھی ، بے شک میرا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ۝۴۱ اور کشتی پہاڑ جیسی

بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

موجوں کے درمیان اُن کو لے کر چلنے لگی ، اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا جو اُس سے الگ تھا

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۲ قَالَ سَاٰوِيْٓ

کہ اے میرے بیٹے ! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ ۝۴۲ اُس نے کہا : میں کسی پہاڑ کی

اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ

پناہ لے لوں گا جو مجھ کو پانی سے بچا لے گا ، نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ آج کوئی اللہ کے حکم سے

اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝۴۳

بچانے والا نہیں مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے ، اور دونوں کے درمیان موج حائل ہوگئی اور وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہوگیا ۝۴۳

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ

اور کہا گیا کہ اے زمین ! اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان ! تھم جا ، اور پانی سُکھا دیا گیا

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ

اور معاملے کا فیصلہ ہو گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور کہہ دیا گیا کہ دور ہو

الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ

ظالموں کی قوم ۝۴۴ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب ! میرا بیٹا میرے

اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۴۵

گھر والوں میں سے ہے ، اور بے شک آپ کا وعدہ سچا ہے اور آپ سب سے بڑے حاکم ہیں ۝۴۵

٥ امام حفص کے نزدیک میم کے زبر اور را کے امالہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

منزل ۳

الربع

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ ق
اللہ نے کہا : اے نوح ! وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ، اُس کے کام خراب ہیں،

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ
پس مجھ سے اُس چیز کے لیے سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں ، میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ
میں سے نہ بنو ﴿۴۶﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾
مجھے علم نہیں ، اور اگر آپ مجھے معاف نہ کریں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں برباد ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ
کہا گیا کہ اے نوح ! اترو ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور برکتوں کے ساتھ تم پر اور اُن گروہوں پر جو تمہارے ساتھ ہیں،

مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾
اور (اُن سے ظہور میں آنے والے) گروہ کہ ہم اُن کو فائدہ دیں گے پھر اُن کو ہماری طرف سے ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿۴۸﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ
یہ غیب کی خبریں ہیں جن کو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں ، اِس سے پہلے نہ آپ اِن کو جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع ٤ معانقة ٩
اور نہ آپ کی قوم ، پس صبر کریں بے شک آخری انجام ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۴۹﴾ منزل ٣

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
اور عاد کی طرف ہم نے اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سِوا تمہارا

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
کوئی معبود نہیں ، تم نے محض جھوٹ گھڑ رکھے ہیں ﴿۵۰﴾ اے میری قوم ! میں اِس پر تم سے کوئی اجر

اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾
نہیں مانگتا ، میرا اجر تو اُسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے ، کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۵۱﴾

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ
اور اے میری قوم ! اپنے رب سے معافی چاہو پھر اُس کی طرف پلٹو ، وہ تمہارے اوپر خوب

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
بارشیں برسائے گا اور تمہاری قوت پر مزید قوت کا اضافہ کرے گا ، اور تم مجرم ہو کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ
منہ نہ پھیر لو ﴿۵۲﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے ہود ! تم ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی لے کر نہیں آئے ہو، اور ہم تمہارے کہنے سے

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾
اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں ، اور ہم ہرگز تم کو ماننے والے نہیں ہیں ﴿۵۳﴾

خوب استغفار کیجیے، اللہ قوّت میں اضافہ کرے گا۔ (ہود:۵۲)

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ
ہم تو یہی کہیں گے کہ تمہارے اوپر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار پڑگئی ہے ، ہود (علیہ السلام) نے کہا: میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں

وَاشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ ۙ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا
اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں اُن سے جن کو تم شریک کرتے ہو (۵۴) اُس کے سوا ، پس تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو

ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ
پھر مجھ کو مہلت نہ دو (۵۵) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، کوئی جاندار ایسا نہیں

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ
جس کی چوٹی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو ، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے (۵۶) اگر تم

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا
منہ موڑتے ہو تو میں نے تم کو وہ پیغام پہونچا دیا جس کو دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا ، اور میرا رب تمہاری جگہ تمہارے سوا

غَیْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾
کسی اور گروہ کو جانشین (خلیفہ) بنائے گا اور تم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ، بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے (۵۷)

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ
اور جب ہمارا حکم آ پہونچا تو ہم نے اپنی رحمت سے بچا لیا ہود کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے

وَنَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ
اور ہم نے اُن کو ایک سخت عذاب سے بچا لیا (۵۸) اور یہ عاد تھے کہ اُنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا

وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ
اور اُس کے رسولوں کو نہ مانا اور ہر سرکش اور مخالف کی بات کی اتباع کی (۵۹) اور اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی

هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ
اِس دُنیا میں اور قیامت کے دن ، سُن لو ! عاد نے اپنے رب کا انکار کیا ،

وقف لازم اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ
سُن لو ! دوری ہے عاد کے لیے جو ہود کی قوم تھی (۶۰) اور ثمود کی طرف ہم نے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا: اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سِوا کوئی تمہارا معبود نہیں ، اُسی نے تم کو زمین سے بنایا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ
اور اُس میں تم کو آباد کیا ، پس اُس سے معافی چاہو پھر اُس کی طرف رجوع کرو ، بے شک میرا رب قریب ہے ، قبول کرنے

مُّجِیْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ
والا ہے (۶۱) اُنہوں نے کہا کہ اے صالح! اِس سے پہلے ہم کو تم سے اُمید تھی ، کیا تم ہم کو اُن کی عبادت سے روکتے ہو جن کی عبادت ہمارے

نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿۶۲﴾
باپ دادا کرتے تھے ، اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بُلاتے ہو اُس کے بارے میں ہم کو سخت شبہ ہے اور ہم بڑے شک میں ہیں (۶۲)

منزل ۳

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ
اُس نے کہا کہ اے میری قوم! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھ کو اپنے پاس سے

رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۬ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ
رحمت دی ہے تو مجھ کو اللہ سے کون بچائے گا اگر میں اُس کی نافرمانی کروں ، پس تم کچھ نہیں بڑھاؤ گے میرا سوائے

تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ
نقصان کے ﴿۶۳﴾ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے ، پس اُس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی

اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾
زمین میں کھائے اور اُس کو کوئی تکلیف نہ پہونچاؤ ورنہ بہت جلد تم کو عذاب پکڑ لے گا ﴿۶۴﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ
پھر اُنہوں نے اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے، تب صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ تین دن اور اپنے گھروں میں فائدہ اُٹھالو، یہ ایک وعدہ ہے

مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿۶۵﴾ پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾
ایمان لائے تھے بچا لیا اور اُس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا) ، بے شک آپ کا رب ہی طاقتور ، زبردست ہے ﴿۶۶﴾

منزل ۳ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ ۙ
اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۶۷﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا
جیسے کہ وہ کبھی اُن میں بسے ہی نہیں ، سنو ! ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا ، سنو ! پھٹکار ہے

لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ ع ۷
ثمود کے لیے ﴿۶۸﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس ہمارے فرشتے خوش خبری لے کر آئے (اور) کہا کہ تم پر سلامتی ہو،

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر بھی سلامتی ہو، پھر دیر نہ گزری کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿۶۹﴾ پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ

لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ
کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو کھٹک گئے اور دل ہی دل میں اُن سے ڈرے ، اُنہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں ہم

اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ ط وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
لوط (علیہ السلام) کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنس پڑی ، پس ہم نے اُس کو اسحاق کی

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ
خوش خبری دی اور اسحاق کے آگے یعقوب کی ﴿۷۱﴾ اُس نے کہا : اے خرابی ! کیا مجھے بچہ ہوگا

وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾
حالانکہ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں ، یہ تو ایک عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

فرشتوں نے کہا : کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو ، ابراہیم کے گھر والو ! تم پر اللہ کی رحمتیں

الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ

اور برکتیں ہیں ، بے شک اللہ نہایت قابل تعریف ، بڑی شان والا ہے ﴿۷۳﴾ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) کا خوف دور ہوا

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

اور اُن کو خوش خبری ملی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث کرنے لگے ﴿۷۴﴾ بے شک ابراہیم (علیہ السلام)

لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ

بڑے بُردبار ، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۷۵﴾ اے ابراہیم ! اُس کو چھوڑو ، بے شک

جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا

تمہارے رب کا حکم آ چکا ہے اور اُن پر ایک ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جاتا ﴿۷۶﴾ اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا

ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو وہ گھبرائے اور اُن کے آنے سے دل تنگ ہوا ، اُس نے کہا : آج کا

يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ

دن بڑا سخت ہے ﴿۷۷﴾ اور اُس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے اُس کے پاس آئے ، اور وہ پہلے سے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ

بُرے کام کر رہے تھے ، لوط (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم ! یہ میری بیٹیاں ہیں وہ تمہارے لیے زیادہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ

پاکیزہ ہیں ، پس تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو میرے مہمانوں کے سامنے رُسوا نہ کرو ، کیا تم میں کوئی بھلا

رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

آدمی نہیں ہے ﴿۷۸﴾ اُنہوں نے کہا : تم جانتے ہو کہ ہم کو تمہاری بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ

اور تم جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں ﴿۷۹﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا : کاش ! میرے پاس تم سے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں

اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

کسی مضبوط سہارے کی پناہ لیتا ﴿۸۰﴾ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں،

لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

وہ ہرگز آپ تک پہونچ نہ سکیں گے ، پس آپ اپنے لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے نکل جائیے اور تم میں سے کوئی

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ

مُڑ کر نہ دیکھے ، مگر آپ کی بیوی کہ اُس پر وہی کچھ گزرنے والا ہے جو اُن لوگوں پر گزرے گا،

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

اُن کے لیے صبح کا وقت مقرر ہے ، کیا صبح قریب نہیں ﴿۸۱﴾

منزل ۳

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا
پھر جب ہمارا حکم آ پہونچا تو ہم نے اُس بستی کو اُلٹ پلٹ کر دیا اور اُس پر کنکریلے پتھر
حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۵ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ
برسائے جو تہہ بہ تہہ تھے ﴿٨٢﴾ آپ کے رب کے پاس سے نشان لگائے ہوئے،
وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ النصف ع ١٥
اور وہ بستی اُن ظالموں سے کچھ دور نہیں ﴿٨٣﴾ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی
شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو اُس کے سِوا تمہارا کوئی معبود نہیں،
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ
اور ناپ تول میں اور وزن کرنے میں کمی نہ کرو ، میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا
ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٨٤﴾ اور اے میری قوم ! ناپ تول کو
الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ
اور وزن کو پورا کرو انصاف کے ساتھ ، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دو،
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ منزل ٣
اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿٨٥﴾ جو اللہ کا دیا بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۵ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ
تم مؤمن ہو ، اور میں تمہارے اوپر نگہبان نہیں ہوں ﴿٨٦﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے شعیب!
اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
کیا تمہاری نماز تم کو یہ سکھاتی ہے کہ ہم اُن چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے یا اپنے مال میں
فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ
اپنی مرضی کے مطابق تصرّف کرنا چھوڑ دیں، بس تم ہی تو ایک عقلمند اور نیک چلن آدمی ہو ﴿٨٧﴾ شعیب (علیہ السلام) نے کہا
يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ
کہ اے میری قوم ! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے اپنی جانب سے
رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ
مجھ کو اچھا رزق بھی دیا ، اور میں نہیں چاہتا کہ میں خود وہی کام کروں جس سے میں تم کو
عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا
روک رہا ہوں ، میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک ہو سکے ، اور مجھے
تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾
توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ﴿٨٨﴾

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ
اور اے میری قوم ! ایسا نہ ہو کہ میری ضد کر کے تم پر وہ آفت آ پڑے

قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ
جو قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آئی تھی ، اور لوط کی قوم تو تم سے

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ
دور بھی نہیں ﴿۸۹﴾ اور اپنے رب سے معافی مانگو پھر اُس کی طرف پلٹ آؤ ، بے شک میرا رب مہربان ہے،

وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا
محبت والا ہے ﴿۹۰﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے شعیب ! جو تم کہتے ہو اُس کا بہت سا حصہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا اور ہم تو

لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ
دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور ہو ، اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تم کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے اور تم

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ہم پر کچھ بھاری نہیں ہو ﴿۹۱﴾ شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم ! کیا میری برادری تم پر اللہ سے زیادہ بھاری ہے

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾
اور اللہ کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے ، بے شک میرے رب کے قابو میں ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۲﴾

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ منزل ۳
اور اے میری قوم ! تم اپنے طریقے پر کام کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا ، جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ
کہ کس کے اوپر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے ، اور انتظار کرو میں بھی تمہارے

مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ
ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور جو اُس کے ساتھ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا ، اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو کڑک نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ
پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ گویا کہ کبھی اُن میں بسے ہی نہ تھے،

ع ۸ ۱۲ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
سُن لو ! پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی تھی ثمود کو ﴿۹۵﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
نشانیوں اور واضح سند کے ساتھ بھیجا ﴿۹۶﴾ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف،

فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾
پھر وہ فرعون کے حکم پر چلے ؛ حالانکہ فرعون کا کوئی حکم درست نہ تھا ﴿۹۷﴾

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ
قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا اور اُن کو آگ پر پہونچائے گا ، اور کیسا برا گھاٹ ہے

الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ
جس پر وہ پہونچیں گے ﴿۹۸﴾ اور اِس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی ، کیسا برا

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا
انعام ہے جو اُن کو ملا ﴿۹۹﴾ یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم آپ کو سُنا رہے ہیں ، اُن میں سے بعض

قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ
اب تک قائم ہیں اور بعض مِٹ گئیں ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُنھوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ، پھر جب

اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
آپ کے رب کا حکم آ گیا تو اُن کے وہ معبود اُن کے کچھ کام نہ آئے جن کو

شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ
وہ اللہ کے سِوا پُکارتے تھے ، اور اُنھوں نے اُن کے حق میں بربادی کے سوا کچھ نہیں بڑھایا ﴿۱۰۱﴾ اور آپ کے

اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ
رب کی پکڑ ایسی ہی ہے جب کہ وہ بستیوں کو اُن کے ظلم پر پکڑتا ہے ، بے شک اُس کی پکڑ بڑی دردناک

شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ
اور سخت ہے ﴿۱۰۲﴾ اِس میں اُن لوگوں کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈریں،

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا
وہ ایک ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور وہ حاضری کا دن ہوگا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم

نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا
اُس کو ایک مدت تک کے لیے ٹال رہے ہیں جو مقرر ہے ﴿۱۰۴﴾ جب وہ دن آئے گا تو کوئی جان اُس کی

بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي
اجازت کے بغیر گفتگو نہ کر سکے گی ، پس اُن میں کچھ بدنصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب ﴿۱۰۵﴾ پس جو لوگ بدنصیب ہیں

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ
وہ آگ میں ہوں گے ، اُن کو وہاں چیخنا ہے اور دہاڑنا ﴿۱۰۶﴾ وہ اُس میں رہیں گے جب تک آسمان

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا
اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ، بے شک آپ کا رب کر ڈالتا ہے

يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ
جو چاہتا ہے ﴿۱۰۷﴾ اور جو لوگ خوش نصیب ہیں تو وہ جنّت میں ہوں گے ، وہ اُس میں رہیں گے جب تک آسمان

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾
اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ، بخشش ہے بے انتہا ﴿۱۰۸﴾

منزل ۳

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا
پس آپ اُن چیزوں سے شک میں نہ رہیں جن کی یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں ، یہ تو بس اُسی طرح عبادت کر رہے ہیں جس طرح

يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ
اِن سے پہلے اِن کے باپ دادا عبادت کر رہے تھے ، اور ہم اُن کا حصّہ پورا پورا دیں گے

مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ ع ۹
بغیر کسی کمی کے ﴿١٠٩﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی پھر اُس میں پھوٹ پڑ گئی،

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ
اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات نہ آچکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور یہ لوگ اُس کے بارے میں

شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ
(ابھی تک) سخت قسم کے شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿١١٠﴾ اور یقیناً آپ کا رب ہر ایک کو اُس کے اعمال کا پورا بدلہ دے گا،

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ
وہ باخبر ہے اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿١١١﴾ پس آپ جمے رہیے جیسا کہ آپ کو حکم ہوا ہے اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى
توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو ، بے شک وہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو ﴿١١٢﴾ اور اُن کی طرف نہ جھکو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ منزل ۳
جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تم کو آگ پکڑ لے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی

اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مددگار نہیں ، پھر تم کہیں مدد نہ پاؤ گے ﴿١١٣﴾ اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں حصوں میں اور رات کے

مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى
کچھ حصے میں ، بے شک نیکیاں دور کرتی ہیں برائیوں کو ، یہ ایک نصیحت ہے اُن لوگوں کے لیے

لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ ج وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾
جو نصیحت مانیں ﴿١١٤﴾ اور صبر کریں ، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿١١٥﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ
پس کیوں نہ ایسا ہوا کہ تم سے پہلے کی قوموں میں ایسے اہل خیر ہوتے جو لوگوں کو زمین میں

الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ
فساد کرنے سے روکتے ، ایسے تھوڑے لوگ نکلے جن کو ہم نے اُن میں سے بچا لیا ، اور ظالم لوگ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَمَا
تو اُسی عیش میں پڑے رہے جو اُنہیں ملا تھا اور وہ مجرم تھے ﴿١١٦﴾ اور آپ کا

كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾
رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے ؛ حالانکہ اُس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿١١٧﴾

اللہ کا وعدہ ہے کہ اللہ نیک کام کا اجر ضائع نہیں کرے گا، ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ ہمارا اجر ضائع نہیں کرے گا۔ (ہود:۱۱۵)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ
اور اگر آپ کا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ
اختلاف میں رہیں گے ﴿۱۱۸﴾ سوائے اُن کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے، اور اُس نے اِسی لیے اُن کو پیدا کیا ہے، اور آپ کے

رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا
رب کی بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جنّات اور انسانوں سے اکٹھے بھر دوں گا ﴿۱۱۹﴾ اور ہم

نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ
رسولوں کے احوال سے سب چیزیں آپ کو سُنا رہے ہیں جس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں اور اُس میں

فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ
تمہارے پاس حق آیا ہے اور مؤمنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے

لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ
اُن سے کہہ دیجیے کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو اور ہم (اپنے طریقے پر) عمل کر رہے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور انتظار کرو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ
ہم بھی منتظر ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی بات اللہ کے پاس ہے اور تمام امور اُسی کی طرف

كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع ۱۰
لوٹائے جاتے ہیں، پس آپ اُسی کی عبادت کریں اور اُسی پر بھروسہ رکھیں، اور آپ کا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو ﴿۱۲۳﴾

(سورہ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱،۲،۳ اور ۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے اور سورہ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۶۰۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۷۱۶۶) حروف ہیں

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
الٓرٰ ، یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ ہم نے اِس کو عربی قرآن بنا کر اُتارا ہے؛

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ
تاکہ تم سمجھو ﴿۲﴾ ہم آپ کو بہترین واقعہ سُناتے ہیں اُس قرآن کی بدولت

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ
جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ، ورنہ اِس سے پہلے بے شک آپ بے خبروں

الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ
میں سے تھے ﴿۳﴾ جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان ! میں نے خواب میں گیارہ ستارے

عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾
اور سورج اور چاند دیکھے ہیں ، میں نے اُن کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾

اپنے اعمال کی فکر کریں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ بندوں کے کسی بھی عمل سے غافل نہیں ہے۔ (ھود:۱۲۳)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ
اُس کے والد نے کہا کہ اے میرے بیٹے ! تم اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سُنانا کہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش

كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ
کرنے لگیں ، بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا دُشمن ہے (۵) اور اسی طرح

يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ
تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو باتوں کی حقیقت تک پہونچنا سکھائے گا اور تم پر اور آلِ یعقوب پر

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ
اپنی نعمت پوری کرے گا جس طرح وہ اِس سے پہلے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ
اپنی نعمت پوری کر چکا ہے ، یقیناً تمہارا رب جاننے والا ، حکمت والا ہے (۶) حقیقت یہ ہے کہ یوسف (علیہ السلام)

وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ
اور اُس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں (۷) جب اُس کے بھائیوں نے آپس میں کہا کہ یوسف اور اُس کا بھائی

اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۣ ۝۸
ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم ایک پوری جماعت ہیں ، یقیناً ہمارے والد ایک کھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہیں (۸)

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
یوسف کو قتل کر دو یا اُس کو کسی جگہ پھینک دو ؛ تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا
اور اُس کے بعد تم بالکل ٹھیک ہو جانا (۹) اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو

يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ
قتل نہ کرو ، اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو تو اُس کو کسی اندھے کنویں میں ڈال دو ، کوئی راہ چلتا قافلہ اُس کو

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ
نکال لے جائے گا (۱۰) انہوں نے والد سے کہا: اے ہمارے اباجان! کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ

وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا
نہیں کرتے حالانکہ ہم تو اُس کے خیر خواہ ہیں (۱۱) کل اُس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے ، خوب کھائے اور کھیلے اور ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ
اُس کے نگہبان ہیں (۱۲) والد نے کہا : میں اِس سے غمگین ہوتا ہوں کہ تم اُس کو لے جاؤ اور مجھ کو اندیشہ ہے

اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳ قَالُوْا لَئِنْ
کہ اُس کو کوئی بھیڑیا کھا جائے جب کہ تم اُس سے غافل ہو (۱۳) انہوں نے کہا کہ اگر

اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۱۴
اُس کو بھیڑیا کھا گیا جب کہ ہم ایک پوری جماعت ہیں تو ہم بڑے خسارے والے ثابت ہوں گے (۱۴)

ع۲

منزل ۳

* یہاں ادغام کے ساتھ اشمام کرنا واجب ہے

حسد کرنا نیکیوں کو اس طرح جلا دیتا ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو جلا دیتی ہے۔ (ابو داؤد)

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ
پھر جب وہ اُس کو لے گئے اور یہ طے کر لیا کہ اُس کو ایک اندھے کنویں میں ڈال دیں،

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾
اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو وحی کی کہ تم اُن کو اُن کا یہ کام جتاؤ گے اور وہ (تم کو) نہ جانیں گے ﴿۱۵﴾

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا
اور وہ شام کو اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آئے ﴿۱۶﴾ اُنہوں نے کہا : اے ہمارے ابا ! ہم دوڑ کا مقابلہ

نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ
کرنے لگے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پھر اُس کو بھیڑیا کھا گیا ، اور آپ

اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ النّصف
ہماری بات کا یقین نہ کریں گے چاہے ہم سچے ہوں ﴿۱۷﴾ اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون

بِدَمٍ كَذِبٍ ۗ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۗ فَصَبْرٌ
لگا کر لے آئے ، والد نے کہا : نہیں ؛ بلکہ تمہارے نفس نے تمہارے لیے ایک بات بنا دی ہے ، اب صبر ہی

جَمِيْلٌ ۗ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ
بہتر ہے ، اور جو بات تم ظاہر کر رہے ہو اُس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں ﴿۱۸﴾ اور ایک قافلہ آیا

منزل ۳ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۗ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۗ
تو اُنہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا ، اُس نے اپنا ڈول لٹکایا ، اُس نے کہا : خوش خبری ہو! یہ تو ایک لڑکا ہے

وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ
اور اُس کو تجارت کا مال سمجھ کر محفوظ کر لیا ، اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے ﴿۱۹﴾ اور اُنہوں نے اُس کو

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع الربع
تھوڑی سی قیمت چند درہم کے بدلے بیچ دیا ، اور وہ اُس سے بے رغبت تھے ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ
اور اہلِ مصر میں سے جس شخص نے اُس کو خریدا اُس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اِس کو اچھی طرح رکھو،

عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۗ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ
اُمید ہے کہ وہ ہمارے لیے مفید ہو یا ہم اُس کو بیٹا بنا لیں ، اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اُس ملک میں

فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۗ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
جگہ دی اور تاکہ ہم اُس کو باتوں کی تاویل سکھائیں ، اور اللہ اپنے کام پر

عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ
غالب رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۱﴾ اور جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو

اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
پہونچا تو ہم نے اُس کو حکم اور علم عطا کیا ، اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۲۲﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
اور یوسف (علیہ السلام) جس عورت کے گھر میں تھے وہ اُس کو پھسلانے لگی اور ایک روز دروازے بند کر دیے

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ
اور بولی کہ آ جا ، یوسف نے کہا : اللہ کی پناہ ! وہ میرا آقا ہے اُس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے،

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَاۤ
بے شک ظالم لوگ کبھی کامیابی نہیں پاتے ﴿۲۳﴾ اور عورت نے اُس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اُس کا ارادہ کرتا اگر

اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ
وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا ، ایسا ہوا تاکہ ہم اُس سے بُرائی اور بے حیائی کو دور کر دیں،

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ
بے شک وہ ہمارے چُنے ہوئے بندوں میں سے تھا ﴿۲۴﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے یوسف کا

قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
کُرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا ، اور دونوں نے اُس کے شوہر کو دروازے پر پایا ، عورت بولی کہ جو تیری گھر والی کے ساتھ

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾
بُرائی کا ارادہ کرے اُس کی سزا اِس کے سِوا کیا ہے کہ اُسے قید کیا جائے یا اُسے سخت عذاب دیا جائے ﴿۲۵﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اِسی نے مجھے پھسلانے کی کوشش کی، اور عورت کے کنبہ والوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾
کہ اگر اُس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ
اور اگر اُس کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو عورت جھوٹی ہے اور وہ

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ
سچا ہے ﴿۲۷﴾ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ اُس کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہے تو اُس نے کہا کہ بے شک یہ

كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا سکتة
تم عورتوں کی چال ہے ، اور تمہاری چالیں بہت بڑی ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾ یوسف ! اِس سے در گذر کرو،

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَ
اور اے عورت ! تو اپنی غلطی کی معافی مانگ ، بے شک تو ہی خطا کار تھی ﴿۲۹﴾ اور شہر کی

نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ
عورتوں میں چرچا ہونے لگا کہ عزیز کی بیوی اپنے (جوان) غلام کو اپنا مطلب نکالنے کے لیے بہلانے پھسلانے میں

نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
لگی رہتی ہے ، اُس کے دِل میں یوسف کی محبت بیٹھ گئی ہے ، ہمارے خیال میں تو وہ کھُلی گمراہی میں ہے ﴿۳۰﴾

منزل ۳

ع ۴ ۱۴

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
پھر جب اُس نے اُن کا فریب سُنا تو اُس نے اُن کو بُلا بھیجا اور اُن کے لیے ایک مجلس تیار کی

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چُھری دی اور یوسف سے کہا کہ تم اِن کے سامنے آؤ ، پھر جب

رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ز وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط
عورتوں نے اُس کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور اُنہوں نے کہا: حاشا للہ! (اللہ کی پناہ) یہ آدمی نہیں

اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ط
یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾ اُس وقت عزیز مصر کی بیوی نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دے رہی تھیں،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ط وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ
میں نے ہر چند اُس سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا لیکن یہ بال بال بچا رہا، اور جو کچھ میں اُس سے کہہ رہی ہوں اگر یہ نہ کرے گا تو یقیناً

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ
قید کر دیا جائے گا اور بے شک یہ بہت ہی بے عزت ہوگا ﴿۳۲﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ مجھ کو اُس چیز سے زیادہ

اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ
پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بُلا رہی ہیں ، اور اگر آپ نے اُن کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں اُن کی طرف

منزل ۳
اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ
مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۳﴾ پس اُس کے رب نے اُس کی دعا قبول کر لی اور اُن کے فریب کو

كَيْدَهُنَّ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا
اُس سے دور کر دیا، بے شک وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد اُن لوگوں کی سمجھ میں آیا

ع ۴ الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ط قَالَ
کہ ایک مدت کے لیے اُس کو قید کر دیں ﴿۳۵﴾ اور قید خانے میں اُس کے ساتھ دو اور نوجوان داخل ہوئے ، اُن میں سے

اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ
ایک نے (ایک روز) کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ

رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ط نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
اپنے سر پر روٹی اُٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے چڑیاں کھا رہی ہیں ، ہم کو اِس کی تعبیر بتاؤ ، ہم دیکھتے ہیں کہ تم

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا
نیک لوگوں میں سے ہو ﴿۳۶﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا : جو کھانا تم کو مِلتا ہے اُس کے آنے سے پہلے

بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ط ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ط اِنِّيْ تَرَكْتُ
میں تمہیں اِن خوابوں کی تعبیر بتا دوں گا، یہ اُس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے، میں نے اُن لوگوں کے

مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
مذہب کو چھوڑا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے منکر ہیں ﴿۳۷﴾

سچے دل سے اور کامل یقین کے ساتھ کی گئی دعائیں اللہ کے پاس ضرور قبول ہوتی ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ
اور میں نے اپنے بزرگوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے مذہب کی پیروی کی ، ہم کو یہ

لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا
حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں ، یہ اللہ کا فضل ہے ہمارے اوپر

وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾ يٰصَاحِبَيِ
اور سب لوگوں کے اوپر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٣٨﴾ اے میرے

السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ ط
جیل کے ساتھیو ! کیا جدا جدا کئی معبود بہتر ہیں یا اکیلا زبردست اللہ؟ ﴿٣٩﴾

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
تم اس کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
رکھ لیے ہیں ، اللہ نے اس کی کوئی سند نہیں اتاری ، اقتدار صرف اللہ ہی کے لیے ہے،

اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ، یہی سیدھا دین ہے مگر بہت سے

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا منزل ٣
لوگ نہیں جانتے ﴿٤٠﴾ اے میرے قید خانے کے ساتھیو ! تم میں سے ایک

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
اپنے آقا کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے اس کو سولی دی جائے گی پھر پرندے اس کے سر میں سے

مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾ ط وَقَالَ
کھائیں گے ، اس معاملے کا فیصلہ ہو گیا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿٤١﴾ اور یوسف نے

لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ
اس شخص سے کہا جس کے بارے میں اس کا گمان تھا کہ وہ بچ جائے گا کہ اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا، پھر شیطان نے اس کو

الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع ع ٥/٧/١٥
اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا ، پس وہ قید خانے میں کئی سال ٹھہرا رہا ﴿٤٢﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی

سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا
گائیں کھا رہی ہیں ، اور سات ہری بالیاں ہیں اور دوسری سات سوکھی ، اے

الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾
دربار والو ! میرے خواب کی تعبیر مجھے بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دیتے ہو ﴿٤٣﴾

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾
وہ بولے : یہ خیالی خواب ہیں ، اور ہم کو ایسے خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں ﴿۴۴﴾

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ
اُن دو قیدیوں میں سے جو شخص بچ گیا تھا اور اُس کو ایک مُدت کے بعد یاد آیا، اُس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو اِس کی تعبیر بتاؤں گا

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ
پس مجھ کو (یوسف کے پاس) جانے دو ﴿۴۵﴾ اے سچے یوسف ! مجھے اِس خواب کا مطلب بتائیے کہ سات موٹی

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ
گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں ، اور سات بالیاں ہری ہیں اور دوسری

يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ
سات سوکھی ؛ تاکہ میں اُن لوگوں کے پاس جاؤں تاکہ وہ جان لیں ﴿۴۶﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ تم سات سال تک

سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا
برابر کھیتی کرو گے ، پس جو فصل تم کاٹو اُس کو اُس کی بالیوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا

مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا
جو تم کھاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اُس کے بعد سات سخت سال آئیں گے ، اُس زمانے میں وہ غلّہ کھا لیا جائے گا جو

قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
تم اُس وقت کے لیے جمع کرو گے ، سِوائے تھوڑا سا جو تم محفوظ کر لو گے ﴿۴۸﴾ پھر اُس کے بعد ایک سال

عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ ع ٦/١٢
آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسے گی اور وہ اُس میں رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ اُس کو میرے پاس

بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ
لاؤ ، پھر جب قاصد اُس کے پاس آیا تو اُس نے کہا کہ تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اُس سے پوچھو کہ اُن عورتوں کا

النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾
معاملہ کیا ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے ، میرا رب تو اُن عورتوں کے فریب سے خوب واقف ہے ﴿۵۰﴾

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ
بادشاہ نے پوچھا : تمہارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف کو پُھسلانے کی کوشش کی تھی ، اُنہوں نے کہا : حاشا للہ!

لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ
(اللہ کی پناہ) ہم نے اُس میں کچھ بُرائی نہیں پائی ، عزیز کی بیوی نے کہا کہ اب حق

الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ
کُھل گیا ، میں نے ہی اُس کو پُھسلانے کی کوشش کی تھی اور وہ یقیناً سچا ہے ﴿۵۱﴾ یہ اِس لیے کہ (عزیزِ مصر) جان لے

اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾
کہ میں نے اُس کے پیٹھ پیچھے اُس کی خیانت نہیں کی ، اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا
اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا ، نفس تو بُرائی ہی سکھاتا ہے مگر یہ کہ

مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ
میرا رب رحم فرمائے ، بے شک میرا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ اُس کو میرے پاس

بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا
لاؤ میں اُس کو خاص اپنے لیے رکھوں گا، پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اُس سے بات کی تو بادشاہ نے کہا: آج سے ہمارے پاس تمہارا

مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ
بڑا مرتبہ ہوگا اور تم پر پورا بھروسہ کیا جائے گا ﴿۵۴﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ مجھ کو ملک کے خزانوں پر مقرر کر دو ، میں نگہبان ہوں

عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ
اور جاننے والا ہوں ﴿۵۵﴾ اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک میں با اختیار بنا دیا ، وہ اُس میں جہاں چاہے

یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾
جگہ بنائے ، ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾

ع وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ
اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقوے والوں کے لیے ﴿۵۷﴾ اور یوسف (علیہ السلام) کے

اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ منزل ٣
بھائی (مصر) آئے پھر اُس کے پاس پہونچے، پس یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو پہچان لیا اور اُنہوں نے یوسف کو نہیں پہچانا ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا
اور جب اُس نے اُن کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لے آنا ، تم

تَرَوْنَ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ
دیکھتے نہیں ہو کہ میں غلّہ بھی پورا ناپ کر دیتا ہوں اور میں بہترین میزبانی کرنے والا بھی ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اُس کو میرے پاس

بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لیے غلّہ ہے اور نہ تم میرے پاس آنا ﴿۶۰﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس کے بارے میں اُس کے

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ
والد کو راضی کرنے کی کوشش کریں گے ، اور ہم کو یہ کام کرنا ہے ﴿۶۱﴾ اور اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اُن کا مال

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ
اُن کی بوریوں میں رکھ دو ؛ تاکہ جب وہ اپنے گھر کو پہونچیں تو اُس کو پہچان لیں ، شاید وہ پھر

یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
واپس آئیں ﴿۶۲﴾ پھر جب وہ اپنے والد کے پاس لوٹے تو اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا جان ! ہم سے غلّہ

الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾
روک دیا گیا پس ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ جانے دیجیے کہ ہم غلّہ لائیں اور ہم اُس کے نگہبان ہیں ﴿۶۳﴾

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ

یعقوب نے کہا: کیا میں اُس کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا اِس سے پہلے اُس کے بھائی کے بارے میں کر چکا ہوں،

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا

پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿٦٤﴾ اور جب اُنھوں نے اپنا

مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا

سامان کھولا تو دیکھا کہ اُن کی پونجی بھی اُن کو لوٹا دی گئی ہے، اُنھوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہم کو اور کیا چاہیے،

نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا

یہ ہماری پونجی بھی ہم کو لوٹا دی گئی ہے، اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل وعیال کے لیے اور غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت

وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ

کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ غلّہ اور زیادہ لائیں گے، یہ غلّہ تو تھوڑا ہے ﴿٦٥﴾ یعقوب نے کہا: میں اُس کو تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک تم مجھ سے اللہ کے نام پر یہ عہد نہ کرو کہ تم اُس کو ضرور میرے پاس لے آؤ گے سوائے

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ

اِس کے کہ تم سب گھِر جاؤ، پھر جب اُنھوں نے اُس کو اپنا پکّا قول دے دیا تو اُس نے کہا کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اُس پر

منزل ٣ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا

اللہ نگہبان ہے ﴿٦٦﴾ اور یعقوب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تم کو اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا،

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

حکم تو بس اللہ ہی کا ہے، میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اُسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ

بھروسہ کرنا چاہیے ﴿٦٧﴾ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے اُن کے والد نے اُن کو ہدایت کی تھی،

مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ

وہ اُن کو بچا نہیں سکتا تھا اللہ کی کسی بات سے، وہ بس یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال تھا

يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

جو اُس نے پورا کیا، بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے صاحب علم تھا مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ ع ١١ ٢

لوگ نہیں جانتے ﴿٦٨﴾ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس

اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

رکھا، کہا کہ میں تمہارا بھائی (یوسف) ہوں پس غمگین نہ ہو اُس سے جو وہ کررہے ہیں ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ
پھر جب اُن کا سامان تیار کروا دیا تو پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں رکھ دیا،

ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا
پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو ! تم لوگ چور ہو ﴿٧٠﴾ انہوں نے اُن کی

وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ
طرف متوجہ ہو کر کہا : تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے ﴿٧١﴾ انہوں نے کہا : ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پا رہے ہیں

وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ
اور جو اُس کو لائے گا اُس کے لیے ایک اونٹ بھر غلّہ ہے اور میں اِس کا ذمّہ دار ہوں ﴿٧٢﴾ انہوں نے کہا : اللہ کی قسم !

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾
تم کو معلوم ہے کہ ہم لوگ اِس ملک میں فساد کرنے کے لیے نہیں آئے اور نہ ہم کبھی چور تھے ﴿٧٣﴾

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ
انہوں نے کہا : اگر تم جھوٹے نکلے تو اُس چوری کرنے والے کی سزا کیا ہے ؟ ﴿٧٤﴾ انہوں نے کہا : اُس کی سزا یہ ہے کہ جس

وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾
شخص کے سامان میں ملے پس وہی شخص اپنی سزا ہے ، ہم لوگ ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٧٥﴾

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
پھر اس نے تلاشی لینا شروع کیا اُن کے سامان کی اُس کے (چھوٹے) بھائی کے سامان سے پہلے پھر اُس کے بھائی کے

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ
تھیلے سے اُس (پیالے) کو نکالا ، اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیے تدبیر کی ، وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے

اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے ، ہم جس کے درجات چاہتے ہیں

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ
بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے ﴿٧٦﴾ انہوں نے کہا : اگر یہ چوری کرے

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ
تو اِس سے پہلے اِس کا ایک بھائی بھی چوری کر چکا ہے ، پس یوسف (علیہ السلام) نے اِس بات کو اپنے دل میں رکھا

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
اور اُس کو اُن پر ظاہر نہیں کیا ، اُس نے اپنے دل میں کہا کہ تم خود ہی بڑے لوگ ہو اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو

بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا
اللہ اُس کو خوب جانتا ہے ﴿٧٧﴾ انہوں نے کہا کہ اے عزیز ! اِس کا ایک بہت بوڑھا

كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾
باپ ہے تو آپ اِس کی جگہ ہم میں سے کسی اور کو رکھ لیں ، ہم آپ کو بہت نیک دیکھتے ہیں ﴿٧٨﴾

اللہ جسے چاہتا ہے عزتوں سے نواز کر اس کے مرتبہ کو بلند فرما دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ
اُس نے کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم کسی کو پکڑیں سوائے اُس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے،

اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ ع ۹/۱۱
اِس صورت میں ہم ضرور ظالم ٹھہریں گے (۷۹) جب وہ اُس سے نا اُمید ہو گئے تو الگ ہو کر آپس میں مشورہ کرنے لگے،

قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ
اُن کے بڑے نے کہا: کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کے نام پر

مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ
پکا اقرار لیا اور اِس سے پہلے یوسف کے معاملے میں جو زیادتی تم کر چکے ہو وہ بھی تم کو معلوم ہے، پس میں

اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ
اِس زمین سے ہرگز نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی فیصلہ نہ فرما دے، اور وہ

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۸۰) تم لوگ اپنے والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا جان!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا
آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہم کو معلوم ہوئی، ہم کچھ

لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا
غیب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے (۸۱) اور آپ اُس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیجیے جہاں ہم تھے

وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ
اور اُس قافلے سے بھی پوچھ لیجیے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں، اور ہم بالکل سچے ہیں (۸۲) والد نے کہا: بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ
تم نے اپنے دل میں ایک بات بنا لی ہے، پس میں خوبی کے ساتھ صبر کروں گا، امید ہے کہ اللہ

اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾
اُن سب کو میرے پاس لائے گا، بے شک وہی جاننے والا، حکمت والا ہے (۸۳)

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ
اور اُس نے اُن سے رُخ پھیر لیا اور کہا: ہائے یوسف! اور غم سے اُس کی آنکھیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
سفید پڑ گئیں اور وہ غم کو دبائے ہوئے تھا (۸۴) انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ تو یوسف ہی کی یاد میں رہو گے

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا
یہاں تک کہ گھل جاؤ گے یا ہلاک ہو جاؤ گے (۸۵) اُس نے کہا: میں اپنی پریشانی

بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾
اور اپنے غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۸۶)

منزل ۳

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا
اے میرے بیٹو ! جاؤ اور یوسف اور اُس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
نا اُمید نہ ہو ، بے شک اللہ کی رحمت سے صرف منکر ہی نا اُمید

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا
ہوتے ہیں ﴿۸۷﴾ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہونچے تو انہوں نے کہا : اے عزیز ! ہم کو اور ہمارے

وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
گھر والوں کو بڑی تکلیف پہونچ رہی ہے اور ہم تھوڑی پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہم کو پورا غلہ دے دیجیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ
اور ہم کو صدقہ بھی دے دیجیے ، بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اُس کا بدلہ دیتا ہے ﴿۸۸﴾ اُس نے کہا:

هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾
کیا تم کو خبر ہے کہ تم نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب کہ تم کو سمجھ نہ تھی؟ ﴿۸۹﴾

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ
انہوں نے کہا : کیا سچ مچ تم ہی یوسف ہو ؟ اُس نے کہا : ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے،

قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ
اللہ نے ہم پر فضل فرمایا ، جو شخص ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ
نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾ بھائیوں نے کہا : اللہ کی قسم ! اللہ نے آپ کو ہمارے اوپر

عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ
فضیلت دی اور بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿۹۱﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا : آج تم پر کوئی

الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا
الزام نہیں ، اللہ تم کو معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿۹۲﴾ تم میرا یہ

بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ
کرتہ لے جاؤ اور اِس کو میرے والد کے چہرے پر ڈال دو اُن کی آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے گی،

وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ
اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ میرے پاس آ جاؤ ﴿۹۳﴾ اور جب قافلہ (مصر سے) چلا

قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ
تو اُن کے والد نے (کنعان میں) کہا کہ اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں یوسف کی خوشبو

تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾
محسوس کر رہا ہوں ﴿۹۴﴾ لوگوں نے کہا : اللہ کی قسم ! تم تو ابھی تک اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہو ﴿۹۵﴾

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ

پس جب خوش خبری دینے والا آیا تو اس نے کرتہ یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا پس اس کی آنکھوں کی روشنی واپس آ گئی،

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

اس نے کہا : کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾

یوسف کے بھائیوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کی دعا کیجیے ،بے شک ہم خطاوار تھے ﴿۹۷﴾

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اپنے رب سے تمہارے لیے مغفرت کی دعا کروں گا، بے شک وہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۹۸﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا

پس جب وہ سب یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو اس نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا کہ مصر میں ان شاء اللہ

مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ۭ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

(اگر اللہ نے چاہا تو) امن چین سے رہو ﴿۹۹﴾ اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ

اور سب اس کے لیے سجدے میں جھک گئے، اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے ابا جان! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے

قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ

پہلے دیکھا تھا ، میرے رب نے اس کو سچا کر دیا اور اس نے میرے ساتھ احسان کیا کہ اس نے مجھے

مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ

قید سے نکالا اور تم سب کو دیہات سے یہاں لایا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے

الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ

درمیان فساد ڈال دیا تھا ، بے شک میرا رب جو کچھ چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرلیتا ہے،

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ

یقیناً وہی جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اے میرے رب ! آپ نے مجھ کو حکومت میں سے حصہ دیا

وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ

اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر کرنا سکھایا ، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

آپ ہی میرا کام بنانے والے ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ،مجھ کو فرمانبرداری کی حالت میں وفات دیجیے اور مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ

نیک بندوں میں شامل فرمائیے ﴿۱۰۱﴾ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ پر وحی کر رہے ہیں،

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور آپ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف کے بھائیوں نے اپنا ارادہ پکا کیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے ﴿۱۰۲﴾

یہ حضرت یوسفؑ کی دعا ہے، ایمان پر خاتمہ ہونے اور نیک لوگوں کے ساتھ حشر ہونے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (یوسف:۱۰۱)

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ
اور آپ خواہ کتنا ہی چاہو لیکن اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور آپ اِس پر اُن سے کوئی

مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى
معاوضہ نہیں مانگتے ، یہ تو صرف ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے اُن کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ اُن پر دھیان نہیں کرتے ﴿۱۰۵﴾

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ
اور اکثر لوگ جو اللہ کو مانتے ہیں وہ اُس کے ساتھ دوسروں کو شریک بھی ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ کیا یہ لوگ اِس بات سے مطمئن ہیں کہ

تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
اُن پر عذابِ الٰہی کی کوئی آفت آپڑے یا اچانک اُن پر قیامت آجائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى
اور وہ اُس سے بے خبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ کہہ دیجیے کہ یہ میرا راستہ ہے ، میں اللہ کی طرف بُلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر ، میں بھی

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
اور وہ لوگ بھی جنہوں نے میری پیروی کی ، اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ منزل ۳
اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے ، ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے،

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
اُن سے پہلے تھے ، اور آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں ، کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۰۹﴾

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ
یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور وہ خیال کرنے لگے کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا تھا تو اُن کو ہماری

نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ
مدد آپہونچی ، پس نجات ملی جس کو ہم نے چاہا ، اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ
ٹالا نہیں جاسکتا ﴿۱۱۰﴾ اِن کے قِصّوں میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے،

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ
یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ تصدیق ہے اُس چیز کی جو اِس سے پہلے موجود ہے

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۱۱۱﴾

اللہ کی پکڑ سے کبھی غافل نہیں رہنا چاہیے، اللہ کی پکڑ کبھی بھی آسکتی ہے اور کسی بھی صورت میں آسکتی ہے۔

(سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴۳) آیات اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے اور سورۂ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۵۵) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۵۰۶) حروف ہیں

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
الٓمّٓرٰ ، یہ کتابِ الٰہی کی آیتیں ہیں ، اور جو کچھ آپ کے اوپر آپ کے رب کی طرف سے اترا ہے وہ حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۱) اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
مگر اکثر لوگ نہیں مانتے (۱) اللہ ہی ہے جس نے آسمان کو بلند کیا

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
بغیر ایسے ستون کے جو تمہیں نظر آئیں ، پھر وہ اپنے عرش پر قائم ہوا اور اُس نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنایا،

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
ہر ایک ایک مقرر وقت پر چلتا ہے ، اللہ ہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے ، وہ نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ (۲) وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا
اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو (۲) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اُس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
اور ندیاں رکھ دیں اور ہر قسم کے پھلوں کے جوڑے اُس میں پیدا کیے،

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (۳)
وہ رات کو دن سے چھپا دیتا ہے ، بے شک اِن چیزوں میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کریں (۳)

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
اور زمین میں مختلف ٹکڑے ایک دوسرے سے لگتے لگاتے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا
ٹہنی والے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو بغیر ٹہنی کے ہیں ، سب ایک ہی پانی پلائے جاتے ہیں پھر بھی ہم ایک کو

عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۴)
ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں ، اِس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں (۴)

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ
اور اگر آپ تعجب کرو تو تعجب کے قابل اُن کی یہ بات ہے کہ جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے

جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ
پیدا کیے جائیں گے ، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۵)
طوق پڑے ہوئے ہیں ، وہ آگ والے لوگ ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے (۵)

منزل ۳

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ
وہ بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے جلدی کر رہے ہیں ؛ حالانکہ اُن سے پہلے

قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى
مثالیں گزر چکی ہیں ، اور آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود اُن کو معاف

ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
کرنے والا ہے اور بے شک آپ کا رب سخت سزا دینے والا ہے ﴿٦﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ
وہ کہتے ہیں کہ اِس شخص پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری ، آپ تو صرف خبردار کردینے والے ہو

ع ٧ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
اور ہر قوم کے لیے ایک راہ بتانے والا ہے ﴿٧﴾ اللہ جانتا ہے ہر مادہ کے حمل کو اور جو کچھ رحموں میں گھٹتا

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ
اور بڑھتا ہے اُس کو بھی ، اور ہر چیز کا اُس کے یہاں ایک اندازہ ہے ﴿٨﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ
جاننے والا ہے ، سب سے بڑا ہے اور (سب سے) بلند و بالا ہے ﴿٩﴾ تم میں سے کوئی شخص چپکے سے بات کہے

وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ منزل ٣
اور جو پکار کر کہے اور جو رات میں چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو اللہ کے لیے سب برابر ہیں ﴿١٠﴾

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
ہر شخص کے آگے اور پیچھے اُس کے نگران ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی دیکھ بھال

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
کر رہے ہیں ، بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اُس کو نہ بدل ڈالیں جو اُن کے

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
جی میں ہے ، اور جب اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو پھر اُس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں اور اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
اُس کے مقابلے میں کوئی اُن کا مددگار نہیں ﴿١١﴾ وہی ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے اور اُمید بھی

وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
اور وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل کو اٹھاتا ہے ﴿١٢﴾ اور بجلی کی گرج اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتی ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے ، اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے انہیں

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾
گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں ؛ حالانکہ وہ زبردست ہے ، قوت والا ہے ﴿١٣﴾

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ
اُسی کو پکارنا حق ہے،جو لوگ اوروں کو اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ اُن (کی پکار) کا کچھ بھی

لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
جواب نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ وہ اُس کے منہ میں پڑ جائے

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
حالانکہ وہ پانی کبھی اُس کے منہ میں پہونچنے والا نہیں ، اِن منکروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی میں ہے ﴿۱۴﴾

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں خوشی سے یا مجبوری سے

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السجدۃ (۳)
اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین کا رب

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ
کون ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اللہ ہے ، کہیے کہ کیا پھر بھی تم نے اُس کے سوا ایسے مددگار بنا رکھے ہیں

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
جو خود اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے ، کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ
دونوں برابر ہو سکتے ہیں ، یا کیا اندھیرا اور اُجالا دونوں برابر ہو جائیں گے ، کیا

منزل ۳

جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ
اُنہوں نے اللہ کے ساتھ ایسے شریک ٹھہرائے ہیں انہوں نے بھی پیدا کیا جیسا کہ اللہ نے پیدا کیا پھر پیدائش اُن کی نظر میں مشتبہ ہوگئی،

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ
کہہ دیجیے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہے اکیلا ، زبردست ﴿۱۶﴾ اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ
پانی اُتارا پھر نالے اپنی مقدار کے مُوافق بہہ نکلے ، پھر سیلاب نے اُبھرتے

زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ
جھاگ کو اُٹھا لیا اور اِسی طرح کا جھاگ اُن چیزوں میں بھی اُبھر آتا ہے جن کو لوگ زیور یا سامان

اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ۚ
بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں ، اِس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے،

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
پس جھاگ تو سوکھ کر رہ جاتا ہے اور جو چیز انسانوں کو نفع پہونچانے والی ہے

فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ۭ
وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے ، اللہ اِسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے ﴿۱۷﴾

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۭ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ
جن لوگوں نے اپنے رب کی پکار پر لبیک کہا اُن کے لیے بھلائی ہے ، اور جن لوگوں نے اُس کی پکار کو نہ مانا اگر

اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ
اُن کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُس کے برابر اور بھی تو وہ سب اپنی نجات کے لیے دے ڈالیں، اُن لوگوں کا

سُوْۗءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ
حساب سخت ہوگا اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا ، اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۸﴾ جو شخص یہ جانتا ہے

اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا
کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر اُتارا گیا ہے وہ حق ہے کیا وہ اُس کے مانند ہوسکتا ہے جو اندھا ہے، نصیحت تو عقل والے

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾
لوگ ہی قبول کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اُس کے عہد کو نہیں توڑتے ﴿۲۰﴾

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
اور جو اُس کو جوڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
اور وہ بڑے حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
اور نماز قائم کی اور ہمارے دیے ہوئے میں سے چھپ کر اور کھلے عام خرچ کیا اور جو بُرائی کو

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ
بھلائی سے دفع کرتے ہیں ، آخرت کا گھر اُنہیں لوگوں کے لیے ہے ﴿۲۲﴾ ہمیشہ رہنے والے باغات

يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو اُس کے اہل بنیں گے اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے، اور فرشتے

يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
ہر دروازے سے اُن کے پاس آئیں گے ﴿۲۳﴾ (کہیں گے کہ) تم لوگوں پر سلامتی ہو اُس صبر کے بدلے جو تم نے کیا، پس کیا ہی

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
خوب ہے یہ آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾ اور جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ
اور اُس کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ، ایسے لوگوں پر

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ
اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے بُرا گھر ہے ﴿۲۵﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے روزی زیادہ دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے،

وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾
اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں ؛ حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا نہایت (حقیر) پونجی ہے ﴿۲۶﴾

منزل ۳

اللہ کی خاطر صبر کرنے والوں، نماز قائم کرنے والوں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو بہترین ٹھکانہ نصیب ہوگا۔ (رعد:۲۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی، کہہ دیجیے کہ بے شک اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ
جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اپنا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہو ﴿۲۷﴾ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں، سُن لو! اللہ کی یاد ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ
اور جنہوں نے اچھے کام کیے اُن کے لیے خوش خبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾ اسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے

اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
ایک اُمت میں جس سے پہلے بھی بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں؛ تاکہ آپ لوگوں کو وہ پیغام سُنا دیں جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے،

وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
اور وہ مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں، کہہ دیجیے کہ وہی میرا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف

مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ
لوٹنا ہے ﴿۳۰﴾ اور اگر ایسا قرآن اُترتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس سے زمین ٹکڑے ہو جاتی

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
یا اُس سے مُردے بولنے لگتے؛ بلکہ سارا اختیار اللہ ہی کے لیے ہے، کیا ایمان لانے والوں کو اس سے اطمینان نہیں کہ

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ
اگر اللہ چاہتا تو سارے لوگوں کو ہدایت دے دیتا، اور انکار کرنے والوں پر کوئی نہ کوئی آفت

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
آتی رہتی ہے اُن کے اعمال کی وجہ سے یا اُن کی بستی کے قریب کہیں نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے، یقیناً

اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ ع وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ
اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو میں نے

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ
انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا، تو دیکھو کیسی تھی میری سزا ﴿۳۲﴾ پھر کیا جو ہر شخص سے اس کے عمل کا

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ
حساب کرنے والا ہے، اور لوگوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں، کہہ دیجیے کہ اُن کا نام لو، کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دے رہے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا تم اوپر ہی اوپر باتیں کر رہے ہو؛ بلکہ انکار کرنے والوں کے لیے اُن کے دھوکے

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
خوبصورت بنا دیے گئے ہیں اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیے گئے ہیں، اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی راہ بتانے والا نہیں ﴿۳۳﴾

منزل ۳

ع ۱۵

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا
اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے اور کوئی

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ
اُن کو اللہ سے بچانے والا نہیں ﴿٣٤﴾ اُس جنت کی مثال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے ایسی ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى
کہ اُس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ، اُس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا ، یہ انجام

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
اُن لوگوں کا ہے جو اللہ سے ڈرے اور منکروں کا انجام آگ ہے ﴿٣٥﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ
کتاب دی تھی وہ اُس چیز پر خوش ہیں جو آپ پر اُتاری گئی ہے ، اور اُن گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اس کے بعض حصے کا

بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ
انکار کرتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں ، میں اسی کی طرف

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ
بُلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لوٹنا ہے ﴿٣٦﴾ اور اِسی طرح ہم نے اِس کو ایک حکم کی حیثیت سے عربی میں اُتارا ہے ، اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ
آپ اُن کی خواہشوں کی پیروی کرو بعد اِس کے کہ آپ کے پاس علم آ چکا ہے تو اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا
مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ﴿٣٧﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے کتنے رسول بھیجے اور ہم نے اُن کو

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
بیویاں اور اولاد عطا کیں ، اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ
کوئی نشانی لے آئے ، ہر ایک وعدہ لکھا ہوا ہے ﴿٣٨﴾ اللہ جس کو چاہے مٹاتا ہے اور جس کو چاہے

وَيُثْبِتُ ڻ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ﴿٣٩﴾ اور جس کا وعدہ ہم اُن سے کر رہے ہیں اس کا کچھ حصہ

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا
ہم آپ کو دِکھا دیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں ، پس آپ کے اوپر صرف پہونچا دینا ہے اور ہمارے اوپر ہے

الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ
حساب لینا ﴿٤٠﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کی طرف اُس کو اُس کے اطراف سے کم کرتے چلے آرہے ہیں ،

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾
اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اُس کے فیصلے کو ہٹانے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿٤١﴾

منزل ٣

ع ٥ ٧ ١١

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ
جو اُن سے پہلے تھے اُنھوں نے بھی تدبیریں کیں مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں ، وہ جانتا ہے

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾
کہ ہر ایک کیا کر رہا ہے اور منکرین جلد جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے ہے ﴿۴۲﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ
اور منکرین کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے بھیجے ہوئے نہیں ہو ، کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع ۱۷
اللہ کی گواہی کافی ہے ، اور اس کی گواہی جس کے پاس کتاب کا علم ہے ﴿۴۳﴾

(سورہ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۵۲) آیات اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۴) نمبر پر ہے اور سورہ نوح کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۶۱) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۳۴۳۴) حروف ہیں

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬
الٓرٰ، یہ کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لائیں،

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا
اُن کے رب کے حکم سے خدائے عزیز و حمید کے راستے کی طرف ﴿۱﴾ اُس اللہ کی طرف کہ آسمانوں

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿۲﴾
اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے ، اور منکروں کے لیے ایک سخت عذاب کی تباہی ہے ﴿۲﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
جو کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ
روکتے ہیں اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن) نکالنا چاہتے ہیں، یہ لوگ راستے سے بھٹک کر بہت دور جا پڑے ہیں ﴿۳﴾ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
جو پیغمبر بھی بھیجا اُس قوم کی زبان میں بھیجا تاکہ وہ اُن سے بیان کر دے ، پھر اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ
بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۴﴾ اور یقیناً

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬
ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لائیے

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾
اور اُن کو اللہ کے دِنوں کی یاد دلائیے، بے شک اُن کے اندر بڑی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو ﴿۵﴾

منزل ۳

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اپنے اوپر اللہ کے اُس انعام کو یاد کرو جب کہ

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
اُس نے تم کو فرعون کی قوم سے چھڑایا جو تم کو سخت تکلیفیں پہونچاتے تھے

وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ
اور وہ تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے ، اور اُس میں تمہارے

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ ع وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
رب کی طرف سے بڑا امتحان تھا ﴿۶﴾ اور جب تمہارے رب نے تم کو آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر کرو گے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ وَقَالَ
تو میں تم کو زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے ﴿۷﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ
کہا کہ اگر تم انکار کرو اور زمین کے سارے لوگ بھی منکر ہو جائیں تب بھی

اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ﴿۸﴾ کیا تم کو اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ
قوم نوح اور عاد اور ثمود اور جو لوگ اُن کے بعد ہوئے ہیں

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا
جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ، اُن کے پیغمبر اُن کے پاس دلائل لے کر آئے تو اُنھوں نے اپنے ہاتھ

اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
اُن کے منھ میں دے دیے اور کہا کہ تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے

وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ
اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو ہم اُس کے بارے میں سخت اُلجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۹﴾ اُن کے

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ
پیغمبروں نے کہا : کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے ، وہ تم کو بلا رہا ہے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
کہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور تم کو ایک مقرر مدت تک مہلت دے ،

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا
اُنھوں نے کہا کہ تم اِس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے جیسے ہی ایک آدمی ہو ، تم چاہتے ہو کہ ہم کو اُن چیزوں کی

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾
عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ، تم ہمارے سامنے کوئی کھلی سند لے آؤ ﴿۱۰﴾

ع ۲ — مع — الثلثة — منزل ۳

آپ اللہ کا شکر ادا کیجیے کہ صبح ہوتے ہی اللہ آپ کو قرآن پڑھنے کی توفیق دے دیتا ہے۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم اس کے سوا کچھ نہیں کہ تمہارے ہی جیسے انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
جس پر چاہتا ہے اپنا انعام فرماتا ہے اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھائیں

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ
بغیر اللہ کے حکم کے ، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے (۱۱) اور ہم کیوں نہ اللہ پر

اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ
بھروسہ کریں جب کہ اس نے ہم کو ہمارے راستے بتائے ، اور جو تکلیف تم ہمیں دو گے ہم اس پر

اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ ع ۲ ۱۴
صبر کریں گے ، اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے (۱۲) اور انکار کرنے والوں نے

كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم کو ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا،

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ۙ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ
تو پیغمبروں کے رب نے ان پر وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے (۱۳) اور ان کے بعد تم کو زمین پر

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا منزل ۳
بسائیں گے، یہ اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے اور جو میری وعید سے ڈرے (۱۴) اور انہوں نے فیصلہ چاہا

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ۙ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
اور ہر سرکش ضدی نامراد ہوا (۱۵) اس کے آگے دوزخ ہے اور اس کو پیپ کا پانی پینے کو

صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ۙ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ
ملے گا (۱۶) وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اس کو حلق سے مشکل سے اتار سکے گا ، موت ہر طرف سے اس پر

مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ
چھائی ہوئی ہوگی مگر وہ کسی طرح نہیں مرے گا اور اس کے آگے سخت عذاب ہوگا (۱۷) جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ
اپنے رب کا انکار کیا ان کے اعمال اس راکھ کی طرح ہیں جس کو ایک طوفانی دن کی آندھی نے اڑا دیا ہو،

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾
وہ اپنے کیے میں سے کچھ بھی نہ پا سکیں گے ، یہی دور کی گمراہی ہے (۱۸)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے، اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ۙ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾
اور ایک نئی مخلوق لے آئے (۱۹) اور یہ اللہ پر ذرا بھی دشوار نہیں (۲۰)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
اور اللہ کے سامنے سب پیش ہوں گے ، پھر کمزور لوگ اُن لوگوں سے کہیں گے جو بڑائی والے تھے کہ ہم

كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ
تمہارے تابع تھے تو کیا تم اللہ کے عذاب سے کچھ ہم کو

شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ
بچاؤ گے، وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ دکھاتا تو ہم تم کو بھی ضرور وہ راہ دکھا دیتے ،اب ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم بے قرار ہوں

صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ ۳ع ۱۵
یا صبر کریں ، ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں ﴿۲۱﴾ اور جب معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ
کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو میں نے اُس کی خلاف ورزی کی ، اور میرا

لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے تم کو بُلایا تو تم نے میری بات کو مان لیا،

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ
پس تم مجھ کو الزام نہ دو اور تم اپنے آپ کو الزام دو ، نہ میں تمہارا مددگار ہو سکتا ہوں اور نہ تم میرے مددگار

بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ منزل ۳
ہو سکتے ہو،میں خود اس سے بیزار ہوں کہ تم اس سے پہلے مجھ کو شریک ٹھہراتے تھے ، بے شک ظالموں کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
دردناک عذاب ہے ﴿۲۲﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے وہ ایسے باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ
داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، اُن میں وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے،

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
وہ آپس میں ایک دوسرے کا استقبال سلام سے کریں گے ﴿۲۳﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کس طرح مثال بیان فرمائی ہے اللہ نے

طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ ۙ
کلمۂ طیبہ کی ، وہ ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ زمین میں جمی ہو اور جس کی ٹہنیاں آسمان تک پہونچی ہوئی ہیں ﴿۲۴﴾

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
وہ ہر وقت پر اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے ، اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ
بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۵﴾ اور کلمۂ خبیثہ کی مثال ایک خراب

خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾
درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اُکھاڑ لیا جائے کہ اس میں ذرا بھی جماؤ نہ ہو ﴿۲۶﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اللہ ایمان والوں کو ایک پکی بات سے دنیا اور آخرت میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾
مضبوط کرتا ہے ، اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے ، اور اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿۲۷﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ
کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے کفر کیا اور جنہوں نے اپنی قوم کو

دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
ہلاکت کے گھر جہنم میں پہونچا دیا ﴿۲۸﴾ وہ اس میں داخل ہوں گے ، اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ
مقابل ٹھہرائے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں ، کہہ دیجیے کہ چند دن کا فائدہ اُٹھا لو ، آخر کار تمہارا ٹھکانہ

اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
دوزخ ہے ﴿۳۰﴾ میرے جو بندے ایمان لائے ہیں اُن سے کہہ دیجیے کہ وہ نماز قائم کریں

وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کریں اِس سے پہلے کہ

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی ﴿۳۱﴾ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ
اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے مختلف پھل نکالے

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ
تمہاری روزی کے لیے ، اور کشتی کو تمہارے لیے تابع کر دیا کہ سمندر میں اُس کے حکم سے چلے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
اور اُس نے دریاؤں کو تمہارے لیے تابع کر دیا ﴿۳۲﴾ اور اُس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے تابع کر دیا

دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ
کہ برابر چلے جا رہے ہیں اور اُس نے رات اور دن کو تمہارے لیے تابع کر دیا ﴿۳۳﴾ اور اُس نے تم کو ہر اُس چیز میں سے دیا

مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۗ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ
جو تم نے مانگا ، اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم اُن کو گن نہیں سکتے ، بے شک

الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ
انسان بہت بے انصاف ، بڑا ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب ! اِس شہر کو

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾
امن والا بنائیے اور مجھ کو اور میری اولاد کو اِس سے دور رکھیے کہ ہم بُتوں کی عبادت کریں ﴿۳۵﴾

منزل ۳

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ
اے میرے رب ! اِن بُتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ، پس جس نے میری پیروی کی
فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾
وہ میرا ہے ، اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو آپ بخشنے والے ، مہربان ہیں ﴿۳۶﴾
رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ
اے ہمارے رب ! میں نے اپنی اولاد کو ایک بغیر کھیتی کی وادی میں
عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
آپ کے محترم گھر کے پاس بسایا ہے ، اے ہمارے رب ! تاکہ وہ نماز قائم کریں ، پس آپ لوگوں کے
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
دلوں کو اُن کی طرف مائل کر دیجیے اور اُن کو پھلوں کی روزی عطا فرمائیے
لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ
تاکہ وہ شکر کریں ﴿۳۷﴾ اے ہمارے پیارے رب ! آپ جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپاتے ہیں
وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ
اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں ، اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں
وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی منزل ۳
اور نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ شکر ہے اُس اللہ کا جس نے مجھ کو
الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾
بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق (علیہما السلام) دیے ، بے شک میرا رب دعا کا سننے والا ہے ﴿۳۹﴾
رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا
اے میرے پیارے رب ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے اور میری اولاد میں بھی ، اور اے میرے رب!
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
میری دعا قبول فرمائیے ﴿۴۰﴾ اے ہمارے رب ! مجھے معاف فرمائیے اور میرے والدین کو اور مؤمنین کو
ع ۷ ۱۸ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا
اُس روز جب کہ حساب قائم ہوگا ﴿۴۱﴾ اور آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اللہ اُس سے بے خبر ہے
عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ
جو ظالم لوگ کر رہے ہیں ، وہ اُن کو اُس دن کے لیے ڈھیل دے رہا ہے جس دن
فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ ۙ مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ
آنکھیں پتھرا جائیں گی ﴿۴۲﴾ وہ سر اُٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے
لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ ؕ
اُن کی نظر اُن کی طرف پلٹ کر نہ آئے گی اور اُن کے دل بد حواس ہوں گے ﴿۴۳﴾

ایک مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے دنیا میں جتنے مسلمان ہوں گے ان سب کے برابر نیکیاں ملیں گی۔ [ابراہیم:۴۱] (مجمع الزوائد)

وَاَنۡذِرِ النَّاسَ يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ
اور لوگوں کو اُس دن سے ڈرائیے جس دن اُن پر عذاب آ جائے گا ، اُس وقت ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

اَخِّرۡنَاۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا
ہم کو تھوڑی مہلت اور دے دیجیے ، ہم آپ کی دعوت قبول کرلیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے ، کیا تم نے اِس سے پہلے

اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍۙ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ
قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم پر کچھ زوال آنا نہیں ہے ﴿۴۴﴾ اور تم اُن لوگوں کی

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَـكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ وَضَرَبۡنَا
بستیوں میں آباد تھے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر کُھل چکا تھا کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیا کیا ، اور ہم نے

لَـكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡؕ وَاِنۡ
تم سے مثالیں بیان کیں ﴿۴۵﴾ اور اُنھوں نے اپنی ساری تدبیریں کیں اور اُن کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں ، اگرچہ

كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ الۡجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ
اُن کی تدبیریں ایسی تھیں کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾ پس آپ اللہ کو اپنے پیغمبروں سے

وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍؕ ﴿۴۷﴾ يَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ
وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھیں ، بے شک اللہ زبردست ہے ، بدلہ لینے والا ہے ﴿۴۷﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے

غَيۡرَ الۡاَرۡضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى
بدل جائے گی اور آسمان بھی اور سب ایک زبردست اللہ کے سامنے پیش ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور آپ اُس دن

الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِۚ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ
مجرموں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھو گے ﴿۴۹﴾ اُن کے لباس

قَطِرَانٍ وَّتَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُۙ ﴿۵۰﴾ لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ مَّا
تارکول کے ہوں گے اور اُن کے چہروں پر آگ چھائی ہوئی ہوگی ﴿۵۰﴾ تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا

كَسَبَتۡؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنۡذَرُوۡا
بدلہ دے ، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۵۱﴾ یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے اور تاکہ اِس کے ذریعے وہ

بِهٖ وَلِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۹ / ۱۱
ڈرا دیے جائیں ، اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۲﴾

(سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۸۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۹۹) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے اور سورۂ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۶۵۴) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۲۷۶۰) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ وَقُرۡاٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱﴾
الٓرٰ ، یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور ایک واضح قرآن کی ﴿۱﴾

منزل ۳

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۲
وہ وقت آئے گا جب انکار کرنے والے لوگ تمنا کریں گے کہ کاش وہ ماننے والے بنے ہوتے ۲

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ
اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور خیالی اُمید اُن کو بھلاوے میں ڈالے رکھے پس آئندہ

يَعْلَمُوْنَ ۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ
وہ جان لیں گے ۳ اور ہم نے اِس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اُس کا ایک مقرر وقت

مَّعْلُوْمٌ ۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۵
لکھا ہوا تھا ۴ کوئی قوم نہ اپنے مقرر وقت سے آگے بڑھتی ہے اور نہ پیچھے ہٹتی ہے ۵

وَقَالُوْا يٰاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۶ لَوْ
اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر نصیحت اُتری ہے تو بے شک دیوانہ ہے ۶ اگر

مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۷ مَا نُنَزِّلُ
تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ۷ ہم فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۸ اِنَّا نَحْنُ
صرف فیصلے کے لیے اُتارتے ہیں اور اُس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی ۸ ہم نے ہی

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ
اِس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اِس کے محافظ ہیں ۹ اور ہم آپ سے پہلے

قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
گزری ہوئی قوموں میں رسول بھیج چکے ہیں ۱۰ اور جو رسول بھی اُن کے پاس آیا وہ

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۱۲
اُس کا مذاق اُڑاتے رہے ۱۱ اِسی طرح ہم یہ (مذاق) مجرمین کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں ۱۲

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں گے اور یہ دستور اگلوں سے ہوتا آیا ہے ۱۳ اور اگر ہم اُن پر آسمان کا

بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۱۴ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
کوئی دروازہ کھول دیتے جس پر وہ چڑھنے لگتے ۱۴ تب بھی وہ کہہ دیتے کہ ہماری آنکھوں کو

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۱۵ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ
دھوکہ ہو رہا ہے ؛ بلکہ ہم پر تو جادو کر دیا گیا ہے ۱۵ اور ہم نے آسمان میں

بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۱۶ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اُسے رونق دی ۱۶ اور ہم نے اُس کو ہر شیطان مردود سے

رَّجِيْمٍ ۱۷ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۱۸
محفوظ کیا ۱۷ کوئی چوری چھپے سننے کے لیے کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے ۱۸

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اُس پر ہم نے پہاڑ رکھ دیے اور اُس میں ہر چیز

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
ایک اندازے سے اُگائی ﴿۱۹﴾ اور اُسی میں ہم نے تمہاری روزیاں بنا دی ہیں اور جنہیں

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ز وَمَا
تم روزی دینے والے نہیں ہو ﴿۲۰﴾ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں ، اور ہم

نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
اس کو ایک معین اندازے کے ساتھ ہی اُتارتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور ہم ہی ہواؤں کو بوجھل بنا کر چلاتے ہیں پھر ہم آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ج وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
پانی برساتے ہیں پھر اُس پانی سے تم کو سیراب کرتے ہیں ، اور تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم اُس کا ذخیرہ کر کے رکھتے ﴿۲۲﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی باقی رہ جائیں گے ﴿۲۳﴾ اور ہم تمہارے

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ
اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور بے شک

ع ۲ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ط اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا منزل ۳
آپ کا رب اُن سب کو اکٹھا کرے گا ، وہ حکمت والا، علم والا ہے ﴿۲۵﴾ یقیناً ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج وَالْجَآنَّ
کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿۲۶﴾ اور اِس سے پہلے

خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
جنات کو ہم نے آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿۲۷﴾ اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾
کہا کہ میں کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں ﴿۲۸﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾
جب میں اس کو پورا بنا لوں اور اُس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تو تم اُس کے لیے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ لا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ
پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿۳۰﴾ مگر ابلیس کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے

السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ
انکار کر دیا ﴿۳۱﴾ اللہ نے کہا : اے ابلیس ! تجھ کو کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿۳۲﴾ وہ بولا

لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾
کہ میں ایسا نہیں کہ اُس انسان کو سجدہ کروں جسے تو نے کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿۳۳﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ
اللہ نے کہا : تو یہاں سے نکل جا ؛ کیونکہ تو مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر میری پھٹکار ہے

اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ
قیامت کے دن تک ﴿۳۵﴾ ابلیس نے کہا : اے میرے رب ! تو مجھے اُس دن تک کے لیے مہلت دے جس دن

يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
لوگ اُٹھائے جائیں گے ﴿۳۶﴾ اللہ نے کہا کہ تجھے مہلت ہے ﴿۳۷﴾ اُس مقرر وقت کے

الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي
دن تک ﴿۳۸﴾ ابلیس نے کہا : اے میرے رب ! جیسا تو نے مجھ کو گمراہ کیا ہے اُسی طرح میں زمین میں اُن کے لیے

الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
مُزین کروں گا اور سب کو گمراہ کردوں گا ﴿۳۹﴾ سوائے اُس کے جو تیرے چُنے ہوئے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ
بندے ہیں ﴿۴۰﴾ اللہ نے فرمایا : یہ ایک سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہونچتا ہے ﴿۴۱﴾ بے شک

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ
جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا زور نہیں چلے گا سوائے اُن کے جو گمراہوں میں سے

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ منزل ۳
تیری پیروی کریں ﴿۴۲﴾ اور اُن سب کے لیے جہنم کا وعدہ ہے ﴿۴۳﴾

ع ۳ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾
اُس کے سات دروازے ہیں ، ہر دروازے کے لیے اُن لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں ﴿۴۴﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ
بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾ داخل ہو جاؤ اُن میں سلامتی

اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى
اور امن کے ساتھ ﴿۴۶﴾ اور اُن کے دلوں میں جو کچھ رنجش و کینہ تھا ہم سب کچھ نکال دیں گے ، وہ بھائی بھائی بنے ہوئے

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا
ایک دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے ﴿۴۷﴾ وہاں اُن کو کوئی تکلیف نہیں پہونچے گی اور نہ وہ وہاں سے

بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ
نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾ میرے بندوں کو خبر دے دیجیے کہ میں بخشنے والا ، رحمت والا ہوں ﴿۴۹﴾ اور میری

وقف لازم عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾
سزا دردناک سزا ہے ﴿۵۰﴾ اور اُن کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں سے آگاہ کیجیے ﴿۵۱﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾
جب وہ اُس کے پاس آئے پھر انہوں نے سلام کیا ، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگ رہا ہے ﴿۵۲﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ
اُنہوں نے کہا: ڈریئے مت، ہم تو آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو بڑا عالم ہوگا ﴿۵۳﴾ ابراہیم نے کہا: کیا تم اِس بڑھاپے میں

عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ
مجھ کو اولاد کی بشارت دیتے ہو، پس تم کس چیز کی بشارت مجھ کو دے رہے ہو؟ ﴿۵۴﴾ اُنہوں نے کہا: ہم آپ کو حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ
بشارت دیتے ہیں، پس آپ نااُمید ہونے والوں میں سے نہ بنیں ﴿۵۵﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اپنے رب کی رحمت سے

رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا
گمراہوں کے سوا اور کون نا اُمید ہو سکتا ہے ﴿۵۶﴾ کہا کہ اے بھیجے ہوئے فرشتو! اب تمہارا

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ
کیا کام ہے؟ ﴿۵۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۵۸﴾ مگر لوط (علیہ السلام) کے

لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ
گھر والے کہ ہم اُن سب کو بچالیں گے ﴿۵۹﴾ سوائے اُن کی بیوی کے کہ ہم نے اندازہ کر لیا ہے کہ وہ ضرور مجرم لوگوں میں

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ ع
رہ جائے گی ﴿۶۰﴾ پھر جب بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے خاندان والوں کے پاس آئے ﴿۶۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ تم لوگ

منزل ۳ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾
اجنبی معلوم ہوتے ہو ﴿۶۲﴾ اُنہوں نے کہا: نہیں؛ بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں ﴿۶۳﴾

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ
اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں ﴿۶۴﴾ اب آپ اپنے خاندان سمیت اِس رات کے

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا
کسی حصے میں چل دیجیے اور آپ اُن کے پیچھے رہنا، اور (خبردار) تم میں کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم کیا جا رہا ہے

حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ
وہاں چلے جانا ﴿۶۵﴾ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کے پاس یہ حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ہی اِن لوگوں کی

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ
جڑ کٹ جائے گی ﴿۶۶﴾ اور شہر کے لوگ خوش ہو کر آئے ﴿۶۷﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا:

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾
یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم لوگ مجھ کو رُسوا نہ کرو ﴿۶۸﴾ اور تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو ذلیل نہ کرو ﴿۶۹﴾

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ
اُنہوں نے کہا: کیا ہم نے تم کو دنیا بھر کے لوگوں سے منع نہیں کر دیا ﴿۷۰﴾ اُس نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾
تم کو کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾ آپ کی جان کی قسم! وہ تو اپنے نشے میں چُور تھے ﴿۷۲﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

پس سورج نکلتے انہیں ایک بڑے زور کی آواز نے پکڑ لیا ﴿۷۳﴾ بالآخر ہم نے اس شہر کو اُلٹ پلٹ کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور اُن لوگوں پر کنکر والے پتھر برسائے ﴿۷۴﴾ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

دھیان کرنے والوں کے لیے ﴿۷۵﴾ اور یہ بستی ایک سیدھی راہ پر واقع ہے ﴿۷۶﴾ بے شک اس میں نشانی ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا

ایمان والوں کے لیے ﴿۷۷﴾ اور ایکہ والے یقیناً ظالم لوگ تھے ﴿۷۸﴾ پس ہم نے اُن سے (بھی)

وقف لازم ع ۵ مِنْهُمْ م وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ

انتقام لیا ، اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں ﴿۷۹﴾ اور حجر والوں نے بھی رسولوں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

جھٹلایا ﴿۸۰﴾ اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں مگر وہ اُن سے منہ پھیرتے رہے ﴿۸۱﴾

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

اور وہ پہاڑوں کو کاٹ کر اُن میں گھر بناتے تھے کہ امن میں رہیں ﴿۸۲﴾ پس اُن کو صبح کے وقت

الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا منزل ۳

سخت آواز نے پکڑ لیا ﴿۸۳﴾ پس اُن کا کیا ہوا اُن کے کچھ

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

کام نہ آیا ﴿۸۴﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ط وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

حکمت کے بغیر نہیں بنایا ، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے پس آپ خوبی کے ساتھ

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ

در گزر کیجیے ﴿۸۵﴾ بے شک آپ کا رب ہی سب کا خالق ہے ، جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾ اور یقیناً ہم نے آپ کو سات آیتیں

سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ

دے رکھی ہیں کہ دُہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن بھی دے رکھا ہے ﴿۸۷﴾ اُس دُنیوی سامان کی طرف

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں جو ہم نے اُن میں سے مختلف لوگوں کو دیا ہے اور اُن پر

عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا

غم نہ کریں ، اور ایمان والوں پر اپنی شفقت کے بازو جھکا دیجیے ﴿۸۸﴾ اور کہیے کہ میں ایک

النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾ اسی طرح ہم نے تقسیم کرنے والوں پر بھی اُتارا تھا ﴿۹۰﴾

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ
جنہوں نے (اپنے) قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ﴿۹۱﴾ پس آپ کے رب کی قسم ! ہم اُن سب سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ الربع
ضرور پوچھیں گے ﴿۹۲﴾ جو کچھ وہ کرتے تھے ﴿۹۳﴾ پس جس چیز کا آپ کو حکم ملا ہے اُس کو کھول کر سُنا دیجیے اور مشرکوں سے

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ
اعراض کیجیے ﴿۹۴﴾ ہم آپ کی طرف سے اِن مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں ﴿۹۵﴾ جو

يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ
اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو شریک کرتے ہیں پس جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿۹۶﴾ اور ہم جانتے ہیں

اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ
کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾ پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع
میں سے بن جائیے ﴿۹۸﴾ اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے ﴿۹۹﴾

(سورۂ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی تین آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۲۸) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۶) نمبر پر ہے اور سورۂ کہف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸۴۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۷۷۰۷) حروف ہیں

منزل ۳

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾
آ گیا اللہ کا فیصلہ پس اُس کی جلدی نہ کرو ، وہ پاک ہے اور برتر ہے اُس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱﴾

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ
وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اُتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر

عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ
چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، پس تم مجھ سے ڈرو ﴿۲﴾ اس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ
اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے ، وہ برتر ہے اُس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۳﴾ اس نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ
انسان کو ایک بوند سے بنایا ، پھر وہ یکایک کھُلم کھُلا جھگڑنے لگا ﴿۴﴾ اور اس نے چوپایوں کو

خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾
بنایا اُن میں تمہارے لیے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی، اور اُن میں سے تم کھاتے بھی ہو ﴿۵﴾

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾
اور اُن میں تمہارے لیے رونق ہے جب کہ شام کے وقت اُن کو لاتے ہو اور جب صبح کے وقت چھوڑتے ہو ﴿۶﴾

وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ
اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک پہونچاتے ہیں جہاں تم سخت محنت کے بغیر

الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿۷﴾ وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ
نہیں پہونچ سکتے تھے ، بے شک تمہارا رب بڑا مہربان ، رحم کرنے والا ہے ﴿۷﴾ اور اُس نے گھوڑے اور خچر

وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ؕ وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾
اور گدھے پیدا کیے ؛ تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور زینت کے لیے بھی ، اور وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے ﴿۸﴾

وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ
اور اللہ تک پہونچتی ہے سیدھی راہ ، اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں ، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو

ع ۷ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّـكُمۡ
ہدایت دے دیتا ﴿۹﴾ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا جس سے تم

مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّمِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ يُنۡۢبِتُ لَـكُمۡ
پیتے ہو اور اُسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن میں تم چَراتے ہو ﴿۱۰﴾ وہ اُسی سے تمہارے لیے

بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ
کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قِسم کے پھل

كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۱﴾ منزل ۳
اُگاتا ہے ، بے شک اِس کے اندر نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۱۱﴾

وَسَخَّرَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ
اور اُس نے تمہارے کام میں لگا دیا رات کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو،

وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ
اور ستارے بھی اُس کے حکم کے تابع ہیں ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں عقل مند

يَّعۡقِلُوۡنَ ۙ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ
لوگوں کے لیے ﴿۱۲﴾ اور زمین میں جو چیزیں مختلف قِسم کی تمہارے لیے پھیلائیں،

اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ
بے شک اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کریں ﴿۱۳﴾ اور وہی ہے

سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا
جس نے سمندر کو تمہارے کام میں لگا دیا ؛ تاکہ تم اُس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اُس سے زیور نکالو

مِنۡهُ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ مَوَاخِرَ
جس کو تم پہنتے ہو ، اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ اُس میں چیرتی ہوئی

فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾
چلتی ہیں اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿۱۴﴾

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
اور اُس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے ؛ تاکہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اُس نے نہریں اور راستے بنائے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱٦﴾
تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۵﴾ اور بہت سی دوسری علامتیں بھی ہیں ، اور لوگ تاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں ﴿۱٦﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا
پھر کیا جو پیدا کرتا ہے وہ برابر ہے اُس کے جو کچھ پیدا نہیں کر سکتا ، کیا تم سوچتے نہیں ﴿۱۷﴾ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو

نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
گنو تو تم اُن کو گن نہ سکو گے ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور اللہ جانتا ہے

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾ اور جن کو لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا
وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں ﴿۲۰﴾ وہ مُردہ ہیں جن میں جان نہیں ، اور وہ

يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ ع
نہیں جانتے کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے ﴿۲۱﴾ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے مگر جو لوگ

منزل ۳
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دِل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں ﴿۲۲﴾

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
اللہ یقیناً جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ، بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو

الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ
پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾ اور جب اُن سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا چیز اُتاری

قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ
تو کہتے ہیں کہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی

الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا
پورے اُٹھائیں اور اُن لوگوں کے بوجھ بھی جن کو وہ بغیر علم کے گمراہ کر رہے ہیں ، یاد رکھو!

سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى ع
بہت بُرا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اُٹھا رہے ہیں ﴿۲۵﴾ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا تھا (آخر) اللہ نے

اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ
اُن (کے منصوبوں) کی عمارتوں کو جڑوں سے اُکھاڑ دیا اور اُن (کے سَروں) پر (اُن کی) چھتیں

فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲٦﴾
اوپر سے گر پڑیں اور اُن کے پاس عذاب وہاں سے آ گیا جہاں کا اُنہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ﴿۲٦﴾

تکبر اور گھمنڈ سے پرہیز کریں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ہے۔ (نحل:۲۳)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
پھر قیامت کے دن اللہ اُن کو رُسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے لیے

كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
تم جھگڑا کیا کرتے تھے ، جن کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج

الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
رُسوائی اور عذاب ہے کافروں پر ﴿۲۷﴾ وہ جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں فرشتے جب

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى
اُن کی جان قبض کرنے لگتے ہیں اُس وقت وہ جُھک جاتے ہیں کہ ہم بُرائی نہیں کرتے ہیں ، کیوں نہیں!

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ
اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو ، پس کیسا بُرا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا ﴿۲۹﴾ اور جو تقوے والے ہیں

اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ
اُن سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا چیز اُتاری ہے تو اُنہوں نے کہا کہ نیک بات ، جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لیے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ۙ
اِس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر بہتر ہے ، اور کیا خوب گھر ہے تقوے والوں کا ﴿۳۰﴾ منزل ۳

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا
ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ، اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی ، اُن کے لیے وہاں سب کچھ ہوگا

مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
جو وہ چاہیں گے ، اللہ پرہیز گاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا ﴿۳۱﴾ جن کی روح فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
اِس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہیں ، فرشتے کہتے ہیں : تم پر سلامتی ہو ، جنت میں داخل ہو جاؤ اپنے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اعمال کے بدلے میں ﴿۳۲﴾ کیا یہ لوگ اِس کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں

اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
یا آپ کے رب کا حکم آ جائے ، ایسا ہی اِن سے پہلے والوں نے کیا ،

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ
اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿۳۳﴾ پھر اُن کو اُن کے

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ع ۴
بُرے کام کی سزائیں ملیں اور جس چیز کا وہ مذاق اُڑاتے تھے اُس نے اُن کو گھیر لیا ﴿۳۴﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی

مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ
عبادت نہ کرتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا ، اور نہ ہم اس کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے،

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
ایسا ہی اُن سے پہلے والوں نے کیا تھا ، پس رسولوں کے ذمہ تو صرف صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۳۵ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ
پہونچا دینا ہی ہے ۝۳۵ اور ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ
اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (شیطان) سے بچو ، پس اُن میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
اور اُن میں سے کسی پر گمراہی ثابت ہوئی ، پس زمین میں چل پھر کر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۶ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ
کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ۝۳۶ اگر آپ اُن کی ہدایت کے حریص ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۳۷
تو اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جس کو وہ گمراہ کر دیتا ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ۝۳۷

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ
اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں سخت قسمیں کہ جو شخص مر جائے گا اللہ اس کو دوبارہ نہیں اُٹھائے گا،

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۸ۙ
کیوں نہیں ! یہ اس کے اوپر ایک پکا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۝۳۸

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
تاکہ اُن کے سامنے اس چیز کو کھول دے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور انکار کرنے والے لوگ جان لیں

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝۳۹ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
کہ وہ جھوٹے تھے ۝۳۹ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا اتنا ہی کہنا کافی ہوتا ہے کہ ہم اس کو

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۴۰ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
کہتے ہیں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ۝۴۰ اور جن لوگوں نے اللہ کے لیے اپنا وطن چھوڑا بعد اس کے کہ اُن پر

ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ
ظلم کیا گیا ، ہم اُن کو دنیا میں بھی ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے ، کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۴۲
وہ جانتے ۝۴۱ وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝۴۲

منزل ۳

ع ۵

وقف لازم

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ
اور ہم نے آپ سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ
پس علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾ ہم نے انہیں بھیجا تھا دلائل اور کتابوں کے ساتھ ، اور ہم نے

النصف
اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾
آپ پر بھی یاد دہانی اتاری تاکہ آپ لوگوں پر اس چیز کو واضح کر دیں جو ان کی طرف اتاری گئی ہے اور تاکہ وہ غور کریں ﴿۴۴﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ
کیا وہ لوگ جو بری تدبیریں کر رہے ہیں وہ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے

اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ﴿۴۵﴾ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ
یا ان پر عذاب وہاں سے آئے جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو ﴿۴۵﴾ یا ان کو چلتے پھرتے

فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۙ﴿۴۶﴾ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ
پکڑ لے تو وہ لوگ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ﴿۴۶﴾ یا ان کو اندیشے کی حالت میں پکڑ لے،

فَاِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ
پس تمہارا رب مہربان ہے ، رحمت والا ہے ﴿۴۷﴾ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی

شَىۡءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ منزل ۳
پیدا کی ہے اس کے سائے دائیں طرف اور بائیں طرف جھک جاتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے

دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ
اور وہ سب عاجز ہیں ﴿۴۸﴾ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں جتنی چیزیں چلنے والی ہیں آسمانوں میں

دَآبَّةٍ وَّالۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ
اور زمین میں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾ وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں

ع ۶ السجدة (۲)
وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۩﴿۵۰﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ
اور وہی کرتے ہیں جس کا ان کو حکم ملتا ہے ﴿۵۰﴾ اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ،

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وہ ایک ہی معبود ہے تو مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۱﴾ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمۡ
اور زمین میں ہے ، اور اسی کی اطاعت ہے ہمیشہ ، تو کیا تم اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو ﴿۵۲﴾ اور تمہارے پاس

مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـَٔرُوۡنَ ۚ﴿۵۳﴾
جو بھی نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے ، پھر جب تم کو تکلیف پہونچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو ﴿۵۳﴾

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ﴿۵۴﴾
پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ﴿۵۴﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
تاکہ منکر ہو جائیں اس چیز سے جو ہم نے اُن کو دی ہے، پس چند روز فائدے اُٹھالو جلد ہی تم جان لوگے ﴿۵۵﴾ اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی

لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
چیزوں میں سے اُن کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق اُن کو کچھ علم نہیں، اللہ کی قسم! جو جھوٹ تم باندھ رہے ہو اس کے بارے میں ضرور

تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾
تم سے پوچھ تاچھ ہوگی ﴿۵۶﴾ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ اس سے پاک ہے، اور اپنے لیے وہ جو دل چاہتا ہے ﴿۵۷﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ج
اور جب اُن میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جائے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ جی ہی جی میں کُڑھتا ہے ﴿۵۸﴾

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ
اِس بُری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپا چھپا پھرتا ہے، سوچتا ہے کہ کیا اِس کو ذلت کے ساتھ لیے ہوئے ہی رہے

يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
یا اِسے مٹی میں دبا دے، آہ! کیا ہی بُرے فیصلے کرتے ہیں ﴿۵۹﴾ بُری مثال ہے اُن لوگوں کے لیے

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور اللہ کے لیے اعلیٰ مثالیں ہیں اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ ركوع ١٤

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم پر پکڑتا تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
ایک مُقرر وقت تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے، پھر جب اُن کا مُقرر وقت آ جائے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ
اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۶۱﴾ اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں

اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ
جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اُن کے لیے بھلائی ہے، یقیناً اُن کے لیے دوزخ ہے اور وہ ضرور

وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
اُس میں پہنچا دیے جائیں گے ﴿۶۲﴾ اللہ کی قسم! ہم نے آپ سے پہلے مختلف قوموں کی طرف رسول بھیجے،

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ
پھر شیطان نے اُن کے کام اُن کو اچھے کر کے دکھائے، پس وہی آج اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ
ایک دردناک عذاب ہے ﴿۶۳﴾ اور ہم نے آپ پر کتاب صرف اِس لیے اُتاری ہے کہ آپ اُن کو وہ چیز کھول کر سُنا دو

الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾
جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اور وہ ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۶۴﴾

منزل ٣

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیا ، بے شک اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ ع ۸ ۱۴

نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿۶۵﴾ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں سبق ہے ، ہم اُن کے

مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

پیٹوں کے اندر گوبر اور خون کے درمیان سے تم کو ایسا خالص دودھ پلاتے ہیں جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے بھی ، تم اُن سے نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى

اچھی چیزیں بھی ، بے شک اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے

النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ لا

دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں، درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی اونچی ٹٹیوں میں اپنے گھر (چھتے) بنا ﴿۶۸﴾

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ

پھر ہر قسم کے پھلوں کا رس چوس کر اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل ، اُس کے پیٹ سے

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ منزل ۳

پینے کی چیز نکلتی ہے اُس کے رنگ مختلف ہیں ، اُس میں لوگوں کے لیے شفا ہے ، بے شک اِس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ

نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۶۹﴾ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو وفات دیتا ہے، اور تم میں سے بعض وہ ہیں

يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ

جو ناکارہ عمر تک پہونچائے جاتے ہیں کہ جاننے کے بعد وہ کچھ نہ جانیں ، بے شک اللہ علم والا،

قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ ع ۹ ۱۵

قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں بڑائی دی ہے ، پس جن کو

فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ

بڑائی دی گئی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو نہیں دے دیتے کہ وہ اُس میں برابر ہو جائیں ، پھر کیا وہ اللہ کی

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

نعمت کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۱﴾ اور اللہ نے تمہارے لیے تم ہی میں سے بیویاں بنائیں

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ

اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور تم کو پاکیزہ چیزیں

الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ لا

کھانے کے لیے دیں ، پھر کیا یہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ
اور وہ اللہ کے سوا اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ اُن کے لیے آسمان سے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا
کسی روزی پر اختیار رکھتی ہے اور نہ زمین سے اور نہ وہ قدرت رکھتے ہیں ﴿۷۳﴾ پس تم اللہ کے لیے

لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ
مثالیں نہ بیان کرو ، بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾ اور اللہ

اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ
مثال بیان کرتا ہے ایک غلام مملوک کی جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا ، اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے

مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ
اچھا رزق دیا ہے پس وہ اس میں سے چھپا کر اور ظاہر کر کے خرچ کرتا ہے ، کیا یہ

يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ
برابر ہوں گے ، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۷۵﴾ اور اللہ

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ
ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو شخص ہیں جن میں سے ایک گونگا ہے کوئی کام نہیں کر سکتا ہے اور وہ

كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ
اپنے مالک پر بوجھ ہے ، وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے وہ کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا ، کیا وہ اور ایسا شخص
منزل ۳

هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع ۱۰
برابر ہو سکتے ہیں جو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور وہ ایک سیدھی راہ پر ہے ﴿۷۶﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا
اور اللہ ہی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں ، اور قیامت کا معاملہ بس ایسا ہوگا

كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾
جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد ، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۷۷﴾

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ
اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا ، تم کسی چیز کو نہ جانتے تھے،

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾
اور اس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے تاکہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
کیا لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں مسخر ہو رہے ہیں ، اُن کو صرف اللہ

اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾
تھامے ہوئے ہے ، بے شک اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۷۹﴾

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی تا کہ ہم اس کا شکر ادا کریں، سوچیے کہ کیا ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ
اور اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو سکون کی جگہ بنایا اور تمہارے لیے جانوروں کی

الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ
کھال کے گھر بنائے جن کو تم اپنے سفر کے دن اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو،

وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى
اور اُن کی اون اور اُن کی روئیں اور اُن کے بالوں سے گھر کا سامان اور فائدے کی چیزیں ایک مدت تک کے لیے

حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
بنائیں ﴿٨٠﴾ اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ
پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے ایسے لباس بنائے جو تم کو گرمی سے بچاتے ہیں

وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
اور لباس بنائے جو لڑائی میں تم کو بچاتے ہیں ، اسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے؛

لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
تاکہ تم فرماں بردار بنو ﴿٨١﴾ پھر اگر وہ منھ پھیر لیں تو آپ کے اوپر صرف صاف صاف پہونچا دینے کی

الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ
ذمہ داری ہے ﴿٨٢﴾ وہ لوگ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر وہ اس کے منکر ہو جاتے ہیں اور اُن میں اکثر

ع ١١ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ
نا شکرے ہیں ﴿٨٣﴾ اور جس دن ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے ، پھر

لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ
انکار کرنے والوں کو ہدایت نہ دی جائے گی اور نہ اُن سے توبہ لی جائے گی ﴿٨٤﴾ اور جب ظالم لوگ

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾
عذاب کو دیکھیں گے تو وہ عذاب نہ اُن سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٥﴾

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
اور جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! یہی

شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا
ہمارے وہ شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارتے تھے ، تب وہ

النّصف اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ ج وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ
بات اُن کے اوپر ڈال دیں گے کہ تم جھوٹے ہو ﴿٨٦﴾ اس دن وہ سب (عاجز ہو کر) اللہ کے سامنے

يَوْمَئِذِۭ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾
اطاعت کا اقرار پیش کریں گے اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے وہ سب اُن سے گم ہو جائے گا ﴿٨٧﴾

منزل ٣

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا
جنہوں نے انکار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا ہم اُن کے عذاب پر

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ
عذاب کا اضافہ کریں گے اُس فساد کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۸۸﴾ اور جس دن ہم

اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا
ہر اُمت میں ایک گواہ اُنہیں میں سے اُٹھائیں گے اور آپ کو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
لائیں گے ، اور ہم نے آپ پر کتاب اُتاری ہے ہر چیز کو کھول دینے کے لیے،

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ ع ۱۲/۱۸
وہ ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لیے ﴿۸۹﴾ بے شک اللہ حکم دیتا ہے

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ
عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا ، اور اللہ روکتا ہے

الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾
کھلی بے حیائی سے اور بُرائی سے اور سرکشی سے ، اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق حاصل کرو ﴿۹۰﴾

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ
اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرلو ، اور قسموں کو پکا کرنے کے بعد

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اُن کو نہ توڑو ؛ حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن بھی بنا چکے ہو ، بے شک اللہ

يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾ اور تم اُس عورت کی مانند نہ بنو جس نے اپنی محنت سے کاتا ہوا

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ
سوت ٹکڑے ٹکڑے کرکے توڑ دیا ، تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بناتے ہو محض

تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ
اس وجہ سے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے۔ اللہ اِس کے ذریعے تمہاری آزمائش کرتا ہے اور وہ قیامت کے دن اُس چیز کو

لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ
اچھی طرح تم پر ظاہر کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو ﴿۹۲﴾ اور اگر اللہ

اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ بے راہ کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
اور ہدایت دے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ، اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی پوچھ گچھ ہوگی ﴿۹۳﴾

قرآن مجید ایمان والوں کے حق میں ہدایت و رحمت اور آخرت کی خوش خبری کا پیغام ہے۔ (نحل:۸۹)

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ
اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمنے کے بعد

ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
پھسل جائے اور تم اس بات کی سزا چکھو کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا،

وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
اور تمہارے لیے ایک بڑا عذاب ہے ﴿۹۴﴾ اور اللہ کے عہد کو تھوڑے فائدے کے لیے نہ بیچو،

اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ
جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۹۵﴾ جو کچھ تمہارے پاس ہے

يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے ، اور جو لوگ صبر کریں گے ہم اُن کے

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
اچھے کاموں کا اجر اُن کو ضرور دیں گے ﴿۹۶﴾ جو کوئی نیک کام کرے گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ
چاہے وہ مَرد ہو یا عورت ، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو ہم اُس کو زندگی دیں گے ایک اچھی زندگی،

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا منزل ۳
اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اُس کا ہم اُن کو بہترین بدلہ دیں گے ﴿۹۷﴾ پس جب

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾
آپ قرآن کو پڑھیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں ﴿۹۸﴾

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
اُس کا زور اُن لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ
بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۹۹﴾ اُس کا زور تو صرف اُن لوگوں پر چلتا ہے جو اُس سے تعلق رکھتے ہیں اور جو

هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ ع ۱۳/۱۹
اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں ، اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
خوب جانتا ہے جو کچھ وہ اُتارتا ہے ، تو وہ کہتے ہیں کہ تم گھڑ لائے ہو ، بلکہ اُن میں اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
علم نہیں رکھتے ﴿۱۰۱﴾ کہہ دیجیے کہ اُس کو روح القدس نے تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اُتارا ہے؛

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
تاکہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہو فرماں برداروں کے لیے ﴿۱۰۲﴾

شیطان ان پر غالب نہیں آسکتا ہے جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ ہی پر کامل بھروسہ کرتے ہیں۔ (نحل:۹۹)

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ
اور ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اِس کو تو ایک آدمی سکھاتا ہے ، جس شخص کی طرف

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾
وہ منسوب کرتے ہیں اُس کی زبان عجمی ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی زبان ہے ﴿۱۰۳﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ
بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ اُن کو کبھی راہ نہیں دِکھائے گا اور اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
دردناک سزا ہے ﴿۱۰۴﴾ جھوٹ تو وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ
نہیں رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿۱۰۵﴾ جو شخص ایمان لانے کے بعد

بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ وَقَلۡبُهٗ مُطۡمَئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰكِنۡ
اللہ سے منکر ہوگا سوائے اُس کے جس پر زبردستی کی گئی ہو بشرطیکہ اُس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو ، لیکن

مَّنۡ شَرَحَ بِالۡكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمۡ
جو شخص دل کھول کر منکر ہو جائے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور اُن کو

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا
بڑی سزا ہوگی ﴿۱۰٦﴾ یہ اِس واسطے کہ اُنھوں نے آخرت کے مقابلے میں

عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾
دنیا کی زندگی کو پسند کیا ، اور اللہ منکروں کو راستہ نہیں دِکھاتا ﴿۱۰۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ ۚ
یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے اُن کے دِلوں پر اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر مُہر کر دی ،

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ
اور یہ لوگ بالکل غافل ہیں ﴿۱۰۸﴾ لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہ لوگ

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ
گھاٹے میں رہیں گے ﴿۱۰۹﴾ پھر آپ کا رب اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے آزمائش میں ڈالے جانے کے بعد

مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا
ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے تو اِن باتوں کے بعد بے شک آپ کا رب

لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۱۰﴾ جس دن ہر شخص اپنی ہی طرف داری میں بولتا ہوا ۱۴ ع ۱۰ ۲۰

نَّفۡسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾
آئے گا اور ہر شخص کو اُس کے کیے کا پورا بدلہ ملے گا اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾

منزل ۳

شیطان ان لوگوں پر غالب آجاتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بناتے ہیں اور شرک کرتے ہیں۔ (نحل:۱۰۰)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
اور اللہ ایک بستی والوں کی مثال بیان کرتا ہے کہ وہ امن و اطمینان میں تھے،

يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ
اُن کو اُن کا رزق فراغت کے ساتھ ہر طرف سے پہونچ رہا تھا پھر اُنہوں نے اللہ کی نعمتوں کی

اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا
نا شکری کی تو اللہ نے اُن کو اُن کے اعمال کی وجہ سے بھوک اور خوف کا

يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ
مزہ چکھایا ﴿۱۱۲﴾ اور اُن کے پاس ایک رسول اُنہیں میں سے آیا تو اُس کو اُنہوں نے جھوٹا بتایا

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا
پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾ پس جو چیزیں اللہ نے

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ
تم کو حلال اور پاکیزہ دی ہیں اُن میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اُس نے تو تم پر صرف مُردار کو حرام کیا ہے

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ
اور خون کو اور سُور کے گوشت کو اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو ، پھر جو شخص

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ طالب ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۱۵﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا
اور اپنی زبانوں کے گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ یہ

حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ
حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹی تہمت لگاؤ ، بے شک

الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ
جو لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ کامیاب نہیں ہوں گے ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ
وہ تھوڑا سے فائدہ اٹھالیں ، اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۱۷﴾ اور یہودیوں پر

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا
ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جو ہم اِس سے پہلے آپ کو بتا چکے ہیں ، اور ہم نے

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۱۸﴾

نعمت کی ناقدری کرنے پر اللہ تعالیٰ خوف اور بھوک کا لباس پہنا دیتا ہے۔ (نحل:۱۱۲)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
پھر آپ کا رب اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے بُرائی کر لی پھر اُس کے بعد

بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؏ ﴿۱۱۹﴾ ع ۱۵/۲۱
توبہ کی اور اپنی اصلاح کی تو آپ کا رب اُس کے بعد بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۱۹﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ
بے شک ابراہیم (علیہ السلام) ایک اُمّت (کی طرح) تھے (جو) اللہ کے فرماں بردار (اور اُس کی طرف) یکسو تھے ، اور وہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ
شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ وہ اُس کی نعمتوں کا شکر کرنے والے تھے ، اللہ نے اُس کو چُن لیا اور سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
اُس کی رہنمائی کی ﴿۱۲۱﴾ اور ہم نے اُس کو دنیا میں بھی بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں بھی وہ اچھے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ
لوگوں میں سے ہوگا ﴿۱۲۲﴾ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کے طریقے کی پیروی کریں جو یکسو تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ
اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۳﴾ سنیچر کے دن کی عظمت تو صرف اُن لوگوں کے ذِمّے ہی ضروری کی گئی تھی

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا منزل ۳
جنہوں نے اُس میں اختلاف کیا تھا، اور بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
وہ اختلاف کر رہے تھے ﴿۱۲۴﴾ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ
اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلائیے اور اُن سے اچھے طریقے سے بحث کیجیے ، بے شک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ اُن کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پر چلنے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ
اور اگر تم بدلہ لو تو اُتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ کیا گیا ہے ، اور اگر

صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ
تم صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت بہتر ہے ﴿۱۲۶﴾ اور صبر کیجیے ، اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کی توفیق سے ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اور آپ اُن پر غم نہ کریں اور جو کچھ تدبیریں وہ کر رہے ہیں اُس سے تنگ دل نہ ہوں ﴿۱۲۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ؏ ﴿۱۲۸﴾ ع ۱۶/۲۲
بے شک اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیز گار ہیں اور جو نیکی کرنے والے ہیں ﴿۱۲۸﴾

(سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۶، ۳۲، ۳۳، ۵۷ اور ۷۳ سے ۸۰ تک) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے اور سورۂ قصص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۳۳) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۳۴۶۰) حروف ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ
لے گیا جس کے پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے؛ اس لیے کہ ہم اسے اپنی قدرت کے بعض نمونے دکھائیں،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ
یقیناً اللہ ہی خوب سننے والا ، دیکھنے والا ہے ۝۱ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اس کو

هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِيْلًا ؕ ۝۲
بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بناؤ ۝۲

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳
تم اُن لوگوں کی اولاد ہو جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا ، بے شک وہ ایک شکر گزار بندے تھے ۝۳

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتا دیا تھا کہ تم دو مرتبہ زمین (ملکِ شام) میں

مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا
خرابی کرو گے اور بڑی سرکشی کرو گے ۝۴ پھر جب اُن میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر

عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ
اپنے بندے بھیجے نہایت زور والے پس وہ گھروں میں گھس پڑے

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ
اور وعدہ پورا ہو کر رہا ۝۵ پھر ہم نے تمہاری باری اُن پر لوٹا دی

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶
اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تم کو زیادہ بڑی جماعت بنا دیا ۝۶

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ
اگر تم اچھے کام کرو گے تو تم اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم بُرے کام کرو گے تب بھی اپنے لیے بُرا کرو گے،

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا
پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے کہ وہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور مسجد (بیت المقدس) میں

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷
گھس جائیں جس طرح اُس میں پہلی بار گھسے تھے اور جس چیز پر اُن کا زور چلے اُس کو برباد کردیں ۝۷

آپ ﷺ روزانہ رات کو سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر پڑھتے تھے۔ (مسند احمد)

عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ — وقف لازم
قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے اوپر رحم کرے ، اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی وہی کریں گے ، اور ہم نے جہنم کو

لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ
منکرین کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے ﴿۸﴾ بے شک یہ قرآن وہ راہ دِکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے

وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا ﴿۹﴾ لا
اور وہ خوش خبری دیتا ہے ایمان والوں کو جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ اُن کے لیے بڑا اجر ہے ﴿۹﴾

وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾ ع — ۱/ع
اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰﴾

وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾
اور انسان بُرائی مانگتا ہے جس طرح اُس کو بھلائی مانگنا چاہیے ، اور انسان بڑا جلد باز ہے ﴿۱۱﴾

وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَاۤ اٰیَةَ
اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو

النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ
ہم نے روشن کر دیا ؛ تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب

وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ
معلوم کرو ، اور ہم نے ہر چیز کو خوب کھول کر بیان کیا ہے ﴿۱۲﴾ اور ہم نے ہر انسان کی بُرائی بھلائی کو

طٰٓىِٕرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾
اُس کے گلے لگا دیا ہے ، اور ہم قیامت کے دن اُس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جس کو وہ کھلا ہوا پائے گا ﴿۱۳﴾

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰی بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ ط مَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا
پڑھ اپنی کتاب ، آج اپنا حساب لینے کے لیے تو خود ہی کافی ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص ہدایت کی راہ چلتا ہے تو وہ

یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
اپنے ہی لیے چلتا ہے ، اور جو شخص بے راہ ہوتا ہے وہ بھی اپنے ہی نقصان کے لیے بے راہ ہوتا ہے ، اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا

وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَاۤ اَرَدْنَاۤ — احتیاط
دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا ، اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کہ ہم کسی رسول کو نہ بھیجیں ﴿۱۵﴾ اور جب ہم کسی بستی کو

اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا
ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اُس کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اُس میں نا فرمانی کرتے ہیں ، تب اُن پر

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ
بات ثابت ہو جاتی ہے پھر ہم اُس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں ﴿۱۶﴾ اور نوح (علیہ السلام) کے بعد ہم نے کتنی ہی قومیں

بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰی بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًاۢ بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾
ہلاک کر دیں ، اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے کے لیے (اور) اُن کو دیکھنے کے لیے ﴿۱۷﴾

منزل ۴

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھانے والا ہے بلکہ ہر ایک کو اپنے اعمال کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا
جس کا ارادہ صرف اِس جلدی والی دنیا کا ہی ہو اُسے ہم یہاں جس قدر جس کے لیے چاہیں فوراً دے دیتے ہیں، بالآخر اُس کے لیے ہم جہنم

لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا
مقرر کر دیتے ہیں جہاں وہ بُرے حالوں دھتکارا ہوا داخل ہوگا (۱۸) اور جس کا ارادہ آخرت کا ہو اور جیسی کوشش اُس کے لیے

سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
ہونی چاہیے وہ کرتا بھی ہو اور وہ ایمان والا بھی ہو، پس یہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی اللہ کے پاس پوری قدردانی کی جائے گی (۱۹) ہم ہر

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
ایک کو آپ کے رب کی بخشش میں سے پہونچاتے ہیں، اُن کو بھی اور اِن کو بھی، اور آپ کے رب کی بخشش کسی کے اوپر بند نہیں (۲۰) دیکھیے ہم

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾
نے اُن کے ایک کو دوسرے پر کس طرح فوقیت دی ہے، اور یقیناً آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے درجے کے اور فضیلت کے اعتبار سے (۲۱)

ع ۲ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ
آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنائیے ورنہ آپ بدحال اور بے کس ہو کر رہ جائیں گے (۲۲) اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
کہ تم اُس کے سِوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہونچ جائیں

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا منزل ۴
اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں تو اُن کو اُف نہ کہیں اور نہ اُن کو جھڑکیں اور اُن سے احترام کے ساتھ

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
بات کریں (۲۳) اور اُن کے سامنے نرمی سے عاجزی کے بازو جھکا دیں اور کہیے کہ اے میرے رب! اُن دونوں پر رحم فرمائیے

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ۭ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ
جیسا کہ اُنھوں نے مجھے بچپن میں پالا (۲۴) تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دِلوں میں کیا ہے، اگر تم نیک رہو گے

فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
تو وہ توبہ کرنے والوں کو معاف کر دینے والا ہے (۲۵) اور رشتے دار کو اُس کا حق دیجیے اور مسکین کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ
اور مسافر کو اور فضول خرچی نہ کریں (۲۶) بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ
بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے (۲۷) اور اگر آپ کو اپنے رب کے فضل کے انتظار میں

رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ
جس کی آپ کو اُمید ہے اُن سے اعراض کرنا پڑے تو آپ اُن سے نرمی کی بات کہیے (۲۸) اور نہ تو اپنا ہاتھ

مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾
گردن سے باندھ لیں اور نہ اُس کو بالکل کھلا چھوڑ دیں کہ آپ بدحال اور عاجز بن کر رہ جائیں (۲۹)

والدین کے حق میں اللہ کی رحمت مانگنے کے لیے اِس دعا کا بطورِ خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ (بنی اسرائیل: ۲۴)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
بے شک آپ کا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کو

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ ع ٣ ٨ ٣
جاننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿٣٠﴾ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے اندیشے سے قتل نہ کرو، ہم اُن کو بھی رزق دیتے ہیں

وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ
اور تم کو بھی، بے شک اُن کو قتل کرنا بڑا گناہ ہے ﴿٣١﴾ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ، یقیناً وہ

فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بے حیائی ہے اور بُرا راستہ ہے ﴿٣٢﴾ اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اُس کو قتل مت کرو

بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ
مگر حق پر، اور جو شخص ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اُس کے وارث کو اختیار دیا ہے پس وہ قتل میں

فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
حد سے نہ گزرے، بے شک اُس کی مدد کی جائے گی ﴿٣٣﴾ اور تم یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جس طرح

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
کہ بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہونچ جائے، اور عہد کو پورا کرو، بے شک عہد کی

مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ منزل ٤
پوچھ ہوگی ﴿٣٤﴾ اور جب ناپ کر دو تو پورا پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے تول کر دو،

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ
یہ بہتر طریقہ ہے اور اِس کا انجام بھی اچھا ہے ﴿٣٥﴾ اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگیں جس کی آپ کو خبر نہیں، بے شک

السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٦﴾
کان اور آنکھ اور دل سب کی آدمی سے پوچھ ہوگی ﴿٣٦﴾

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
اور زمین میں اکڑ کر نہ چلیں، آپ زمین کو پھاڑ نہیں سکتے اور نہ ہی آپ پہاڑوں کی لمبائی کو

طُوْلًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ
پہونچ سکتے ہو ﴿٣٧﴾ یہ سارے بُرے کام آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں ﴿٣٨﴾ یہ وہ باتیں ہیں جو

اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
آپ کے رب نے حکمت میں سے آپ کی طرف وحی کی ہیں، اور (اے انسان) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا

فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ
ورنہ تجھے ملامت کر کے دھکے دے کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا ﴿٣٩﴾ کیا تمہارے رب نے تم کو بیٹے چن کر دیے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع ٤ ١٠ ٤
اور اپنے لیے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لیں، بے شک تم بڑی سخت بات کہتے ہو ﴿٤٠﴾

زنا سے بچیں اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل مت کیجیے۔(بنی اسرائیل: ٣٢،٣١)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾
اور ہم نے اِس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ یاددہانی حاصل کریں لیکن اُن کی بیزاری بڑھتی ہی جا رہی ہے ﴿۴۱﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾
کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے ﴿۴۲﴾

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ
اللہ پاک اور بہت زیادہ برتر ہے اُس سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۴۳﴾ اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ
اور زمین اور جو اُن میں ہیں ، اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو

لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ
مگر تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ، بے شک وہ بُردبار ہے ، بخشنے والا ہے ﴿۴۴﴾ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہو

جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ لا
تو ہم آپ کے اور اُن لوگوں کے درمیان ایک چھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں جو آخرت کو نہیں مانتے ﴿۴۵﴾

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا
اور ہم اُن کے دلوں پر پردہ رکھ دیتے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں ، اور جب

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ منزل ۴
آپ قرآن میں تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ ہم

اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ
جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو وہ کس لیے سُنتے ہیں اور جب کہ وہ آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں

یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا
یہ ظالم لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ بس ایک جادو کیے ہوئے انسان کے پیچھے چل رہے ہو ﴿۴۷﴾ دیکھیں تو سہی کہ وہ آپ کے لیے

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا
کیا کیا مثالیں بیان کرتے ہیں ، پس وہ بھٹک رہے ہیں ، اب تو راہ پانا اُن کے بس میں نہیں رہا ﴿۴۸﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ کیا

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً
جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر سے اُٹھائے جائیں گے ﴿۴۹﴾ کہہ دیجیے کہ تم پتھر

اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾ لا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ
یا لوہا ہو جاؤ ﴿۵۰﴾ یا اور کوئی چیز جو تمہارے خیال میں اُن سے بھی زیادہ مشکل ہو ، پھر وہ کہیں گے کہ وہ کون ہے جو

یُّعِیْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ
ہم کو دوبارہ زندہ کرے گا ، آپ کہیے کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ہے ، پھر وہ آپ کے آگے اپنے سر

رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾
ہلائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا ، کہہ دیجیے کہ عجب نہیں کہ اس کا وقت قریب آ پہنچا ہو ﴿۵۱﴾

کتنی عجیب بات ہے کہ کائنات کی ہر چیز اللہ کی پاکی بیان کر رہی ہے اور ہم ہی اللہ کی پاکی بیان کرنے سے غافل ہیں! (بنی اسرائیل: ۴۴)

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
جس دن اللہ تم کو پکارے گا تو تم اُس کی حمد کرتے ہوئے اُس کی پکار پر چلے آؤ گے اور تم یہ خیال کرو گے کہ تم بہت تھوڑی

قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ ع ۵
مدت رہے ﴿۵۲﴾ اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہی بات کہیں جو بہتر ہو ، شیطان اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ
فساد ڈالتا ہے ، بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا رب تم کو خوب جانتا ہے،

اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾
اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تم کو عذاب دے ، اور ہم نے آپ کو اُن کا ذِمّہ دار بنا کر نہیں بھیجا ﴿۵۴﴾

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ
اور آپ کا رب خوب جانتا ہے اُن کو جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ، اور ہم نے بعض نبیوں کو

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی ﴿۵۵﴾ کہہ دیجیے کہ اُن کو پکارو جن کو تم نے اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ
معبود سمجھ رکھا ہے ، وہ نہ تم سے کسی مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اُس کو بدل سکتے ہیں ﴿۵۶﴾ جن کو یہ لوگ

منزل ۴ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ
پُکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا قُرب ڈھونڈتے ہیں کہ اُن میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہو جائے اور وہ اپنے رب کی

رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ
رحمت کے اُمیدوار ہیں اور وہ اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں ، واقعی آپ کے رب کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے ﴿۵۷﴾ اور کوئی

مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا
بستی ایسی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اُس کو سخت عذاب

شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ
نہ دیں ، یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے ﴿۵۸﴾ اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے

بِالْاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً
نہیں روکا مگر اِس چیز نے کہ اگلوں نے اُن کو جھٹلایا ، اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو آنکھیں کھولنے کے لیے کافی تھی

فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ
مگر اُنہوں نے اُس پر ظلم کیا ، اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ آپ کے رب نے

اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
لوگوں کو گھیرے میں لے لیا ہے ، اور وہ نظارہ جو ہم نے آپ کو دِکھایا وہ صرف لوگوں کی جانچ کے لیے تھا اور اُس درخت کو بھی

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع ع ۶
جس کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے ، اور ہم اُن کو ڈراتے ہیں لیکن اُن کی زبردست سرکشی بڑھتی ہی جا رہی ہے ﴿۶۰﴾

ہمیشہ اچھی بات کہنے کی عادت ڈالیں، بری بات کہنے سے بہتر ہے کہ انسان خاموش رہے۔ (بنی اسرائیل: ۵۳)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا ، اُس نے کہا:

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹّی سے بنایا ہے ؟ ﴿۶۱﴾ اس نے کہا : ذرا دیکھ ! یہ شخص جس کو تو نے مجھ پر

عَلَيَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا
عزت دی ہے ، اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو

قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ
کھا جاؤں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے کہا کہ جا اُن میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنا تو جہنم تم سب کا

جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ
پورا پورا بدلہ ہے ﴿۶۳﴾ اور اُن میں سے جس پر تیرا بس چلے تو اپنی آواز سے اُن کا قدم اُکھاڑ دے

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ
اور اُن پر اپنے سوار اور پیدل سپاہی چڑھا لا اور اُن کے مال اور اولاد میں اُن کا

وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ
ساجھی بن جا اور اُن سے وعدہ کر ، اور شیطان کا وعدہ ایک دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۶۴﴾ بے شک جو میرے بندے ہیں

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ
اُن پر تیرا زور نہیں چلے گا ، اور آپ کا رب کام بنانے کے لیے کافی ہے ﴿۶۵﴾ تمہارا رب وہ ہے جو

يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ
تمہارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو ، بے شک وہ تمہارے اوپر

رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ
مہربان ہے ﴿۶۶﴾ اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم اُن معبودوں کو بھول جاتے ہو جن کو تم اللہ کے سوا

اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ
پکارتے تھے ، پھر جب وہ تم کو خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو ، اور انسان بڑا ہی

كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ
ناشکرا ہے ﴿۶۷﴾ کیا تم اِس سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ تم کو خشکی کی طرف لاکر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۙ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ
برسانے والی آندھی بھیج دے ، پھر تم کسی کو اپنا کام بنانے والا نہ پاؤ ﴿۶۸﴾ یا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ

يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ
وہ تم کو دوبارہ اُس (سمندر) میں لے جائے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾
اور تم کو تمہارے انکار کی وجہ سے غرق کر دے ، پھر تم اُس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿۶۹﴾

منزل ۴

اللہ کے نیک بندے بن کر شیطان کے دھوکے سے محفوظ ہو جائیے کیونکہ اللہ کے نیک بندوں پر شیطان کا زور نہیں چلتا ہے۔ (بنی اسرائیل: ۶۵)

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو عزت دی اور ہم نے اُن کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور ہم نے اُن کو پاکیزہ چیزوں کا

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۷۰ ع يَوْمَ ع ۷
رزق دیا ، اور ہم نے اُن کو اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی ۷۰ جس دن

نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ
ہم ہر گروہ کو اُس کے رہنما کے ساتھ بُلائیں گے ، پس جس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ لوگ

يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۷۱ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ
اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور اُن کے ساتھ ذرا بھی نا انصافی نہیں کی جائے گی ۷۱ اور جو شخص اِس دنیا میں

اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۷۲ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ
اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا وہ بہت دور پڑا ہوگا راستے سے ۷۲ اور قریب تھا کہ یہ لوگ فتنے میں ڈال کر

عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ
آپ کو اُس سے ہٹا دیں جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے تاکہ آپ اُس کے سِوا ہماری طرف غلط بات منسوب کرو ، اور تب وہ آپ کو

خَلِيْلًا ۷۳ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـــًٔا قَلِيْلًا ۷۴ لا ق
اپنا دوست بنا لیتے ۷۳ اور اگر ہم نے آپ کو جمائے نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا کہ آپ اُن کی طرف کچھ جھک پڑتے ۷۴

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا
پھر ہم آپ کو زندگی اور موت دونوں کا دہرا (عذاب) چکھاتے پھر اُس کے بعد آپ ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار

منزل ۴

نَصِيْرًا ۷۵ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ
نہ پاتے ۷۵ اور یہ لوگ اِس سرزمین سے آپ کے قدم اُکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اُس سے

مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۷۶ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا
نکال دیں ، پھر یہ بھی آپ کے بعد بہت ہی کم ٹھہر پاتے ۷۶ جیسا کہ اُن رسولوں کے بارے میں ہمارا طریقہ رہا ہے جن کو ہم نے

قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۷۷ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ ع ۸
آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے طریقے میں تبدیلی نہ پاؤ گے ۷۷ نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے کے

الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ
بعد سے رات کے اندھیرے تک اور خاص کر فجر کی قراءت ، یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا

مَشْهُوْدًا ۷۸ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓي اَنْ يَّبْعَثَكَ
حاضر کیا گیا ہے ۷۸ اور رات کو تہجد پڑھیے یہ نفل ہے آپ کے لیے ، اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۷۹ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
مقامِ محمود پر کھڑا کرے ۷۹ اور کہیے کہ اے میرے رب ! مجھ کو داخل کیجیے سچا داخل کرنا

وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۸۰
اور مجھ کو نکالیے سچا نکالنا ، اور مجھ کو اپنے پاس سے مددگار قوت عطا کیجیے ۸۰

رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے وقت یہ دعا پڑھی تھی، کبھی مجبوری کی وجہ سے کسی اور جگہ منتقل ہونا پڑے تو اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (بنی اسرائیل:۸۰)

وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾
اور کہہ دیجیے کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا ، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا ﴿۸۱﴾

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ
اور ہم قرآن میں سے اُتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ، اور ظالموں کے لیے اُس سے

الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ
نقصان کے سِوا اور کچھ نہیں بڑھتا ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى
اور پیٹھ پھیر لیتا ہے ، اور جب اُس کو تکلیف پہونچتی ہے تو وہ نا امید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾ کہہ دیجیے کہ ہر ایک اپنے طریقے پر

شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ
عمل کر رہا ہے ، اب تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ ٹھیک راستے پر ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ آپ سے روح کے

عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ
متعلق پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے ، اور تم کو تو بہت تھوڑا علم

اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ
دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾ اور اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعے آپ کو دیا ہے ، پھر

لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿۸۶﴾ لا اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ منزل ۴
آپ اُس کے لیے ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر یہ صرف آپ کے رب کی رحمت ہے ، بے شک آپ کے اوپر

كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾ قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤى
اُس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں

اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ
کہ وہ اِس جیسا قرآن بنا لائیں تب بھی وہ اِس کے جیسا نہ لا سکیں گے ؛ اگرچہ وہ ایک دوسرے کے

لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ
مددگار بن جائیں ﴿۸۸﴾ اور ہم نے لوگوں کے لیے اِس قرآن میں ہر قسم کا مضمون طرح طرح سے

كُلِّ مَثَلٍ ز فَاَبٰۤى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ
بیان کیا ہے ، پھر بھی اکثر لوگ انکار ہی پر جمے رہے ﴿۸۹﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے

حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ لا اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ
جب تک تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دو ﴿۹۰﴾ یا تمہارے پاس کھجوروں

نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ﴿۹۱﴾ لا اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ
اور انگوروں کا کوئی باغ ہو جائے پھر تم اُس باغ کے بیچ میں بہت سی نہریں جاری کر دو ﴿۹۱﴾ یا جیسا کہ تم کہتے ہو

كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ قَبِيۡلًا ﴿۹۲﴾ لا
ہمارے اوپر آسمان سے ٹکڑے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو لاکر ہمارے سامنے کھڑا کر دو ﴿۹۲﴾

قرآن میں ہر بیماری کے لیے شفا ہے، اس کے احکامات پر عمل کر کے روحانی بیماریوں کا اور آیتوں کے ذریعہ جسمانی بیماریوں کا علاج کرنا چاہیے۔ (بنی اسرائیل: ۸۲)

اَوۡ یَکُوۡنَ لَکَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ
یا تمہارے پاس سونے کا کوئی گھر ہو جائے یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ ، اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی

لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا نَّقۡرَؤُہٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ هَلۡ
نہ مانیں گے جب تک تم وہاں سے ہم پر کوئی کتاب نہ اُتار دو جسے ہم پڑھیں ، کہہ دیجیے کہ میرا رب پاک ہے ، مَیں تو صرف

کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ ۱۰ ع ۹ ۱۰
ایک انسان ہوں اللہ کا رسول ﴿۹۳﴾ اور جب اُن کے پاس ہدایت آ گئی تو اُن کو ایمان لانے سے اِس کے سِوا

الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾ قُلۡ لَّوۡ کَانَ فِی
اور کوئی چیز مانع نہیں ہوئی کہ اُنہوں نے کہا کہ کیا اللہ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿۹۴﴾ کہہ دیجیے کہ اگر زمین میں

الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ
فرشتے ہوتے کہ وہ اُس میں اطمینان کے ساتھ چلتے پھرتے تو البتہ ہم اُن پر آسمان سے فرشتے کو

مَلَکًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ قُلۡ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَکُمۡ ؕ اِنَّهٗ کَانَ
رسول بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے ، بے شک وہ

بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ
اپنے بندوں کو جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اللہ جس کو راہ دِکھائے وہی راہ پانے والا ہے ، اور جس کو

یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ
وہ بے راہ کر دے تو آپ اُن کے لیے اللہ کے سِوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ، اور ہم قیامت کے دن اُن کو اُن کے منھ کے بَل

عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡیًا وَّبُکۡمًا وَّصُمًّا ؕ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ کُلَّمَا خَبَتۡ
اندھے اور گونگے اور بہرے اکٹھا کریں گے ، اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے ، جب جب اُس کی آگ دھیمی ہوگی

زِدۡنٰهُمۡ سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِکَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوۡۤا النصف
ہم اُس کو مزید بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾ یہ ہے اُن کا بدلہ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ

ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾
جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ پیدا کرکے اُٹھائے جائیں گے ﴿۹۸﴾

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی
کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اِس پر قادر ہے

اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوۡنَ
کہ اُن کے مانند دوبارہ پیدا کر دے ، اور اُس نے اُن کے لیے ایک مدت مقرر کر رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں ، اِس پر بھی ظالم لوگ

اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾ قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِکُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّیۡۤ
بے سبب انکار کیے نہ رہے ﴿۹۹﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے

اِذًا لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۱ ع ۷ ۱۱
تو اِس صورت میں تم خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے ، اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے ﴿۱۰۰﴾

منزل ۴

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے جب کہ وہ اُن کے پاس آئے

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ
تو فرعون نے اُن سے کہا کہ اے موسیٰ! میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۰۱﴾ موسیٰ نے کہا: تم خوب جانتے ہو کہ

مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
اِن کو آسمانوں اور زمین کے رب ہی نے اُتارا ہے آنکھیں کھول دینے کے لیے، اور اے فرعون! میں تو سمجھ رہا ہوں

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ
کہ تم یقیناً برباد و ہلاک کیے گئے ہو ﴿۱۰۲﴾ پھر فرعون نے چاہا کہ اُن کو اُس سرزمین سے اُکھاڑ دے، پس ہم نے اُس کو

وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ لا وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا
اور جو اُس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم نے اُس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم زمین میں

الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے ﴿۱۰۴﴾ اور ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ اُتارا ہے

وقف لازم
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ م وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ
اور وہ حق ہی کے ساتھ اُترا ہے، اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ
کر کے اُتارا تاکہ آپ اُس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں، اور ہم نے اُس کو تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے ﴿۱۰۶﴾ کہہ دیجیے کہ تم اس پر ایمان
منزل ۴

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، وہ لوگ جن کو اِس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب وہ اُن کے سامنے پڑھا جاتا ہے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ لا وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ
تو وہ ٹھوڑیوں کے بَل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے، بے شک

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ
ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے بَل روتے ہوئے گرتے ہیں اور قرآن اُن کا خشوع

السجدة ۳
خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
بڑھا دیتا ہے ﴿۱۰۹﴾ کہیے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو یا پھر رحمان کہہ کر پکارو، جس نام سے بھی پکارو اُس کے لیے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
سب اچھے نام ہیں، اور آپ اپنی نماز نہ بہت پکار کر پڑھیں اور نہ بالکل چپکے چپکے پڑھیں اور دونوں کے درمیان کا طریقہ

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
اختیار کریں ﴿۱۱۰﴾ اور کہیے کہ تمام خوبیاں اُس اللہ کے لیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی

ع ۱۲ / ۱۲
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع
اُس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے، اور آپ اُس کی خوب بڑائی بیان کیجیے ﴿۱۱۱﴾

عبد المطلب کی اولاد میں کسی کے یہاں جب کوئی بچہ بات کرنے لگتا تو رسول اللہ ﷺ اسے یہ آیت نمبر (۱۱۱) سکھا دیتے تھے۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

(سورۂ کہف مکۂ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے مگر آیت (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے (۱۰۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۱۰) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے اور سورۂ غاشیہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵۷۷) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۶۳۶۰) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ
تمام تعریفیں اُسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اُتارا اور اُس میں کوئی کسر

لَّهٗ عِوَجًا ۜ (۱) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
باقی نہ چھوڑی (۱) بالکل ٹھیک، تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا (۲)
خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ اُن کے لیے اچھا بدلہ ہے (۲)

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا (۳) وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے (۳) اور اُن لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا

وَلَدًا (۴) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَاۗىِٕهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً
بنایا ہے (۴) اُن کو اِس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کو ، یہ بڑی بھاری بات ہے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا (۵) فَلَعَلَّكَ
جو اُن کے منہ سے نکل رہی ہے ، وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں (۵) شاید آپ

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اُن کے پیچھے غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے اگر وہ اِس بات پر

اَسَفًا (۶) اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَي الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
ایمان نہ لائے (۶) روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اُسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم اُنہیں آزما لیں کہ اُن میں سے کون

اَحْسَنُ عَمَلًا (۷) وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا (۸)
نیک اعمال والا ہے (۷) اور (یہ بھی یقین رکھو کہ) روئے زمین پر جو کچھ ہے ایک دن ہم اُسے ایک سپاٹ میدان بنا دیں گے (۸)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ
کیا آپ خیال کرتے ہو کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے

اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۹) اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
بہت عجیب نشانی تھے (۹) جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب!

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (۱۰)
ہم کو اپنے پاس سے رحمت دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کر دیجیے (۱۰)

فَضَرَبْنَا عَلٰٓي اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا (۱۱)
پس ہم نے غار میں اُن کے کانوں پر سالہا سال کے لیے (نیند کا پردہ) ڈال دیا (۱۱)

منزل ۴

جو سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے (اور پابندی سے پڑھتا رہے) وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا (مسلم)

ع ۱۴/۱۲ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ع ﴿۱۲﴾
پھر ہم نے اُن کو اُٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون ٹھہرنے کی مدت کا زیادہ ٹھیک شمار کرتا ہے ﴿۱۲﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ
ہم آپ کو اُن کا اصل قصہ سناتے ہیں ، وہ کچھ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے

وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ۖۗ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
اور ہم نے اُن کی ہدایت میں مزید ترقی دی ﴿۱۳﴾ اور ہم نے اُن کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب کہ وہ اُٹھے اور کہا

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ
کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اُس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے، اگر ہم ایسا کریں

قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ
تو ہم بہت بے جا بات کریں گے ﴿۱۴﴾ یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اُس کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں،

لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
یہ اُن کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے ، پھر اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ؕ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
اللہ پر جھوٹ باندھے ﴿۱۵﴾ اور جب تم اُن لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور اُن کے معبودوں سے جن کی وہ اللہ کی سوا عبادت کرتے ہیں

فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ منزل ۴
تو اب چل کر غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے اوپر اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام کے لیے

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
سر و سامان مہیا کرے گا ﴿۱۶﴾ اور آپ سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو اُن کے غار سے

كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
دائیں جانب کو بچا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے

وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ
اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں ، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے ، جس کو اللہ ہدایت دے

ع ۱۵/۱۴ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ع ﴿۱۷﴾
وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو اللہ بے راہ کر دے تو آپ اُس کے لیے کوئی مددگار ، راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ﴿۱۷﴾

وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ
اور آپ اُنہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے ، ہم اُن کو دائیں اور بائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ
کروٹ بدلواتے رہتے تھے ، اور اُن کا کتا غار کے منہ پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا ، اگر آپ اُن کو جھانک کر

عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾
دیکھتے تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے اور آپ کے اندر اُن کی دہشت بیٹھ جاتی ﴿۱۸﴾

نِصْفُ الْقُرْاٰنِ بِاعْتِبَارِ عَدَدِ الْحُرُوْفِ بِاَنَّ التَّاءَ بَعْدَ الْفَاءِ مِنَ النِّصْفِ الْاَوَّلِ وَاللَّامَ الثَّانِيَةَ مِنَ النِّصْفِ الْاٰخَرِ ۱۲

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
اور اسی طرح ہم نے اُن کو جگایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں ، اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا:

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ
تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے؟ اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے،وہ بولے کہ تمہارا رب ہی

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى
بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر یہاں رہے پس اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی کا سکہ دے کر

الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ
شہر بھیجو ، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے اور تمہارے لیے اُس میں سے

مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ
کچھ کھانا لائے ، اور وہ نرمی سے جائے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے ﴿۱۹﴾ اگر وہ

اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ
تمہاری خبر پا جائیں گے تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تم کو اپنے دین میں لوٹا لیں گے

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
اور پھر تم کبھی کامیابی نہ پاؤ گے ﴿۲۰﴾ اور اِس طرح ہم نے اُن پر لوگوں کو مطلع کردیا؛

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ
تاکہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی

فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ
شک نہیں ، جب لوگ آپس میں اُن کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے پھر کہنے لگے کہ اُن کے غار پر

بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى
ایک عمارت بنا دو ، اُن کا رب اُن کو خوب جانتا ہے ، جو لوگ اُن کے معاملے میں غالب آئے

اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ
اُنہوں نے کہا کہ ہم اُن کے غار پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے ﴿۲۱﴾ کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا ۢ
اور چوتھا اُن کا کتا تھا ، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کتا تھا، یہ لوگ بے تحقیق

بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ
بات کہہ رہے ہیں ، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا کتا تھا، کہہ دیجیے کہ میرا رب

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے ، تھوڑے ہی لوگ اُن کو جانتے ہیں ، پس آپ سرسری بات سے زیادہ

اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع
اُن کے معاملے میں بحث نہ کریں اور نہ اُن کے بارے میں اُن میں سے کسی سے پوچھیں ﴿۲۲﴾

منزل ۴

ع ۳ ۱۵/۵

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اور آپ کسی کام کے بارے میں یوں نہ کہیں کہ میں اس کو کل کر دوں گا ﴿۲۳﴾ مگر یہ کہ

اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ
اللہ چاہے ، اور جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کریں اور کہیے کہ امید ہے کہ میرا رب مجھ کو بھلائی کی

رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ
اس سے زیادہ قریب راہ دکھا دے ﴿۲۴﴾ اور وہ لوگ اپنے غار میں

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
تین سو سال رہے اور (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) نو سال اور بڑھ گئے ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ ان کے

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا
رہنے کی مدت کو زیادہ جانتا ہے، آسمانوں اور زمین کا غیب اس کے علم میں ہے، کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا ، اللہ کے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾
سوا ان کا کوئی مددگار نہیں اور نہ اللہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
اور آپ کے رب کی جو کتاب آپ پر وحی کی جا رہی ہے اس کو سنائیے ، اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ
اور اس کے سوا آپ کوئی پناہ نہیں پا سکتے ﴿۲۷﴾ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جمائے رکھیے

منزل ۴

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں ، وہ اس کی رضا کے طالب ہیں،

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
اور آپ کی آنکھیں دنیوی زندگی کی رونق کی خاطر ان سے ہٹنے نہ پائیں،

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا معاملہ

اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ
حد سے گزر گیا ہے ﴿۲۸﴾ اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے ، پس جو شخص چاہے

الثلثة

فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا
اسے مانے اور جو شخص چاہے نہ مانے، ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
ان کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی، اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ان کی مدد ایسے پانی سے کی جائے گی

يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾
جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا جو چہروں کو بھون ڈالے گا ، کیا برا پانی ہوگا اور کیسا برا ٹھکانہ ﴿۲۹﴾

اللہ کی یاد سے غافل اور خواہشات کی پیروی کرنے والے لوگوں کے پیچھے ہرگز نہ جائیں۔ (کہف:۲۸)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے

أَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿۳۰﴾ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ
جو اچھی طرح کام کریں ﴿۳۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں ، اُن کے نیچے سے

تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
نہریں بہتی ہوں گی ، اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ
اور وہ اونچی مسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے باریک اور دبیز قِسم کے

ع ۱۶ ۴ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع
سبز کپڑے پہنے ہوں گے ، کتنا بہترین اجر ہے اور کیسی حسین آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ
اور اُنہیں دو شخصوں کی مثال بھی سُنا دیجیے جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ انگوروں کے

أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ ط كِلْتَا
دے رکھے تھے اور جنہیں ہم نے کھجور کے درختوں سے گھیر رکھا تھا اور دونوں کے درمیان کھیتی لگا رکھی تھی ﴿۳۲﴾ دونوں

الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا
باغ اپنا پورا پھل لائے اور اُن میں کچھ کمی نہیں کی ، اور دونوں باغوں کے بیچ

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
ہم نے نہر جاری کر دی ﴿۳۳﴾ اور اُس کو خوب پھل مِلا تو اُس نے اپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ
کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں ﴿۳۴﴾ وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هٰذِهِ أَبَدًا ﴿۳۵﴾
اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا ، اُس نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی برباد ہوجائے گا ﴿۳۵﴾

وَّمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلٰى رَبِّي لَأَجِدَنَّ
اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی ، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو ضرور اِس سے زیادہ

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
اچھی جگہ مجھ کو ملے گی ﴿۳۶﴾ اُس کے ساتھی نے اُس سے بات کرتے ہوئے کہا:

أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰكَ
کیا تم اُس ذات سے انکار کر رہے ہو جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تم کو

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ ط لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۳۸﴾
پورا آدمی بنایا ﴿۳۷﴾ لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ﴿۳۸﴾

منزل ۴

ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں کے اعمال کو اللہ کبھی ضائع نہیں فرماتے ہیں۔ (کہف:۳۰)

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں،

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں ﴿۳۹﴾ تو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو

يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
تمہارے باغ سے بہتر باغ دے دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے ﴿۴۰﴾ یا اُس کا پانی خشک ہو جائے پھر تم اُس کو کسی طرح

لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ
نہ پا سکو ﴿۴۱﴾ اور اُس کے (سارے) پھل گھیر لیے گئے، پس وہ اپنے اُس خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اُس نے

اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
اُس میں کیا تھا اور وہ باغ تو اوندھا اُلٹا پڑا تھا، اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ کاش!

لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا ﴿۴۲﴾ اُس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اُٹھی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۭ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
کہ اللہ سے اُس کا بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا ﴿۴۳﴾ یہاں سارا اختیار

منزل ۴

لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۧ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ
صرف خدائے برحق کا ہے، وہ بہترین اجر اور بہترین انجام والا ہے ﴿۴۴﴾ اور اُن کو دنیا کی

ع ۵ / ۱۷

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
زندگی کی مثال سنائیے جیسے کہ پانی جس کو ہم نے آسمان سے اُتارا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
پھر اُس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہو گئیں پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئیں جس کو ہوائیں

الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ
اُڑاتی پھرتی ہیں، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۴۵﴾ مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق ہیں، اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ
اعتبار سے اور توقع کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے

وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ﴿۴۷﴾
اور آپ دیکھو گے زمین کو بالکل کھلی ہوئی اور ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر ہم اُن میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾

جو شخص مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھ لیا کرے تو سوائے موت کے اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا۔ (کہف: ۳۹) [طبرانی اوسط: ۴۴۱۲]

وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اور سب لوگ آپ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے ، تم ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تم کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
پہلی بار پیدا کیا تھا ؛ بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے ﴿۴۸﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ
اور رجسٹر رکھا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھو گے کہ اس میں جو کچھ ہے وہ اس سے ڈرتے ہوں گے

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
اور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی ! کیسی ہے یہ کتاب کہ اس نے نہ کوئی چھوٹی بات درج کرنے سے

وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ
چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات ، اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے،

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا ع ۱۸/۷
اور آپ کا رب کسی کے اوپر ظلم نہ کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ، وہ جنات میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے

منزل ۴

اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ
حکم کی نافرمانی کی ، اب کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا اپنا دوست بناتے ہو ؛ حالانکہ وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ
تمہارے دشمن ہیں ، یہ ظالموں کے لیے بہت برا بدل ہے ﴿۵۰﴾ میں نے ان کو نہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
اور زمین کو پیدا کرنے کے وقت بلایا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت بلایا ، اور میں ایسا نہیں کہ

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناؤں ﴿۵۱﴾ اور جس دن اللہ کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
ان کو پکارو ، پس وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کا سامان

مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
کر دیں گے ﴿۵۲﴾ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے اور سمجھ لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ۱۹/۸
اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لیے

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾
ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں ، اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے ﴿۵۴﴾

انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ (کہف: ۵۴)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰى وَيَسۡتَغۡفِرُوۡا
اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ چکی تو اب اُنہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے

رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ
اِس (مطالبے) کے سوا کوئی اور چیز نہیں روک رہی کہ اُن کے ساتھ بھی پچھلے لوگوں جیسے واقعات پیش آ جائیں یا عذاب اُن کے

الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ
بالکل سامنے آ کھڑا ہو ﴿۵۵﴾ اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا

وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا
بنا کر بھیجتے ہیں ، اور منکر لوگ ناحق کی باتیں لے کر جھوٹا جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اُس کے ذریعے سے

بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنۡ
حق کو نیچا کر دیں ، اور اُنہوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈر سنائے گئے اُن کو مذاق بنا دیا ﴿۵۶﴾ اور اُس سے

اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتۡ
بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی آیات کے ذریعے یاد دہانی کی جائے تو وہ اُس سے منہ پھیر لے اور اپنے ہاتھوں کے عمل کو

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ
بھول جائے ، ہم نے اُن کے دِلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے

اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا
کانوں میں بوجھ ہے ، اور اگر آپ اُن کو ہدایت کی طرف بُلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے

منزل ۴

اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا
نہیں ہیں ﴿۵۷﴾ اور آپ کا رب بخشنے والا ، رحمت والا ہے ، اگر وہ اُن کے کیے پر

كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ
اُنہیں پکڑے تو فوراً اُن پر عذاب بھیج دے ، مگر اُن کے لیے ایک مقرر وقت ہے (اور) وہ اُس کے مقابلے میں

دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلۡكَ الۡقُرٰٓى اَهۡلَكۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَجَعَلۡنَا
کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا جب کہ وہ ظالم ہو گئے ، اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا

لِمَهۡلِكِهِمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِفَتٰٮهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰٓى ۸ع
ایک وقت مقرر کیا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ

اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ
یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہونچ جاؤں یا اِسی طرح برسوں تک چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ پس جب وہ دریاؤں کے

بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا
ملنے کی جگہ پہونچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے ، اور مچھلی نے دریا میں اپنی راہ بنا لی ﴿۶۱﴾ پھر جب

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰٮهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾
وہ آگے بڑھے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ ، ہمارے اِس سفر سے ہم کو بڑی تکان ہو گئی ہے ﴿۶۲﴾

وہ لوگ بڑے ظالم ہیں جو جان بوجھ کر اللہ کی نشانیوں سے منہ پھیر لیتے ہیں، ایسے لوگوں کے لیے ہدایت نہیں ہے۔ (کہف: ۵۷)

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ ز
شاگرد نے کہا : کیا آپ نے دیکھا جب ہم اُس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا،

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
اور مجھ کو شیطان نے بھلا دیا کہ میں اُس کا ذکر کرتا ، اور مچھلی عجیب طریقے سے نکل کر

الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
دریا میں چلی گئی ﴿۶۳﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اُسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی ، پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے

قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
واپس لوٹے ﴿۶۴﴾ تو اُنہوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى
اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا ﴿۶۵﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس سے کہا : کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
تاکہ آپ مجھے اُس علم میں سے سکھادیں جو آپ کو سکھایا گیا ہے ﴿۶۶﴾ اُس نے کہا کہ تم میرے ساتھ

مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾
صبر نہیں کر سکتے ﴿۶۷﴾ اور تم اُس چیز پر کیسے صبر کر سکتے ہو جو تمہاری جانکاری کے دائرے سے باہر ہے ﴿۶۸﴾

منزل ۴ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا ﴿۶۹﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ
اُس نے کہا کہ اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ ع ۹ / ۲۱
تم سے اُس کا ذکر نہ کروں ﴿۷۰﴾ پھر دونوں چلے ، یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اُس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا،

خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾
موسیٰ نے کہا: کیا آپ نے اِس کشتی میں اِس لیے سوراخ کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کر دیں، یہ تو آپ نے بڑی سخت چیز کر ڈالی ﴿۷۱﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ
اُس نے کہا : میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿۷۲﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا:

لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾
میری بھول پر مجھ کو نہ پکڑیے اور میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیجیے ﴿۷۳﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس شخص نے اُس کو مار ڈالا ، موسیٰ نے کہا: کیا آپ نے ایک معصوم جان کو

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾
مار ڈالا حالانکہ اُس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا ، بے شک آپ نے تو بڑی نا پسندیدہ حرکت کی ﴿۷۴﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
اُس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٥﴾

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اِس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں، آپ میری طرف سے

مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ
عذر کی حد کو پہونچ گئے ﴿٧٦﴾ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ وہ ایک بستی والوں کے پاس پہونچے تو وہاں والوں سے

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
کھانے کو مانگا مگر اُنھوں نے اُن کی میزبانی سے انکار کر دیا ، پھر اُن کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ
والی تھی تو اُس نے اُس (دیوار) کو سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اِس پر کچھ اُجرت لے لیتے ﴿٧٧﴾ اُس نے کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
کہ اب یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے ، میں تم کو اُن چیزوں کی حقیقت بتاؤں گا جن پر تم

صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ
صبر نہ کر سکے ﴿٧٨﴾ کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے،

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
تو میں نے چاہا کہ اُس کو عیب دار کر دوں ، اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر

غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
لے لیتا تھا ﴿٧٩﴾ اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اُس کے ماں باپ ایمان دار تھے پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ ۚ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً
اُن کو تنگ کرے گا ﴿٨٠﴾ پس ہم نے چاہا کہ اُن کا رب اُن کو اُس کی جگہ ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اُس سے بہتر ہو

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ
اور شفقت کرنے والی ہو ﴿٨١﴾ اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
اور اُس دیوار کے نیچے اُن کا ایک خزانہ دفن تھا اور اُن کا باپ ایک نیک آدمی تھا ، پس آپ کے رب نے چاہا

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
کہ وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہونچیں اور اپنا خزانہ نکالیں ، یہ آپ کے رب کی رحمت سے ہوا

ع ١٢ — وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع
اور میں نے اِس کو اپنی رائے سے نہیں کیا ، یہ ہے حقیقت اُن باتوں کی جن پر آپ صبر نہ کر سکے ﴿٨٢﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ط
اور وہ آپ سے ذو القرنین کا حال پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ میں اُس کا کچھ حال تمہارے سامنے بیان کروں گا ﴿٨٣﴾

ماں باپ کی دین داری کئی نسلوں تک چلتی ہے اور اس کے ثمرات چلتے رہتے ہیں۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ

ہم نے اُس کو زمین میں اقتدار دیا تھا اور ہم نے اُس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا (۸۴) جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے کے

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ

پیچھے چل پڑا (۸۵) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہونچ گیا تو اُس نے سورج کو دیکھا کہ وہ ایک

حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ

کالے پانی میں ڈوب رہا ہے اور وہاں اُس کو ایک قوم ملی ، ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین ! تم چاہو تو اِن کو سزا دو

وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اور چاہو تو اِن کے ساتھ اچھا سلوک کرو (۸۶) اُس نے کہا کہ جو اِن میں سے ظلم کرے گا ہم اُس کو

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے پاس پہونچایا جائے گا پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا (۸۷) اور جو شخص ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اُس کے ساتھ آسان معاملہ کریں گے (۸۸)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ

پھر وہ ایک راہ پر چلا (۸۹) یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ پہونچا تو اُس نے سورج کو ایسی قوم پر

عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا

طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لیے ہم نے سورج کے اوپر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی (۹۰) یہ اسی طرح ہے ،اورہم ذوالقرنین کے

بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

احوال سے باخبر ہیں (۹۱) پھر وہ ایک راہ پر چلا (۹۲) یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہونچا

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

تو اُن کے پاس اُس نے ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی (۹۳) انہوں نے کہا:

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ

اے ذوالقرنین ! یاجوج اور ماجوج اِس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں تو کیا ہم

نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا

آپ کو کچھ مال کی پیش کش کرسکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور اُن کے درمیان کوئی دیوار بنادیں (۹۴) ذوالقرنین نے جواب دیا

مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

کہ جو کچھ میرے رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے ، تم محنت سے میری مدد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار

رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

بنادوں گا (۹۵) تم مجھے لوہے کے تختے لاکر دو ، یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں کے درمیانی خلا کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا

انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

کہ آگ دہکاؤ ، یہاں تک کہ جب اُس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اُس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈال دوں (۹۶)

منزل ٤

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا
پس یاجوج و ماجوج نہ اُس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اُس میں سوراخ کر سکتے تھے ﴿٩٧﴾ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
میرے رب کی رحمت ہے ، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اِس کو ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا

رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
وعدہ سچا ہے ﴿٩٨﴾ اور اُس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے ، وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے اور صور

فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
پھونکا جائے گا پس ہم سب کو ایک ساتھ جمع کریں گے ﴿٩٩﴾ اور اُس دن ہم جہنم کو منکروں کے سامنے

عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لائیں گے ﴿١٠٠﴾ جن کی آنکھوں پر ہماری یاد سے پردہ پڑا رہا اور وہ

ع ١٢ ١٩

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
کچھ سننے کے لیے تیار نہ تھے ﴿١٠١﴾ کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سوا

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے ، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے ﴿١٠٢﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتادوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون لوگ ہیں ﴿١٠٣﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ دُنیوی زندگی میں

منزل ٤

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾
اُن کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اِس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو گیا

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا
چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے ﴿١٠٥﴾ یہ جہنم اُن کا بدلہ ہے اِس لیے

كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کہ اُنھوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا ﴿١٠٦﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے باغوں کی مہمانی ہے ﴿١٠٧﴾ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ
وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے ﴿١٠٨﴾ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾
تو سمندر ختم ہو جائے گا اِس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اُس کے ساتھ اسی کے مانند اور سمندر ملا دیں ﴿١٠٩﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ
کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں ، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے ، پس جس کو
يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ٦
اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ﴿١١٠﴾

(سورہ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٥٨) اور (٧١) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (٩٨) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٩) نمبر پر ہے اور سورۂ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٧٨٠) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (٣٧٨٠) حروف ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
کٓھٰیٰعٓصٓ ﴿١﴾ یہ اُس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی ﴿٢﴾ جب اُس نے اپنے رب کو
نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ
چھپی آواز سے پکارا ﴿٣﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب ! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر کے بالوں میں
شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ
سفیدی پھیل گئی ہے اور اے میرے رب! میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ﴿٤﴾ اور میں اپنے بعد رشتہ داروں کی طرف سے
وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ
اندیشہ رکھتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے ، پس مجھ کو اپنے پاس سے ایک وارث دیجیے ﴿٥﴾ جو میری جگہ لے
وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ
اور آلِ یعقوب کی بھی ، اور میرے رب ! اُس کو اپنا پسندیدہ بنائیے ﴿٦﴾ اے زکریا ! ہم تم کو ایک لڑکے کی
بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى
بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا، ہم نے اِس سے پہلے اِس نام کا کوئی آدمی نہیں بنایا ﴿٧﴾ اُس نے کہا: اے میرے رب! میرے یہاں
يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ
لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے کو
عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
پہونچ چکا ہوں ﴿٨﴾ جواب ملا کہ ایسا ہی ہوگا، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے آسان ہے ، میں نے اِس سے پہلے آپ کو
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ
پیدا کیا حالانکہ آپ کچھ بھی نہ تھے ﴿٩﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کردیجیے، فرمایا کہ آپ کی نشانی یہ
اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
ہے کہ آپ تین شب و روز لوگوں سے بات نہ کرسکو گے حالانکہ آپ تندرست رہو گے ﴿١٠﴾ پھر زکریا (علیہ السلام) محراب عبادت سے
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾
نکل کر لوگوں کے پاس آئے اور اُن سے اشارے سے کہا کہ تم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو ﴿١١﴾

منزل ٤

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ لا وَّحَنَانًا
اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑو، اور ہم نے اُس کو بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی ﴿١٢﴾ اور اپنی طرف سے اُس کو

مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ لا وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
نرم دلی اور پاکیزگی عطا کی اور وہ پرہیزگار تھے ﴿١٣﴾ اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ

جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
سرکش اور نافرمان نہ تھے ﴿١٤﴾ اور اُس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن

يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ
وہ زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا ﴿١٥﴾ اور کتاب میں مریم کا ذِکر کیجیے جب کہ وہ اپنے لوگوں سے

اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ لا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ قف
الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئی ﴿١٦﴾ پھر اُس نے اپنے آپ کو اُن سے پردے میں کر لیا،

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ
پھر ہم نے اُس کے پاس اپنا فرشتہ بھیجا جو اُس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا ﴿١٧﴾ مریم نے کہا: میں

اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا۠ رَسُوْلُ
تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے ڈرنے والا ہے ﴿١٨﴾ اُس نے کہا: میں آپ کے رب کا

رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
بھیجا ہوا ہوں؛ تاکہ آپ کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں ﴿١٩﴾ مریم نے کہا: میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ
جب کہ مجھ کو کسی آدمی نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار ہوں ﴿٢٠﴾ فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا، آپ کا رب فرماتا ہے

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ
کہ یہ میرے لیے آسان ہے اور تاکہ ہم اُس کو لوگوں کے لیے نشانی بنا دیں اور اپنی جانب سے ایک رحمت، اور یہ

اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾
ایک طے شُدہ بات ہے ﴿٢١﴾ پس مریم نے اُس کا حمل اُٹھا لیا اور وہ اُس کو لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی ﴿٢٢﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ
پھر دردِ زہ اُس کو کھجور کے درخت کی طرف لے گیا، اُس نے کہا: کاش! میں اِس سے پہلے

قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ
مر جاتی اور بھولی بسری چیز ہو جاتی ﴿٢٣﴾ پھر مریم کو اُس نے نیچے سے آواز دی

اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ
کہ غمگین نہ ہو، آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے ﴿٢٤﴾ اور آپ کھجور کے تنے کو

اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ ز
اپنی طرف ہلائیے اُس سے آپ کے اوپر پکی ہوئی کھجوریں گریں گی ﴿٢٥﴾

وقف لازم ع ٥

منزل ٤

الربع

افسوس کہ سب سے زیادہ بغیر سمجھے پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے، اس لیے آپ قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ
پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو ، پھر اگر تم کوئی آدمی دیکھو

فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿٢٦﴾
تو اُس سے کہہ دو کہ میں نے رحمان کا روزہ مان رکھا ہے تو آج میں کسی انسان سے نہیں بولوں گی ﴿٢٦﴾

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾
پھر وہ اُس کو گود میں لیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی ، لوگوں نے کہا : اے مریم! تم نے تو بڑا طوفان کر ڈالا ﴿٢٧﴾

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۚ ﴿٢٨﴾
اے ہارون کی بہن ! نہ تمہارا باپ کوئی بُرا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی ﴿٢٨﴾

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾
پھر مریم نے اُس (بچے) کی طرف اشارہ کیا ، لوگوں نے کہا کہ ہم اُس سے کیسے بات کریں گے جو کہ گود میں بچہ ہے ﴿٢٩﴾

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ اٰتٰىنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ وَّجَعَلَنِىْ
بچہ بولا : میں اللہ کا بندہ ہوں ، اُس نے مجھے کتاب دی اور مجھ کو نبی بنایا ﴿٣٠﴾ اور میں جہاں

مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
کہیں بھی ہوں اُس نے مجھ کو برکت والا بنایا ہے اور اُس نے مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے جب تک میں

حَيًّا ﴿٣١﴾ ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ
زندہ رہوں ﴿٣١﴾ اور مجھ کو میری ماں کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھ کو سرکش و بدبخت نہیں بنایا ہے ﴿٣٢﴾ اور مجھ پر

عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ
سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا ﴿٣٣﴾ یہ ہے

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ
عیسیٰ ابن مریم ، سچی بات جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں ﴿٣٤﴾ اللہ ایسا نہیں

لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
کہ وہ کوئی اولاد بنائے ، وہ پاک ہے ، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا
کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿٣٥﴾ اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو ، یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ
سیدھا راستہ ہے ﴿٣٦﴾ پھر اُن کے فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا ، پس انکار کرنے والوں کے لیے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ
ایک بڑے دن کے آنے سے خرابی ہے جس دن یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے ﴿٣٧﴾ وہ خوب سنتے اور خوب دیکھتے ہوں گے

يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾
جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے ، مگر آج یہ ظالم کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿٣٨﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ م وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ وقف لازم
اور اُن لوگوں کو اُس حسرت کے دن سے ڈرائیے جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا
ایمان نہیں لا رہے ہیں (٣٩) بے شک ہم ہی زمین اور زمین کے رہنے والوں کے وارث ہوں گے اور لوگ ہماری ہی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا ع ٢٥ / ٦
لوٹائے جائیں گے (٤٠) اور کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے ، بے شک وہ سچے تھے

نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
اور نبی تھے (٤١) جب اُس نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے ابا! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ سُنے اور نہ دیکھے

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ
اور نہ تمہارے کچھ کام آ سکے (٤٢) اے میرے ابا ! میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو تمہارے پاس

يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ
نہیں ہے تو تم میرے کہنے پر چلو ، میں تم کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا (٤٣) اے میرے والد ! آپ شیطان کی عبادت نہ کرو،

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ
بے شک شیطان خدائے رحمٰن کی نافرمانی کرنے والا ہے (٤٤) اے میرے والد ! مجھ کو ڈر ہے کہ تم کو خدائے رحمٰن کا

منزل ٤ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ
کوئی عذاب پکڑ لے اور تم شیطان کے ساتھی بن کر رہ جاؤ (٤٥) والد نے کہا کہ اے ابراہیم ! کیا تم

عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾
میرے معبودوں سے پھر گئے ہو ، اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو پتھروں سے ماروں گا اور تم مجھ سے ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤ (٤٦)

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر سلامتی ہو میں اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے (٤٧)

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۫ۖ عَسٰۤى اَلَّا
اور میں تم لوگوں کو چھوڑتا ہوں اور اُن کو بھی جنہیں تم اللہ کے سِوا پُکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پُکاروں گا ، اُمید ہے کہ

اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ
میں اپنے رب کو پُکار کر محروم نہیں رہوں گا (٤٨) پس جب وہ لوگوں سے جدا ہو گیا اور اُن سے جن کو وہ اللہ کے سِوا

دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾
پوجتے تھے تو ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو نبی بنایا (٤٩)

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع ع ٢٦ / ١٠
اور اُن کو اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے اُن کا نام نیک اور بلند کیا (٥٠)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾
اور کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے ، بے شک وہ چنے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے (٥١)

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾
اور ہم نے اُس کو کوہِ طور کے داہنی جانب سے پکارا اور اُس کو ہم نے راز کی باتیں کرنے کے لیے قریب کیا ﴿٥٢﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
اور اپنی رحمت سے ہم نے اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر اُسے دیا ﴿٥٣﴾ اور کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا

اِسْمٰعِيْلَ ز اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ
ذکر کیجیے ، وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول و نبی تھے ﴿٥٤﴾ اور وہ

يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾
اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھے ﴿٥٥﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ قلے وَّرَفَعْنٰهُ
اور کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے ، بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے ﴿٥٦﴾ اور ہم نے اُس کو

مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
بلند مرتبے تک پہونچایا ﴿٥٧﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے پیغمبروں میں سے اپنا فضل فرمایا

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسرائیل (علیہما السلام) کی

وَاِسْرَآءِيْلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ
نسل سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور اُن کو مقبول بنایا ، جب اُن کو خدائے رحمٰن کی آیتیں

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
سنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ﴿٥٨﴾ پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ
جانشین ہوئے جنھوں نے نماز کو کھو دیا اور خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے پس بہت جلد وہ اپنی خرابی کو

غَيًّا ﴿٥٩﴾ لا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
دیکھیں گے ﴿٥٩﴾ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کیا تو یہی لوگ جنت میں

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ لا جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
داخل ہوں گے اور اُن کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی ﴿٦٠﴾ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کا رحمان نے

عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ط اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے ، اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے ﴿٦١﴾ اُس میں وہ لوگ کوئی

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ط وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾
فضول بات نہیں سنیں گے سوائے سلام کے ، اور اُس میں اُن کا رزق صبح و شام ملے گا ﴿٦٢﴾

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾
یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو بنائیں گے جو اللہ سے ڈرنے والے ہوں ﴿٦٣﴾

منزل ٤

السجدة (٥)

بے دین جانشین سب سے پہلے نماز سے محروم ہوتے ہیں پھر خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور پھر جہنم! (مریم:٥٩)

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا

اور ہم نہیں اُترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے، اُسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو

بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اُس کے بیچ میں ہے، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ﴿٦٤﴾ وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع ١٥/٤

اور جو اُن کے بیچ میں ہے پس آپ اُسی کی عبادت کیجیے اور اُس کی عبادت پر قائم رہیے، کیا آپ اُس کا کوئی ہم صفت جانتے ہو ﴿٦٥﴾

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ

اور انسان کہتا ہے کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا ﴿٦٦﴾ کیا انسان کو یاد نہیں آتا

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

کہ ہم نے اُس کو اِس سے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿٦٧﴾ پس آپ کے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

ہم اُن کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر اُن کو جہنم کے گرد اِس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے ﴿٦٨﴾

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ہم ہر گروہ میں سے اُن لوگوں کو جدا کریں گے جو رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے ﴿٦٩﴾

منزل ٤ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ

پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں ﴿٧٠﴾ اور تم میں سے کوئی نہیں

اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ

جس کا اُس پر سے گزر نہ ہو، یہ آپ کے رب کے اوپر لازم ہے جو پورا ہو کر رہے گا ﴿٧١﴾ پھر ہم اُن لوگوں کو بچا لیں گے

اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

جو ڈرتے تھے اور ظالموں کو اُس میں گرا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿٧٢﴾ اور جب اُن کو ہماری کھلی کھلی

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون بہتر

مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ

حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے ﴿٧٣﴾ اور اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں جو اُن سے زیادہ

اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ

اسباب والی اور اُن سے زیادہ شان والی تھیں ﴿٧٤﴾ کہہ دیجیے کہ جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو رحمان اُس کو

الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰىٓ اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا

ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے عذاب

السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

یا قیامت تو اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال بُرا ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے ﴿٧٥﴾

بے دین جانشین اگر دین دار بن جائیں تو جنت ملے گی اور ان کا حق نہیں مارا جائے گا۔ (مریم:٦٠)

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
اور اللہ ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا
اجر کے اعتبار سے بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ﴿۷۶﴾ کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا

وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ
اور کہا کہ مجھ کو مال اور اولاد مل کر رہیں گے ﴿۷۷﴾ کیا اُس نے غیب میں جھانک کر دیکھا ہے یا اُس نے اللہ سے

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ
کوئی عہد لے لیا ہے ﴿۷۸﴾ ہرگز نہیں ! جو کچھ وہ کہتا ہے اُس کو ہم لکھ لیں گے اور اُس کی سزا میں اضافہ

مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
کریں گے ﴿۷۹﴾ اور جن چیزوں کا وہ مدعی ہے اُس کے وارث ہم بنیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ﴿۸۰﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے سوا

اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ
معبود بنائے ہیں تاکہ وہ اُن کے لیے مدد بنیں ﴿۸۱﴾ ہرگز نہیں ! وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى ع ۵ ۸
اور اُن کے مخالف بن جائیں گے ﴿۸۲﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے منکروں پر شیطانوں کو

الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾
چھوڑ دیا ہے وہ اُن کو خوب اُبھار رہے ہیں ﴿۸۳﴾ پس آپ اُن کے لیے جلدی نہ کریں ، ہم اُن کی گنتی پوری کر رہے ہیں ﴿۸۴﴾

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ
جس دن ہم ڈرنے والوں کو رحمان کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے ﴿۸۵﴾ اور مجرموں کو جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ وقف لازم
پیاسا ہانکیں گے ﴿۸۶﴾ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا مگر اُس کو جس نے رحمان کے پاس سے

عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ وقف لازم
اجازت لی ہو ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے ﴿۸۸﴾ یہ تم نے بڑی سنگین بات کہی ہے ﴿۸۹﴾

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾
قریب ہے کہ اُس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾
اِس پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں ﴿۹۱﴾ حالانکہ رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے ﴿۹۲﴾

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ
آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ ہو کر نہ آئے ﴿۹۳﴾ اُس کے پاس

اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾
اُن کا شمار ہے اور اُس نے اُن کو اچھی طرح گن رکھا ہے ﴿۹۴﴾ اور اُن میں سے ہر ایک قیامت کے دن اُس کے سامنے اکیلا آئے گا ﴿۹۵﴾

منزل ۴

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ
البتہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے اللہ محبت

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ
پیدا کر دے گا (٩٦) پس ہم نے اِس قرآن کو آپ کی زبان میں اِس لیے آسان کر دیا ہے کہ آپ پرہیزگاروں کو خوش خبری سنا دیں

بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ ط هَلْ تُحِسُّ
اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرائیں (٩٧) اور اِن سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، کیا آپ اُن میں سے

مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع
کسی کو دیکھتے ہو یا اُن کی کوئی آہٹ سنتے ہو (٩٨)

النصف

(سورہ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٣٠ اور ١٣١) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (١٣٥) آیتیں اور (٨) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٠) نمبر پر ہے اور سورہ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٥٢٤٢) حروف ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (١٦٤١) کلمات ہیں

طه ﴿١﴾ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ﴿٢﴾ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن
طٰہٰ (١) ہم نے آپ پر قرآن اِس لیے نہیں اُتارا کہ آپ مصیبت میں پڑ جاؤ (٢) بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لیے جو

يَخْشَىٰ ﴿٣﴾ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ﴿٤﴾
ڈرتا ہو (٣) یہ اُس کی طرف سے اُتارا گیا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو پیدا کیا ہے (٤)

منزل ٤

الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ﴿٥﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وہ رحمت والا ہے عرش پر قائم ہے (٥) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ﴿٦﴾ وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے (٦) اور آپ چاہے اپنی بات پکار کر کہیے

فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ﴿٧﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْأَسْمَاءُ
وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اُس سے زیادہ چھپی بات کو بھی (٧) وہ اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام

وقف لازم

الْحُسْنَىٰ ﴿٨﴾ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿٩﴾ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ
اُسی کے ہیں (٨) اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات پہونچی (٩) جب کہ اُس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے

لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ
گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں اُس میں سے تمہارے لیے ایک انگارہ لاؤں

أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ﴿١١﴾ إِنِّي
یا اُس آگ پر مجھے راستے کا پتہ مل جائے (١٠) پھر جب وہ اُس کے پاس پہونچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! (١١) میں ہی

أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ج إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾
تمہارا رب ہوں پس تم اپنے جوتے اُتار دو کیوں کہ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو (١٢)

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
اور میں نے تم کو چُن لیا ہے پس جو وحی کی جا رہی ہے اُس کو سُنو ﴿١٣﴾ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں

فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ
پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو ﴿١٤﴾ بے شک قیامت آنے والی ہے

اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا
میں اُس کو چھپائے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ ملے ﴿١٥﴾ پس اُس سے تم کو وہ شخص غافل نہ کر دے

مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ
جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے کہ تم ہلاک ہو جاؤ ﴿١٦﴾ اور یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے

يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ
اے موسیٰ ﴿١٧﴾ اُس نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے میں اُس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اُس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں

وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا
اور اس میں میرے لیے دوسرے بھی کام ہیں ﴿١٨﴾ فرمایا کہ اے موسیٰ! اُس کو زمین پر ڈال دو ﴿١٩﴾ اُس نے اُس کو ڈال دیا تو یکایک

هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٚ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا
وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا ﴿٢٠﴾ فرمایا کہ اُس کو پکڑ لو اور مت ڈرو ، ہم دوبارہ اُس کو اُس کی پہلی حالت پر

منزل ٤
الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۤءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۤءٍ
لوٹا دیں گے ﴿٢١﴾ اور تم اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ملا لو تو وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی عیب کے،

اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ
یہ دوسری نشانی ہے ﴿٢٢﴾ تاکہ ہم اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں تمہیں دکھائیں ﴿٢٣﴾ تم فرعون کے پاس جاؤ، وہ حد سے نکل

اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ ع ٢٤ ١٠
گیا ہے ﴿٢٤﴾ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! میرے سینے کو میرے لیے کھول دیجیے ﴿٢٥﴾ اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما دیجیے ﴿٢٦﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا
اور میری زبان کی گرہ کو کھول دیجیے ﴿٢٧﴾ تاکہ لوگ میری بات سمجھیں ﴿٢٨﴾ اور میرے خاندان سے میرے لیے ایک مددگار

مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ
مقرر کر دیجیے ﴿٢٩﴾ ہارون (علیہ السلام) کو جو میرا بھائی ہے ﴿٣٠﴾ اُس کے ذریعے سے میری کمر مضبوط کیجیے ﴿٣١﴾ اور اُس کو میرے کام میں

اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ
شریک کیجیے ﴿٣٢﴾ تاکہ ہم دونوں کثرت سے آپ کی پاکی بیان کریں ﴿٣٣﴾ اور کثرت سے آپ کا ذکر کریں ﴿٣٤﴾ بے شک آپ

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ
ہم کو دیکھ رہے ہیں ﴿٣٥﴾ فرمایا کہ اے موسیٰ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمہیں دے دیا گیا ﴿٣٦﴾ اور ہم نے

مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾
تمہارے اوپر ایک بار اور احسان کیا ﴿٣٧﴾ جب کہ ہم نے تمہاری ماں کی طرف وحی کی جو وحی کی جا رہی ہے ﴿٣٨﴾

یہ حضرت موسیٰ کی بہت خاص دعا ہے، دل کو روشن کرنے، زبان میں قوت پیدا کرنے اور لکنت (ہکلاپن) دور کرنے کے لیے اِس کو خوب پڑھیں۔ (طٰہٰ: ٢٥ تا ٢٨)

اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ فِی الۡیَمِّ فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ
کہ اُس کو صندوق میں رکھو پھر اُس کو دریا میں ڈال دو ، پھر دریا اُس کو کنارے پر

بِالسَّاحِلِ یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ
ڈال دے ، اُس کو ایک شخص اٹھا لے گا جو میرا بھی دشمن ہے اور اُس کا بھی دشمن ہے ، اور میں نے اپنی طرف سے

وقف لازم

مَحَبَّةً مِّنِّیۡ ۚ۬ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ ﴿۳۹﴾ اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ
تم پر ایک محبت ڈال دی اور تاکہ تم میری نگرانی میں پرورش پاؤ ﴿۳۹﴾ جب کہ تمہاری بہن چلتی ہوئی آئی پھر وہ کہنے لگی:

هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا
کیا میں تم لوگوں کو اُس کا پتہ دوں جو اِس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے ، پس ہم نے تم کو تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اُس کی

وَلَا تَحۡزَنَ ؕ۬ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
آنکھ ٹھنڈی ہو اور اُس کو غم نہ رہے ، اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تم کو اُس غم سے نجات دی اور ہم نے

فُتُوۡنًا ۟ۚ فَلَبِثۡتَ سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ ۬ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰی قَدَرٍ
تم کو خوب جانچا ، پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر تم ایک اندازے پر آگئے

یٰمُوۡسٰی ﴿۴۰﴾ وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِیۡ ﴿ۚ۴۱﴾ اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰیٰتِیۡ
اے موسیٰ ﴿۴۰﴾ اور میں نے تم کو اپنے لیے منتخب کیا ﴿۴۱﴾ جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ

وَلَا تَنِیَا فِیۡ ذِكۡرِیۡ ﴿ۚ۴۲﴾ اِذۡهَبَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿ۚۖ۴۳﴾ فَقُوۡلَا لَهٗ
اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿۴۲﴾ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۴۳﴾ پس اُس سے نرمی سے

منزل ۴

قَوۡلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوۡ یَخۡشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ
بات کرنا شاید وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾ دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ! ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ

یَّفۡرُطَ عَلَیۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ یَّطۡغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ
ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے ﴿۴۵﴾ فرمایا کہ تم اندیشہ نہ کرو ، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں سن رہا ہوں

وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاۡتِیٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ
اور دیکھ رہا ہوں ﴿۴۶﴾ پس تم اُس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں پس تو بنی اسرائیل کو

اِسۡرَآءِیۡلَ ۬ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ
ہمارے ساتھ جانے دے اور اُن کو نہ ستا ، ہم تیرے رب کے پاس سے ایک نشانی بھی لائے ہیں ، اور سلامتی

عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰی
اُس شخص کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے ﴿۴۷﴾ ہم پر یہ وحی کی گئی ہے کہ اُس شخص پر عذاب ہوگا

مَنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنۡ رَّبُّكُمَا یٰمُوۡسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ
جو جھٹلائے اور منہ موڑ لے ﴿۴۸﴾ فرعون نے کہا: پھر تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ ﴿۴۹﴾ موسیٰ نے کہا: ہمارا رب وہ ہے

اَعۡطٰی كُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿۵۱﴾
جس نے ہر چیز کو اُس کی صورت عطا کی پھر رہنمائی فرمائی ﴿۵۰﴾ فرعون نے کہا: پھر اگلی قوموں کا کیا حال ہے ﴿۵۱﴾

جس سے اللہ خوش ہوتا ہے، اس کو قرآن پڑھنے کی توفیق ملتی ہے، اس لیے اللہ کا شکر ادا کیجیے۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اُس کا علم میرے رب کے پاس ایک دفتر میں ہے، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾ وہی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ

جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لیے راہیں نکالیں اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

پانی اُتارا پھر ہم نے اُس کے ذریعے سے مختلف قسم کی نباتات پیدا کیں ﴿٥٣﴾ کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

چراؤ، بے شک اِس کے اندر عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾ اِسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ

اور اِسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اِسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے ﴿٥٥﴾ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں

اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا

دِکھائیں تو اُس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾ اُس نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تم اِس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو سے

بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو ﴿٥٧﴾ تو ہم تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے پس تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ

مقرر کرلو، نہ ہم اُس کے خلاف کریں اور نہ تم، یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو ﴿٥٨﴾ موسیٰ نے کہا: تمہارے لیے وعدے کا دن

يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ

میلے والا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع کیے جائیں ﴿٥٩﴾ فرعون وہاں سے ہٹا پھر اپنے سارے داؤ

كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

جمع کیے اُس کے بعد وہ مقابلے پر آیا ﴿٦٠﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تمہارا بُرا ہو، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو

فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

کہ وہ تم کو کسی آفت سے غارت کر دے، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا ﴿٦١﴾ پھر اُنھوں نے اپنے معاملے میں

بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ

اختلاف کیا اور اُنھوں نے چپکے چپکے باہم مشورہ کیا ﴿٦٢﴾ اُنھوں نے کہا: یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ

يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾

اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ طریقے کا خاتمہ کردیں ﴿٦٣﴾

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾

پس تم اپنی تدبیریں اکٹھا کرو پھر متحد ہو کر آؤ، اور وہی جیت گیا جو آج غالب رہا ﴿٦٤﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾

اُنھوں نے کہا کہ اے موسیٰ! یا تو تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں ﴿٦٥﴾

جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُم کلثومؓ کو قبر میں رکھا تو پڑھا: مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔ (طٰہٰ:٥٥-مسند احمد:٢٢١٨٧)

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ تم ہی پہلے ڈالو، تو یکا یک اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو کے زور سے

سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا
اُس کو اِس طرح دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿٦٦﴾ پس موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دِل میں کچھ ڈر گئے ﴿٦٧﴾ ہم نے کہا

لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا
کہ تم ڈرو نہیں، تم ہی غالب رہو گے ﴿٦٨﴾ اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُس کو ڈال دو وہ اُس کو نگل جائے گا

صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾
جو اُنہوں نے بنایا ہے، یہ جو کچھ اُنہوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا چاہے وہ کیسے آئے ﴿٦٩﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ
پس جادوگر سجدے میں گر پڑے، اُنہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر ایمان لائے ﴿٧٠﴾ فرعون نے کہا

اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
کہ تم نے اُس کو مان لیا اِس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا، وہی تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے،

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ
تو اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا اور میں تم کو کھجور کے تنوں پر

جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ منزل ۴
سولی دوں گا اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے ﴿٧١﴾ جادوگروں نے کہا کہ

نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ
ہم تجھ کو ہرگز اُن دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آئے ہیں اور نہ اُس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے، پس تجھ کو جو کرنا ہے

اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ۭ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا
اُسے کر ڈال، تم اِسی دنیا کی زندگی کا کر سکتے ہو ﴿٧٢﴾ ہم اپنے رب پر ایمان لائے

لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ
تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور اُس جادو کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا، اور اللہ بہتر ہے

الثلثة وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ
اور باقی رہنے والا ہے ﴿٧٣﴾ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے حاضر ہوگا تو اُس کے لیے جہنم ہے، اُس میں وہ نہ مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ
اور نہ جیے گا ﴿٧٤﴾ اور جو شخص اپنے رب کے پاس مؤمن ہو کر آئے گا جس نے نیک عمل کیے ہوں

فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ
تو ایسے لوگوں کے لیے بڑے اونچے درجے ہیں ﴿٧٥﴾ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے

ع تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ع
نہریں جاری ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ بدلہ ہے اُس شخص کا جو پاکیزگی اختیار کرے ﴿٧٦﴾

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکلو پھر اُن کے لیے

لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾
سمندر میں سوکھا راستہ بنا لو ، تم نہ پیچھا کیے جانے سے گھبراؤ اور نہ کسی اور چیز سے ڈرو ﴿۷۷﴾

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾
پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا پھر اُن کو سمندر کے پانی نے ڈھانپ لیا جیسا کہ ڈھانپ لیا ﴿۷۸﴾

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ
اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور اُس کو صحیح راہ نہ دکھائی ﴿۷۹﴾ اے بنی اسرائیل ! ہم نے

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تم سے طور کے دائیں جانب وعدہ ٹھہرایا

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
اور ہم نے تمہارے اوپر من و سلویٰ اُتارا ﴿۸۰﴾ کھاؤ ہماری دی ہوئی

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ
پاک روزی اور اُس میں سرکشی نہ کرو کہ تمہارے اوپر میرا غضب نازل ہو ، اور جس پر

يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ
میرا غضب اُترا وہ تباہ ہوا ﴿۸۱﴾ البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ
اور سیدھی راہ پر رہے تو اُس کے لیے میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں ﴿۸۲﴾ اور اے موسیٰ ! اپنی قوم کو چھوڑ کر

عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ
جلد آنے پر آپ کو کس چیز نے اُبھارا ﴿۸۳﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی ہیں،

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا
اور میں اے میرے رب! آپ کی طرف جلدی آ گیا تاکہ آپ راضی ہو جائیں ﴿۸۴﴾ فرمایا : تو ہم نے آپ کی قوم کو

قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ
آپ کے بعد ایک فتنے میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو گمراہ کر دیا ﴿۸۵﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
اپنی قوم کی طرف غصے اور رنج میں بھرے ہوئے لوٹے ، اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ، کیا تم پر زیادہ زمانہ گزر گیا یا تم نے چاہا

يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾
کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا غضب نازل ہو اِس لیے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ﴿۸۶﴾

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ
اُنہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ قوم کے زیورات کا بوجھ ہم سے اُٹھوایا گیا تھا تو ہم نے اُس کو

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا
پھینک دیا، پھر اس طرح سامری نے ڈھال لیا ﴿٨٧﴾ پس اُس نے اُن کے لیے ایک بچھڑا برآمد کر دیا ایک ڈھانچہ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا
تھی پس (اُس کے بارے میں) لوگوں نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی (یہی) معبود ہے لیکن موسیٰ اُسے بھول گئے ﴿٨٨﴾ کیا وہ

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۬ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع ١٤
دیکھتے نہ تھے کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کوئی نفع یا نقصان پہونچا سکتا ہے ﴿٨٩﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ
اور ہارون (علیہ السلام) نے اُن سے پہلے ہی کہا تھا کہ اے میری قوم! تم اِس بچھڑے کے ذریعے سے بہک گئے ہو

رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ
اور تمہارا رب تو رحمان ہے پس میری پیروی کرو اور میری بات مانو ﴿٩٠﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم تو اُسی کی

عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا
عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ نہ آئے ﴿٩١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے ہارون!

منزل ٤
مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾
جب تم نے دیکھا کہ وہ بہک گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ﴿٩٢﴾ کہ تم میری پیروی کرو، کیا تم نے میرے کہنے کے خلاف کیا ﴿٩٣﴾

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ
ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! آپ میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ میرا سر، مجھے یہ ڈر تھا کہ

تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ
آپ کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ کیا ﴿٩٤﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا

فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
کہ اے سامری! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ ﴿٩٥﴾ اُس نے کہا کہ مجھ کو وہ چیز نظر آئی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ
تو میں نے رسول کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی اُٹھائی اور وہ اُس میں ڈال دی اور میرے نفس نے مجھ کو

لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ
ایسا ہی سمجھایا ﴿٩٦﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ دور ہو، اب تیرے لیے زندگی بھر یہ ہے کہ تو کہے کہ

لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ
مجھ کو نہ چھونا، اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں، اور تو اپنے اُس معبود کو دیکھ

الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾
جس پر تو برابر اڑا رہتا تھا کہ ہم اُس کو جلائیں گے پھر اُس کو دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے ﴿٩٧﴾

اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾
تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اُس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے ﴿٩٨﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا
اِسی طرح ہم آپ کو اُن کے احوال سناتے ہیں جو پہلے گزر چکے ، اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ

ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ
دیا ہے ﴿٩٩﴾ جو اُس سے منہ موڑے گا وہ قیامت کے دن ایک بھاری بوجھ اُٹھائے گا ﴿١٠٠﴾ وہ اُس میں ہمیشہ

فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ
رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن اُن کے لیے بہت بُرا ہوگا ﴿١٠١﴾ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور مجرموں کو ہم اِس حال میں

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
جمع کریں گے کہ خوف سے اُن کی آنکھیں نیلی ہوں گی ﴿١٠٢﴾ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم صرف

عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ
دس دن رہے ہوگے ﴿١٠٣﴾ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے ، جب کہ اُن کا سب سے زیادہ واقف کار کہے گا کہ

لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ ع ٥
تم صرف ایک دن ٹھہرے ﴿١٠٤﴾ اور لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ میرا رب اُن کو اُڑا کر

نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾
بکھیر دے گا ﴿١٠٥﴾ پھر زمین کو صاف میدان بنا کر چھوڑ دے گا ﴿١٠٦﴾ آپ اُس میں نہ کوئی کجی (ٹیڑھا پن) دیکھو گے اور نہ کوئی اونچائی ﴿١٠٧﴾

منزل ٤

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
اُس دن سب پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے ذرا بھی کجی نہ ہوگی ، اور تمام آوازیں رحمان کے آگے دب جائیں گی

فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ
پس آپ ایک سرسراہٹ کے سوا کچھ نہ سنو گے ﴿١٠٨﴾ اُس دن سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسا شخص جس کو

لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
رحمان نے اجازت دی ہو اور اُس کے لیے بولنا پسند کیا ہو ﴿١٠٩﴾ وہ سب کے اگلے اور پچھلے احوال کو جانتا ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ
اور اُن کا علم اُس کا احاطہ نہیں کرسکتا ﴿١١٠﴾ اور تمام چہرے اُس زندہ و قائم رہنے والی ذات کے سامنے جھکے ہوں گے ، اور ایسا شخص

خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
ناکام رہے گا جو ظلم لے کر آیا ہوگا ﴿١١١﴾ اور جس نے نیک کام کیے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا

فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
تو اُس کو نہ کسی کی زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کسی کمی کا ﴿١١٢﴾ اور اِسی طرح ہم نے عربی کا قرآن اُتارا ہے

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾
اور اُس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے ؛ تاکہ لوگ ڈریں یا وہ اُن کے دل میں کچھ سوچ ڈال دے ﴿١١٣﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
پس بلند ہے اللہ حقیقی بادشاہ ، اور آپ قرآن کے لینے میں جلدی نہ کریں جب تک اُس کی وحی

يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى
تکمیل کو نہ پہونچ جائے ، اور کہیے کہ اے میرے رب! میرا علم زیادہ کر دیجیے ﴿۱۱۴﴾ اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کو

ع ۱۱/۱۵ اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اِس سے پہلے حکم دیا تھا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اُس میں عزم نہ پایا ﴿۱۱۵﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا
کہ آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم ! یقیناً یہ

عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ
تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو جنّت سے نکلوا نہ دے پھر تم محروم ہو کر رہ جاؤ ﴿۱۱۷﴾ یہاں

لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾
تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ تم ننگے ہوگے ﴿۱۱۸﴾ اور تم یہاں نہ پیاسے ہوگے اور نہ تم کو دھوپ لگے گی ﴿۱۱۹﴾

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
پھر شیطان نے اُن کو بہکایا ، اُس نے کہا کہ اے آدم ! کیا میں تم کو ہمیشگی کا درخت نہ بتاؤں اور ایسی بادشاہی

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا منزل ۴
کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے ﴿۱۲۰﴾ پس اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھالیا تو اُن دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھُل گئے

احتیاط وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ
اور دونوں اپنے آپ کو جنّت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے ، اور آدم نے اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی

فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ۖ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا
تو بہک گئے ﴿۱۲۱﴾ پھر اُس کے رب نے اُس کو نوازا ، پس اُس کی توبہ قبول کی اور اُس کو ہدایت دی ﴿۱۲۲﴾ اللہ نے کہا کہ تم دونوں

مِنْهَا جَمِيْعًۢا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ
یہاں سے اُترو ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہوگے پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے

هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ
ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ محروم رہے گا ﴿۱۲۳﴾ اور جو شخص میری نصیحت سے

عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
منھ موڑے گا تو اُس کے لیے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا

اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾
اُٹھائیں گے ﴿۱۲۴﴾ وہ کہے گا کہ اے میرے رب ! آپ نے مجھے اندھا کیوں اُٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا ﴿۱۲۵﴾

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾
ارشاد ہوگا کہ اِسی طرح تمہارے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تم نے اُن کا کچھ خیال نہ کیا تو اُسی طرح آج تمہارا کچھ خیال نہ کیا جائے گا ﴿۱۲۶﴾

اس جامع دعا کی تلقین اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو فرمائی ہے؛ ہمیں بھی علم میں اضافے اور سمجھنے کی توفیق کو حاصل کرنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (طٰہٰ: ۱۱۴)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ
اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اس کو جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان نہ لائے ، اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
عذاب بڑا سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿١٢٧﴾ کیا لوگوں کو اس بات سے سمجھ نہ آئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنے گروہ

الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع
ہلاک کر دیے ، یہ ان کی بستیوں میں چلتے ہیں ، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ﴿١٢٨﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ط
اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو ضرور ان کا فیصلہ چکا دیا جاتا ﴿١٢٩﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
پس جو یہ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے سورج نکلنے سے پہلے

وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ
اور اس کے ڈوبنے سے پہلے ، اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں پر بھی

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا
تاکہ تم راضی ہو جاؤ ﴿١٣٠﴾ اور ہرگز ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیے جن کو ہم نے ان کے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ
کچھ گروہوں کو دنیوی زندگی کی خاطر ان کی آزمائش کے لیے انہیں دے رکھا ہے ، اور آپ کے رب کا رزق

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ
زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿١٣١﴾ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے اور اس کے پابند رہیے ،

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾
ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے ، رزق تو ہم آپ کو دیں گے ، اور بہتر انجام تو تقوے ہی کے لیے ہے ﴿١٣٢﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي
اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کے پاس سے ہمارے لیے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے ، کیا ان کو اگلی کتابوں کی

الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
دلیل نہیں پہونچی ﴿١٣٣﴾ اور اگر ہم ان کو اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ
تو وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل

قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ
اور رسوا ہونے سے پہلے آپ کی نشانیوں کی پیروی کرتے ﴿١٣٤﴾ کہہ دیجیے کہ ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو ،

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع
آئندہ تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل تک پہونچا ہے ﴿١٣٥﴾

منزل ٤

(سورۃ انبیاء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے، اِس میں (۱۱۲) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۳)
نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۱) نمبر پر ہے اور سورۃ ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۱۸۶) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۴۸۹۰) حروف ہیں

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ ﴿۱﴾
لوگوں کے لیے اُن کا حساب نزدیک آ پہونچا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے منھ پھیر رہے ہیں ﴿۱﴾

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ
اُن کے رب کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت اُن کے پاس آتی ہے وہ اُس کو ہنسی کرتے ہوئے

يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ
سنتے ہیں ﴿۲﴾ اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالموں نے آپس میں یہ کانا پھوسی کی

هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾
کہ یہ شخص تو تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے ، پھر تم کیوں آنکھوں دیکھے اُس کے جادو میں پھنستے ہو ﴿۳﴾

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾
رسول نے کہا کہ میرا رب ہر بات کو جانتا ہے چاہے وہ آسمان میں ہو یا زمین میں، اور وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۴﴾

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا
بلکہ وہ کہتے ہیں کہ یہ اِدھر اُدھر کے خیالات ہیں بلکہ اس کو انہوں نے گھڑلیا ہے بلکہ وہ ایک شاعر ہے، پس اُن کو چاہیے کہ ہمارے پاس

بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۵﴾ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ
اُس طرح کی کوئی نشانی لائیں جس طرح پچھلے رسول بھیجے گئے تھے ﴿۵﴾ اُن سے پہلے کسی بستی کے لوگ بھی جن کو ہم نے ہلاک کیا ایمان

اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
نہیں لائے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے ﴿۶﴾ اور آپ سے پہلے بھی جس کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا آدمیوں ہی میں سے بھیجا، ہم اُن کی طرف

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ
وحی بھیجتے تھے ، پس تم اہلِ کتاب سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ﴿۷﴾ اور ہم نے اُن رسولوں کو

جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ
ایسے جسم نہیں دیے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے نہ تھے ﴿۸﴾ پھر ہم نے اُن سے وعدہ

الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾ لَقَدْ
پورا کیا پس اُن کو اور جس جس کو ہم نے چاہا بچا لیا اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کردیا ﴿۹﴾ ہم نے

ع ۱

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا
تمہاری طرف ایک کتاب اُتاری ہے جس میں تمہاری یاد دہانی ہے ، پھر کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۰﴾ اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں

مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾
جن کو ہم نے پیس ڈالا اور اُن کے بعد ہم نے دوسری قوم کو اٹھایا ﴿۱۱﴾

قرآن کریم میں ہمارا تذکرہ بھی موجود ہے۔ (انبیاء:۱۰)

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ ط لَا تَرْكُضُوْا
پس جب اُنہوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو وہ اُس سے بھاگنے لگے ﴿۱۲﴾ بھاگو مت،

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾
اور اپنے سامانِ عیش کی طرف اور اپنے مکانوں کی طرف واپس چلو ؛ تاکہ تم سے پوچھا جائے ﴿۱۳﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى
اُنہوں نے کہا : ہائے ہماری کم بختی ! بے شک ہم ظالم لوگ تھے ﴿۱۴﴾ پس وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ
ہم نے اُن کو ایسا کر دیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہو ﴿۱۵﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا ﴿۱۶﴾ اگر ہم کوئی کھیل بنانا چاہتے تو اُس کو ہم

مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
اپنے پاس سے بنا لیتے ، اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا ﴿۱۷﴾ بلکہ ہم حق کو باطل پر ماریں گے

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ط وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾
تو وہ اُس کا سر توڑ دے گا تو وہ یکا یک جاتا رہے گا ، اور تمہارے لیے اُن باتوں سے بڑی خرابی ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿۱۸﴾

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
اور اُسی کے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور جو اُس کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ ج يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
منہ نہیں پھیرتے اور نہ سُستی کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ رات دن اُس کو یاد کرتے ہیں

لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾
کبھی نہیں تھکتے ﴿۲۰﴾ کیا اُنہوں نے زمین میں سے معبود ٹھہرائے ہیں جو کسی کو زندہ کرتے ہوں ﴿۲۱﴾

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ج فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
اگر اُن دونوں میں اللہ کے سِوا معبود ہوتے تو دونوں درہم برہم ہو جاتے ، پس اللہ عرش کا مالک اُن باتوں سے

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ
پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ وہ جو کچھ کرتا ہے اُس پر وہ پوچھا نہ جائے گا اور اُن سے

يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ط قُلْ هَاتُوْا
پوچھ ہوگی ﴿۲۳﴾ کیا اُنہوں نے اللہ کے سِوا اور معبود بنا ئے ہیں ، اُن سے کہہ دیجیے کہ تم

بُرْهَانَكُمْ ج هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ط
اپنی دلیل لاؤ ، یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے،

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾
بلکہ اُن میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ منہ موڑ رہے ہیں ﴿۲۴﴾

منزل ۴

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ، پس تم میری عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے اولاد بنائی ہے،

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ

وہ اِس سے پاک ہے ؛ بلکہ وہ (فرشتے) تو معزز بندے ہیں ﴿۲۶﴾ وہ اُس سے آگے بڑھ کر بات نہیں کرتے اور وہ

بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اُسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ اللہ اُن کے اگلے اور پچھلے احوال کو جانتا ہے

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور وہ سفارش نہیں کر سکتے مگر اُس کے لیے جس کو اللہ پسند کرے اور وہ اُس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ

اور اُن میں سے جو شخص کہے گا کہ اُس کے سوا میں معبود ہوں تو ہم اُس کو جہنم کی سزا دیں گے،

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ

ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۲۹﴾ کیا انکار کرنے والوں نے نہیں دیکھا کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

آسمان اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے اُن کو کھول دیا ، اور ہم نے پانی سے

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ

ہر جاندار چیز کو بنایا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۳۰﴾ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ اُن کو لے کر

تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

جھک نہ جائے اور اُس میں ہم نے چوڑے راستے بنائے تاکہ لوگ راہ پائیں ﴿۳۱﴾

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا ، اور وہ اُس کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ

اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے ، سب

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

ایک ایک مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی،

اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

تو کیا اگر آپ کو موت آ جائے تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے،

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور ہم تم کو بری حالت اور اچھی حالت سے آزماتے ہیں پرکھنے کے لیے ، اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۳۵﴾

ع ۲

منزل ۴

اگر ہم عزت والی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لینا چاہیے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا
اور جب منکر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ سب آپ کو مذاق بنا لیتے ہیں ، کیا یہی ہے

الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾
جو تمہارے معبودوں کا ذِکر کیا کرتا ہے ، اور خود یہ لوگ رحمان کے ذِکر کا انکار کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾
انسان جلد باز مخلوق ہے ، میں تم کو جلد ہی اپنی نشانیاں دکھاؤں گا پس تم مجھ سے جلدی نہ کرو ﴿۳۷﴾

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ یَعْلَمُ
اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو ﴿۳۸﴾ کاش!

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا
اُن منکروں کو اُس وقت کی خبر ہوتی جب کہ وہ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ

عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً
اپنے پیچھے سے اور نہ اُن کو مدد پہونچے گی ﴿۳۹﴾ بلکہ وہ اچانک اُن پر آ جائے گی

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾
پس اُن کو بدحواس کر دے گی پھر وہ نہ اُس کو ہٹا سکیں گے اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی ﴿۴۰﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا
اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا پھر جن لوگوں نے اُن میں سے مذاق اڑایا تھا اُن کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع قُلْ مَنْ یَّكْلَؤُكُمْ بِالَّیْلِ ع ۳
اُس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو رات اور دن میں

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾
رحمان سے تمہاری حفاظت کرتا ہے ، بلکہ وہ لوگ اپنے رب کی یاد سے منھ موڑ رہے ہیں ﴿۴۲﴾

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَ
کیا اُن کے لیے ہمارے سِوا کچھ معبود ہیں جو اُن کو بچا لیتے ہیں ، وہ خود اپنی حفاظت کی

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا یُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ
قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی اُن کا ساتھ دے سکتا ہے ﴿۴۳﴾ بلکہ ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادا کو

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ
دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اِس حال میں اُن پر لمبی مدت گزر گئی، کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ
اُس کے کناروں سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں، پھر کیا یہی لوگ غالب رہنے والے ہیں ﴿۴۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں بس وحی کے

بِالْوَحْیِ ۖؗ وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا یُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾
ذریعے سے تم کو ڈراتا ہوں ، اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب کہ انہیں ڈرایا جائے ﴿۴۵﴾

منزل ۴

قرآن کا ورق پلٹنے کے لیے اُنگلی پر تھوک مت لگائیے۔یہ بہت ہی بڑی بے ادبی ہے۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ
اور اگر آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی اُنھیں لگ جائے تو کہنے لگیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی!

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
بے شک ہم ظالم تھے ﴿٤٦﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو رکھیں گے

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
پس کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ، اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا

خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
عمل ہوگا تو ہم اُس کو حاضر کر دیں گے ، اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں ﴿٤٧﴾ یہ بالکل سچ ہے کہ ہم نے موسیٰ و ہارون کو

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ لا
فیصلہ کرنے والی نورانی اور پرہیزگاروں کے لیے وعظ و نصیحت والی کتاب عطا کی ہے ﴿٤٨﴾

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ
جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف

مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ
رکھنے والے ہیں ﴿٤٩﴾ اور یہ ایک با برکت یاد دہانی ہے جو ہم نے اُتاری ہے ، تو کیا تم اِس کے

مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
منکر ہو ﴿٥٠﴾ اور ہم نے اِس سے پہلے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کی ہدایت عطا کی اور ہم اُس کو

بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ ج اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ
خوب جانتے تھے ﴿٥١﴾ جب اُس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیا مورتیاں ہیں

الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا
جن پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿٥٢﴾ اُنھوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اِن کی عبادت

عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ
کرتے ہوئے پایا ہے ﴿٥٣﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ بے شک تم اور تمھارے باپ دادا ایک کھلی گمراہی میں

مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾
مبتلا رہے ﴿٥٤﴾ انھوں نے کہا : کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو یا تم مذاق کررہے ہو ﴿٥٥﴾

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : بلکہ تمھارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے

فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ
اُن کو پیدا کیا ، اور میں اِس بات کی گواہی دینے والا ہوں ﴿٥٦﴾ اور اللہ کی قسم!

لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾
میں تمھارے بتوں کے ساتھ ایک تدبیر کروں گا جب کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے ﴿٥٧﴾

منزل ٤

ع ٤

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾
پس اُس نے اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے اُن کے ایک بڑے کے تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں ﴿٥٨﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾
اُنہوں نے کہا کہ کس نے ہمارے بتوں کے ساتھ ایسا کیا ہے ، بے شک وہ بڑا ظالم ہے ﴿٥٩﴾

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا
لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو اُن کا تذکرہ کرتے ہوئے سُنا تھا جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ﴿٦٠﴾ اُنہوں نے کہا

فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا
کہ اُس کو سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تاکہ وہ دیکھیں ﴿٦١﴾ اُنہوں نے کہا

ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ
کہ اے ابراہیم ! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے ایسا کیا ہے ؟ ﴿٦٢﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : بلکہ اُن کے اِس

كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا
بڑے نے ایسا کیا ہے تو اُن سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں ﴿٦٣﴾ پھر اُنہوں نے اپنے

اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا
جی میں سوچا پھر کہنے لگے کہ حقیقت میں تم ہی ناحق پر ہو ﴿٦٤﴾ پھر اپنے سروں کو

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ
جھکا لیا (اور کہا کہ) اے ابراہیم ! تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں ﴿٦٥﴾ ابراہیم نے کہا:

اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾
کیا تم اللہ کے سِوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ فائدہ پہنچا سکیں اور نہ کوئی نقصان ﴿٦٦﴾

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾
افسوس ہے تم پر اور اُن چیزوں پر بھی جن کی تم اللہ کے سِوا عبادت کرتے ہو ، کیا تم سمجھتے نہیں ﴿٦٧﴾

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾
اُنہوں نے کہا کہ اِس کو آگ میں جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ، اگر تم کو کچھ کرنا ہے ﴿٦٨﴾

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا
ہم نے کہا کہ اے آگ ! تو ابراہیم کے لیے ٹھنڈک اور سلامتی بن جا ﴿٦٩﴾ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ

بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا
بُرائی کرنا چاہا تو ہم نے اُنہیں لوگوں کو ناکام بنا دیا ﴿٧٠﴾ اور ہم نے اُس کو اور لوط (علیہ السلام) کو

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا
اُس زمین کی طرف نجات دے دی جس میں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں ﴿٧١﴾ اور ہم نے اُس کو

لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾
اسحاق دیا اور اُس سے زیادہ کے طور پر یعقوب ، اور ہم نے اُن سب کو نیک بنایا ﴿٧٢﴾

منزل ٤

قرآن کا صفحہ پلٹنے کے لیے جہاں تک ہوسکے بائیں ہاتھ کا استعمال مت کیجیے۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
اور ہم نے اُن کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے اور ہم نے اُن کو

الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾
نیک عملی اور نماز کی اقامت اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے ﴿٧٣﴾

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ
اور لوط (علیہ السلام) کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا اور اُس کو اُس بستی سے نجات دی جو

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾
گندے کام کرتی تھی ، یقیناً وہ بہت بُرے ، فاسق لوگ تھے ﴿٧٤﴾

ع ٥ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا
اور ہم نے اُس کو اپنی رحمت میں داخل کیا ، بے شک وہ نیکوں میں سے تھے ﴿٧٥﴾ اور نوح (علیہ السلام) کو

اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
جب کہ اِس سے پہلے اُس نے پُکارا تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی پس ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے

الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
نجات دی ﴿٧٦﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کے مقابلے میں اُس کی مدد کی جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ منزل ٤
بے شک وہ بہت بُرے لوگ تھے پس ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا ﴿٧٧﴾ اور داؤد

وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ
اور سلیمان (علیہما السلام) جب وہ دونوں کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب کہ اُس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ
جا پڑیں ، اور ہم اُن کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے ﴿٧٨﴾ پس ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو اُس کی سمجھ دے دی،

وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ز وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
اور ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ
کہ وہ اُس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی ، اور ہم ہی کرنے والے تھے ﴿٧٩﴾ اور ہم نے اُس کو تمہارے لیے

لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
جنگی لباس کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تم کو لڑائی میں محفوظ رکھے ، تو کیا تم

شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ
شکر کرنے والے ہو ﴿٨٠﴾ اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کے لیے تیز ہوا کو تابع کر دیا جو اُس کے حکم سے اُس سرزمین کی طرف

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾
چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں ، اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں ﴿٨١﴾

یہ حضرت یونسؑ کی مچھلی کے پیٹ میں مانگی ہوئی دعا ہے، اِن کلمات کے ساتھ کی گئی دعا کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے۔ [انبیاء:٨٧] (ترمذی)

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
اور شیاطین میں سے بھی ہم نے اُس کے تابع کر دیا تھا جو اُس کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اُس کے سوا دوسرے کام

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ لا وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
کرتے تھے اور ہم اُن کو سنبھالنے والے تھے ﴿٨٢﴾ اور ایوب (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنے

رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ ج صلے
رب کو پکارا کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں ﴿٨٣﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ
تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو جو تکلیف تھی اُس کو دور کر دیا اور ہم نے اُس کو اُس کا کنبہ عطا کیا

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾
اور اُسی کے ساتھ اُس کے برابر اور بھی اپنی طرف سے رحمت اور نصیحت عبادت کرنے والوں کے لیے ﴿٨٤﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ ج لا صلے
اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو ، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے ﴿٨٥﴾

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾
اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا ، بے شک وہ نیک عمل کرنے والوں میں سے تھے ﴿٨٦﴾

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
اور مچھلی والے (یونس) کو جب کہ وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے پھر اُس نے یہ سمجھا کہ ہم اُس کو نہ پکڑیں گے

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق صلے
پھر اُس نے اندھیرے میں پکارا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ، آپ پاک ہیں

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ ج صلے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ لا وَنَجَّيْنٰهُ احتیاط
بے شک میں قصور وار ہوں ﴿٨٧﴾ تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو غم سے

مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ
نجات دی ، اور اِسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں ﴿٨٨﴾ اور زکریا (علیہ السلام) کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ
جب کہ اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب ! آپ مجھ کو اکیلا نہ چھوڑیں ، اور آپ بہترین

الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ ج صلے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ز وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا
وارث ہیں ﴿٨٩﴾ تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو یحییٰ (علیہ السلام) عطا کیا اور اُس کی بیوی کو

لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ
اُس کے لیے درست کر دیا ، یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑتے تھے

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾
اور ہم کو امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے جھکے ہوئے تھے ﴿٩٠﴾

یہ حضرت یونسؑ کی مچھلی کے پیٹ میں مانگی ہوئی دعا ہے، بیماری، مصیبت یا آزمائش میں مبتلا ہونے پر اس دعا کو کثرت سے پڑھیں۔(انبیاء:٨٧)

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا
اور وہ خاتون جس نے اپنی عصمت کو بچایا تو ہم نے اُس کے اندر اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ
اور اُس کو اور اُس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنادیا ﴿۹۱﴾ اور یہ تمہاری امت

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ
ایک ہی امت ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں تو تم میری عبادت کرو ﴿۹۲﴾ اور اُنہوں نے اپنا دین اپنے اندر

ع ۶/۱۸ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ، سب ہمارے پاس آنے والے ہیں ﴿۹۳﴾ پس جو شخص نیک عمل کرے گا

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾
اور وہ ایمان والا ہوگا تو اُس کی محنت کی ناقدری نہ ہوگی اور ہم اُس کو لکھ لیتے ہیں ﴿۹۴﴾

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰٓي اِذَا
اور جس بستی والوں کے لیے ہم نے ہلاکت مقدر کر دی ہے اُن کے لیے حرام ہے کہ وہ رجوع کریں ﴿۹۵﴾ یہاں تک کہ جب

فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾
یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿۹۶﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ منزل ۴
اور سچا وعدہ نزدیک آ لگے گا تو اچانک اُن لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی جنہوں نے

كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ
انکار کیا تھا ، ہائے ہماری کم بختی ! ہم اِس سے غفلت میں پڑے رہے بلکہ

كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ہم ظالم تھے ﴿۹۷﴾ بے شک تم اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے تھے

حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ
سب جہنم کا ایندھن ہیں ، وہیں تم کو جانا ہے ﴿۹۸﴾ اگر یہ واقعی

اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا
معبود ہوتے تو اِس میں نہ پڑتے ، اور سب اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۹۹﴾ اُس میں اُن کے لیے

زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ
چلّانا ہے اور وہ اُس میں کچھ نہ سنیں گے ﴿۱۰۰﴾ بے شک جن کے لیے

لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
ہماری طرف سے بھلائی کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ اُس سے دور رکھے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ وہ اُس کی آہٹ بھی

حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
نہ سنیں گے اور وہ اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾

یہ حضرت زکریاؑ کی خاص دعا ہے، حصولِ اولاد کے لیے اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ (انبیاء:۸۹)

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ

اُن کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے اُن کا استقبال کریں گے ، یہ ہے تمہارا وہ دن

الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿۱۰۳﴾ جس دن ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جس طرح طومار میں اوراق

لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا

لپیٹ دیے جاتے ہیں، جس طرح پہلے ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی اُسی طرح ہم پھر اُس کا اعادہ کریں گے، یہ ہمارے ذِمّے وعدہ ہے

فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ

اور ہم اُس کو کر کے رہیں گے ﴿۱۰۴﴾ اور زبور میں ہم نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں کہ

الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے ﴿۱۰۵﴾ اِس میں ایک بڑی خبر ہے

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے آپ کو تو بس دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۷﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

کہہ دیجیے کہ میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے ، تو کیا تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ

منزل ۴

اطاعت گزار بنتے ہو ﴿۱۰۸﴾ پس اگر وہ منھ پھیر لیں تو کہہ دیجیے کہ میں تم کو صاف طور پر اطلاع کر چکا ہوں اور میں نہیں جانتا

اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ

کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے قریب ہے یا دور ﴿۱۰۹﴾ بے شک وہ کھلی بات کو بھی

الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ

جانتا ہے اور اُس بات کو بھی جس کو تم چھپاتے ہو ﴿۱۱۰﴾ اور مجھ کو نہیں معلوم شاید وہ تمہارے لیے

لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ

امتحان ہو اور فائدہ اٹھا لینے کی ایک مہلت ہو ﴿۱۱۱﴾ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع النصف ۱۹ ع ۷

اور ہمارا رب رحمان ہے ، اُسی سے ہم اُن باتوں پر مدد مانگتے ہیں جو تم بیان کرتے ہو ﴿۱۱۲﴾

(سورۂ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بیچ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۷۸) آیتیں اور (۱۰) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے اور سورۂ نور کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۲۹۱) کلمات ہیں — بسم الله الرحمن الرحيم — اس میں (۵۰۷۵) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

اے لوگو ! اپنے رب سے ڈرو ، بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے ﴿۱﴾

رسول اللہ ﷺ کو جب بھی جنگ کے حالات پیش آتے تو ان الفاظ میں دعا فرماتے، ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے فتح ونصرت اور انصاف اِن الفاظ میں طلب کرنا چاہیے۔ (انبیاء:۱۱۲)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ
جس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى
اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور لوگ آپ کو مدہوش نظر آئیں گے؛

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ (۲) وَمِنَ
حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے (۲) اور لوگوں میں

النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ
کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان کی پیروی

مَّرِيْدٍ (۳) كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
کرنے لگتا ہے (۳) اُس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اُس کو دوست بنائے گا وہ اُس کو بے راہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ (۴) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ
اور اُس کو جہنم کا راستہ دکھائے گا (۴) اے لوگو! اگر تم

فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
دوبارہ زندہ کیے جانے کے متعلق شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے

نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ
پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی بوٹی سے شکل والی اور بغیر

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى
شکل والی بھی تاکہ ہم تم پر واضح کریں ، اور ہم (ماؤں کے) رحموں میں ٹھہرا دیتے ہیں جو چاہتے ہیں

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ
ایک معین مدت تک پھر ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی پوری جوانی تک پہونچ جاؤ،

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
اور تم میں سے کوئی شخص پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی شخص بد ترین عمر تک پہونچا دیا جاتا ہے

لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ
تاکہ وہ جان لینے کے بعد پھر کچھ نہ جانے ، اور آپ زمین کو دیکھتے ہو

هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اُس پر پانی برساتے ہیں تو وہ تازہ ہو گئی اور ابھر آئی

وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ (۵) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ
اور وہ طرح طرح کی خوش نما چیزیں اگاتی ہے (۵) یہ اِس لیے کہ اللہ ہی

الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۶)
حق ہے اور بے جانوں میں جان ڈالتا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۶)

منزل ۴

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اُس میں کوئی شک نہیں ، اور اللہ ضرور اُن لوگوں کو اُٹھائے گا جو

فِي الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
قبروں میں ہیں ﴿۷﴾ اور لوگوں میں کوئی شخص ہے جو اللہ کی بات میں جھگڑتا ہے علم

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ ﴿٨﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ
اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر ﴿۸﴾ تکبر کرتے ہوئے تاکہ وہ اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
بے راہ کر دے ، اُس کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اُس کو جلتی آگ کا عذاب

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
چکھائیں گے ﴿۹﴾ یہ تمہارے ہاتھ کے کیے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ ع ۸
ظلم کرنے والا نہیں ﴿۱۰﴾ اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے،

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰي
پس اگر اُس کو کوئی فائدہ پہونچا تو وہ اُس عبادت پر قائم ہو گیا ، اور اگر کوئی آزمائش پیش آئی تو الٹا

منزل ۴
وَجْهِهٖ ڗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾
پھر گیا ، اُس نے دنیا بھی کھو دی اور آخرت بھی ، یہی کھلا ہوا نقصان ہے ﴿۱۱﴾

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ
وہ اللہ کے سِوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُس کو نقصان پہونچا سکتی ہے اور نہ اُس کو نفع پہونچا سکتی ہے ، یہ

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ
انتہائی درجے کی گمراہی ہے ﴿۱۲﴾ وہ ایسی چیز کو پکارتا ہے جس کا نقصان اُس کے نفع سے قریب تر ہے،

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ
کیسا بُرا کارساز ہے اور کیسا بُرا رفیق ہے ﴿۱۳﴾ بے شک اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ
اور نیک عمل کیے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ
اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں

اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ
اُس کی مدد نہیں کرے گا تو اُس کو چاہیے کہ ایک رسّی آسمان تک تانے

ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾
پھر اُس کو کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا اُس کی تدبیر اُس کے غصّے کو دور کرنے والی بنتی ہے ﴿۱۵﴾

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، یہ دلیل ہے کہ اللہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمارے لیے بھلائی چاہتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾
اور اِس طرح ہم نے قرآن کو کھلی کھلی دلیلوں کے ساتھ اُتارا ہے اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے ﴿۱۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى
اِس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے یہودیت اختیار کی اور صابی اور نصاریٰ

وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اور مجوس اور جنہوں نے شرک کیا ، اللہ اِن سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمائے گا،

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ
بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۷﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی کے آگے سجدہ کرتے ہیں

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ
اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان ، اور بہت سے ایسے ہیں

حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ
جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے ، اور جس کو اللہ ذلیل کر دے تو اُس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ، بے شک

السجدۃ (۹) اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۱۸﴾ ۩ السجدۃ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ منزل ۴
اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿۱۸﴾ یہ دو گروہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا،

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ
پس جنہوں نے انکار کیا اُن کے لیے آگ کے کپڑے تیار کیے جائیں گے ، اُن کے سَروں کے

فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ ۚ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ
اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿۱۹﴾ اُس سے اُن کے پیٹ کی چیزیں تک گل جائیں گی

وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ ۭ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا
اور کھالیں بھی ﴿۲۰﴾ اور اُن کے لیے وہاں لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ﴿۲۱﴾ جب بھی وہ گھبرا کر

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ
اُس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اُس میں دھکیل دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھتے رہو

الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ۲/۱۲ ۹
جلنے کا عذاب ﴿۲۲﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اللہ اُن کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ، اُن کو وہاں سونے کے کنگن

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾
اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کا لباس ریشم ہوگا ﴿۲۳﴾

سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور انسان اور ساری مخلوق سجدہ کرتی ہے۔ (حج:۱۸)

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ
اور اُن کو پاکیزہ قول کی ہدایت بخشی گئی تھی اور اُن کو خدائے حمید کا راستہ

الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
دکھایا گیا تھا ﴿۲۴﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا ہے اور وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ
روکتے ہیں جس کو ہم نے لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مقامی باشندے اور باہر سے

فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ
آنے والے برابر ہیں ، اور جو اُس مسجد میں انصاف سے ہٹ کر ظلم کا راستہ اختیار کرے گا اُس کو ہم دردناک عذاب کا

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ ربع
مزہ چکھائیں گے ﴿۲۵﴾ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو بیت اللہ کی جگہ بتادی کہ میرے ساتھ

لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ
کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام کرنے والوں کے لیے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا
اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے ﴿۲۶﴾ اور لوگوں میں حج کا اعلان کیجیے وہ آپ کے پاس آئیں گے پیروں پر چل کر

منزل ۴ وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لا لِّيَشْهَدُوْا
اور دُبلے اونٹوں پر سوار ہو کر جو کہ دور دراز راستوں سے آئیں گے ﴿۲۷﴾ تاکہ وہ اپنے

مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ
فائدے کی جگہوں پر پہونچیں اور چند معلوم دنوں میں اُن چوپایوں پر

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا
اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں بخشے ہیں ، پس اُس میں سے کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ز ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ
اور مصیبت زدہ محتاج کو کھلاؤ ﴿۲۸﴾ تو چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل ختم کر دیں

وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ق
اور اپنی نذریں پوری کریں اور اُس قدیم گھر کا طواف کریں ﴿۲۹﴾ یہ بات ہو چکی،

وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ
اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے گا تو وہ اُس کے حق میں اُس کے رب کے نزدیک بہتر ہے،

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا
اور تمہارے لیے چوپائے حلال کردیے گئے ہیں سوائے اُن کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جا چکے ہیں،

الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ لا
تو تم بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو ﴿۳۰﴾

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا
اللہ کی طرف یکسو ہو کر رہو ، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو گویا

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
وہ آسمان سے گر پڑا پھر چڑیاں اُس کو اُچک لیں یا ہوا اُس کو کسی دور دراز مقام پر

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ
لے جا کر ڈال دے ﴿۳۱﴾ یہ بات ہو چکی ، اور جو شخص اللہ کی یادگار نشانیوں کا پورا لحاظ رکھے گا تو یہ دل کے

تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
تقوے کی بات ہے ﴿۳۲﴾ تم کو اُن سے ایک مقرر وقت تک فائدہ اُٹھانا ہے پھر

مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا ع ۸ ۴ ۱۱
اُن کو قربانی کے لیے قدیم گھر کی طرف لے جانا ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے ہر اُمت کے لیے قربانی کرنا مقرر کیا

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ
تاکہ وہ اُن چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُن کو عطا کیے ہیں،

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ لا
پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اُسی کے ہو کر رہو اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجیے ﴿۳۴﴾

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ منزل ۴
جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذِکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جو اُن پر پڑے اُس کو

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
سہنے والے اور نماز کی پابندی کرنے والے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے وہ اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ
اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی یادگار نشانی بنایا ہے ، اُن میں تمہارے لیے بھلائی ہے،

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا
پس اُن کو کھڑا کر کے اُن پر اللہ کا نام لو ، پھر جب وہ کروٹ کے بل گر پڑیں

فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا
تو اُن میں سے کھاؤ اور بے سوال محتاج اور سائل کو کھلاؤ ، اِس طرح ہم نے اُن جانوروں کو

لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
تمہارے لیے تابع کر دیا ہے ؛ تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۳۶﴾ اور اللہ کو نہ اُن کا گوشت پہونچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
اور نہ اُن کا خون ؛ بلکہ اللہ کو صرف تمہارا تقویٰ پہونچتا ہے ، اِس طرح اللہ نے اُن کو تمہارے لیے

لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾
تابع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اُس کی بڑائی بیان کرو اور نیکی کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے ﴿۳۷﴾

اللہ تعالیٰ گناہوں کی وجہ سے قرآن پڑھنے کی توفیق چھین لیتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
بے شک اللہ اُن لوگوں کی جانب سے دفاع کرتا ہے جو ایمان لائے ، بے شک اللہ بدعہدوں اور نا شکروں کو

كَفُورٍ ﴿٣٨﴾ ع أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ النصف ۵ع ۱۵
پسند نہیں کرتا (۳۸) اجازت دے دی گئی اُن لوگوں کو جن سے لڑائی کی جا رہی ہے اِس وجہ سے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہے، اور بے شک اللہ

نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ
اُن کی مدد پر قادر ہے (۳۹) وہ لوگ جو اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے صرف اِس لیے کہ

إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے ، اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے

بِبَعْضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا
دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے

اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ
لیا جاتا ہے ڈھا دیے جاتے ، اور اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے ، بے شک اللہ زبردست ہے،

عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا
زور والا ہے (۴۰) یہ وہ لوگ ہیں جن کو اگر ہم زمین میں غلبہ دیں تو وہ نماز کا اہتمام کریں گے اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ منزل ۴
ادا کریں گے اور نیکی کا حکم دیں گے اور بُرائی سے روکیں گے ، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے

الْأُمُورِ ﴿٤١﴾ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ
اختیار میں ہے (۴۱) اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو اُن سے پہلے قومِ نوح اور عاد اور ثمود

وَثَمُودُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ
جھٹلا چکے ہیں (۴۲) اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط (۴۳) اور مدین کے لوگ بھی ، اور موسیٰ کو

مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾
جھٹلایا گیا پھر میں نے منکروں کو ڈھیل دی پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا پس کیسا ہوا میرا عذاب (۴۴)

فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا ز
پس کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور وہ ظالم تھیں ، پس اب وہ اپنی چھتوں پر اُلٹی پڑی ہیں

وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ﴿٤٥﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ
اور کتنے ہی بیکار کنوئیں اور کتنے پختہ محل جو ویران پڑے ہوئے ہیں (۴۵) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن کے دل

لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا
ایسے ہو جاتے کہ وہ اُن سے سمجھتے یا اُن کے کان ایسے ہو جاتے کہ وہ اُن سے سنتے ، کیوں کہ

لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾
آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں (۴۶)

گناہوں کی وجہ سے دل اندھا ہو جاتا ہے اور حق بات دل میں نہیں اترتی ہے۔ (مفہوم-حج:۴۶)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا
اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیے جلدی کیے ہوئے ہیں، اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے، اور آپ کے رب

عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
کے یہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے ﴿٤٧﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں

ع ٦ ١٠ ١٣ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ ع قُلْ
جن کو ہم نے ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں، پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٨﴾ کہہ دیجیے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کہ اے لوگو! میں تمہارے لیے ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿٤٩﴾ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا
اور اچھے کام کیے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ﴿٥٠﴾ اور جو لوگ ہماری

فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا
آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے دوڑے وہی دوزخ والے ہیں ﴿٥١﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ
جو بھی رسول اور نبی بھیجا تو جب اُس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اُس کے

فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ منزل ٤
پڑھنے میں ملا دیا، پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو

اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لا لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
پختہ کر دیتا ہے، اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿٥٢﴾ تاکہ جو کچھ شیطان نے ملایا ہے اُس سے وہ

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ
اُن لوگوں کو جانچے جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں،

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ لا وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
اور ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿٥٣﴾ اور تاکہ وہ لوگ جن کو

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
علم ملا ہے جان لیں کہ یہ حقیقت میں آپ کے رب کی طرف سے ہے پھر وہ اُس پر یقین لائیں اور اُن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾
اُس کے آگے جھک جائیں، اور اللہ ایمان لانے والوں کو ضرور سیدھا راستہ دکھاتا ہے ﴿٥٤﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ
اور انکار کرنے والے لوگ ہمیشہ اُس کی طرف سے شک میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ

السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾
اچانک اُن پر قیامت آ جائے یا ایک منحوس دن کا عذاب آ جائے ﴿٥٥﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اُس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہوگا ، وہ اُن کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ، پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اچھے کام کیے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ﴿۵۶﴾ اور جنہوں نے انکار کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَالَّذِيْنَ ع ٧/١٤
اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُن کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ قتل کر دیے گئے یا وہ مَر گئے اللہ ضرور اُن کو

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
اچھا رزق دے گا ، اور بے شک اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ
وہ اُن کو ایسی جگہ پہونچائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے ، اور بے شک اللہ جاننے والا،

حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ج وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ
بردبار ہے ﴿۵۹﴾ یہ ہو چکا ، اور جو شخص بدلہ لے ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا تھا

منزل ٤ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾
اور پھر اُس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا ، بے شک اللہ معاف کرنے والا ، درگزر کرنے والا ہے ﴿۶۰﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
یہ اِس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ
داخل کرتا ہے ، اور اللہ سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۶۱﴾ یہ اِس لیے کہ اللہ ہی

الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ
حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر لوگ پکارتے ہیں ، اور بے شک اللہ ہی

اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
سب سے اوپر ہے ، سب سے بڑا ہے ﴿۶۲﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ز فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ
پانی برسایا پھر زمین سرسبز ہوگئی، بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ ج لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
اللہ باریک بین ہے ، خبر رکھنے والا ہے ﴿۶۳﴾ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع ٨ ع ٧/١٥
زمین میں ہے ، بے شک اللہ ہی ہے جو بے نیاز ہے ، تعریفوں والا ہے ﴿۶۴﴾

سچے دل سے اور کامل یقین کے ساتھ کی گئی دعائیں اللہ کے پاس ضرور قبول ہوتی ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ وَالۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ
کیا آپ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے زمین کی چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو بھی کہ وہ اُس کے

فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ
حکم سے سمندر میں چلتی ہے ، اور وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر یہ کہ

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ
اُس کے حکم سے ، بے شک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا ، مہربان ہے ﴿٦٥﴾ اور وہی ہے جس نے

اَحۡيَاكُمۡ ز ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَـكَفُوۡرٌ ﴿٦٦﴾
تم کو زندگی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا ، بے شک انسان بڑا ہی نا شکرا ہے ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى
اور ہم نے ہر اُمّت کے لیے ایک طریقہ مقرر کیا کہ وہ اُس کی پیروی کرتے تھے ، پس وہ اِس معاملے میں آپ سے

الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٦٧﴾
جھگڑا نہ کریں اور آپ اپنے رب کی طرف بُلائیے ، یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہو ﴿٦٧﴾

وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحۡكُمُ
اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دیجیے کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿٦٨﴾ اللہ قیامت کے دن

بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ
تمہارے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو ﴿٦٩﴾ کیا آپ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىۡ كِتٰبٍ ؕ
کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے ، سب کچھ ایک کتاب میں ہے،

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا
بے شک یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿٧٠﴾ اور وہ اللہ کے سِوا اُن کی عبادت کرتے ہیں جن کے حق میں

لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّمَا لَيۡسَ لَهُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ
اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری اور نہ اُن کے بارے میں اُن کو کوئی علم ہے ، اور ظالموں کا

مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعۡرِفُ فِىۡ
کوئی مددگار نہیں ﴿٧١﴾ اور جب اُن کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپ منکروں کے

وُجُوۡهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡمُنۡكَرَ ؕ يَكَادُوۡنَ يَسۡطُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ
چہروں پر بُرے آثار دیکھتے ہو گویا کہ وہ اُن لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو اُن کو

يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ؕ قُلۡ اَفَاُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكُمُ ؕ
ہماری آیتیں پڑھ کر سنا رہے ہیں ، کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ اِس سے بدتر چیز کیا ہے،

اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿٧٢﴾ ع
وہ آگ ہے جس کا اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ کیا ہے جنہوں نے انکار کیا اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٧٢﴾

منزل ٤

ع ٨ ١٧

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
اے لوگو ! ایک مثال بیان کی جاتی ہے تو اُس کو غور سے سنو ، تم لوگ

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا
اللہ کے سِوا جس چیز کو پُکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے اگرچہ سب کے سب اُس کے لیے

لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
جمع ہو جائیں ، اور اگر مکھی اُن سے کچھ چھین لے تو وہ اُس کو اُس سے چھڑا

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ
نہیں سکتے ، مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی گئی وہ بھی کمزور ﴿۷۳﴾ انہوں نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جیسا کہ اُس کے

حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ
پہچاننے کا حق ہے ، بے شک اللہ طاقت ور ہے ، غالب ہے ﴿۷۴﴾ اللہ فرشتوں میں سے

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ج
اپنا پیغام پہونچانے والا چنتا ہے اور انسانوں میں سے بھی ، بے شک اللہ سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے ، اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا
سارے معاملات ﴿۷۶﴾ اے ایمان والو ! رکوع اور سجدہ کرو

وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ السجدة ﴿۷۷﴾ ج
اور اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلائی کے کام کرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿۷۷﴾

امام شافعیؒ کے نزدیک سجدہ ہے

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا
اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے ، اُس نے تم کو چُنا ہے اور اُس نے

جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ
دین کے معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ، تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا
کا دین ، اُسی نے تمہارا نام مُسلِم رکھا ، اِس سے پہلے اور اِس قرآن میں بھی

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى
تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر

النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا
گواہ بنو ، پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو

بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع ۱۰
مضبوط پکڑو ، وہی تمہارا مالک ہے ، پس کیسا اچھا مالک ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے ﴿۷۸﴾

منزل ۴

اللہ نے ہم کو چنا ہے اور ہمارا نام مسلمان رکھا ہے۔ (حج:۷۸)

(سورۃ مؤمنون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۱۱۸) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۳) نمبر پر ہے اور سورۃ انبیاء کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۸۴۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۴۸۰۲) حروف ہیں

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِيۡ صَلَاتِهِمۡ
یقیناً فلاح پائی ایمان والوں نے ۱ جو اپنی نماز میں

خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيۡنَ
جھکنے والے ہیں ۲ اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں ۳ اور جو

هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا
زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں ۴ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ۵ سوائے

عَلٰۤى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۚ﴿۶﴾
اپنی بیویوں کے اور اُن باندیوں کے جو اُن کے قبضے میں ہو کہ اُن پر وہ قابل ملامت نہیں ۶

فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰ لِكَ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۷﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ
البتہ جو اِس کے علاوہ چاہیں تو وہی زیادتی کرنے والے ہیں ۷ اور جو

لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ۘ﴿۹﴾
اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھنے والے ہیں ۸ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۹

اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ هُمۡ فِيۡهَا
یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں ۱۰ جو فردوس کی وراثت پائیں گے ، وہ اُس میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ طِيۡنٍ ۚ﴿۱۲﴾
ہمیشہ رہیں گے ۱۱ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ۱۲

ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ۖ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً
پھر ہم نے پانی کی ایک بوند کی شکل میں اُس کو ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھا ۱۳ پھر ہم نے پانی کی بوند کو ایک جمے ہوئے خون کی شکل دی

فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ
پھراُس جمے ہوئے خون کو گوشت کا ایک لوتھڑا بنایا ، پس لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کی پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت

لَحۡمًا ۗ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ ؕ﴿۱۴﴾
چڑھا دیا پھر ہم نے اُس کو ایک نئی صورت میں بنا کر کھڑا کیا ، پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ ، بہترین پیدا کرنے والا ۱۴

ثُمَّ اِنَّكُمۡ بَعۡدَ ذٰ لِكَ لَمَيِّتُوۡنَ ؕ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۶﴾
پھر اُس کے بعد تم کو ضرور مرنا ہے ۱۵ پھر تم قیامت کے دن اُٹھائے جاؤ گے ۱۶

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۷﴾
اور ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہوئے ۱۷

الجزء (۱۸) وقف لازم منزل ۴

ایمان والوں کی نمازیں خشوع سے بھری ہوتی ہیں،اوروہ لغو کاموں سے دور رہتے ہیں۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى
اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا ایک اندازے کے ساتھ پھر ہم نے اُس کو زمین میں ٹھہرا دیا ، اور ہم اُس کو

ذَهَابٍ ۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
واپس لینے پر قادر ہیں ﴿١٨﴾ پھر ہم نے اُس سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغات

وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً وقف لازم
پیدا کیے ، تمہارے لیے اُن میں بہت سے پھل ہیں اور تم اُن میں سے کھاتے ہو ﴿١٩﴾ اور ہم نے وہ درخت پیدا کیا

تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ
جو طورِ سینا سے نکلتا ہے ، وہ تیل لیے ہوئے اُگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی ﴿٢٠﴾ اور بے شک

لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا
تمہارے لیے مویشیوں میں سبق ہے ، ہم تم کو اُن کے پیٹ کی چیز سے پلاتے ہیں اور تمہارے لیے اُن میں

مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ٢٢
بہت سے فائدے ہیں ، اور تم اُن کو کھاتے ہو ﴿٢١﴾ اور تم اُن پر اور کشتیوں پر سواری کرتے ہو ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا تو اُس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سِوا

منزل ٤ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
تمہارا کوئی معبود نہیں ، کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٢٣﴾ تو اُس کی قوم کے سردار جنھوں نے انکار کیا تھا

قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ
اُنہوں نے کہا کہ یہ تو بس تمہارے جیسا ایک آدمی ہے ، وہ چاہتا ہے کہ تمہارے اوپر برتری حاصل کرے ، اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ښ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾
اللہ چاہتا تو وہ فرشتے بھیجتا ، ہم نے یہ بات اپنے پچھلے بڑوں میں نہیں سنی ﴿٢٤﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ
یہ تو بس ایک شخص ہے جس کو جنون ہو گیا ہے ، پس ایک وقت تک اُس کا انتظار کرو ﴿٢٥﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
کہ اے میرے رب ! آپ میری مدد فرمائیے کہ اِنھوں نے مجھ کو جھٹلا دیا ﴿٢٦﴾ تو ہم نے اُس کو وحی کی کہ تم کشتی تیار کرو

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا
ہماری نگرانی میں اور ہماری ہدایت کے مطابق، تو جب ہمارا حکم آجائے اور زمین سے پانی ابل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں میں سے

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
ایک ایک جوڑا لے کر اُس میں سوار ہو جاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی ، سوائے اُن کے جن کے بارے میں پہلے

مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾
فیصلہ ہو چکا ہے ، اور جنھوں نے ظلم کیا ہے اُن کے معاملے میں مجھ سے بات نہ کرنا ، بے شک اُن کو تو ڈوبنا ہے ﴿٢٧﴾

زیتون کا پھل اور تیل استعمال کیجیے، اس مبارک درخت کی اللہ نے قسم کھائی ہے۔ (مفہوم۔مومنون:٢٠)

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہیے کہ شکر ہے اللہ کا جس نے
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا
ہم کو ظالم لوگوں سے نجات دی ﴿۲۸﴾ اور کہیے کہ اے میرے رب ! آپ مجھے اُتاریے برکت کا اُتارنا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾
اور آپ ہی بہتر اُتارنے والے ہیں ﴿۲۹﴾ بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اور بے شک ہم بندوں کو آزماتے ہیں ﴿۳۰﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا
پھر ہم نے اُن کے بعد دوسرا گروہ پیدا کیا ﴿۳۱﴾ پھر اُن میں ایک رسول اُنہیں میں سے
مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع ۲
بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سِوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۳۲﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
اور اُس کی قوم کے سرداروں نے جنھوں نے انکار کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا
اور اُن کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی کہا کہ یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے ، وہی کھاتا ہے جو
منزل ۴ تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا
تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو ﴿۳۳﴾ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی
مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ
بات مانی تو تم بڑے گھاٹے میں رہو گے ﴿۳۴﴾ کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم مَر جاؤ گے اور مٹی
تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾
اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو پھر تم نکالے جاؤ گے ﴿۳۵﴾ بہت ہی دور کی بات ہے اور بہت ہی ناممکن بات ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۳۶﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾
زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے ، یہیں ہم مَرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم دوبارہ اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں ﴿۳۷﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾
یہ تو بس ایک ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم اُس کو ماننے والے نہیں ﴿۳۸﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ
رسول نے کہا : اے میرے رب ! میری مدد فرمائیے کہ اُنہوں نے مجھ کو جھٹلا دیا ﴿۳۹﴾ فرمایا کہ یہ لوگ جلد ہی
نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
پچھتائیں گے ﴿۴۰﴾ پس اُن کو ایک سخت آواز نے حق کے مطابق پکڑ لیا ، پھر ہم نے اُن کو کوڑا کرکٹ کر دیا ، پس دور ہو
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾
ظالم قوم ﴿۴۱﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں ﴿۴۲﴾

یہ حضرت نوحؑ کی عذابِ الٰہی سے نجات کے بعد کی خاص دعا ہے، اللہ تعالیٰ سے خیر و عافیت ان الفاظ میں طلب کرنی چاہیے۔ (مومنون: ۲۸)

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ط ثُمَّ اَرْسَلْنَا
کوئی قوم نہ اپنے وعدے سے آگے جاتی ہے اور نہ اُس سے پیچھے رہتی ہے ﴿۴۳﴾ پھر ہم نے لگاتار

رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ
اپنے رسول بھیجے، جب بھی کسی قوم کے پاس اُس کا رسول آیا تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا تو ہم نے ایک کے بعد ایک کو

بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ
لگا دیا اور ہم نے اُن کو کہانیاں بنا دیا، پس دور ہوں وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ﴿۴۴﴾ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ لا اِلٰى
ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ ﴿۴۵﴾ فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ ج فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ
اور اُس کے درباریوں کے پاس تو اُنھوں نے تکبر کیا اور وہ مغرور لوگ تھے ﴿۴۶﴾ پس اُنھوں نے کہا: کیا ہم اپنے جیسے

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ ج فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا
دو آدمیوں کی بات مان لیں حالانکہ اُن کی قوم کے لوگ ہمارے تابع دار ہیں ﴿۴۷﴾ پس اُنھوں نے اُن کو جھٹلا دیا پھر وہ

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
ہلاک کر دیے گئے ﴿۴۸﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تاکہ وہ راہ پائیں ﴿۴۹﴾

منزل ۴ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ
اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے کو اور اُس کی ماں کو ایک نشانی بنا دیا اور ہم نے اُن کو ایک اونچی زمین پر ٹھکانہ دیا

قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا ع ۱۸
جو سکون کی جگہ تھی اور وہاں چشمہ جاری تھا ﴿۵۰﴾ اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک

صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ ط وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً
کام کرو، میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۵۱﴾ اور یہ تمہارا دین ایک ہی

وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ
دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو تم مجھ سے ڈرو ﴿۵۲﴾ پھر لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا،

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى
ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اُسی پر وہ خوش ہے ﴿۵۳﴾ پس اُن کو اُن کی بے ہوشی میں کچھ دن

حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لا
چھوڑ دیجیے ﴿۵۴﴾ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کو جو مال اور اولاد دیے جا رہے ہیں ﴿۵۵﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
تو ہم اُن کو فائدہ پہونچانے میں سرگرم ہیں، بلکہ وہ بات کو نہیں سمجھتے ﴿۵۶﴾ بے شک جو لوگ اپنے رب کی

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ لا وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ لا
ہیبت سے ڈرتے ہیں ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں

وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ

اور اُن کے دل کانپتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۶۰﴾ یہ لوگ بھلائیوں کی راہ میں سبقت کر رہے ہیں

فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا

اور وہ اُن پر پہونچنے والے ہیں سب سے آگے ﴿۶۱﴾ اور ہم کسی پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے ، اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ

ایک کتاب ہے جو بالکل ٹھیک بولتی ہے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۶۲﴾ بلکہ اُن کے دل اُس کی طرف سے

هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ

غفلت میں ہیں ، اور اُن کے کچھ کام اِس کے علاوہ ہیں وہ اُن کو کرتے رہیں گے ﴿۶۳﴾ یہاں تک کہ جب

اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ قف

ہم اُن کے آسودہ لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو وہ فریاد کرنے لگیں گے ﴿۶۴﴾ اب فریاد نہ کرو،

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى

اب ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہ ہوگی ﴿۶۵﴾ تم کو میری آیتیں سُنائی جاتی تھیں تو تم

اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

پیٹھ پیچھے بھاگتے تھے ﴿۶۶﴾ اُس سے تکبر کر کے ، گویا کسی قصہ سنانے والے کو چھوڑ رہے ہو ﴿۶۷﴾

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ

پھر کیا اُنہوں نے اِس کلام پر غور نہیں کیا یا اُن کے پاس ایسی چیز آئی جو اُن کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی ﴿۶۸﴾ یا

لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ

اُنہوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں ، اِس وجہ سے وہ اُس کو نہیں مانتے ﴿۶۹﴾ یا وہ کہتے ہیں کہ اُس کو جنون ہے ، بلکہ وہ

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

اُن کے پاس حق لے کر آیا ہے اور اُن میں سے اکثر کو حق بات بُری لگتی ہے ﴿۷۰﴾ اور اگر حق اُن کی

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

خواہشوں کے تابع ہوتا تو آسمان اور زمین اور جو اُن میں ہے سب تباہ ہو جاتے ، بلکہ ہم نے اُن کے پاس اُن کی

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ

نصیحت بھیجی ہے تو وہ اپنی نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں ﴿۷۱﴾ کیا آپ اُن سے کوئی مال مانگ رہے ہو تو آپ کے رب کا

رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

مال تمہارے لیے بہتر ہے ، اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے ﴿۷۲﴾ اور یقیناً آپ اُن کو ایک سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ الربع وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾

بلاتے ہو ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ راستے سے ہٹ گئے ہیں ﴿۷۴﴾

منزل ۴

الربع

دین کا کام کرنے والوں کو بہت زیادہ ڈرنا چاہیے۔ (مفہوم-مومنون:۶۰،۶۱)

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ
اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور اُن پر جو تکلیف ہے وہ دور کر دیں تب بھی وہ اپنی سرکشی میں لگے رہیں گے

يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ
بہکے ہوئے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا لیکن نہ وہ اپنے رب کے آگے جھکے

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ
اور نہ اُنہوں نے عاجزی کی ﴿۷۶﴾ یہاں تک کہ جب ہم اُن پر سخت عذاب کا دروازہ

شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ۧ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ ع ۴
کھول دیں گے تو اُس وقت وہ حیرت زدہ رہ جائیں گے ﴿۷۷﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ
کان اور آنکھیں اور دل بنائے ، تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿۷۸﴾ اور وہی ہے

الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور تم اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے ﴿۷۹﴾ اور وہی ہے جو

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾
زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اُسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا ، تو کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۸۰﴾

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
منزل ۴
بلکہ اُنہوں نے وہی بات کہی جو اگلوں نے کہی تھی ﴿۸۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۸۲﴾ اِس کا وعدہ ہم کو اور اِس سے پہلے ہمارے باپ

هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ
دادا کو بھی دیا گیا ، یہ محض اگلوں کے افسانے ہیں ﴿۸۳﴾ کہہ دیجیے کہ زمین

الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ
اور جو کوئی اُس میں ہے یہ کس کا ہے ، اگر تم جانتے ہو ﴿۸۴﴾ وہ کہیں گے کہ اللہ کا ہے ، کہیے کہ

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
پھر تم سوچتے نہیں ﴿۸۵﴾ کہیے کہ کون مالک ہے ساتوں آسمانوں کا اور کون مالک ہے

الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ
عرشِ عظیم کا ﴿۸۶﴾ وہ کہیں گے کہ سب اللہ کا ہے ، کہہ دیجیے کہ پھر کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۸۷﴾ کہیے کہ کون ہے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ
جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اُس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا،

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾
اگر تم جانتے ہو ﴿۸۸﴾ وہ کہیں گے کہ یہ اللہ کے لیے ہے ، کہیے کہ پھر کہاں سے تم جادو کیے جاتے ہو ﴿۸۹﴾

یہ رسول اللہ ﷺ کی دعا ہے، ظالمین سے براءت کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (مومنون:۹۴)

بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ

بلکہ ہم اُن کے پاس حق لائے ہیں اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾ اللہ نے کوئی بیٹا

وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا

نہیں بنایا اور اُس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں ، ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک

بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ

دوسرے پر چڑھائی کرتا ، اللہ پاک ہے اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿۹۱﴾ وہ کھلے اور چھپے کا

وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹۲﴾ع قُلۡ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىۡ

جاننے والا ہے، وہ بہت اوپر ہے اُس سے جس کو یہ شریک بناتے ہیں ﴿۹۲﴾ کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! اگر آپ مجھ کو دِکھا دیں

مَا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ فِى الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا

جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۹۳﴾ تو اے میرے رب ! مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیے ﴿۹۴﴾ اور بے شک ہم

عَلٰٓى اَنۡ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمۡ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۹۵﴾ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

قادر ہیں کہ ہم اُن سے جو وعدہ کر رہے ہیں وہ آپ کو دِکھا دیں ﴿۹۵﴾ آپ بُرائی کو اُس طریقے سے دفع کریں

السَّيِّئَةَ ؕ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَصِفُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِكَ

جو بہتر ہو ، ہم خوب جانتے ہیں جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۹۶﴾ اور کہیے کہ اے میرے رب ! میں پناہ مانگتا ہوں

مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيۡنِ ۙ﴿۹۷﴾ وَاَعُوۡذُ بِكَ رَبِّ اَنۡ يَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾

شیطانوں کے وسوسوں سے ﴿۹۷﴾ اور اے میرے رب ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ﴿۹۸﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ ۙ﴿۹۹﴾ لَعَلِّىۡۤ

یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی پر موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے میرے رب ! مجھ کو واپس بھیج دیجیے ﴿۹۹﴾ تاکہ جس کو

اَعۡمَلُ صَالِحًا فِيۡمَا تَرَكۡتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنۡ

میں چھوڑ آیا ہوں اُس میں کچھ نیکی کماؤں ، ہرگز نہیں ! یہ ایک بات ہے کہ وہی وہ کہتا ہے ، اور اُن کے

وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ

آگے ایک پردہ ہے اُس دن تک کے لیے جب کہ وہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۰۰﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا

فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنۡ

تو پھر اُس دن اُن کے درمیان نہ کوئی رشتہ رہے گا اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا ﴿۱۰۱﴾ پس جن کے

ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنۡ خَفَّتۡ

پلڑے بھاری ہوں گے وہی لوگ کامیاب ہوں گے ﴿۱۰۲﴾ اور جن کے پلڑے

مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ

ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا ، وہ جہنم میں

خٰلِدُوۡنَ ۚ﴿۱۰۳﴾ تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۳﴾ اُن کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اُس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے ﴿۱۰۴﴾

ع ۵/۵

منزل ۴

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا تلقین فرمائی ہے، شیطان کے مکروفریب سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (مومنون: ۹۸،۹۷)

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا
کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں تو تم اُن کو جھٹلاتے تھے ﴿۱۰۵﴾ وہ کہیں گے

رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ
کہ اے ہمارے رب ! ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا تھا اور ہم گمراہ لوگ تھے ﴿۱۰۶﴾ اے ہمارے رب!

اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا
ہم کو اِس سے نکال دیجیے ، پھر اگر ہم ایسا دوبارہ کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں ﴿۱۰۷﴾ اللہ کہے گا کہ دور ہو ، اُسی میں

فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ
پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾ میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو کہتا تھا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ ﴿۱۰۹﴾
کہ اے ہمارے رب ! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ
پس تم نے اُن کو مذاق بنا لیا ، یہاں تک کہ اُن کے پیچھے تم نے ہماری یاد بھلا دی اور تم اُن پر

تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ
ہنستے رہے ﴿۱۱۰﴾ میں نے اُن کو آج اُن کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی ہیں

الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
کامیاب ہونے والے ﴿۱۱۱﴾ اللہ کہے گا کہ برسوں کے شمار سے تم کتنی مدت زمین میں رہے ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ
وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم ، پس گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ﴿۱۱۳﴾ ارشاد ہوگا

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ
کہ تم تھوڑی ہی مدت رہے ، کاش تم جانتے ہوتے ﴿۱۱۴﴾ پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو

اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى
کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے

اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
تو اُس کا حساب اُس کے رب کے پاس ہے ، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع
اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب ! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے ، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾

منزل ۴

محشر میں ایمان والوں کی دعا اِس طرح ہوگی، ہمیں بھی اللہ سے گناہوں کی معافی اور رحمت طلب کرنا چاہیے اور اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (مومنون: ۱۰۹)

(سورۂ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۶۴) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۲)نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۴) نمبر پر ہے اور سورۂ حشر کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۳۱۶) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس میں (۵۹۸۰) حروف ہیں

سُوۡرَۃٌ اَنۡزَلۡنٰہَا وَ فَرَضۡنٰہَا وَ اَنۡزَلۡنَا فِیۡہَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّکُمۡ
یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اُتارا ہے اور اُس کو ہم نے فرض کیا ہے اور اُس میں ہم نے صاف صاف آیتیں اُتاری ہیں؛ تاکہ

تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِیَۃُ وَ الزَّانِیۡ فَاجۡلِدُوۡا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا
تم یاد رکھو ﴿۱﴾ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مَرد دونوں میں سے ہر ایک کو

مِائَۃَ جَلۡدَۃٍ ۪ وَّ لَا تَاۡخُذۡکُمۡ بِہِمَا رَاۡفَۃٌ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ
سو کوڑے مارو ، اور تم کو اُن دونوں پر اللہ کے دین کے معاملے میں رحم نہ آنا چاہیے اگر تم

تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ وَ لۡیَشۡہَدۡ عَذَابَہُمَا طَآئِفَۃٌ
اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو ، اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ

مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲﴾ اَلزَّانِیۡ لَا یَنۡکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً اَوۡ مُشۡرِکَۃً ۫
موجود رہے ﴿۲﴾ زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مُشرکہ کے ساتھ

وَّ الزَّانِیَۃُ لَا یَنۡکِحُہَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِکٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی
اور زانیہ سے نکاح نہ کرے مگر زانی یا مُشرک ، اور یہ حرام کردیا گیا

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَاۡتُوۡا
اہل ایمان پر ﴿۳﴾ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر عیب لگائیں پھر چار گواہ

بِاَرۡبَعَۃِ شُہَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡہُمۡ ثَمٰنِیۡنَ جَلۡدَۃً وَّ لَا تَقۡبَلُوۡا لَہُمۡ
نہ لے آئیں اُن کو اَسّی کوڑے مارو اور اُن کی گواہی

شَہَادَۃً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۴﴾ۙ اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا
کبھی قبول نہ کرو ، یہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۴﴾ لیکن جو لوگ اُس کے بعد

مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ وَ اَصۡلَحُوۡا ۚ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵﴾ وَ الَّذِیۡنَ
توبہ کریں اور اصلاح کر لیں تو اللہ بخشنے والا ہے ، مہربان ہے ﴿۵﴾ اور جو لوگ

یَرۡمُوۡنَ اَزۡوَاجَہُمۡ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہُمۡ شُہَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُہُمۡ
اپنی بیویوں پر عیب لگائیں اور اُن کے پاس اُن کے اپنے سِوا اور گواہ نہ ہوں

فَشَہَادَۃُ اَحَدِہِمۡ اَرۡبَعُ شَہٰدٰتٍۭ بِاللّٰہِ ۙ اِنَّہٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۶﴾
تو ایسے شخص کی گواہی کی صورت یہ ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ سچا ہے ﴿۶﴾

وَ الۡخَامِسَۃُ اَنَّ لَعۡنَتَ اللّٰہِ عَلَیۡہِ اِنۡ کَانَ مِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۷﴾
اور پانچویں بار یہ کہے کہ اُس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو ﴿۷﴾

منزل ۴

جھوٹے پر اللہ کی لعنت ہے۔(نور:۷)

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ
اور عورت سے سزا اِس طرح ٹل جائے گی کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یہ شخص

الْكٰذِبِيْنَ ۙ ﴿۸﴾ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ
جھوٹا ہے ﴿۸﴾ اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر اللہ کا غضب ہو اگر یہ شخص

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
سچا ہو ﴿۹﴾ اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا،

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ
حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جن لوگوں نے یہ طوفان برپا کیا وہ تمہارے اندر ہی کی ایک جماعت ہے، تم اِس کو اپنے حق میں

شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ
بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اُن میں سے ہر آدمی کے لیے وہ ہے جتنا اُس نے

مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ
گناہ کمایا، اور جس نے اِس میں سب سے بڑا حصّہ لیا اُس کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۱۱﴾ جب تم لوگوں نے

اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا
اُس کو سُنا تو مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں نے ایک دوسرے کے بارے میں نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا

هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا
کہ یہ کھلا ہوا بہتان ہے ﴿۱۲﴾ یہ لوگ اُس پر چار گواہ کیوں نہ لائے، پس جب وہ گواہ

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر تم لوگوں پر دنیا اور آخرت میں

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ
اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو جن باتوں میں تم پڑ گئے تھے اُس کی وجہ سے تم پر

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ ج اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا
کوئی بڑی آفت آجاتی ﴿۱۴﴾ جب کہ تم اُس کو اپنی زبانوں سے نقل کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا

لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾
تمہیں کوئی علم نہ تھا اور تم اُس کو ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بھاری بات ہے ﴿۱۵﴾

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ
اور جب تم نے اُس کو سُنا تو یوں کیوں نہ کہا کہ ہم کو زیبا نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں، معاذ اللہ!

هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ
یہ بہت بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ ج وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾
تم مؤمن ہو ﴿۱۷﴾ اللہ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

منزل ۴

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
دنیا اور آخرت میں دردناک سزا ہے ، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾

النصف
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا ، رحمت کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ
اے ایمان والو! تم شیطان کے قدموں پر نہ چلو ، اور جو شخص شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
چلے گا تو وہ اُس کو بے حیائی اور بدی ہی کے کام کرنے کو کہے گا ، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص کبھی پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاک کردیتا ہے،

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ
اور اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم میں سے جو لوگ فضل والے اور وسعت والے ہیں وہ اِس بات کی قسم نہ کھائیں

يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ صلے — منزل ۴
کہ وہ اپنے رشتے داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے،

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
اور چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور در گزر کریں ، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کرے ، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا
مہربان ہے ﴿۲۲﴾ بے شک جو لوگ پاک دامن ، بے خبر ایمان والی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ
اور آخرت میں لعنت کی گئی اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۲۳﴾ اُس دن جب کہ اُن کی زبانیں اُن کے خلاف

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ
گواہی دیں گی اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں بھی اُن کاموں کی جو کہ یہ لوگ کیا کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اُس دن اللہ اُن کو اُن کا واجبی بدلہ

اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ
پورا پورا دے گا ، اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہے ، کھولنے والا ہے ﴿۲۵﴾ گندی عورتیں

لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ
گندے مَردوں کے لیے ہیں اور گندے مَرد گندی عورتوں کے لیے ہیں، اور پاک باز عورتیں پاک باز مَردوں کے لیے ہیں اور پاک

لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع
باز مَرد پاک باز عورتوں کے لیے ہیں، وہ لوگ بری ہیں اُن باتوں سے جو یہ کہتے ہیں، اُن کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے ﴿۲۶﴾

جولوگ اہل ایمان کے درمیان برائیوں کو پھیلانے کی کوششیں کرتے ہیں ان کے لیے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہے۔ (نور:۱۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ بُيُوۡتِكُمۡ حَتّٰى تَسۡتَاۡنِسُوۡا
اے ایمان والو ! تم اپنے گھروں کے سِوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت حاصل نہ کر لو

وَتُسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَهۡلِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا
اور گھر والوں کو سلام نہ کرلو ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم یاد رکھو ﴿۲۷﴾ پھر اگر وہاں کسی کو

فِيۡهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰى يُؤۡذَنَ لَـكُمۡ ۚ وَاِنۡ قِيۡلَ لَـكُمُ ارۡجِعُوۡا
نہ پاؤ تو اُن میں داخل نہ ہو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے ، اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ

فَارۡجِعُوۡا هُوَ اَزۡكٰى لَـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ لَـيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ
تو تم لوٹ جاؤ ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۲۸﴾ تم پر اِس میں کچھ گناہ نہیں

اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا غَيۡرَ مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا مَتَاعٌ لَّـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ
کہ تم اُن گھروں میں داخل ہو جن میں کوئی نہ رہتا ہو (اور) اُن میں تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور

وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾ قُلۡ لِّـلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُـضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ وَيَحۡفَظُوۡا
جو کچھ تم چھپاتے ہو ﴿۲۹﴾ مؤمن مَردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی

فُرُوۡجَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلۡ
حفاظت کریں ، یہ اُن کے لیے پاکیزہ ہے ، بے شک اللہ باخبر ہے اُس سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ اور مؤمن

لِّـلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ
عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو

زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَلۡيَـضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ
ظاہر نہ کریں مگر جو اُس میں سے ظاہر ہو جائے اور اپنے دوپٹے اپنے سینے پر ڈالے رہیں،

وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ
اور اپنے زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے والد پر یا اپنے شوہر کے والد پر

اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ
یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر

اَوۡ بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ
یا اپنی بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے مملوک پر یا ایسے خدمت گزاروں پر

غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى
جو کچھ جنسی خواہش نہیں رکھتے یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے

عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِيُـعۡلَمَ مَا يُخۡفِيۡنَ مِنۡ
ابھی نا واقف ہوں ، اور وہ اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ اُن کی چُھپی ہوئی زینت

زِيۡنَتِهِنَّ ؕ وَتُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾
معلوم ہو جائے ، اور اے ایمان والو ! تم سب مِل کر اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۳۱﴾

منزل ۴

مرد اور عورتیں اپنی نگاہوں اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ (نور: ۳۰، ۳۱)

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ
اور تم میں جو بے نکاح ہوں اُن کا نکاح کر دو اور تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں اُن کا بھی ، اگر

يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾
وہ غریب ہوں گے تو اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا ، اور اللہ وسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿٣٢﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ
اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں اُن کو چاہیے کہ وہ ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے اُن کو

فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ
غنی کر دے ، اور تمہارے غلاموں میں سے جو آزادی حاصل کرنا چاہتے ہوں تو اُن سے آزادی کا معاملہ طے کر لو

اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ
اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ ، اور اُن کو اُس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے،

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ
اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری کے پیشے پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، محض اِس لیے کہ دنیوی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ
کچھ فائدہ تم کو حاصل ہو جائے ، اور جو شخص اُن کو مجبور کرے گا تو اللہ اِس جبر کے بعد بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ
مہربان ہے ﴿٣٣﴾ اور بے شک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اُتاری ہیں اور اُن لوگوں کی مثالیں بھی

ع ٤/٨ ١٠ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ڈرنے والوں کے لیے نصیحت بھی ﴿٣٤﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے،

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ
اُس کی روشنی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق اُس میں ایک چراغ ہے ، چراغ ایک شیشے کے اندر ہے،

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ
شیشہ ایسا ہے جیسے ایک چمک دار تارہ ، وہ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے

لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ
جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی ، اُس کا تیل ایسا ہے گویا آگ کے چھوئے بغیر ہی خود بخود جل اُٹھے گا،

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
روشنی کے اوپر روشنی، اللہ اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے ، اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں

لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ
بیان کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿٣٥﴾ ایسے گھروں میں جن کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ بلند کیے جائیں

وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾ ۙ
اور اُن میں اُس کے نام کا ذکر کیا جائے اُن میں صبح و شام اللہ کی یاد کرتے رہیں ﴿٣٦﴾

منزل ٤

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی اور نہ نماز کو قائم کرنے سے

وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ۙ
اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے ، وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی ﴿۳۷﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
کہ اللہ اُنہیں اُن کے عمل کا بہترین بدلہ دے اور اُن کو مزید اپنے فضل سے نوازے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ
بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے اعمال ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں

بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا
سَراب ، پیاسا اُس کو پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو کچھ نہ پایا

وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ۙ
اور اُس نے وہاں اللہ کو موجود پایا پس اُس نے اُس کا حساب چُکا دیا، اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۳۹﴾

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ
یا جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا ہو ، موج کے اوپر موج اُٹھ رہی ہو (اور) اوپر سے بادل

منزل ۴

سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ
چھائے ہوئے ہوں ، اوپر تلے بہت سے اندھیرے ، اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اُس کو بھی

يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ؑ اَلَمْ تَرَ اَنَّ ع ۵
نہ دیکھ پائے ، اور جس کو اللہ روشنی نہ دے تو اُس کے لیے کوئی روشنی نہیں ﴿۴۰﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ
اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور چڑیاں بھی پر کو پھیلائے ہوئے ، ہر ایک

عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
اپنی نماز کو اور تسبیح کو جانتا ہے ، اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور اللہ ہی کی حکومت ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا
آسمانوں اور زمین میں ، اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کی واپسی ﴿۴۲﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے

ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
پھر اُن کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر اُن کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر آپ بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے بیچ سے نکلتی ہے،

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
اور وہ آسمان سے اُس کے اندر پہاڑوں سے اولے برساتا ہے پھر اُن کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ؕ
اور جس سے چاہتا ہے اُن کو ہٹا دیتا ہے ، اُس کی بجلی کی چمک معلوم ہوتا ہے کہ نگاہوں کو اچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾

اللہ کے نیک بندے کبھی بھی آخرت کے دن سے غافل نہیں رہتے ہیں۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۴۴
اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے ، بے شک اس میں سبق ہے آنکھ والوں کے لیے ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا پھر ان میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے ، اور ان میں سے

مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ
کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے اور ان میں سے کوئی چار پیروں پر چلتا ہے ، اللہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ
جو وہ چاہتا ہے ، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۵﴾ ہم نے کھول کر بتانے والی آیتیں اتار دی ہیں،

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا
اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے ﴿۴۶﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ

بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ
اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی ، مگر ان میں سے ایک گروہ اس کے بعد پھر جاتا ہے،

وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ
اور یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۴۷﴾ اور جب ان کو اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کا رسول ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا
فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر حق ان کو ملنے والا ہو تو وہ اس کی طرف فرماں بردار

اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝۴۹ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ
بن کر آ جاتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو اندیشہ ہے

اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ ع
کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ساتھ ظلم کریں گے ، بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ
ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ رسول ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵۱ وَمَنْ
فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے مانا ، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جو شخص

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۵۲
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور وہ اللہ سے ڈرے اور وہ اس کی مخالفت سے بچے تو یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے ﴿۵۲﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ
اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں بڑی سخت قسمیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو وہ ضرور نکلیں گے ، کہہ دیجیے

لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۵۳
کہ قسمیں نہ کھاؤ ، دستور کے مطابق اطاعت چاہیے ، بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم کرتے ہو ﴿۵۳﴾

منزل ۴

حقیقت میں کامیاب وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کی باتوں کو سن کر ان کی اطاعت کرتے ہیں۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ
کہہ دیجیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو ، پھر اگر تم منھ موڑ لو گے تو رسول پر وہ بوجھ ہے جو اُس پر ڈالا گیا ہے

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ
اور تم پر وہ بوجھ ہے جو تم پر ڈالا گیا ہے ، اور اگر تم اُس کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے ، اور رسول کے ذِمہ

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا
صرف صاف صاف پہونچا دینا ہے ﴿٥٤﴾ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ
اور نیک عمل کریں کہ وہ اُن کو زمین میں اقتدار دے گا جیسا کہ اُن سے پہلے لوگوں کو

قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
اقتدار دیا تھا اور اُن کے لیے اُن کے دین کو جما دے گا جس کو اُن کے لیے پسند کیا ہے، اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ
اُس کو امن سے بدل دے گا ، وہ صرف میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہ بنائیں گے ، اور جو

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اِس کے بعد انکار کرے تو ایسے ہی لوگ نا فرمان ہیں ﴿٥٥﴾ اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ منزل ٤
اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٥٦﴾ جو لوگ انکار کر رہے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ
اُن کے بارے میں یہ گمان نہ کریں کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے ، اور اُن کا ٹھکانہ آگ ہے اور وہ نہایت بُرا

ع ٧ ١٤ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
ٹھکانہ ہے ﴿٥٧﴾ اے ایمان والو ! تمہارے غلاموں کو اور تم میں جو

اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ
بلوغ کو نہیں پہونچے اُن کو تین وقتوں میں اجازت لینا چاہیے ، فجر کی

قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے اُتارتے ہو

وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
اور عشاء کی نماز کے بعد ، یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے ہیں ، اُن کے بعد نہ تم پر

وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى
کوئی گناہ ہے اور نہ ہی اُن پر ، تم ایک دوسرے کے پاس کثرت سے آتے جاتے

بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾
رہتے ہو ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کی وضاحت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿٥٨﴾

اگر آپ اللہ کی رحمت چاہتے ہیں تو نماز قائم کیجیے، زکوٰۃ ادا کیجیے اور رسول اللہ ﷺ کی کامل پیروی کیجیے۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا
اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہونچ جائیں تو وہ بھی اُسی طرح اجازت لیں جس طرح

اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
اُن کے اگلے اجازت لیتے رہے ہیں ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کی

اٰيٰتِهٖ ط وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ
وضاحت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾ اور بڑی بوڑھی عورتیں

الّٰتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَّضَعْنَ
جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں اُن پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنی چادریں

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِينَةٍ ط وَأَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
اُتار کر رکھ دیں بشرطیکہ وہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں ، اور اگر وہ بھی احتیاط کریں

خَيْرٌ لَّهُنَّ ط وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى
تو اُن کے لیے بہتر ہے ، اور اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾ اندھے پر کوئی

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ
تنگی نہیں اور لنگڑے پر کوئی تنگی نہیں اور بیمار پر کوئی تنگی نہیں

وَّلَا عَلٰٓى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْۢ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
اور نہ تم لوگوں پر کوئی تنگی ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے

اٰبَآئِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے

أَخَوٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمّٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے

أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خٰلٰتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے

أَوْ صَدِيقِكُمْ ط لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا
گھروں سے، تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ مِل کر کھاؤ

جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ط فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا
یا الگ الگ ، پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو

عَلٰٓى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ط
سلام کرو جو بابرکت و پاکیزہ دعا ہے اللہ کی طرف سے،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾ ع
اِس طرح اللہ تمہارے لیے آیتوں کی وضاحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۶۱﴾

منزل ۴

ع ۸ ۱۴

اللہ تعالیٰ نے معذوروں اور بیماروں کا خاص خیال رکھا ہے، آپ بھی ان لوگوں کا خیال رکھیں اور ان کی ضروریات پوری کریں۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا
ایمان والے وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر یقین رکھیں ، اور جب کسی اجتماعی کام کے

مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ
موقع پر رسول کے ساتھ ہوں تو جب تک اُس (رسول) سے اجازت نہ لے لیں وہاں سے نہ جائیں ، بے شک

الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں،

فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
پس جب وہ اپنے کسی کام کے لیے آپ سے اجازت مانگیں تو آپ اُن میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ
اور اُن کے لیے اللہ سے معافی مانگئے ، بے شک اللہ معاف کرنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۶۲﴾ تم لوگ رسول کے بلانے کو

الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اِس طرح کا بلانا نہ سمجھو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو ، اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو جانتا ہے جو

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ
ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں، پس جو لوگ اُس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے

منزل ۴ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ
کہ اُن پر کوئی آزمائش آ جائے یا اُن کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے ﴿۶۳﴾ یاد رکھو کہ جو کچھ آسمانوں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ
اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے ، اللہ اُس حالت کو جانتا ہے جس پر تم ہو ، اور جس دن

يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۱۵
لوگ اُس کی طرف لائے جائیں گے تو جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا وہ اُس سے اُن کو باخبر کر دے گا، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۶۴﴾

(سورہ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۶۸، ۶۹، ۷۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۷۷) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۵) نمبر پر ہے اور سورہ یٰس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۸۹۲) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۳۷۰۳) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ﴿۱﴾
بڑی با برکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان اُتارا تاکہ وہ جہان والوں کے لیے ڈرانے والا ہو ﴿۱﴾

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اُس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں کوئی

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾
اُس کا شریک نہیں ، اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اُس کا ایک اندازہ مقرر کیا ﴿۲﴾

اللہ کے احکام کی مخالفت کرنے والے درحقیقت اللہ کے عذاب کو دعوت دے رہے ہیں۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ
اور لوگوں نے اُس کے سِوا ایسے معبود بنائے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں،

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا
اور وہ خود اپنے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کا اور نہ وہ کسی کے مَرنے کا اختیار رکھتے ہیں

وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝۳ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ
اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کو دوبارہ زندہ کرنے کا ۝۳ اور منکر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو صرف ایک

اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ
جھوٹ ہے جس کو اِس نے گھڑا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اِس میں اُس کی مدد کی ہے ، پس یہ لوگ ظلم

معانقة ۱۰ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝۴ۚ وَقَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ
اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے ۝۴ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اگلوں کی بے سند باتیں ہیں جن کو اُس نے لکھوا لیا ہے ، پس وہ

تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
اُس کو صبح و شام سُنائی جاتی ہیں ۝۵ کہہ دیجیے کہ اِس کو اُس نے اُتارا ہے جو آسمانوں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ وَقَالُوْا
اور زمین کے بھید کو جانتا ہے ، بے شک وہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ۝۶ اور وہ کہتے ہیں

مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ منزل ۴
کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے،

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ۙ اَوْ يُلْقٰۤى
کیوں نہ اُس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا کہ وہ اُس کے ساتھ رہ کر ڈراتا ۝۷ یا اُس کے لیے کوئی خزانہ

اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ
اُتارا جاتا یا اُس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا، اور ظالموں نے کہا کہ تم لوگ تو

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ
ایک جادو کیے ہوئے آدمی کی پیروی کر رہے ہو ۝۸ دیکھیے کہ وہ کیسی کیسی مثالیں آپ کے لیے

ع ۹/۲۶ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ۧ تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ
بیان کر رہے ہیں ، پس وہ بھٹک گئے ہیں پھر وہ راہ نہیں پا سکتے ۝۹ بڑا با برکت ہے وہ

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اگر وہ چاہے تو آپ کو اُس سے بھی بہتر چیز دے دے ایسے باغات جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوْا
نہریں جاری ہوں اور آپ کو بہت سے محل دے دے ۝۱۰ بلکہ اُنہوں نے قیامت کو

بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝۱۱ۚ
جھٹلا دیا ہے ، اور ہم نے ایسے شخص کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۝۱۱

رسول اللہ ﷺ کی بہتر سے بہتر انداز میں پیروی کر کے اپنے اچھے اور سچے مسلمان ہونے کا ثبوت دیں۔

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۱۲
جب وہ اُن کو دور سے دیکھے گی تو وہ اُس کا بپھرنا اور دھاڑنا سُنیں گے ۱۲

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ
اور جب وہ اُس کی کسی تنگ جگہ میں باندھ کر ڈال دیے جائیں گے تو وہ وہاں موت کو

ثُبُورًا ۱۳ ط لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا
پکاریں گے ۱۳ آج ایک موت کو نہ پکارو ؛ بلکہ بہت سی موت کو

كَثِيرًا ۱۴ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ
پکارو ۱۴ کہیے کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا وعدہ اللہ سے ڈرنے والوں سے

الْمُتَّقُونَ ط كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۱۵ لَهُمْ فِيهَا مَا
کیا گیا ہے ، وہ اُن کے لیے بدلہ اور ٹھکانہ ہوگی ۱۵ اُس میں اُن کے لیے وہ سب ہوگا جو

يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ط كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ۱۶ وَيَوْمَ
وہ چاہیں گے ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ، یہ آپ کے رب کے ذِمہ ایک وعدہ ہے واجب الاداء ۱۶ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنتُمْ
وہ اُن کو جمع کرے گا اور اُن کو بھی جن کی وہ اللہ کے سِوا عبادت کرتے ہیں پھر وہ کہے گا کہ کیا تم نے

أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۱۷ ط قَالُوا
میرے اِن بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود راستہ بھٹک گئے ۱۷ وہ کہیں گے

سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنبَغِي لَنَا أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ
کہ پاک ہے آپ کی ذات ! ہمارے لیے مناسب نہ تھا کہ ہم آپ کے سِوا دوسروں کو کارساز

أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ ج وَكَانُوا
تجویز کریں ، مگر آپ نے اُن کو اور اُن کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے اور ہلاک

قَوْمًا بُورًا ۱۸ فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ لا فَمَا تَسْتَطِيعُونَ
ہونے والے بنے ۱۸ پس اُنہوں نے تم کو تمہاری باتوں میں جھوٹا ٹھہرا دیا ، اب نہ تم خود ٹال سکتے ہو

صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ج وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا
اور نہ کوئی مدد پا سکتے ہو ، اور تم میں سے جو شخص ظلم کرے گا ہم اُس کو ایک بڑا عذاب

كَبِيرًا ۱۹ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ
چکھائیں گے ۱۹ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی پیغمبر بھیجے سب کے سب

لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ط وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ، اور ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ط أَتَصْبِرُونَ ج وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۲۰ ع
آزمائش بنایا ہے ، کیا تم صبر کرتے ہو ، اور آپ کا رب سب کچھ دیکھتا ہے ۲۰

منزل ۴

ع ۱۷

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر فرشتے کیوں نہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا
اُتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے ، اُنہوں نے اپنے جی میں اپنے کو بڑا سمجھا اور وہ سرکشی میں حد سے

كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ
گزر گئے ہیں (۲۱) جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہوگی

وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ
اور وہ کہیں گے کہ پناہ پناہ (۲۲) اور ہم اُن کے ہر عمل کی طرف بڑھیں گے جو اُنہوں نے کیا تھا

فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ
اور پھر اُس کو اُڑتی ہوئی خاک بنا دیں گے (۲۳) جنّت والے اُس دن بہترین ٹھکانے میں

مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ
ہوں گے اور نہایت اچھی آرام گاہ میں (۲۴) اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا

وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ
اور فرشتے لگاتار اُتارے جائیں گے (۲۵) اُس دن حقیقی بادشاہت صرف رحمان کی ہوگی ، اور وہ

يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
دن منکروں پر بڑا سخت ہوگا (۲۶) اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا،

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ
وہ کہے گا کہ کاش ! میں نے رسول کے ساتھ رہ کر راہ اختیار کی ہوتی (۲۷) ہائے افسوس! کاش میں

لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ
فلاں شخص کو دوست نہ بناتا (۲۸) اُس نے مجھ کو نصیحت سے بہکا دیا بعد اِس کے کہ وہ میرے پاس آچکی تھی،

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ
اور شیطان ہے ہی انسان کو رُسوا کرنے والا (۲۹) اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب!

اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا
میری قوم نے اِس قرآن کو بالکل نظر انداز کردیا (۳۰) اور اِسی طرح ہم نے مجرموں میں سے

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا
ہر نبی کے دشمن بنائے اور آپ کا رب کافی ہے رہنمائی کے لیے

وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
اور مدد کرنے کے لیے (۳۱) اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ اِس کے اوپر پورا قرآن کیوں نہیں

وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾
اُتارا گیا، ایسا اِس لیے ہے تاکہ اِس کے ذریعے سے ہم آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اِس کو ٹھہر ٹھہر کر اُتارا ہے (۳۲)

منزل ۴ مع

اس آیت میں آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے شکایت فرمارہے ہیں کہ میری قوم نے قرآن کریم کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے لہٰذا ہمیں قرآن کریم کی تلاوت اور اس پر عمل کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (فرقان: ۳۰)

وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ
اور یہ لوگ کیسا ہی عجیب سوال آپ کے سامنے لائیں مگر ہم اُس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت آپ کو بتا دیں گے (٣٣) جو لوگ

يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ
اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے ، اُنہیں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہی ہیں راہ سے

ع سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
بہت بھٹکے ہوئے (٣٤) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُس کے ساتھ اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو

وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
مددگار بنایا (٣٥) پھر ہم نے اُن سے کہا کہ تم دونوں اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا ہے،

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ ؕ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ
پھر ہم نے اُن کو بالکل تباہ کر دیا (٣٦) اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی ہم نے ڈبو دیا جب کہ اُنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾
اور ہم نے اُن کو لوگوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا ، اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (٣٧)

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًاۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾
اور عاد اور ثمود کو اور اصحاب الرس (کنویں والوں) کو اور اُن کے درمیان بہت سی قوموں کو (٣٨)

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا
اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو مثالیں سُنائیں اور ہم نے ہر ایک کو بالکل برباد کر دیا (٣٩) اور یہ لوگ اُس بستی پر سے

منزل ٤

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ
گذرے ہیں جس پر بُری طرح پتھر برسائے گئے ، کیا وہ اُس کو دیکھتے نہیں رہے ہیں؛

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا
بلکہ وہ لوگ دوبارہ اُٹھائے جانے کی امید نہیں رکھتے (٤٠) اور وہ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کا

هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ
مذاق بنا لیتے ہیں ، کیا یہی ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے (٤١) اس نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے

اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ
ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم اُن پر جمے نہ رہتے ، اور جلد ہی اُن کو معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب کو

الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ
دیکھیں گے کہ سب سے زیادہ بے راہ کون ہے (٤٢) کیا آپ نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے

اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ ۙ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ
پس کیا آپ اُس کا ذِمّہ لے سکتے ہو (٤٣) یا آپ خیال کرتے ہو کہ اُن میں سے اکثر سنتے

ع اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾
اور سمجھتے ہیں ، وہ تو محض جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ اُن سے بھی زیادہ بے راہ ہیں (٤٤)

جان بوجھ کر اللہ کے دین سے منہ پھیرنے والے جانوروں سے زیادہ گمراہ ہیں۔ (مفہوم-فرقان:٤٤)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ

کیا آپ نے اپنے رب کی (قدرت کی) طرف نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو وہ اُس کو ٹھہرا دیتا،

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾

پھر ہم نے سورج کو اُس پر دلیل بنایا ﴿٤٥﴾ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اُس کو اپنی طرف سمیٹ لیا ﴿٤٦﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ اور نیند کو راحت اور دن کو

النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ

جی اُٹھنے کا وقت بنایا ﴿٤٧﴾ اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری لانے والیاں

رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۙ ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦ بِهٖ بَلْدَةً

بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک پانی اُتارتے ہیں ﴿٤٨﴾ تاکہ اُس کے ذریعے سے مُردہ زمین میں

مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ

جان ڈال دیں ، اور اُس کو پلائیں اپنی مخلوقات میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو ﴿٤٩﴾ اور ہم نے

صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

اِس کو اُن کے درمیان طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ سوچیں ، پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے ﴿٥٠﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿٥١﴾ پس آپ منکروں کی بات نہ مانیے

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا

اور اِس کے ذریعے اُن کے ساتھ بڑا جہاد کیجیے ﴿٥٢﴾ اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملایا،

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا

یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھارا ہے کڑوا ، اور اُس نے اُن کے درمیان ایک پردہ رکھ دیا

وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ

اور ایک مضبوط آڑ ﴿٥٣﴾ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا پھر اُس کو خاندان

نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ

اور سسرال والا بنایا ، اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ﴿٥٤﴾ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نفع پہونچا سکتی ہیں اور نہ نقصان ، اور کافر تو اپنے رب کے خلاف

ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ

مددگار بنا ہوا ہے ﴿٥٥﴾ اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿٥٦﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں تم سے

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾

اِس پر کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے وہ اپنے رب کا راستہ پکڑ لے ﴿٥٧﴾

منزل ٤

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ
اور اُس خدا پر بھروسہ رکھیے جو زندہ ہے کبھی مَرنے والا نہیں اور اُس کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکیزگی بیان کیجیے، اور وہ اپنے بندوں کے

بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے ﴿٥٨﴾ وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ

مع بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ
اُن کے درمیان ہے چھ دن میں پھر وہ تخت پر متمکن ہوا ، وہ رحمان ہے پس اُس کو کسی

بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ ۚ قَالُوا وَمَا
جاننے والے سے پوچھیے ﴿٥٩﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمان

ع ٥ ١٦ السجدة الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبَارَكَ الَّذِي
کیا ہے ، کیا ہم اُس کو سجدہ کریں جس کو تم ہم سے کہو؟ اور اُن کا بدکنا اور بڑھ جاتا ہے ﴿٦٠﴾ بڑی بابرکت ہے وہ ذات

جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾
جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس میں ایک چراغ (سورج) اور ایک چمکتا چاند رکھا ﴿٦١﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ
اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد ایک آنے والا بنایا اُس شخص کے لیے جو سبق لینا چاہے

منزل ٤ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ
اور شکر گزار بننا چاہے ﴿٦٢﴾ اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ

هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِينَ
چلتے ہیں ، اور جب جاہل لوگ اُن سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام ﴿٦٣﴾ اور جو

يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا
اپنے رب کے آگے سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں ﴿٦٤﴾ اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پیارے رب!

اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا
جہنم کے عذاب کو ہم سے دور رکھیے ، بے شک اُس کا عذاب پوری تباہی ہے ﴿٦٥﴾ بے شک وہ

سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا
بُرا ٹھکانہ ہے اور بُری جگہ ہے ﴿٦٦﴾ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ
اور نہ تنگی کرتے ہیں، اور اُن کا خرچ اُس کے درمیانی طریقے پر ہوتا ہے ﴿٦٧﴾ اور جو اللہ کے سوا

مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے ، اور وہ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو قتل نہیں کرتے

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾
مگر حق پر ، اور وہ بدکاری نہیں کرتے ، اور جو شخص ایسے کام کرے گا تو وہ سزا سے دوچار ہوگا ﴿٦٨﴾

اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اللہ تعالیٰ سے جہنم کے عذاب سے حفاظت طلب کرتے رہتے ہیں، ہمیں بھی اِس طرح دعا مانگنا چاہیے۔ (فرقان:٦٥)

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ

قیامت کے دن اُس کا عذاب بڑھتا چلا جائے گا اور وہ اُس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا ﴿٦٩﴾ مگر جو شخص

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے تو اللہ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو بھلائیوں سے

حَسَنٰتٍ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا

بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک کام کرے

فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ لا وَاِذَا

تو وہ درحقیقت اللہ کی طرف رجوع کر رہا ہے ﴿٧١﴾ اور جو لوگ جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے ، اور جب کسی بے ہودہ چیز سے

مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ

اُن کا گزر ہوتا ہے تو سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں ﴿٧٢﴾ اور وہ ایسے ہیں کہ جب اُن کو اُن کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو

يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

وہ اُن پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ﴿٧٣﴾ اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پیارے رب! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائیے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنائیے ﴿٧٤﴾

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ لا

یہ لوگ ہیں کہ اُن کو بالاخانے ملیں گے اِس لیے کہ اُنھوں نے صبر کیا، اور اُن میں اُن کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا ﴿٧٥﴾

منزل ٥

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، وہ خوب جگہ ہے ٹھہرنے کی اور خوب جگہ ہے رہنے کی ﴿٧٦﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب تمہاری پروا

الربع

بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ج فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

نہیں رکھتا اگر تم اُس کو نہ پکارو ، پس تم جھٹلا چکے تو وہ چیز جلد ہی ہو کر رہے گی ﴿٧٧﴾

(سورہ شعراء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (١٩٧) اور (٢٢٤) سے آخر سورت تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (٢٢٧) آیتیں اور (١١) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٦) نمبر پر ہے اور سورہ واقعہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٢٧٩) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٥٥٤٠) حروف ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿٢﴾ شاید آپ اپنے آپ کو

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

ہلاک کر ڈالو گے اِس پر کہ وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٣﴾ اگر ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

نشانی اُتار دیں پھر اُن کی گردنیں اُن کے آگے جھک جائیں ﴿٤﴾

المنزل الخامس (٥)

یہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کی دعا ہے، اپنے اہل وعیال کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (فرقان: ٧٤)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
اُن کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی بھی نصیحت ایسی نہیں آتی جس سے وہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
بے رُخی نہ کرتے ہوں (۵) پس اُنہوں نے جھٹلا دیا تو اب جلد ہی اُن کو اُس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
مذاق اڑاتے تھے (۶) کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس میں کس قدر طرح طرح کی

زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾
عمدہ چیزیں اُگائی ہیں (۷) بے شک اِس میں نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (۸)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ع ٥ ٩
اور بے شک آپ کا رب ہی غالب ہے ، رحم کرنے والا ہے (۹) اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ تم

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ
ظالم قوم کے پاس جاؤ (۱۰) فرعون کی قوم کے پاس ، کیا وہ نہیں ڈرتے (۱۱) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب!

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ
مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے (۱۲) اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی ، پس آپ

منزل ٥ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾
ہارون کے پاس پیغام بھیج دیجیے (۱۳) اور میرے اوپر اُن کا ایک جُرم بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھ کو قتل کر دیں (۱۴)

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ
فرمایا: کبھی نہیں، پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ ، ہم تمہارے ساتھ سُننے والے ہیں (۱۵) پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ

فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾
اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں (۱۶) کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دو (۱۷)

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾
فرعون نے کہا: کیا ہم نے تم کو بچپن میں اپنے درمیان نہیں پالا اور تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے یہاں گزارے (۱۸)

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ
اور تم نے وہ کام کیا جو تم نے ہی کیا، اور تم ناشکروں میں سے ہو (۱۹) موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: وہ غلطی میں نے اُس وقت کی تھی

اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ
جب میں نادانوں میں سے تھا (۲۰) پھر جب مجھے تم لوگوں سے ڈر لگا تو میں تمہارے درمیان سے نکل گیا، پھر مجھ کو میرے رب نے

رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ
سمجھ داری عطا فرمائی اور مجھ کو رسولوں میں سے بنا دیا (۲۱) اور یہ احسان ہے جو تم مجھ پر جتا رہے ہو

اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾
کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا (۲۲) فرعون نے کہا کہ یہ رب العالمین کیا ہے ؟ (۲۳)

تکبر اور گھمنڈ سے پرہیز کریں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ہے۔

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آسمانوں اور زمین کا رب اور اُن سب کا جو اُن کے درمیان ہیں، اگر تم یقین لانے والے ہو ﴿٢٤﴾

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

فرعون نے اپنے ارد گرد والوں سے کہا: کیا تم سنتے نہیں ہو؟ ﴿٢٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

اگلے بزرگوں کا بھی ﴿٢٦﴾ فرعون نے کہا: تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے مجنون ہے ﴿٢٧﴾

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: مشرق و مغرب کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿٢٨﴾

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾

فرعون نے کہا: اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود بنایا تو میں تم کو قید کردوں گا ﴿٢٩﴾

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا اگر میں کوئی واضح دلیل پیش کروں تب بھی؟ ﴿٣٠﴾ فرعون نے کہا: پھر اُس کو پیش کرو اگر تم

الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

سچے ہو ﴿٣١﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکایک وہ ایک واضح اژدہا تھا ﴿٣٢﴾ اور اُس نے اپنا ہاتھ کھینچا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

تو یکایک وہ دیکھنے والوں کے لیے چمک رہا تھا ﴿٣٣﴾ فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا: یقیناً یہ شخص ایک ماہر

عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا

جادوگر ہے ﴿٣٤﴾ وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دے، پس تم کیا مشورہ

تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

دیتے ہو ﴿٣٥﴾ درباریوں نے کہا کہ اِس کو اور اِس کے بھائی کو مہلت دیجیے اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیجیے ﴿٣٦﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ

کہ وہ آپ کے پاس تمام ماہر جادوگروں کو لائیں ﴿٣٧﴾ پس جادوگر ایک دن مقررہ وقت پر

مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

اکٹھا کیے گئے ﴿٣٨﴾ اور لوگوں سے کہا گیا کہ کیا تم لوگ جمع ہوگے؟ ﴿٣٩﴾ تاکہ ہم جادوگروں کا

السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ

ساتھ دیں اگر وہ غالب رہنے والے ہوں ﴿٤٠﴾ پھر جب جادوگر آئے تو اُنھوں نے فرعون سے کہا:

اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ

کیا ہمارے لیے کوئی انعام ہے اگر ہم غالب رہیں ﴿٤١﴾ اُس نے کہا: ہاں، اور تم اِس صورت میں

اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾

قریبی لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے ﴿٤٢﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو ڈالو ﴿٤٣﴾

منزل ٥

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ
پس اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا کہ فرعون کی عظمت کی قسم ! ہم ہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾
غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اُس جھوٹ موٹ کے کرتب کو نگلنے لگا جو اُنہوں نے بنایا تھا ﴿٤٥﴾

فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى
پھر جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿٤٦﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر ﴿٤٧﴾ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام)

وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ
کا رب ہے ﴿٤٨﴾ فرعون نے کہا: تم نے اُس کو مان لیا اِس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں ، بے شک وہی تمہارا استاد ہے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
جس نے تم کو جادو سکھایا ہے، پس اب تم کو معلوم ہو جائے گا ، میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
کاٹوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا ﴿٤٩﴾ اُنہوں نے کہا کہ کچھ حرج نہیں ، ہم اپنے مالک کے پاس

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ
پہونچ جائیں گے ﴿٥٠﴾ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کر دے گا ، اِس لیے کہ ہم پہلے ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ ع ٤/١٨
لانے والے بنے ﴿٥١﴾ اور ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو نکل جاؤ ، بے شک تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿٥٢﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ
پس فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے ﴿٥٣﴾ کہ یہ لوگ تھوڑی سی

قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾
جماعت ہیں ﴿٥٤﴾ اور اُنہوں نے ہم کو غصہ دلایا ہے ﴿٥٥﴾ اور ہم ایک تیار جماعت ہیں ﴿٥٦﴾

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ۭ
پس ہم نے اُن کو باغوں اور چشموں سے نکالا ﴿٥٧﴾ اور خزانوں اور عمدہ مکانات سے ﴿٥٨﴾ یہ ہوا،

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو اُن چیزوں کا وارث بنادیا ﴿٥٩﴾ پس اُنہوں نے سورج نکلنے کے وقت اُن کا پیچھا کیا ﴿٦٠﴾ پھر جب دونوں جماعتیں

الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ
آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: ہرگز نہیں، بے شک میرا رب

رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ
میرے ساتھ ہے ، وہ مجھ کو راستہ بتائے گا ﴿٦٢﴾ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ اپنا عصا دریا پر ماریں،

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾
پس وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ ایسا ہو گیا جیسے بڑا پہاڑ ﴿٦٣﴾ اور ہم نے پیچھے آنے والوں کو بھی اُن کے قریب پہونچا دیا ﴿٦٤﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ ط

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اور اُن کو جو اُس کے ساتھ تھے بچا لیا ﴿٦٥﴾ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿٦٦﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بے شک اِس کے اندر نشانی ہے، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں ﴿٦٧﴾ اور بے شک آپ کا رب

وقف لازم

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿٦٨﴾ اور اُن کو ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ سنائیے ﴿٦٩﴾ جب کہ اُس نے اپنے والد سے اور اپنی

وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾

قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ﴿٧٠﴾ اُنھوں نے کہا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور برابر اُس پر جمے رہیں گے ﴿٧١﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم اُن کو پکارتے ہو ﴿٧٢﴾ یا وہ تم کو نفع یا نقصان پہونچاتے ہیں؟ ﴿٧٣﴾

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ

اُنھوں نے کہا: بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے ﴿٧٤﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم نے اُن چیزوں کو

مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ

دیکھا بھی ہے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٧٥﴾ تم بھی اور تمہارے اگلے بڑے بھی ﴿٧٦﴾ یہ سب

عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾

منزل ٥

میرے دشمن ہیں سوائے ایک رب العالمین کے ﴿٧٧﴾ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾

اور جو مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

اور جو مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا ﴿٨١﴾ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ بدلے کے دن

خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

وہ میری خطا معاف کرے گا ﴿٨٢﴾ اے میرے رب! مجھ کو حکمت عطا فرمائیے اور مجھ کو نیک لوگوں میں شامل فرمائیے ﴿٨٣﴾

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

اور میرا بول سچا رکھیے بعد کے آنے والوں میں ﴿٨٤﴾ اور مجھے نعمت کے باغ کے

وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾

وارثوں میں سے بنائیے ﴿٨٥﴾ اور میرے والد کو معاف فرمائیے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہیں ﴿٨٦﴾

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا

اور مجھ کو اُس دن رُسوا نہ کیجیے جب کہ لوگ اُٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾ جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد ﴿٨٨﴾ مگر وہ

مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾

جو اللہ کے پاس صاف ستھرا دل لے کر آئے ﴿٨٩﴾ اور جنت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی ﴿٩٠﴾

حکمت، صلاح وتقویٰ، سچی ناموری اور جنت حاصل کرنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (شعراء: ٨٣ تا ٨٥)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾
اور جہنم گمراہوں کے لیے ظاہر کی جائے گی ﴿٩١﴾ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے ﴿٩٢﴾

مِن دُونِ اللَّهِ ۖ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوا فِيهَا
اللہ کے سوا، کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا کیا وہ اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں ﴿٩٣﴾ پھر اُس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے

هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا
وہ اور گمراہ لوگ ﴿٩٤﴾ اور ابلیس کا لشکر سب کے سب ﴿٩٥﴾ وہ اُس میں آپس میں جھگڑتے ہوئے

يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ
کہیں گے ﴿٩٦﴾ اللہ کی قسم ! ہم کھلی ہوئی گمراہی میں تھے ﴿٩٧﴾ جب کہ ہم تم کو رب العالمین کے

الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾
برابر کرتے تھے ﴿٩٨﴾ اور ہم کو تو بس مجرموں نے راستے سے بھٹکایا ﴿٩٩﴾ پس اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں ﴿١٠٠﴾

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾
اور نہ کوئی مخلص دوست ﴿١٠١﴾ پس کاش ہم کو پھر واپس جانا ہو کہ ہم ایمان والوں میں سے بنیں ﴿١٠٢﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ
بے شک اِس میں نشانی ہے، اور اُن میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ﴿١٠٣﴾ اور بے شک آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ
زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿١٠٤﴾ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٠٥﴾ جب کہ اُن کے بھائی

لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ
نوح نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿١٠٦﴾ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں ﴿١٠٧﴾ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ
اور میری بات مانو ﴿١٠٨﴾ اور میں اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف اللہ رب

الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
العالمین کے ذمہ ہے ﴿١٠٩﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١١٠﴾ انہوں نے کہا: کیا ہم تم کو مان لیں؛ حالانکہ تمہاری پیروی کمتر

الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ
لوگوں نے کی ہے ﴿١١١﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ مجھ کو کیا خبر جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿١١٢﴾ اُن کا حساب تو میرے

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا
رب کے ذمہ ہے اگر تم سمجھو ﴿١١٣﴾ اور میں مومنوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں ﴿١١٤﴾ میں تو بس

إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ
ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿١١٥﴾ انہوں نے کہا کہ اے نوح ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تمہیں

مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾
پتھر مار کر ختم کر دیا جائے گا ﴿١١٦﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾

ع

منزل ٥

النصف

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
پس آپ میرے اور اُن کے درمیان واضح فیصلہ فرما دیجیے اور مجھ کو اور جو مؤمن میرے ساتھ ہیں اُن کو نجات دیجیے ﴿١١٨﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا ﴿١١٩﴾ پھر اُس کے بعد ہم نے باقی

الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
لوگوں کو ڈبو دیا ﴿١٢٠﴾ یقیناً اِس کے اندر نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں ﴿١٢١﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾
اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٢٢﴾ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٢٣﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾
جب کہ اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ﴿١٢٤﴾ میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٢٥﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ
پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٢٦﴾ اور میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ تو صرف

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾
رب العالمین کے ذمہ ہے ﴿١٢٧﴾ کیا تم ہر اونچی زمین پر بغیر فائدے کی ایک عمارت بناتے ہو ﴿١٢٨﴾

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ
اور بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو ، گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے ﴿١٢٩﴾ اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو سخت بن کر

جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا
ہاتھ ڈالتے ہو ﴿١٣٠﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٣١﴾ اور اُس اللہ سے ڈرو جس نے اُن چیزوں سے تمہیں مدد پہونچائی

تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ
جن کو تم جانتے ہو ﴿١٣٢﴾ اُس نے تمہاری مدد کی چوپایوں سے اور اولاد سے ﴿١٣٣﴾ اور باغوں سے اور چشموں سے ﴿١٣٤﴾ میں

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ
تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿١٣٥﴾ اُنہوں نے کہا : ہمارے لیے برابر ہے چاہے تم نصیحت کرو

اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا
یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ بنو ﴿١٣٦﴾ یہ تو بس اگلے لوگوں کی ایک عادت ہے ﴿١٣٧﴾ اور ہم پر

نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا
ہرگز عذاب آنے والا نہیں ہے ﴿١٣٨﴾ پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلا دیا پھر ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا ، بے شک اِس کے اندر نشانی ہے ،

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾
اور اُن میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں ہیں ﴿١٣٩﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٤٠﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾
ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٤١﴾ جب اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٤٢﴾

منزل ٥

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ
میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٤٣﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٤٤﴾ اور میں تم سے اِس پر

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا
کوئی بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ صرف رب العالمین کے ذمہ ہے ﴿١٤٥﴾ کیا تم کو اُن چیزوں میں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا

آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾
جو یہاں ہیں ﴿١٤٦﴾ باغوں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾ اور کھیتوں اور رس بھر خوشوں والے کھجوروں میں ﴿١٤٨﴾

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾
اور تم پہاڑ کھود کر فخر کرتے ہوئے مکان بناتے ہو ﴿١٤٩﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٥٠﴾

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
اور حد سے گزرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿١٥١﴾ جو زمین میں خرابی کرتے ہیں اور اصلاح

يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ
نہیں کرتے ﴿١٥٢﴾ اُنہوں نے کہا : تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿١٥٣﴾ تم صرف ہمارے جیسے

مِثْلُنَا ۚ فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ
ایک آدمی ہو ، پس تم کوئی نشانی لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿١٥٤﴾ صالح نے کہا : یہ ایک اونٹنی ہے ، اِس کے لیے

لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
پانی پینے کی ایک باری ہے اور ایک مقرر دن کی باری تمہارے لیے ہے ﴿١٥٥﴾ اور اِس کو بُرائی کے ارادے سے مت چھیڑنا ورنہ ایک بڑے

منزل ٥

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ
دن کا عذاب تم کو پکڑ لے گا ﴿١٥٦﴾ پھر اُنہوں نے اُس اونٹنی کو مار ڈالا پھر افسوس کرنے والے بن کر رہ گئے ﴿١٥٧﴾ پھر اُن کو عذاب نے

الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾
پکڑ لیا ، بے شک اِس میں نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٥٨﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ ع ٨
اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٥٩﴾ لوط (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٦٠﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾
جب اُن کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٦١﴾ میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٦٢﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ
پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٦٣﴾ میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ تو رب العالمین کے

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾
ذمہ ہے ﴿١٦٤﴾ کیا تم دنیا والوں میں مردوں کے پاس جاتے ہو ؟ ﴿١٦٥﴾

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾
اور تمہارے رب نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو چھوڑتے ہو ، بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿١٦٦﴾

بہت مبارک ہیں وہ آنکھیں، جو قرآن کی طرف دیکھیں۔

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّيْ
اُنہوں نے کہا کہ اے لوط ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تم نکال دیے جاؤ گے ﴿١٦٧﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا : میں تمہارے عمل سے

لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ
سخت بیزار ہوں ﴿١٦٨﴾ اے میرے رب ! آپ مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے عمل سے نجات دے دیجیے ﴿١٦٩﴾ پس ہم نے اُس کو

وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾
اور اُس کے سب گھر والوں کو بچالیا ﴿١٧٠﴾ مگر ایک بُڑھیا کہ وہ رہنے والوں میں رہ گئی ﴿١٧١﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کردیا ﴿١٧٢﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
اور ہم نے اُن پر ایک بارش برسائی، پس کیسی بُری بارش تھی جو اُن لوگوں پر برسی جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿١٧٣﴾ بے شک اِس میں نشانی ہے،

ع ٩ ١٢ ١٣ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾
اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٧٤﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا
ایکہ والوں نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٧٦﴾ جب شعیب (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾
ڈرتے نہیں ﴿١٧٧﴾ میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٧٨﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٧٩﴾

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ منزل ٥
اور میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ رب العالمین کے ذمہ ہے ﴿١٨٠﴾

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
تم لوگ پورا پورا ناپو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ بنو ﴿١٨١﴾ اور سیدھی ترازو سے

الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
تولو ﴿١٨٢﴾ اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾
فساد نہ پھیلاؤ ﴿١٨٣﴾ اور اُس ذات سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا ہے اور گزشتہ نسلوں کو بھی ﴿١٨٤﴾

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
اُنہوں نے کہا : تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿١٨٥﴾ اور تم ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ
اور ہم تو تم کو جھوٹے لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں ﴿١٨٦﴾ پس ہمارے اوپر آسمان سے کوئی ٹکڑا گراؤ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ
اگر تم سچے ہو ﴿١٨٧﴾ شعیب (علیہ السلام) نے کہا : میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿١٨٨﴾ پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلا دیا،

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾
پھر اُن کو بادل والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا ، بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا ﴿١٨٩﴾

یہ حضرت لوطؑ کی دعا ہے لہٰذا اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بُرے لوگوں کی صحبت اور میل جول سے بچانے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (شعراء:١٦٩)

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ
بے شک اِس میں نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں (۱۹۰) اور بے شک آپ کا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ ع
زبردست ہے ، رحمت والا ہے (۱۹۱) اور بے شک یہ رب العالمین کا اُتارا ہوا کلام ہے (۱۹۲) اِس کو امانت دار فرشتہ

الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ احتیاط
لے کر اُترا ہے (۱۹۳) آپ کے دل پر ؛ تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے بنو (۱۹۴) صاف

عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن
عربی زبان میں (۱۹۵) اور اُس کا ذکر اگلے لوگوں کی کتابوں میں ہے (۱۹۶) اور کیا اُن کے لیے یہ نشانی نہیں ہے کہ اُس کو

يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾
بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں (۱۹۷) اور اگر ہم اِس کو کسی عجمی پر اُتارتے (۱۹۸)

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ
پھر وہ اُن کو پڑھ کر سناتا تو وہ اُس پر ایمان لانے والے نہ بنتے (۱۹۹) اِسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو مجرموں کے دلوں میں

الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَأْتِيَهُم
ڈال رکھا ہے (۲۰۰) یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے جب تک سخت عذاب نہ دیکھ لیں (۲۰۱) پس وہ اُن پر اچانک

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾
آجائے گا اور اُن کو خبر بھی نہ ہوگی (۲۰۲) پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہم کو کچھ مہلت مل سکتی ہے (۲۰۳)

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ
کیا وہ ہمارے عذاب کو جلد مانگ رہے ہیں (۲۰۴) بتاؤ کہ اگر ہم اُن کو چند سال تک فائدہ پہونچاتے رہیں (۲۰۵) پھر

جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾
اُن پر وہ چیز آ جائے جس سے اُنہیں ڈرایا جا رہا ہے (۲۰۶) تو یہ فائدہ مندی اُن کے کس کام آئے گی (۲۰۷)

وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ ۛ وَمَا كُنَّا مع
اور ہم نے کسی بستی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر اُس کے لیے ڈرانے والے تھے (۲۰۸) یاد دلانے کے لیے ، اور ہم

ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا
ظالم نہیں ہیں (۲۰۹) اور اُس کو شیطان لے کر نہیں اُترے ہیں (۲۱۰) نہ یہ اُن کے لیے لائق ہے ، اور نہ وہ ایسا

يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ
کر سکتے ہیں (۲۱۱) وہ اُس کو سننے سے روک دیے گئے ہیں (۲۱۲) پس آپ اللہ کے ساتھ

اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ
کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریے کہ آپ بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جائیں (۲۱۳) اور اپنے قریبی رشتے داروں کو

الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾
ڈرائیے (۲۱۴) اور اُن لوگوں کے لیے اپنے بازو جھکائے رکھیے جو مؤمنین میں داخل ہو کر آپ کی پیروی کریں (۲۱۵)

منزل ۵

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ
پس اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے کہ جو کچھ تم کر رہے ہو میں اُس سے بَری ہوں ﴿٢١٦﴾ اور بھروسہ رکھیے اُس اللہ پر جو زبردست ہے،

الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِىْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾
مہربان ہے ﴿٢١٧﴾ جو دیکھتا ہے آپ کو جب کہ آپ اُٹھتے ہو ﴿٢١٨﴾ اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نقل و حرکت کو ﴿٢١٩﴾

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾
بے شک وہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٢٢٠﴾ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُترتے ہیں ﴿٢٢١﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾
وہ ہر جھوٹے گنہ گار پر اُترتے ہیں ﴿٢٢٢﴾ وہ کان لگاتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں ﴿٢٢٣﴾

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِىْ كُلِّ وَادٍ
اور شاعروں کے پیچھے بے راہ لوگ چلتے ہیں ﴿٢٢٤﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں

يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾ اور وہ کہتے ہیں جو وہ خود نہیں کرتے ﴿٢٢٦﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور اچھے کام کیے اور اُنہوں نے اللہ کو بہت یاد کیا اور اُنہوں نے بدلہ لیا بعد اِس کے کہ اُن پر

ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾
ظلم ہوا ، اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ اُن کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٢٧﴾

ع ١٥ منزل ٥

سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٩٣) آیتیں اور (٧) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٧) نمبر پر ہے اور سورۂ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (١٣١٧) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (٤٧٩٩) حروف ہیں

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى
طٰسٓ ، یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی ﴿١﴾ رہنمائی اور خوش خبری

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
ایمان والوں کے لیے ﴿٢﴾ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ﴿٣﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان

بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
نہیں رکھتے اُن کے کاموں کو ہم نے اُن کے لیے خوش نما بنا دیا ہے ، پس وہ بھٹک رہے ہیں ﴿٤﴾ یہ لوگ ہیں

لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾
جن کے لیے بُری سزا ہے اور وہ آخرت میں سخت خسارے میں ہوں گے ﴿٥﴾

شیطان ان پر غالب نہیں آسکتا ہے جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ ہی پر کامل بھروسہ کرتے ہیں۔

النصف

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ عَلِیْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰی
اور بے شک قرآن آپ کو ایک حکمت والے ، جاننے والے کی طرف سے دیا جا رہا ہے ﴿٦﴾ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِاَهْلِهٖۤ اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ
اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے ، میں وہاں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا کوئی انگارا

قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ
لاتا ہوں تاکہ تم گرمی حاصل کرو ﴿٧﴾ پھر جب وہ اُس کے پاس پہونچے تو آواز دی گئی کہ مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے

وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٨﴾ یٰمُوْسٰۤی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ
اور جو اُس کے پاس ہے ، اور پاک ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿٨﴾ اے موسیٰ ! یہ میں ہوں اللہ،

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٩﴾ۙ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ
زبردست اور حکمت والا ﴿٩﴾ اور تم اپنا عصا ڈال دو ، پھر جب اُس نے اُس کو اِس طرح حرکت کرتے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو

وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰی لَا تَخَفْ ۫ اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ
تو وہ پیچھے کو مڑا اور پلٹ کر نہ دیکھا ، اے موسیٰ ! ڈرو نہیں ، میرے حضور پیغمبر

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾ۗ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ
ڈرا نہیں کرتے ﴿١٠﴾ مگر جس نے زیادتی کی پھر اس نے بُرائی کے بعد اُس کو بھلائی سے بدل دیا ، تو میں

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ
بخشنے والا ، مہربان ہوں ﴿١١﴾ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو ، وہ کسی عیب کے بغیر

غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
سفید نکلے گا ، یہ دونوں مل کر نو نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کی قوم کے پاس جاؤ ، بے شک وہ نا فرمان

فٰسِقِیْنَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿١٣﴾ۚ
لوگ ہیں ﴿١٢﴾ پس جب اُن کے پاس ہماری واضح نشانیاں آئیں تو اُنہوں نے کہا کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے ﴿١٣﴾

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَاۤ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ
اور اُنہوں نے ظلم اور گھمنڈ کی وجہ سے اُن کا انکار کیا ؛ حالانکہ اُن کے دلوں نے اُن کا یقین کر لیا تھا ، پس دیکھیے

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿١٤﴾ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ
کیسا برا انجام ہوا فساد پھیلانے والوں کا ﴿١٤﴾ اور ہم نے داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو

عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ
علم عطا کیا اور اُن دونوں نے کہا کہ شکر ہے اللہ کے لیے جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا
فضیلت عطا فرمائی ﴿١٥﴾ اور داؤد (علیہ السلام) کے وارث سلیمان (علیہ السلام) ہوئے اور کہا کہ اے لوگو ! ہم کو پرندوں کی بولی

مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ﴿١٦﴾
سکھائی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیز دی گئی ہے ، بے شک یہ کھلا ہوا فضل ہے ﴿١٦﴾

منزل ٥

ع ٢

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾
اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے اُس کا لشکر جمع کیا گیا جن اور انسان اور پرندے پھر اُن کی جماعتیں بنائی جاتیں ﴿١٧﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر پہونچے تو ایک چیونٹی نے کہا : اے چیونٹیو ! اپنے سوراخوں میں

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾
داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام) اور اُس کا لشکر تم کو کچل ڈالے اور اُن کو خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ
پس سلیمان (علیہ السلام) اُس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہا: اے میرے رب ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کی

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
نعمت کا شکر کروں جو آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ کہ میں نیک کام کروں

تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ
جو آپ کو پسند ہو اور اپنی رحمت سے آپ مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل فرما دیجیے ﴿١٩﴾ اور سلیمان (علیہ السلام) نے پرندوں کا

الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾
جائزہ لیا تو کہا : کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھ رہا ہوں ، کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے ؟ ﴿٢٠﴾

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ
میں اُس کو سخت سزا دوں گا یا اُس کو ذبح کر دوں گا یا وہ میرے سامنے کوئی صاف

مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
حجت لائے ﴿٢١﴾ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ اُس نے آ کر کہا کہ میں ایک چیز کی خبر لایا ہوں جس کی آپ کو خبر نہ تھی

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
اور میں سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ﴿٢٢﴾ میں نے پایا کہ ایک عورت اُن پر بادشاہت کرتی ہے

وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
اور اُس کو سب چیز ملی ہوئی ہے اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے ﴿٢٣﴾ میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو پایا

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
کہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کے سوا ، اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کے لیے خوش نما بنا دیے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ ۙ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ
پھر اُن کو راستے سے روک دیا پس وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾ (اِس بات کی طرف کہ) وہ اللہ کو سجدہ کریں

الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ
جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیز کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾
اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ﴿٢٥﴾ وہ اللہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے ﴿٢٦﴾

منزل ٥

(٨) السجدة

یہ حضرت سلیمانؑ کی دعا ہے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ اللہ کے شکر گزار بندے بنیں اور آپ کو نیک اعمال کی توفیق عطا ہو اور آپ کی اولاد نیک بنے تو اس دعا کا اہتمام کریں۔ (نمل: ١٩)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ
سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ ہم دیکھیں گے کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹوں میں سے ہو ﴿٢٧﴾ میرا یہ خط لے کر جاؤ

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ
پھر اُس کو اُن لوگوں کی طرف ڈال دو پھر اُن سے ہٹ جانا، پھر دیکھنا کہ وہ کیا ردعمل ظاہر کرتے ہیں ﴿٢٨﴾ ملکہ سبا نے کہا

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ
کہ اے درباروالو! میری طرف ایک اہمیت والا خط ڈالا گیا ہے ﴿٢٩﴾ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ ہے شروع اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ع ١٧/٢
جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ﴿٣٠﴾ کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار ہو کر میرے پاس آ جاؤ ﴿٣١﴾

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا
ملکہ نے کہا کہ اے درباریو! میرے معاملے میں مجھے رائے دو، میں کسی معاملے کا فیصلہ نہیں کرتی

حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ ٥
جب تک تم لوگ موجود نہ ہو ﴿٣٢﴾ انہوں نے کہا: ہم لوگ طاقت والے ہیں اور سخت لڑائی والے ہیں،

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا
اور فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے پس آپ دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ﴿٣٣﴾ ملکہ نے کہا کہ بادشاہ لوگ جب

منزل ٥
دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ
کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو خراب کر دیتے ہیں اور اُس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں، اور یہی

يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرْجِعُ
یہ لوگ کریں گے ﴿٣٤﴾ اور میں اُن کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ سفیر کیا جواب

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ
لاتے ہیں ﴿٣٥﴾ پھر جب سفیر سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہونچا تو اُس نے کہا: کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ پس اللہ نے جو کچھ

اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ
مجھے دیا ہے وہ اُس سے بہتر ہے جو اُس نے تم کو دیا ہے؛ بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہو ﴿٣٦﴾ اُن کے پاس

اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ
واپس جاؤ، ہم اُن پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کرسکیں گے اور ہم اُن کو وہاں سے بے عزت کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا
نکال دیں گے اور وہ رُسوا ہوں گے ﴿٣٧﴾ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ اے درباروالو! تم میں سے کون اُس کا تخت میرے پاس لاتا ہے

قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
اِس سے پہلے کہ وہ لوگ فرماں بردار ہو کر میرے پاس آئیں ﴿٣٨﴾ جنات میں سے ایک دیو نے کہا: میں اُس کو آپ کے پاس

بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾
لے آؤں گا اِس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں، اور میں اِس پر قدرت رکھنے والا، امانت دار ہوں ﴿٣٩﴾

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
جس کے پاس کتاب کا ایک علم تھا اُس نے کہا : میں آپ کے پاس آپ کے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ
پلک جھپکنے سے پہلے اُس کو لا دوں گا ، پھر جب اُس نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو اُس نے کہا:

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ
یہ میرے رب کا فضل ہے ؛ تاکہ وہ مجھے جانچے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا نا شکری کرتا ہوں ، اور جو شخص

شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ
شکر کرے تو اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے اور جو شخص نا شکری کرے تو میرا رب بے نیاز ہے،

كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ
کرم کرنے والا ہے ﴿٤٠﴾ سلیمان نے کہا کہ اُس کے تخت کا روپ بدل دو ، دیکھیں وہ سمجھ پاتی ہے

مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا
یا اُن لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جن کو سمجھ نہیں ﴿٤١﴾ پس جب وہ آئی تو کہا گیا : کیا تمہارا تخت

عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا
ایسا ہی ہے ؟ اُس نے کہا : گویا کہ یہ وہی ہے ، اور ہم کو اِس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ منزل ٥
اور ہم فرماں برداروں میں تھے ﴿٤٢﴾ اور اُس کو روک رکھا تھا اُن چیزوں نے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی،

اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ
یقیناً وہ منکر لوگوں میں سے تھی ﴿٤٣﴾ اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ،

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ
پس جب اُس نے دیکھا تو اُس نے خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں ، سلیمان نے کہا : یہ تو

صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
ایک محل ہے جو شیشوں سے بنایا گیا ہے ، اُس نے کہا کہ اے میرے رب ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

ع ٤ ١٨ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ
اور میں سلیمان کے ساتھ ہو کر اللہ رب العالمین پر ایمان لائی ﴿٤٤﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف

اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ
اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو ، پھر وہ دو گروہ بن کر آپس میں

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
جھگڑنے لگے ﴿٤٥﴾ اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے کیوں

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾
جلدی کر رہے ہو ، تم اللہ سے معافی کیوں نہیں چاہتے کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٦﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ
اُنہوں نے کہا: ہم تو تم کو اور تمہارے ساتھ والوں کو منحوس سمجھتے ہیں، اُس نے کہا: تمہاری بُری قسمت اللہ کے پاس ہے؛ بلکہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ
تم تو آزمائے جا رہے ہو ﴿٤٧﴾ اور شہر میں نو خاندان تھے جو زمین میں

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ
فساد مچاتے تھے اور اصلاح کا کام نہ کرتے تھے ﴿٤٨﴾ اُنہوں نے کہا کہ تم لوگ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اُس کو اور اُس کے لوگوں کو

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا
چپکے سے ہلاک کر دیں گے پھر اُس کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم اُس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے، اور بے شک

لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾
ہم سچے ہیں ﴿٤٩﴾ اور اُنہوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور اُن کو خبر بھی نہ ہوئی ﴿٥٠﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ
پس دیکھیے کیسا ہوا اُن کی تدبیر کا انجام، ہم نے اُن کو اور اُن کی پوری قوم کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
ہلاک کر دیا ﴿٥١﴾ پس یہ ہیں اُن کے گھر ویران پڑے ہوئے اُن کے ظلم کے سبب سے، بے شک اِس میں سبق ہے

لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾
اُن لوگوں کے لیے جو جانیں ﴿٥٢﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے اور جو ڈرتے تھے ﴿٥٣﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾
اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو ﴿٥٤﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ
کیا تم مردوں کے ساتھ شہوت پوری کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر؛ بلکہ تم

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا
لوگ بے سمجھ ہو ﴿٥٥﴾ پھر اُس کی قوم کا جواب اِس کے سِوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا کہ لوط کے گھر والوں کو

اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں ﴿٥٦﴾ پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاَمْطَرْنَا
نجات دی سوائے اُس کی بیوی کے جس کا پیچھے رہ جانا ہم نے طے کر دیا تھا ﴿٥٧﴾ اور ہم نے اُن پر برسایا

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ع ١٩
ایک ہولناک برسانا، پس کیسا بُرا برساؤ تھا اُن پر جن کو آگاہ کیا جا چکا تھا ﴿٥٨﴾ کہہ دیجیے کہ تعریف ہے اللہ کے لیے

وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾
اور سلام اُس کے اُن بندوں پر جن کو اُس نے چن لیا، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو وہ شریک کرتے ہیں ﴿٥٩﴾

منزل ٥

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی

مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ
اُتارا ، پھر ہم نے اُس سے رونق والے باغ اُگائے ، تمہارے بس میں نہ تھا کہ

تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿۶۰﴾
تم اُن کے درختوں کو اگا سکتے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے لوگ ہیں ﴿۶۰﴾

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ
بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اُس کے درمیان ندیاں جاری کیں اور اُس کے لیے

لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
اُس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان پردہ ڈال دیا ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ
بلکہ اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶۱﴾ کون ہے جو بے بس کی پکار کو سنتا ہے

وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
اور اُس کے دُکھ کو دور کردیتا ہے اور تم کو زمین کا جانشین بناتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۶۲﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ
تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو ﴿۶۲﴾ کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ

وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے اُس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۶۳﴾ کون ہے جو پیدائش کی

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
ابتدا کرتا ہے اور پھر اُسے دوبارہ لوٹاتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۶۴﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
کہہ دیجیے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا،

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي
اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے ﴿۶۵﴾ بلکہ آخرت کے باب میں اُن کا علم

الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع ۵
اُلجھ گیا ہے ؛ بلکہ وہ اُس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اُس سے اندھے ہیں ﴿۶۶﴾

منزل ۵

انسان کے اچھے کاموں کا فائدہ اسی کو ہوتا ہے اور برے کاموں کا نقصان بھی اسی کو ہوتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
اور انکار کرنے والوں نے کہا : کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا ہم (زمین سے)

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ
نکالے جائیں گے ؟ ﴿٦٧﴾ اِس کا وعدہ ہمیں بھی دیا گیا اور اِس سے پہلے ہمارے باپ دادا

قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا
کو بھی ، یہ محض اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿٦٨﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾
چلو پھرو پس دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا ﴿٦٩﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
اور آپ اُن پر غم نہ کریں اور دل تنگ نہ کریں اُن تدبیروں پر جو وہ کررہے ہیں ﴿٧٠﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو ﴿٧١﴾ کہہ دیجیے

عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾
کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو شاید اُس میں سے کچھ تمہارے پاس آ لگا ہو ﴿٧٢﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
اور بے شک آپ کا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے مگر اُن میں سے اکثر

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾ اور بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپا ئے ہوئے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾ اور آسمان اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى
واضح کتاب میں درج نہ ہو ﴿٧٥﴾ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾
بہت سی چیزوں کو واضح کررہا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں ﴿٧٦﴾

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ
اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾ بے شک آپ کا رب

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾
اپنے حکم کے ذریعے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا ، اور وہ زبردست ہے ، جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾
پس اللہ پر بھروسہ کیجیے ، بے شک آپ واضح حق پر ہیں ﴿٧٩﴾

منزل ۵

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھانے والا ہے بلکہ ہر ایک کو اپنے اعمال کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا
آپ نہ مُردوں کو سنا سکتے ہو اور نہ آپ بہروں کو اپنی پُکار سنا سکتے ہو جب کہ

وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں ﴿٨٠﴾ اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھانے والے ہو،

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾
آپ تو صرف اُن کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر فرماں بردار بن جاتے ہیں ﴿٨١﴾

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ
اور جب اُن پر بات آ پڑے گی تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے

تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ٢ ع ٦
جو اُن سے کلام کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے ﴿٨٢﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ
اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ اُن لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ
جھٹلاتے تھے پھر اُن کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿٨٣﴾ یہاں تک کہ جب وہ آ جائیں گے تو اللہ پوچھے گا کہ کیا تم ہی نے

بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ منزل ٥
میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ تمہارا علم اُن کا احاطہ بھی نہ کرسکا ، یا بولو کہ تم کیا کرتے تھے ﴿٨٤﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾
اور اُن پر بات پوری ہو جائے گی اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے ظلم کیا ، پس وہ کچھ نہ بول سکیں گے ﴿٨٥﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ
کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تاکہ لوگ اُس میں آرام کریں اور دن (بنایا)

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ
کہ اُس میں دیکھیں ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں ﴿٨٦﴾ اور جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
صور پھونکا جائے گا تو گھبرا اُٹھیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ
مگر وہ جس کو اللہ چاہے ، اور سب چلے آئیں گے اُس کے آگے عاجزی سے ﴿٨٧﴾ اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر

تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ
گمان کرتے ہو کہ وہ جمے ہوئے ہیں اور وہ چلیں گے جیسے بادل ، یہ اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾
جس نے ہر چیز کو پختہ بنایا ہے ، بے شک وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿٨٨﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ
جو شخص بھلائی لے کر آئے گا تو اُس کے لیے اُس سے بہتر ہے ، اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے

اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ
محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾ اور جو شخص بُرائی لے کر آیا تو ایسے لوگ اوندھے منھ آگ میں ڈال دیے جائیں گے ، تم وہی

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ
بدلہ پا رہے ہو جو تم کرتے تھے ﴿۹۰﴾ مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اِس شہر کے رب کی

الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
عبادت کروں جس نے اُس کو محترم ٹھہرایا اور ہر چیز اُسی کی ہے ، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداری کرنے والوں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ لا وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
میں سے بنوں ﴿۹۱﴾ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں، پھر جو شخص راہ پر آئے گا تو وہ اپنے لیے راہ پر آئے گا،

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿۹۲﴾ اور کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے،

سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۹ / ۱۱
وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُن کو پہچان لو گے ، اور تمہارا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو ﴿۹۳﴾

منزل ۵

(سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں،اور آیت (۸۵) ہجرت کے وقت جُحفہ میں نازل ہوئی،اس میں (۸۸) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں،نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے اور سورۂ نمل کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۴۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۵۸۰۰) حروف ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ
طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ ہم موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا کچھ حال آپ کو

مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ
ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۳﴾ بے شک فرعون نے

عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً
زمین میں سرکشی کی اور اُس نے اُس کے رہنے والوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا ، اُن میں سے ایک گروہ کو

مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
اُس نے کمزور کر رکھا تھا ، وہ اُن کے لڑکوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا ، بے شک وہ

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي
فساد کرنے والوں میں سے تھا ﴿۴﴾ اور ہم چاہتے تھے کہ اُن لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں

الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ لا
کمزور کردیے گئے تھے اور اُن کو پیشوا بنائیں اور اُن کو وارث بنادیں ﴿۵﴾

وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِي الۡاَرۡضِ وَنُرِيَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا
اور اُن کو زمین میں اقتدار عطا کریں اور فرعون اور ہامان اور اُن کی فوجوں کو اُن سے

مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾ وَاَوۡحَيۡنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ
وہی دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے ﴿۶﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام کیا کہ

اَرۡضِعِيۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِي الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِيۡ
اُس کو دودھ پلاؤ ، پھر جب تم کو اُس کے متعلق ڈر ہو تو اُس کو دریا میں ڈال دو اور نہ اندیشہ کرو

وَلَا تَحۡزَنِيۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۷﴾
اور نہ غمگین ہو ، ہم اُس کو تمہارے پاس لوٹا کر لائیں گے اور اُس کو پیغمبروں میں سے بنائیں گے ﴿۷﴾

فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ
پھر اُس کو فرعون کے گھر والوں نے اُٹھا لیا تاکہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے ، بے شک

فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـِٕيۡنَ ﴿۸﴾ وَقَالَتِ
فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر خطا کار تھے ﴿۸﴾ اور فرعون کی

امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّيۡ وَلَكَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ۖ ق
بیوی نے کہا کہ یہ آنکھ کی ٹھنڈک ہے میرے لیے اور تمہارے لیے ، اِس کو قتل نہ کرو،

عَسٰٓى اَنۡ يَّنۡفَعَنَآ اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾
ممکن ہے کہ یہ ہم کو نفع دے یا ہم اِس کو بیٹا بنا لیں اور وہ سمجھتے نہ تھے ﴿۹﴾

وَاَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَتُبۡدِيۡ بِهٖ
اور موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل بے چین ہو گیا ، قریب تھا کہ وہ اُس کو ظاہر کر دے

لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰﴾
اگر ہم اُس کے دل کو نہ سنبھالتے ؛ تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے ﴿۱۰﴾

وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ ۫ فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّهُمۡ
اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا کہ تو اُس کے پیچھے پیچھے جا، تو وہ اُس کو اجنبی بن کر دیکھتی رہی

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۱﴾ لا وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ
اور اُن لوگوں کو خبر نہیں ہوئی ﴿۱۱﴾ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ (علیہ السلام) سے دائیوں کو روک رکھا تھا

فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰٓى اَهۡلِ بَيۡتٍ يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَكُمۡ وَهُمۡ لَهٗ
تو لڑکی نے کہا : کیا میں تم کو ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو اِس کو تمہارے لیے پالیں اور وہ اُس کی

نٰصِحُوۡنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ
خیر خواہی کریں ﴿۱۲﴾ پس ہم نے اُس کو اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا ؛ تاکہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو

وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع
اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے ، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۱۳﴾

منزل ۵

ع ۱۲ الربع

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ
اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہونچے اور پورے ہو گئے تو ہم نے اُس کو حکمت اور علم عطا کیا ، اور ہم اِسی طرح

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ
بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو ﴿١٤﴾ اور شہر میں وہ ایسے وقت داخل ہوا جب کہ شہر والے

اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
غفلت میں تھے تو اُس نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا ، ایک اُس کی اپنی قوم کا تھا اور دوسرا

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ
دشمنوں میں سے تھا ، تو جو اُس کی قوم میں سے تھا اُس نے اُس کے خلاف مدد طلب کی جو اُس کے

عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس کو گھونسہ مارا پھر اُس کا کام تمام کر دیا ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ تو شیطانی کام ہے ،

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ
بے شک وہ دشمن ہے ، کھلا گمراہ کرنے والا ہے ﴿١٥﴾ اُس نے کہا کہ اے میرے رب ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس آپ مجھ کو بخش

فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ
دیجیے تو اللہ نے اُس کو بخش دیا ، بے شک وہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٦﴾ اُس نے کہا کہ اے میرے رب ! جیسا آپ نے میرے اوپر

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
فضل کیا تو میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ﴿١٧﴾ پھر صبح کو وہ شہر میں اُٹھا ڈرتا ہوا

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ
(اور) خبر لیتا ہوا تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے کل اُس سے مدد مانگی تھی وہی آج پھر اُس کو مدد کے لیے پکار رہا ہے ، موسیٰ (علیہ السلام) نے

لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
اُس سے کہا : بے شک تم صریح گمراہ ہو ﴿١٨﴾ پھر جب اُس نے چاہا کہ اُس کو پکڑے

بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ
جو اُن دونوں کا دشمن تھا تو اُس نے کہا کہ اے موسیٰ ! کیا تم مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو

كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا
جس طرح تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا ؟ تم تو زمین میں سرکش بن کر

فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ
رہنا چاہتے ہو اور تم صلح کرنے والوں میں سے بننا نہیں چاہتے ﴿١٩﴾ اور ایک شخص

رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا ، اُس نے کہا کہ اے موسیٰ ! دربار والے

يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾
مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو مار ڈالیں پس آپ نکل جائیے ، میں آپ کے خیر خواہوں میں سے ہوں ﴿٢٠﴾

یہ حضرت موسیٰ کی دعا ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ سے اس طرح مغفرت طلب کرنی چاہیے۔ (قصص:١٦)

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع

پھر وہ وہاں سے نکلا ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا ، اُس نے کہا کہ اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیجیے ﴿٢١﴾

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ

اور جب اُس نے مدین کا رُخ کیا تو اُس نے کہا : امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سیدھا راستہ

السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ

دکھا دے ﴿٢٢﴾ اور جب وہ مدین کے پانی پر پہونچا تو وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو

النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۵ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ

پانی پلاتے ہوئے پایا، اور اُن سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں، موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے پوچھا

مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتة وَاَبُوْنَا

کہ تمہارا کیا ماجرا ہے، اُنہوں نے کہا : ہم پانی نہیں پلاتے جب تک چرواہے اپنی بکریاں نہ ہٹا لیں ، اور ہمارے والد

شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ

بہت بوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾ تو اُس نے اُن کے جانوروں کو پانی پلایا پھر سائے کی طرف ہٹ گیا، پھر کہا کہ اے میرے رب!

لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى

آپ جو چیز میری طرف خیر میں سے اُتاریں میں اُس کا محتاج ہوں ﴿٢٤﴾ پھر اُن دونوں میں سے ایک آئی شرم سے

اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ منزل ٥

چلتی ہوئی ، اُس نے کہا کہ میرے والد آپ کو بُلا رہے ہیں کہ آپ نے ہماری خاطر جو پانی پلایا اُس کا آپ کو بدلہ دیں،

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ

پھر جب وہ اُس کے پاس آیا اور اُس سے سارا قصہ بیان کیا تو اُس نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو ، تم

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ

ظالموں سے نجات پا چکے ﴿٢٥﴾ اُن میں سے ایک نے کہا کہ اے ابا جان ! اِس کو ملازم رکھ لیجیے ، بہترین آدمی

مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہے جو مضبوط ہو ، امانت دار ہو ﴿٢٦﴾ اُس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی اِن دو

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ

لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں اِس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو ، پھر اگر تم دس سال

عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ

پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے ہے ، اور میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا ، اللہ نے چاہا

اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ

تو تم مجھ کو بھلا آدمی پاؤ گے ﴿٢٧﴾ موسیٰ نے کہا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے، اِن دونوں مدتوں میں سے

قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع

جو بھی میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا ، اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے ﴿٢٨﴾

یہ حضرت موسیٰ کی دعا ہے، اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کی طرف سے مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہونے کی صورت میں اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (قصص:٢١)

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ
پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدت پوری کر دی اور وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہوا تو اُس نے طور کی طرف سے

الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ
ایک آگ دیکھی، اُس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾
کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا کوئی انگارہ ؛ تاکہ تم تاپو ﴿٢٩﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ
پھر جب وہ وہاں پہونچا تو وادی کے داہنے کنارے سے برکت والے حصے میں

الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾ لا
(موجود) درخت سے پکارا گیا کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں سارے جہانوں کا مالک ﴿٣٠﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى
اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو، تو جب اُس نے اُس کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا کہ گویا وہ سانپ ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر

مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ
بھاگا اور اُس نے مڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ! آگے آؤ اور نہ ڈرو، تم بالکل

الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ
محفوظ ہو ﴿٣١﴾ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی

سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ
بیماری کے اور خوف کے واسطے اپنا بازو اپنی طرف ملا لو، پس یہ تمہارے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾
دو سندیں ہیں فرعون اور اُس کے درباریوں کے پاس جانے کے لیے، بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں ﴿٣٢﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ﴿٣٣﴾

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً
اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے زبان میں، پس آپ اُس کو میرے ساتھ مددگار کی حیثیت سے بھیجیے

يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ
کہ وہ میری تائید کرے، میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے ﴿٣٤﴾ فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ
تمہارے بازو کو مضبوط کردیں گے اور ہم تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو وہ تم لوگوں تک نہ پہونچ

اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾
سکیں گے، ہماری نشانیوں کے ساتھ تم دونوں اور تمہاری پیروی کرنے والے ہی غالب رہیں گے ﴿٣٥﴾

منزل ٥

معانقة ١١

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن لوگوں کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہونچے تو اُنہوں نے کہا کہ یہ محض گھڑا ہوا

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ
جادو ہے ، اور یہ بات ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں نہیں سنی ﴿۳۶﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ
کہا : میرا رب خوب جانتا ہے اُس کو جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس کو آخرت کا

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
گھر ملے گا ، بے شک ظالم کامیابی نہ پائیں گے ﴿۳۷﴾ اور فرعون نے کہا کہ

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ
اے دربار والو ! میں تمہارے لیے اپنے سِوا کسی معبود کو نہیں جانتا ، تو اے ہامان ! میرے لیے

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى
مٹی کو آگ دے پھر میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا ؛ تاکہ میں موسیٰ کے رب کو

اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ
جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اُس کو ایک جھوٹا آدمی سمجھتا ہوں ﴿۳۸﴾ اور اُس نے

منزل ۵
هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا
اور اُس کی فوجوں نے زمین میں نا حق گھمنڈ کیا اور اُنہوں نے سمجھا کہ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر

لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ
آنا نہیں ہے ﴿۳۹﴾ تو ہم نے اُس کو اور اُس کی فوجوں کو پکڑا پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا،

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً
تو دیکھیے کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا ﴿۴۰﴾ اور ہم نے اُن کو سردار بنایا

يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾
کہ آگ کی طرف بلاتے ہیں ، اور قیامت کے دن اُن کو مدد نہیں ملے گی ﴿۴۱﴾

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور ہم نے اِس دنیا میں بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن

هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ع ۴/۷
وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے ﴿۴۲﴾ اور ہم نے اگلی امتوں کو

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ
ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی ، لوگوں کے لیے بصیرت کا

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾
سامان اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۴۳﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا
اور آپ پہاڑ کے مغربی جانب موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیے اور نہ
كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
آپ شاہدین میں شامل تھے ﴿۴۴﴾ لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر اُن پر بہت
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
زمانہ گزر گیا ، اور آپ مدین والوں میں نہ رہتے تھے کہ اُن کو ہماری
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
آیتیں سناتے ، مگر ہم ہیں پیغمبر بھیجنے والے ﴿۴۵﴾ اور آپ طور کے کنارے
الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا لیکن یہ آپ کے رب کا انعام ہے ؛ تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو ڈرادیں
اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ
جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۴۶﴾ اور اگر ایسا نہ ہوتا
اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ
کہ اُن پر اُن کے اعمال کے سبب سے کوئی آفت آئی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! آپ نے ہماری طرف
اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم آپ کی آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان والوں میں سے ہوتے ﴿۴۷﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ
پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو اُنہوں نے کہا کہ کیوں نہ اِس کو ویسا ملا
اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ
جیسا موسیٰ کو ملا تھا ، کیا لوگوں نے اُس کا انکار نہیں کیا جو اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا تھا ،
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ
اُنہوں نے کہا کہ دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کے مددگار ، اور اُنہوں نے کہا کہ ہم دونوں کا انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے
فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ
کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں اِن دونوں سے بہتر ہو میں اُس کی پیروی کروں گا ، اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا
تم سچے ہو ﴿۴۹﴾ پس اگر یہ لوگ آپ کا کہا نہ کر سکیں تو جان لیں کہ وہ صرف اپنی
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ
خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں ، اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر
هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۵/۸
اپنی خواہش کی پیروی کرے ، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۰﴾

منزل ۵

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ

اور ہم نے اُن لوگوں کے لیے پے در پے اپنا کلام بھیجا ؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٥١﴾ جن لوگوں کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى

ہم نے اِس سے پہلے کتاب دی ہے وہ اِس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں ﴿٥٢﴾ اور جب وہ اُن کو

عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ

سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اِس پر ایمان لائے ، بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے ، ہم تو پہلے ہی سے اِس کو

مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

ماننے والے ہیں ﴿٥٣﴾ یہ لوگ ہیں کہ اُن کو اُن کا اجر دُہرا دیا جائے گا اِس پر کہ اُنھوں نے صبر کیا

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾

اور وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں ، اور ہم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿٥٤﴾

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اُس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے

اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ

تمہارے اعمال ، تم کو سلام ، ہم بے سمجھ لوگوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے ﴿٥٥﴾ (اے پیارے نبی) آپ جس کو چاہو

مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور وہی خوب جانتا ہے اُن کو جو ہدایت

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ

قبول کرنے والے ہیں ﴿٥٦﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہو کر اِس ہدایت پر چلنے لگیں تو ہم اپنی زمین سے

مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ

اُچک لیے جائیں گے ، کیا ہم نے اُن کو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ

کھنچے چلے آتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر ، لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٥٧﴾ اور ہم نے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ

کتنی بستیاں ہلاک کردیں جو اپنے سامانِ زندگی پر نازاں تھیں ، پس یہ ہیں اُن کی بستیاں

لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾

جو اُن کے بعد آباد نہیں ہوئیں مگر بہت کم ، اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے ﴿٥٨﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک اُن کی بڑی بستی میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے جو اُن کو

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے ، اور ہم ہرگز بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر جب کہ وہاں کے لوگ ظالم ہوں ﴿٥٩﴾

النصف

منزل ٥

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا
اور جو چیز بھی تم کو دی گئی ہے تو وہ بس دنیا کی زندگی کا سامان اور اُس کی رونق ہے ، اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا ع ٦
اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ، پھر کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿٦٠﴾ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا

حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ
وعدہ کیا ہے پھر وہ اُس کو پانے والا ہے کیا اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف دنیوی زندگی کا فائدہ دیا ہے پھر

هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
قیامت کے دن وہ حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے ﴿٦١﴾ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
میرے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے ﴿٦٢﴾ جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی وہ کہیں گے

الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ
کہ اے ہمارے رب ! یہ لوگ ہیں جنھوں نے ہم کو بہکایا ، ہم نے اُن کو اُسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ، ہم اُن سے

اِلَيْكَ ؗ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
براءت کرتے ہیں کہ یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿٦٣﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ
تو وہ اُن کو پکاریں گے تو وہ اُن کو جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے ، کاش ! وہ ہدایت

كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ
اختیار کرنے والے ہوتے ﴿٦٤﴾ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا اور فرمائے گا کہ تم نے پیغام پہونچانے والوں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ
کیا جواب دیا تھا ﴿٦٥﴾ پھر اُس دن اُن کی تمام باتیں گم ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی

لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى
نہ پوچھ سکیں گے ﴿٦٦﴾ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا تو امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا
کہ وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہوگا ﴿٦٧﴾ اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور وہ پسند کرتا ہے جس کو چاہے،

كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ
اُن کے ہاتھ میں نہیں پسند کرنا ، اللہ پاک اور برتر ہے اُس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٦٨﴾ اور آپ کا رب جانتا ہے

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
جو کچھ اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾ اور وہی اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾
اُسی کے لیے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں اور اُسی کے لیے فیصلہ ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٧٠﴾

منزل ٥

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے رات کر دے

الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾
تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لے آئے ، تو کیا تم لوگ سنتے نہیں ﴿٧١﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن کر دے

الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو ، کیا

تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿٧٢﴾ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو بنایا ؛ تاکہ تم اس میں

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ
سکون حاصل کرو اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿٧٣﴾ اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾
اللہ ان کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم گمان رکھتے تھے ﴿٧٤﴾

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ منزل ٥
اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر لوگوں سے کہیں گے کہ اپنی دلیل لاؤ،

ربع فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع
تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کی طرف ہے اور وہ باتیں ان سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے ﴿٧٥﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ
بے شک قارون موسیٰ (علیہ السلام) ہی کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان کے خلاف سرکش ہو گیا ، اور ہم نے اس کو

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ق
اتنے خزانے دیے تھے کہ ان کی کنجیاں اٹھانے سے کئی طاقتور مرد تھک جاتے تھے،

اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾
جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اتراؤ مت ، یقیناً اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٦﴾

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
اور جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں آخرت کے طالب بنو اور دنیا میں سے اپنے حصے کو

مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ
نہ بھولو ، اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ بھلائی کی ہے اور زمین میں

الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾
فساد کے طالب نہ بنو ، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٧﴾

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ

اس نے کہا : یہ مال مجھ کو ایک علم کی بنا پر ملا ہے جو میرے پاس ہے ، کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ

اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ

اس سے پہلے کتنی ہی جماعتوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ قوت اور جمعیت

جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

رکھتی تھیں ، اور مجرموں سے اُن کے گناہ پوچھے نہیں جاتے ﴿٧٨﴾ پس وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی پوری

فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا

آرائش کے ساتھ نکلا ، جو لوگ دنیوی زندگی کے طالب تھے انہوں نے کہا : کاش ! ہم کو بھی وہی ملتا

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

جو قارون کو دیا گیا ہے ، بے شک وہ بڑی قسمت والا ہے ﴿٧٩﴾ اور جن لوگوں کو

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ

علم ملا تھا انہوں نے کہا : تمہارا برا ہو ، اللہ کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے،

وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ فَمَا

اور یہ انہیں کو ملتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں ﴿٨٠﴾ پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا ، پھر

كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۤ وَمَا كَانَ مِنَ

اس کے لیے کوئی جماعت نہ اٹھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود ہی

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

اپنے کو بچا سکا ﴿٨١﴾ اور جو لوگ کل اس کے جیسا ہونے کی تمنّا کر رہے تھے وہ کہنے لگے کہ افسوس!

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے،

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہم کو بھی زمین میں دھنسا دیتا ، افسوس ! بے شک انکار کرنے والے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ ع

فلاح نہیں پائیں گے ﴿٨٢﴾ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیں گے جو

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾

زمین میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا ، اور آخری انجام ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿٨٣﴾

مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر ہے ، اور جو شخص برائی لے کر آئے گا

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

تو جو لوگ برائی کرتے ہیں ان کو وہی ملے گا جو انہوں نے کیا ﴿٨٤﴾

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ
بے شک جس نے آپ پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک اچھے انجام تک پہونچا کر رہے گا،

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ
کہہ دیجیے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی ہوئی

مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ
گمراہی میں ہے ﴿٨٥﴾ اور آپ کو یہ امید نہ تھی کہ آپ پر کتاب اُتاری جائے گی

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾
مگر آپ کے رب کی مہربانی ہے ، پس آپ منکروں کے مددگار نہ بنیں ﴿٨٦﴾

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ
اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں جب کہ وہ آپ کی طرف اُتاری جا چکی ہیں ، اور آپ اپنے

اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ
رب کی طرف بلائیے اور مشرکوں میں سے نہ بنیں ﴿٨٧﴾ اور اللہ کے ساتھ

وقف لازم

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا
کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے

وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾
اُس کی ذات کے ، فیصلہ اسی کے لیے ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٨﴾

الثلثة ع ٩ / ٢ — منزل ٥

(سورۂ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١) سے (١١) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (٦٩) آیتیں اور (٧) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٩) نمبر پر ہے اور سورۂ روم کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (٩٨٠) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٤١٦٥) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ
الٓمّٓ ﴿١﴾ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ محض یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور اُن کو

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ
جانچا نہ جائے گا ﴿٢﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کو جانچا ہے جو اِن سے پہلے تھے ، پس اللہ اُن لوگوں کو جان کر رہے گا

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا ﴿٣﴾ کیا جو لوگ بُرائیاں کر رہے ہیں

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٤﴾ مَنْ كَانَ
وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے بچ جائیں گے ، بہت بُرا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ﴿٤﴾ جو شخص

يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾
اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے ، اور وہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٥﴾

وَمَنْ جٰهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ
اور جو شخص محنت کرے تو وہ اپنے ہی لیے محنت کرتا ہے ، بے شک اللہ جہان والوں سے
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ
بے نیاز ہے ﴿٦﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے تو ہم اُن کی برائیاں
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾
اُن سے ضرور دور کر دیں گے اور اُن کو اُن کے عمل کا بہترین بدلہ دیں گے ﴿٧﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جٰهَدٰكَ
اور ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے ، اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں
لِتُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَىَّ
کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھ کو کوئی علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کر ، تم سب کو
مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
میرے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر میں تم کو بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے ﴿٨﴾ اور جو لوگ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِى الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ وَمِنَ
اور اُنہوں نے نیک کام کیے تو ہم اُن کو ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے ﴿٩﴾ اور لوگوں
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِىَ فِى اللّٰهِ جَعَلَ
میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ، پھر جب اللہ کی راہ میں اُس کو ستایا جاتا ہے تو وہ
فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ
لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتا ہے ، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آ جائے
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِىْ صُدُوْرِ
تو وہ کہیں گے کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے ، کیا اللہ اُس سے اچھی طرح با خبر نہیں جو لوگوں کے
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
دلوں میں ہے ﴿١٠﴾ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ ضرور معلوم کرے گا
الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿١١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا
منافقین کو ﴿١١﴾ اور منکر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے راستے پر
سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ
چلو اور ہم تمہارے گناہوں کو اُٹھالیں گے ، اور وہ اُن کے گناہوں میں سے کچھ بھی اُٹھانے والے
شَىْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
نہیں ہیں ، بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿١٢﴾ اور وہ ضرور اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ
اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ ع ١٣ ١٤
کچھ اور بوجھ بھی ، اور یہ لوگ جو جھوٹی باتیں بناتے ہیں قیامت کے دن اُس کے بارے میں ضرور اُن سے پوچھ ہوگی ﴿١٣﴾

منزل ٥

ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں کے اعمال کو اللہ کبھی ضائع نہیں فرماتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ
اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ اُن کے اندر پچاس سال کم

اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾
ایک ہزار سال رہا ، پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۴﴾

فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۵﴾
پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور کشتی والوں کو بچا لیا اور ہم نے اِس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا ﴿۱۵﴾

وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ
اور ابراہیم (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو ، یہ

خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۶﴾ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ
بتوں کو پوجتے ہو اور تم جھوٹی باتیں گھڑتے ہو ، اللہ کے سِوا تم جن کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا
عبادت کرتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے ، پس تم اللہ کے پاس

عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ
رزق تلاش کرو اور اُس کی عبادت کرو اور اُس کا شکر ادا کرو ، اُسی کی طرف تم

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ
لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں

قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۸﴾
جھٹلا چکی ہیں ، اور رسول پر صاف صاف پہونچا دینے کے سِوا کوئی ذمہ داری نہیں ﴿۱۸﴾

اَوَلَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ؕ
کیا لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلق کو شروع کرتا ہے پھر وہ اُس کو دہرائے گا،

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ
بے شک یہ اللہ پر آسان ہے ﴿۱۹﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ
پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح خلق کو شروع کیا پھر اللہ ہی اُس کو

النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾
دوبارہ اُٹھائے گا ، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَاِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾
وہ جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا ، اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾

منزل ۵

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَمَا
اور تم نہ زمین میں عاجز کر نے والے ہو اور نہ آسمان میں ، اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع وَالَّذِيْنَ
اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿٢٢﴾ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
اللہ کی آیتوں کا اور اُس سے ملنے کا انکار کیا تو وہی میری رحمت سے محروم ہوئے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٢٣﴾ پھر اُس کی قوم کا جواب اِس کے سِوا

اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ط
کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا کہ اِس کو قتل کر دو یا اِس کو جلا دو ، تو اللہ نے اُس کو آگ سے بچا لیا،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا
بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٢٤﴾ اور اُس نے کہا کہ تم نے

اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا لا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
اللہ کے سِوا جو بت بنائے ہیں بس وہ تمہارے باہمی دنیا کے تعلقات کی

الدُّنْيَا ج ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
وجہ سے ہے ، پھر قیامت کے دن تم میں سے ہر ایک دوسرے کا انکار کرے گا

وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا ، اور آگ ہی تمہارا ٹھکانہ ہوگی اور کوئی تمہارا

نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ق فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ م وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى
مددگار نہ ہوگا ﴿٢٥﴾ پھر لوط (علیہ السلام) نے اُس کو مانا اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف

رَبِّيْ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ
ہجرت کرتا ہوں ، بے شک وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٢٦﴾ اور ہم نے عطا کیے اُس کو اسحاق

وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
اور یعقوب (علیہما السلام) اور اُس کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ج وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
اور ہم نے دنیا میں اُس کو اجر عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ صالحین

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
میں سے ہوگا ﴿٢٧﴾ اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا

الْفَاحِشَةَ ز مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾
کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے اُس کو نہیں کیا ﴿٢٨﴾

قرآن مجید میں اللہ نے ہر قسم کی مثال بیان فرمائی ہے، اگر ہم اب بھی اس کو نہ سمجھیں تو کتنی بڑی غفلت کی بات ہے!

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
کیا تم مَردوں کے پاس جاتے ہو اور ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلس میں

فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا
بُرا کام کرتے ہو ، پس اُس کی قوم کا جواب اِس کے سِوا کچھ نہ تھا کہ اُنھوں نے کہا

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ
اگر تم سچے ہو تو ہمارے اوپر اللہ کا عذاب لاؤ ﴿٢٩﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب!

رکوع ١٥/٤ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ ع وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ
فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے ﴿٣٠﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ
ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر پہونچے تو اُنھوں نے کہا کہ ہم اِس بستی کے لوگوں کو

الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ښ قَالَ اِنَّ فِيْهَا
ہلاک کرنے والے ہیں ، بے شک اِس کے لوگ ظالم ہیں ﴿٣١﴾ ابراہیم نے کہا کہ اُس میں تو لوط (علیہ السلام)

لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڒ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ
بھی ہیں، اُنھوں نے کہا کہ ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون ہے ، ہم اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ منزل ٥
مگر اُس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿٣٢﴾ پھر جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)

رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا
لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ اُن سے پریشان ہوا اور دل تنگ ہوا ، اور اُنھوں نے کہا

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ
کہ تم نہ ڈرو اور غم نہ کرو ، ہم تم کو اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر تمہاری بیوی

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ
کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿٣٣﴾ ہم اِس بستی کے رہنے والوں پر

الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾
ایک آسمانی عذاب اُن کی بدکاریوں کی سزا میں نازل کرنے والے ہیں ﴿٣٤﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِلٰى
اور ہم نے اِس بستی کے کچھ واضح نشان رہنے دیے ہیں اُن لوگوں کی عبرت کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿٣٥﴾ اور مدین کی

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
طرف اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو ، پس اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾
اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو ﴿٣٦﴾

وہ لوگ بڑے ظالم ہیں جو جان بوجھ کر اللہ کی نشانیوں سے منھ پھیر لیتے ہیں، ایسے لوگوں کے لیے ہدایت نہیں ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلا دیا پس زلزلے نے اُن کو آپکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وقفة
اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾ اور عاد اور ثمود کو ، اور تم پر حال کھل چکا ہے اُن کے گھروں سے،

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا
اور اُن کے اعمال کو شیطان نے اُن کے لیے خوش نما بنا دیا پھر اُن کو راستے سے روک دیا اور وہ

مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ قف وَلَقَدْ
ہوشیار لوگ تھے ﴿٣٨﴾ اور قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو ، اور موسیٰ (علیہ السلام)

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا
اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو اُنہوں نے زمین میں گھمنڈ کیا اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے

سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
نہ تھے ﴿٣٩﴾ پس ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ میں پکڑا ، پھر اُن میں سے بعض پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی

حَاصِبًا ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا
ہوا بھیجی اور اُن میں سے بعض کو کڑک نے آ پکڑا ، اور اُن میں سے بعض کو ہم نے زمین میں

بِهِ الْاَرْضَ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ج وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
دھنسا دیا اور اُن میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا ، اور اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا

منزل ٥

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کررہے تھے ﴿٤٠﴾ جن لوگوں نے اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ج اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ط
دوسرے حمایتی بنائے ہیں اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے ، اُس نے ایک گھر بنایا،

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ م لَوْ كَانُوْا
اور بے شک تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے ، کاش کہ لوگ

وقف لازم

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
جانتے ﴿٤١﴾ بے شک اللہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جن کو وہ اُس کے سِوا

شَيْءٍ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
پکارتے ہیں ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٤٢﴾ اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ ج وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
بیان کرتے رہتے ہیں اور اِن کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم والے ہیں ﴿٤٣﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع
برحق پیدا کیا ہے ، بے شک اِس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٤٤﴾

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ
آپ اُس کتاب کو پڑھیے جو آپ پر وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے ، بے شک

الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ ؕ وَلَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ وَاللّٰہُ
نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے ، اور اللہ کی یاد بڑی چیز ہے ، اور اللہ

یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوۡۤا اَہۡلَ الۡکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ
جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾ اور تم اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر اُس طریقے پر

اَحۡسَنُ ٭ۖ اِلَّا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡہُمۡ وَقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا
جو بہتر ہے مگر جو اُن میں بے انصاف ہیں ، اور کہو کہ ہم ایمان لائے اُس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی

وَاُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ وَاِلٰـہُنَا وَاِلٰـہُکُمۡ وَاحِدٌ وَّنَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾
اور اُس پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے، اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اُسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں ﴿۴۶﴾

وَکَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ ۚ
اور اِسی طرح ہم نے آپ کے اوپر کتاب اُتاری ، تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں،

وَمِنۡ ہٰۤؤُلَآءِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِہٖ ؕ وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۴۷﴾
اور اُن لوگوں میں سے بھی بعض ایمان لاتے ہیں ، اور ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں ﴿۴۷﴾

وَمَا کُنۡتَ تَتۡلُوۡا مِنۡ قَبۡلِہٖ مِنۡ کِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّہٗ بِیَمِیۡنِکَ اِذًا
اور آپ اِس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُس کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ، ایسی حالت میں

لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ بَلۡ ہُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیۡ صُدُوۡرِ الَّذِیۡنَ
باطل پرست لوگ شبہ میں پڑتے ﴿۴۸﴾ بلکہ یہ کھلی ہوئی آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ
علم عطا ہوا ہے ، اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اِس پر اُس کے

عَلَیۡہِ اٰیٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا
رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اُتاری گئیں ؟ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور میں صرف

نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمۡ یَکۡفِہِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ یُتۡلٰی
ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۰﴾ کیا اُن کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب اُتاری جو اُن کو پڑھ کر

عَلَیۡہِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَرَحۡمَۃً وَّذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ع قُلۡ کَفٰی
سنائی جاتی ہے ، بے شک اُس میں رحمت اور یاد دہانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں ﴿۵۱﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ

بِاللّٰہِ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَکُمۡ شَہِیۡدًا ۚ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَکَفَرُوۡا بِاللّٰہِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾
اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کا انکار کیا وہی خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿۵۲﴾

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ
اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں ، اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو اُن پر عذاب آ جاتا،

وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ
اور یقیناً وہ اُن پر اچانک آئے گا اور اُن کو خبر بھی نہ ہوگی ﴿۵۳﴾ وہ آپ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں،

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۴﴾ ۙ يَوۡمَ يَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ
اور یقیناً جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾ جس دن عذاب اُن کو اوپر سے

فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَيَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾
ڈھانک لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی اور کہے گا کہ چکھو اُس کو جو تم کرتے تھے ﴿۵۵﴾

يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِىۡ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾
اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ! بے شک میری زمین وسیع ہے تو تم میری ہی عبادت کرو ﴿۵۶﴾

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ۗ ثُمَّ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے ، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِىۡ مِنۡ
اور اُنھوں نے نیک عمل کیے اُن کو ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے ، جن کے نیچے نہریں

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ۖ الَّذِيۡنَ
جاری ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾ جنھوں نے

صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ
صبر کیا اور جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے

رِزۡقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنۡ
نہیں پھرتے ، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی ، اور وہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر

سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ
آپ اُن سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور مسخر کیا سورج کو اور چاند کو

لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ
تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ، پھر وہ کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے

مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ
رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے ، بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر

سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ
آپ اُن سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے زمین کو زندہ کیا اُس کے مَر جانے کے

مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع
بعد تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے ؛ بلکہ اُن میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾

منزل ۵

ہر ایک کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اس لیے موت سے پہلے موت کی تیاری کی فکر کرتے رہنا چاہیے۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا ، اور بے شک آخرت کا گھر ہی

وقف لازم
لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا
اصل زندگی کی جگہ ہے ، کاش کہ وہ جانتے ﴿۶۴﴾ پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ
پکارتے ہیں اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ، پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو وہ فوراً

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۛ فَسَوْفَ
شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾ تاکہ ہم نے جو نعمت اُن کو دی ہے اُس کی ناشکری کریں اور چند دن فائدہ اُٹھالیں، پس وہ جلد ہی

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
جان لیں گے ﴿۶۶﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ایک پُر امن حرم بنایا اور اُن کے آس پاس سے لوگ

مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
اُچک لیے جاتے ہیں، تو کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ﴿۶۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا
اور اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب کہ وہ

جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جٰهَدُوْا منزل ۵
اُس کے پاس آچکا ، کیا منکروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ﴿۶۸﴾ اور جو لوگ ہماری خاطر مشقت اُٹھائیں گے

ع ۷ ۲ ۳
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع
اُن کو ہم اپنے راستے دِکھائیں گے ، اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۶۰) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۰) نمبر پر ہے اور سورۂ انشقاق کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اِس میں (۸۱۹) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اِس میں (۳۵۳۴) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ
الٓمّٓ ﴿۱﴾ روم والے مغلوب ہو گئے ﴿۲﴾ پاس کے علاقے میں اور وہ اپنی مغلوبیت کے بعد

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ
جلد ہی غالب ہوں گے ﴿۳﴾ چند برسوں میں ، اللہ ہی کے ہاتھ میں سب کام ہیں،

قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾
پہلے بھی اور پیچھے بھی ، اور اُس دن ایمان والے خوش ہوں گے ﴿۴﴾

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾
اللہ کی مدد سے ، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے ، اور وہ زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۵﴾

اللہ کی راہ میں کوششیں کرنے والوں کی کوششیں ضائع نہیں ہوتی ہیں، بلکہ اللہ ان کی رہنمائی فرماتا رہتا ہے۔

وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ
اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ؛ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶﴾ يَعۡلَمُوۡنَ ظَاهِرًا مِّنَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۖۚ وَهُمۡ عَنِ
نہیں جانتے ﴿۶﴾ وہ دنیا کی زندگی کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں اور وہ

الۡاٰخِرَةِ هُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۗ مَا خَلَقَ
آخرت سے بے خبر ہیں ﴿۷﴾ کیا اُنھوں نے اپنے آپ میں غور نہیں کیا ، اللہ نے آسمانوں

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے بر حق پیدا کیا ہے اور صرف ایک مقرر مدت کے لیے،

وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ لَكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا
اور لوگوں میں بہت سے ہیں جو اپنے رب سے ملاقات کے منکر ہیں ﴿۸﴾ کیا وہ زمین میں

فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ
چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا انجام ہوا اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے تھے،

كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَعَمَرُوۡهَاۤ اَكۡثَرَ مِمَّا
وہ اُن سے زیادہ طاقت رکھتے تھے اور اُنھوں نے زمین کو بویا اور اُس کو اُس سے زیادہ آباد کیا جتنا

عَمَرُوۡهَا وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ
اِنھوں نے آباد کیا ہے، اور اُن کے پاس رسول واضح نشانیاں لے کر آئے ، پس اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا

وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ؕ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوا
مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿۹﴾ پھر جن لوگوں نے بُرا کام کیا تھا اُن کا انجام

السُّوۡۤاٰى اَنۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا بِهَا يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع
بُرا ہوا اِس وجہ سے کہ اُنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے ﴿۱۰﴾ ع ۱

اَللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾
اللہ خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾

وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُبۡلِسُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ
اور جس دن قیامت برپا ہوگی اُس دن مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جائیں گے ﴿۱۲﴾ اور اُن کے

مِّنۡ شُرَكَآئِهِمۡ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳﴾
شریکوں میں اُن کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ﴿۱۳﴾

وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ
اور جس دن قیامت برپا ہوگی اُس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے ﴿۱۴﴾ پس جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمۡ فِىۡ رَوۡضَةٍ يُّحۡبَرُوۡنَ ﴿۱۵﴾
ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے وہ ایک باغ میں مسرور ہوں گے ﴿۱۵﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ
اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
تو وہ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے ﴿١٦﴾ پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿١٧﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿١٨﴾ وہ زندہ کو مُردے سے

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد

مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ع ٢/٥
زندہ کرتا ہے اور اِسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ﴿١٩﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُس نے تم کو مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ
پیدا کیا ہے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیل جاتے ہو ﴿٢٠﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُس نے تمہاری جنس سے

منزل ٥ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ
تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم اُن سے سکون حاصل کرو ، اور اُس نے تمہارے درمیان

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾
محبت اور رحمت رکھ دی ، بے شک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿٢١﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ
اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا

وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
اختلاف ہے ، بے شک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے ﴿٢٢﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے

مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ
تمہارا رات اور دن میں سونا اور تمہارا اُس کے فضل کو تلاش کرنا ہے ، بے شک اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ
بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿٢٣﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو

خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بجلی دکھاتا ہے خوف کے ساتھ اور اُمید کے ساتھ ، اور وہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر اُس سے زمین کو زندہ کرتا ہے

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾
اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿٢٤﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہے ، پھر جب وہ تم کو ایک بار

دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي

پکارے گا تو تم اسی وقت زمین سے نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا

جو بھی ہے اسی کا ہے ، سب اسی کے تابع ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی ہے جو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا ، اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے ، اور آسمانوں اور زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ ع ۳ ۸

اسی کے لیے سب سے برتر صفت ہے ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ وہ تمہارے لیے خود تمہاری

مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

ذات سے ایک مثال بیان کرتا ہے ، کیا تمہارے غلاموں میں کوئی تمہارے

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

اس مال میں شریک ہے جو ہم نے تم کو دیا ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں ، اور جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

اسی طرح اُن کا بھی لحاظ کرتے ہو، اس طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

بلکہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والوں نے بلا دلیل اپنے خیالات کی پیروی کر رکھی ہے تو اس کو کون ہدایت دے سکتا ہے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

جس کو اللہ نے بھٹکا دیا ہو ، اور کوئی اُن کا مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ

اس دین کی طرف رکھو ، اللہ کی فطرت جس پر اس نے لوگوں کو بنایا ہے،

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙۗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں ، یہی سیدھا دین ہے ، لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا

نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اسی کی طرف متوجہ ہو کر اور اسی سے ڈرو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا

قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ بنو ﴿۳۱﴾ جنہوں نے اپنے دین کو

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور وہ بہت سے گروہ ہو گئے ، ہر گروہ اپنے طریقے پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے ﴿۳۲﴾

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ
اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں اُسی کی طرف متوجہ ہو کر، پھر جب وہ اپنی طرف سے

مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا
اُن کو مہربانی چکھاتا ہے تو اُن میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ کہ جو کچھ ہم نے

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ
اُن کو دیا ہے اُس کے منکر ہو جائیں، تو چند دن فائدہ اُٹھا لو جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾ کیا ہم نے اُن پر کوئی سند

سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ
اُتاری ہے کہ وہ اُن کو اللہ کے ساتھ شرک کرنے کو کہہ رہی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب ہم لوگوں کو مہربانی

رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا
چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوجاتے ہیں، اور اگر اُن کے اعمال کے سبب سے اُن کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو یکا یک

هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ اللہ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو

وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
چاہے کم، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ﴿۳۷﴾ پس رشتے دار کو اُس کا

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو، یہ بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا

وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا
چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو سود تم دیتے ہو

لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ
تاکہ لوگوں کے مال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا، اور جو زکوٰۃ

زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
تم دو گے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو یہی لوگ ہیں جو اللہ کے یہاں اپنے مال کو بڑھانے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ
جس نے تم کو پیدا کیا پھر اُس نے تم کو روزی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں سے

شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
کوئی ایسا ہے جو اِن میں سے کوئی کام کرتا ہو، وہ پاک ہے اور برتر ہے اُس شرک سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي ع ۴ ۱۳ ۷
جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۴۰﴾ خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی

النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾
کمائی سے؛ تاکہ اللہ مزہ چکھائے اُن کو اُن کے بعض اعمال کا، شاید کہ وہ باز آئیں ﴿۴۱﴾

منزل ۵

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
کہہ دیجیے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جو

مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ
اِس سے پہلے گزرے ہیں ، اُن میں سے اکثر مشرک تھے ﴿۴۲﴾ پس آپ اپنا رخ دین قیّم کی طرف

الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ
سیدھا رکھو قبل اِس کے کہ اللہ کی طرف سے ایسا دن آ جائے جس کے لیے واپسی نہیں ، اُس دن لوگ

يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
جدا جدا ہو جائیں گے ﴿۴۳﴾ جس نے انکار کیا تو اُس کا انکار اُسی پر پڑے گا ، اور جس نے نیک عمل کیے

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
تو یہ لوگ اپنے ہی لیے سامان کر رہے ہیں ﴿۴۴﴾ تاکہ اللہ ایمان لانے والوں کو اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے ، بے شک اللہ منکروں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۵﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے

اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے خوش خبری دینے کے لیے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت سے نوازے،

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
اور تاکہ کشتیاں اُس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اُس کا

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
شکر ادا کرو ﴿۴۶﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو بھیجا اُن کی قوم کی طرف،

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ
پس وہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ہم نے اُن لوگوں سے انتقام لیا جنھوں نے جرم کیا تھا ، اور ہم پر

حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ
یہ حق تھا کہ ہم مومنوں کی مدد کریں ﴿۴۷﴾ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ
پس وہ بادل کو اُٹھاتی ہیں پھر اللہ اُن کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور وہ اُن کو

كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ
تہہ بہ تہہ کرتا ہے پھر آپ بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے اندر سے نکلتی ہے ، پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ
جس کو چاہتا ہے اُسے پہونچا دیتا ہے تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور وہ

كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾
اُس کے نازل کیے جانے سے قبل خوشی سے پہلے نا اُمید تھے ﴿۴۹﴾

منزل ۵

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ
پس اللہ کی رحمت کے آثار کو دیکھیے کہ وہ کس طرح زمین کو زندہ کرتا ہے اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد ، بے شک

ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا
وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۵۰﴾ اور اگر ہم ایک ہوا

رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ
بھیج دیں پھر وہ کھیتی کو زرد ہوتی دیکھیں تو اُس کے بعد وہ انکار کرنے لگیں گے ﴿۵۱﴾ تو آپ

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾
مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جارہے ہوں ﴿۵۲﴾

وَمَاۤ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال کر راہ پر لا سکتے ہو، آپ صرف اُس کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
ایمان لانے والا ہو ، پس یہی لوگ اطاعت کرنے والے ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزوری سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ
پھر کمزوری کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد ضعف

ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾
اور بڑھاپا طاری کردیا ، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم والا ، قدرت والا ہے ﴿۵۴﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ
اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم قسم کھا کر کہیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ

سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
نہیں رہے ، اِس طرح وہ پھیرے جاتے تھے ﴿۵۵﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان

وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ
عطا ہوا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب میں تو تم روز حشر تک پڑے رہے ، پس یہ حشر کا

الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
دن ہے لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿۵۶﴾ پس اُس دن ظالموں کو اُن کی

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور نہ اُن سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا ﴿۵۷﴾ اور ہم نے اِس

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ
قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں، اور اگر آپ اُن کے پاس

بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾
کوئی نشانی لے آؤ تو جن لوگوں نے انکار کیا ہے وہ یہی کہیں گے کہ تم سب باطل پر ہو ﴿۵۸﴾

منزل ۵

ع ۵

امام حفص سے ان تینوں کلمات میں ضاد کا فتحہ اور ضمہ دونوں مروی ہے، لیکن ضمہ مختار ہے۔

مرتے ہی لوگ ہم کو چھوڑ دیں گے، لیکن قرآن ہم کو نہیں چھوڑے گا۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ
اِس طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن لوگوں کے دلوں پر جو نہیں جانتے ﴿۵۹﴾ پس آپ صبر کیجیے،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع
بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور آپ کو کمزور نہ کردیں وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے ﴿۶۰﴾ ربع

(سورۂ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۷، ۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۳۴) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں،
نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے اور سورۂ صافّات کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۵۴۸) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۲۱۱۰) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾
الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ ہدایت اور رحمت نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿۳﴾

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
جو کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾
یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ یہ لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ
اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اُن باتوں کا خریدار بنتا ہے جو غافل کرنے والی ہیں ؛ تاکہ اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾
گمراہ کرے بغیر کسی علم کے اور اُس کی ہنسی اُڑائے ، ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿۶﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ
اور جب اُس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتا ہوا منھ موڑ لیتا ہے جیسے اُس نے سنا ہی نہیں جیسے اُس کے

اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کانوں میں بہرا پن ہے، تو اُس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ﴿۷﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
نیک کام کیے اُن کے لیے نعمت کے باغ ہیں ﴿۸﴾ اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى
اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۹﴾ اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا ایسے ستونوں کے بغیر جو تم کو نظر آئیں اور اُس نے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ
زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تم کو لے کر جھک نہ جائے اور اُس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دیے،

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾
اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں ﴿۱۰﴾

تعجب ہے اس پر جو قرآن پڑھتا ہے، چومتا ہے، آنکھوں اور سینے سے لگاتا ہے لیکن یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ اس میں کیا لکھا ہے!

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
یہ ہے اللہ کی تخلیق تو تم مجھ کو دکھاؤ کہ اُس کے سوا جو ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے ، بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ
ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۱۱﴾ اور ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا

لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
شکر ادا کرو ، اور جو شخص شکر کرے گا تو وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا ، اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے ،

حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ
خوبیوں والا ہے ﴿۱۲﴾ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے ! اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا ،

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ
بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ کے معاملے میں تاکید کی ، اُس کی ماں نے

اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ
دکھ پر دکھ اٹھا کر اُس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اُس کا دودھ چھڑانا ہوا کہ تو میرا شکر کر اور اپنے والدین کا ،

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جٰهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جو تجھ کو

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ
معلوم نہیں تو اُن کی بات نہ ماننا اور دنیا میں اُن کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا ، اور تم اُس شخص کے

سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
راستے کی پیروی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا ہے پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے پھر میں تم کو بتا دوں گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
جو کچھ تم کرتے رہے ﴿۱۵﴾ اے میرے بیٹے ! اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو

فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا
پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو اللہ اُس کو

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
حاضر کر دے گا ، بے شک اللہ باریک بین ہے ، باخبر ہے ﴿۱۶﴾ اے میرے بیٹے ! نماز قائم کرو ، اچھے کام کی

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ
نصیحت کرو اور برائی سے روکو اور جو مصیبت تم کو پہونچے اُس پر صبر کرو ، بے شک

ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ج وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ
یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ﴿۱۷﴾ اور لوگوں سے بے رخی نہ کرو اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ ج
اکڑ کر نہ چلو ، بے شک اللہ کسی اکڑنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾

ع ۲
وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
النصف
منزل ۵

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
اور اپنی چال میں درمیانی طریقہ اختیار کرو اور اپنی آواز کو پست رکھو ، بے شک سب سے بری آواز

لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا ۱۰/۲ ع
گدھے کی آواز ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے تمہارے کام میں لگا دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ
زمین میں ہے اور اُس نے اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں تم پر تمام کر دیں ، اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں

مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾
جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں کسی علم اور کسی ہدایت اور کسی روشن کتاب کے بغیر ﴿۲۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم پیروی کرو اُس چیز کی جو اللہ نے اُتاری ہے تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو اُس چیز کی پیروی کریں گے

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾
جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، کیا اگر شیطان اُن کو آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو تب بھی ؟ ﴿۲۱﴾

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیک عمل کرنے والا بھی ہو تو اُس نے

منزل ۵ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا
مضبوط رسی پکڑ لی ، اور اللہ ہی کی طرف ہے تمام معاملات کا انجام کار ﴿۲۲﴾ اور جس نے انکار کیا تو اُس کا

يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
انکار آپ کو غمگین نہ کرے ، ہماری ہی طرف ہے اُن کی واپسی تو ہم اُن کو بتادیں گے جو کچھ اُنہوں نے کیا ، بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى
دلوں کی بات سے بھی واقف ہے ﴿۲۳﴾ ہم اُن کو تھوڑی مدت فائدہ دیں گے پھر اُن کو ایک سخت عذاب کی طرف

عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
کھینچ لائیں گے ﴿۲۴﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ لِلّٰهِ
تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے؛ بلکہ اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۲۵﴾ اللہ ہی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ، بے شک اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر

اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ
زمین میں جو درخت ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر مزید سات سمندروں کے ساتھ

سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾
روشنائی بن جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں ، بے شک اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾
تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا ، بے شک اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا
اور اُس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ، ہر ایک چلتا ہے ایک مقررہ وقت تک ، اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿۲۹﴾ یہ اِس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اُس کے سوا جن چیزوں کو

ع۳ ۱۱ ۱۲ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
وہ پُکارتے ہیں وہ باطل ہیں اور بے شک اللہ برتر ہے ، بڑا ہے ﴿۳۰﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ
کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے ؛ تاکہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے ، بے شک اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ
نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے ، شکر کرنے والے کے لیے ﴿۳۱﴾ اور جب موج اُن کے سر پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ منزل ۵
تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اُس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ، پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے

فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾
تو اُن میں کچھ اعتدال پر رہتے ہیں ، اور ہماری نشانیوں کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد ہیں ، ناشکرے ہیں ﴿۳۲﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ
اے لوگو ! اپنے رب (کے غصے) سے بچو اور اُس دن سے ڈرو جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے

عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا ، بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
سچا ہے تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکے باز تم کو اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
دھوکہ دینے پائے ﴿۳۳﴾ بے شک اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ
اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے ، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرے گا

ع۴ ۴ ۱۳ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾
اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا ، بے شک اللہ جاننے والا ، باخبر ہے ﴿۳۴﴾

قیامت کے دن نہ باپ بیٹے کے کام آئے گا نہ بیٹا باپ کے کام آئے گا۔اس لیے خود اپنی آخرت کی فکر کریں اور نیک کام کرتے رہیں۔ (مفہوم۔لقمان:۳۳)

(سورہ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶) سے آیت (۲۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۳۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے اور سورہ مؤمنون کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اِس میں (۳۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِس میں (۱۵۱۸) حروف ہیں

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ اَمْ
الٓمّٓ ① یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے ، اِس میں کوئی شبہ نہیں ، خداوند عالم کی طرف سے ہے ② کیا وہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
کہتے ہیں کہ اِس شخص نے اِس کو خود گھڑ لیا ہے ؛ بلکہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرا دو

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣ اَللّٰهُ
جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا ؛ تاکہ وہ راہ پر آ جائیں ③ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو اُن کے درمیان ہے چھ دنوں میں

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ
پھر وہ عرش پر قائم ہوا ، اُس کے سوا نہ کوئی تمہارا مددگار ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا،

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ④ وہ آسمان سے زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے پھر

يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥
وہ اُس کی طرف لوٹتے ہیں ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار سال کے برابر ہے ⑤

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
وہی ہے پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ، زبردست ہے ، رحمت والا ہے ⑥ اُس نے جو چیز بھی

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ
بنائی خوب بنائی اور اُس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا مٹی سے کی ⑦ پھر اُس کی نسل

نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ
حقیر پانی کے خلاصے سے چلائی ⑧ پھر اُس کے اعضاء درست کیے اور اُس میں اپنی

مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا
روح پھونکی اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا
شکر کرتے ہو ⑨ اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہوجائیں گے تو ہم پھر

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠
نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے ؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں ⑩

اگر آپ اپنے گھر میں خیر و برکت چاہتے ہیں تو گھر میں کثرت سے قرآن کی تلاوت کریں۔

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
کہہ دیجیے کہ موت کا فرشتہ تمہاری جان قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے ، پھر تم اپنے رب کی طرف

ع ۲ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور کاش آپ دیکھو جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے،

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سُن لیا پس آپ ہم کو واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک کام کریں، ہم یقین کرنے والے بن گئے ﴿۱۲﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے ؛ لیکن میری بات ثابت ہو چکی

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا
کہ میں ضرور جہنم کو جنات اور انسانوں سے بھر دوں گا ﴿۱۳﴾ تو اب مزہ چکھو اِس بات کا

نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
کہ تم نے اِس دن کی ملاقات کو بھلا دیا ، ہم نے بھی تم کو بھلا دیا اور (اب) اپنے کیے کی بدولت ہمیشہ کا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
عذاب چکھو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو اُن کے ذریعے یاد دہانی کی جاتی ہے

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾
تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبّر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا
اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر سے اور اُمید سے ، اور جو کچھ

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ تو کسی کو خبر نہیں کہ اُن لوگوں کے لیے اُن کے اعمال کے

اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
صلہ میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے ﴿۱۷﴾ تو کیا جو مؤمن ہے وہ اس شخص جیسا ہوگا

وقف غفران فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جو نافرمان ہے ، دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو اُن کے لیے

جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
جنت کی قیام گاہیں ہیں ، مہمان نوازی کے طور پر اُن کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
تو اُن کا ٹھکانہ آگ ہے ، وہ لوگ جب اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے

وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾
اور اُن سے کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿۲۰﴾

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
اور ہم اُن کو بڑے عذاب سے پہلے قریب کا عذاب ضرور چکھائیں گے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
شاید کہ وہ باز آ جائیں ﴿٢١﴾ اور اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے

ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ١١ / ١٥ / ٢
پھر وہ اُن سے منھ موڑے ، ہم ایسے مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تو آپ اُس کے ملنے میں کچھ شک

لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا
نہ کریں ، اور ہم نے اُس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا ﴿٢٣﴾ اور ہم نے

مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۟ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
اُن میں پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے جب کہ اُنہوں نے صبر کیا ، اور وہ ہماری آیتوں پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
یقین رکھتے تھے ﴿٢٤﴾ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن امور میں فیصلہ کر دے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا
جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے تھے ﴿٢٥﴾ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ
ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا ، جن کی بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے تھے ، بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ
اِس میں نشانیاں ہیں ، کیا یہ لوگ سنتے نہیں ؟ ﴿٢٦﴾ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو

الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ
چٹیل زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں پھر ہم اُس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے

اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ الثلثة
چوپائے کھاتے ہیں اور وہ خود بھی ، پھر کیا وہ دیکھتے نہیں ؟ ﴿٢٧﴾ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ
کہ یہ فیصلہ کب ہوگا ، اگر تم سچے ہو ﴿٢٨﴾ کہہ دیجیے کہ فیصلے کے دن

لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾
اُن لوگوں کا ایمان نفع نہ دے گا جنہوں نے انکار کیا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی ﴿٢٩﴾

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٨ / ١٦ / ٣
تو اُن سے اعراض کیجیے اور منتظر رہیے ، یہ بھی منتظر ہیں ﴿٣٠﴾

منزل ٥

(سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۷۳) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے اور سورۂ آلِ عمران کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۲۸۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۵۷۹۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ
اے پیارے نبی ! اللہ سے ڈریئے اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے ، بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۱﴾ اور پیروی کیجیے اُس چیز کی جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جا رہی ہے،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
بے شک اللہ باخبر ہے اُس سے جو تم لوگ کرتے ہو ﴿۲﴾ اور اللہ پر بھروسہ رکھیے ، اور اللہ کارساز ہونے کے لیے

وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
کافی ہے ﴿۳﴾ اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور نہ تمہاری

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ
بیویوں کو جن سے تم ظِہار کرتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے اپنے منہ بولے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ
تمہارا بیٹا بنا دیا ، یہ سب تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں ، اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہ

يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
سیدھا راستہ دکھاتا ہے ﴿۴﴾ منہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کی نسبت سے پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے،

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ
پھر اگر تم اُن کے باپ کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے رفیق ہیں،

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ
اور جس چیز میں تم سے بھول چوک ہو جائے تو اُس کا تم پر کچھ گناہ نہیں مگر جو تم دل سے

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
ارادہ کر کے کرو ، اور اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۵﴾ اور نبی کا حق مومنوں پر

مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
اُن کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں ، اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ
دوسرے مومنین اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم

تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾
اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو ، یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے ﴿۶﴾

منزل ۵

اللہ تعالیٰ بہترین کام بنانے والا ہے، اس لیے اپنے سب کاموں میں صرف اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔ (احزاب:۳)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ
اور جب ہم نے پیغمبروں سے اُن کا عہد لیا اور آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم

وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ص وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٧﴾ لا
اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم (علیہم السلام) سے ، اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا ﴿٧﴾

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ج وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٨﴾ ع ٨/٤
تاکہ اللہ سچے لوگوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں سوال کرے ، اور منکروں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
تو ہم نے اُن پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی ، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ

بَصِيْرًا ﴿٩﴾ ج اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ
تم کرتے ہو ﴿٩﴾ جب کہ وہ تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے کی طرف سے اور جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
آنکھیں پتھرا گئیں اور دل گلوں تک پہونچ گئے اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان

الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾
کرنے لگے ﴿١٠﴾ اُس وقت ایمان والے امتحان میں ڈالے گئے اور بالکل ہلا دیے گئے ﴿١١﴾

منزل ٥

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے کہتے تھے کہ اللہ اور اُس کے رسول نے جو وعدہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ
ہم سے کیا تھا وہ صرف دھوکہ تھا ﴿١٢﴾ اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اے یثرب

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ج وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ
والو ! تمہارے لیے ٹھہرنے کا موقع نہیں تو تم لوٹ چلو ، اور اُن میں سے ایک گروہ پیغمبر سے اجازت مانگتا تھا

يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ط وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ج اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا مع
وہ کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ، وہ صرف بھاگنا

فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ
چاہتے تھے ﴿١٣﴾ اور اگر مدینہ کے اطراف سے اُن پر کوئی گھس آتا اور اُن کو فتنے کی دعوت دیتا

لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
تو وہ مان لیتے اور وہ اُس میں بہت کم باقی رہتے ﴿١٤﴾ اور اُنہوں نے اِس سے پہلے اللہ سے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ط وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿١٥﴾
عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے ، اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پوچھ ہوگی ﴿١٥﴾

اگر ہم چاہتے ہیں کہ شیاطین ہمارے گھر سے نکل جائیں، تو گھر میں قرآن بہت پڑھیے۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا

کہہ دیجیے کہ اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا ، اور اِس حالت میں

لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (۱۶) قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ

تم کو صرف تھوڑے دنوں فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے گا (۱۶) کہہ دیجیے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچائے گا اگر

اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

وہ تم کو نقصان پہونچانا چاہے یا وہ تم پر رحمت کرنا چاہے ، اور وہ اپنے لیے اللہ کے مقابلے میں کوئی حمایتی

اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (۱۷) قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ

اور مددگار نہ پائیں گے (۱۷) اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے روکنے والے ہیں اور جو اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا (۱۸) ۙ اَشِحَّةً

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آ جاؤ ، اور وہ لڑائی میں کم ہی آتے ہیں (۱۸) وہ تم سے

عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ

بخل کرتے ہیں ، پس جب خوف پیش آتا ہے تو آپ دیکھتے ہو کہ وہ آپ کی طرف اِس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ اُن کی

اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

آنکھیں اُس شخص کی آنکھوں کی طرح گردش کر رہی ہیں جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو ، پھر جب خطرہ دور ہو جاتا ہے

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا

تو وہ مال کی حرص میں تم سے تیز زبانی کے ساتھ ملتے ہیں ، یہ لوگ یقین نہیں لائے

فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (۱۹) يَحْسَبُوْنَ

تو اللہ نے اُن کے اعمال بے کار کر دیے ، اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے (۱۹) وہ سمجھتے ہیں

الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ

کہ فوجیں ابھی گئی نہیں ہیں ، اور اگر فوجیں آ جائیں تو یہ لوگ یہی پسند کریں کہ کاش

بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

ہم بدوؤں کے ساتھ دیہات میں ہوں تمہاری خبریں پوچھتے رہیں ، اور اگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں

قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا (۲۰) ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ع ۲ / ۱۸

کم ہی حصہ لیتے (۲۰) یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ تھا،

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا (۲۱) ؕ وَلَمَّا

اُس شخص کے لیے جو اللہ کا اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (۲۱) اور جب

رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

ایمان والوں نے فوجوں کو دیکھا تو اُنہوں نے کہا کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ نے اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا،

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا (۲۲) ؕ

اور اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا ، اور اِس نے اُن کے ایمان اور اطاعت میں اضافہ کر دیا (۲۲)

منزل ۵

اگر طبیعت میں سستی ہو تو آپ آرام کرلیجیے، تاکہ قرآن کریم غفلت سے نہ پڑھا جائے۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
ایمان والوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا ، پس اُن میں سے کوئی

مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾
اپنا ذمہ پورا کرچکا اور اُن میں سے کوئی منتظر ہے ، اور اُنہوں نے ذرا بھی تبدیلی نہیں کی ﴿۲۳﴾

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ
تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو عذاب دے اگر

شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ۚ وَرَدَّ اللّٰهُ
چاہے یا اُن کی توبہ قبول کرے ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۲۴﴾ اور اللہ نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
منکروں کو اُن کے غصہ کے ساتھ پھیر دیا کہ اُن کی کچھ بھی مراد پوری نہ ہوئی ، اور مؤمنین کی طرف سے اللہ لڑنے کے لیے

الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ ۚ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
کافی ہوگیا ، اور اللہ قوت والا، زبردست ہے ﴿۲۵﴾ اور اللہ نے اُن اہلِ کتاب کو جنہوں نے

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
حملہ آوروں کا ساتھ دیا اُن کے قلعوں سے اتارا اور اُس نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا،

فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ ۚ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ
تم اُن کے ایک گروہ کو قتل کر رہے ہو اور ایک گروہ کو قید کر رہے ہو ﴿۲۶﴾ اور اُس نے اُن کی زمین اور اُن کے

وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
گھروں اور اُن کے مالوں کا تم کو وارث بنا دیا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا ، اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ ۧ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ رکوع ۱۹
قدرت رکھنے والا ہے ﴿۲۷﴾ اے (پیارے) نبی ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے کہ اگر تم دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ
اور اُس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال و متاع دے کر خوبی کے ساتھ

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
رخصت کردوں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم اللہ اوراُس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو

الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾
چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیک کرداروں کے لیے بڑا اجر مہیا کررکھا ہے ﴿۲۹﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
اے (پیارے) نبی کی بیویو! تم میں سے جو کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی اُس کو

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
دُہرا عذاب دیا جائے گا ، اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۳۰﴾

منزل ۵

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا

اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل کرے گی

نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ

تو ہم اُس کو اُس کا دوہرا اجر دیں گے ، اور ہم نے اُس کے لیے باعزت روزی تیار کر رکھی ہے ﴿٣١﴾ اے پیارے نبی کی

النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ

بیویو ! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو ، اگر تم اللہ سے ڈرو تو تم لہجے میں نرمی

بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿٣٢﴾

اختیار نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے وہ لالچ میں پڑ جائے اور مناسب طریقے کے مطابق بات کہو ﴿٣٢﴾

وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى

اور تم اپنے گھروں میں جمی رہو اور سابقہ جاہلیت کی طرح دِکھلاتی نہ پھرو،

وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو،

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ

اللہ تو چاہتا ہے کہ تم اہل بیت سے گندگی کو دور کرے اور تم کو

وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ﴿٣٣﴾ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

پوری طرح پاک کردے ﴿٣٣﴾ اور تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿٣٤﴾

جو تعلیم ہوتی ہے اُس کو یاد رکھو ، بے شک اللہ بھید جاننے والا ہے ، خبر رکھنے والا ہے ﴿٣٤﴾

ع ٢/٧

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

بےشک اطاعت کرنے والے مرد اور اطاعت کرنے والی عورتیں، ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں،

وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ

فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری کرنے والی عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد

وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ

اور صبر کرنے والی عورتیں ، خشوع اختیار کرنے والے مرد اور خشوع اختیار کرنے والی عورتیں ، صدقہ دینے والے مرد

وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيۡنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِيۡنَ

اور صدقہ دینے والی عورتیں ، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں ، اپنی شرمگاہوں کی

فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا

حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد

وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿٣٥﴾

اور یاد کرنے والی عورتیں ، اِن کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ﴿٣٥﴾

اپنے گھر کی خواتین کو پردہ کرنے کی تاکید کریں، اس میں ان کے لیے دنیا میں بھی فائدہ ہے اور آخرت میں بھی بھلائی ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ
اور کسی مؤمن مرد یا کسی مؤمن عورت کے لیے گنجائش نہیں ہے کہ جب اللہ اور اُس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر

يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
اُن کے لیے اُس میں اختیار باقی رہے ، اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نا فرمانی کرے گا تو وہ

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ
کھلی گمراہی میں پڑ گیا ﴿٣٦﴾ اور جب آپ اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ نے بھی

عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ
احسان کیا کہ اپنی بیوی کو روکے رکھو اور اللہ سے ڈرو ، اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے

مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۗ فَلَمَّا
جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا ، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اُس سے ڈرو ، پھر جب

قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
زید اُس سے اپنی غرض تمام کر چکا تو ہم نے آپ سے اُس کا نکاح کر دیا ؛ تاکہ مسلمانوں پر اپنے منھ بولے

حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۗ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب کہ وہ اُن سے اپنی غرض تمام کر لیں ، اور اللہ کا حکم

مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۗ سُنَّةَ
ہونے والا ہی تھا ﴿٣٧﴾ پیغمبر کے لیے اُس میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اُس کے لیے مقرر کر دیا ہو ، یہی اللہ کی

اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ﴿٣٨﴾
سنت اُن پیغمبروں کے معاملے میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں ، اور اللہ کا حکم ایک قطعی فیصلہ ہوتا ہے ﴿٣٨﴾

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا
وہ (پیغمبر) اللہ کے پیغاموں کو پہونچاتے تھے اور اُسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سِوا کسی سے نہیں

اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
ڈرتے تھے ، اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے ﴿٣٩﴾ محمد (ﷺ) تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
لیکن وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں ، اور اللہ ہر چیز کا

عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ﴿٤١﴾
علم رکھنے والا ہے ﴿٤٠﴾ اے ایمان والو ! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو ﴿٤١﴾

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
اور اُس کی تسبیح کرو صبح اور شام ﴿٤٢﴾ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی؛

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾
تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے ، اور وہ مؤمنوں پر بہت مہربان ہے ﴿٤٣﴾

منزل ۵

اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری میں نجات ہے، اور ان کی نافرمانی سب سے بڑی گمراہی ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

جس روز وہ اُس سے ملیں گے اُن کا استقبال سلام سے ہوگا، اور اُس نے اُن کے لیے باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے ﴿۴۴﴾ اے (پیارے)

النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ لا وَّدَاعِيًا اِلَى

نبی ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۵﴾ اور اللہ کی طرف اُس کے

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ

حکم سے دعوت دینے والا اور ایک روشن چراغ ﴿۴۶﴾ اور مؤمنوں کو بشارت دے دیجیے کہ اُن کے لیے

اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ

اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے ﴿۴۷﴾ اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیے اور اُن کے ستانے کو نظر انداز کیجیے

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور اللہ پر بھروسہ رکھیے ، اور اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے ﴿۴۸﴾ اے ایمان والو!

اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ

جب تم مؤمن عورتوں سے نکاح کرو پھر اُن کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ

تو اُن کے بارے میں تم پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کا تم شمار کرو ، پس اُن کو کچھ سامان دے دو

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا

اور خوبی کے ساتھ اُن کو رخصت کردو ﴿۴۹﴾ اے (پیارے) نبی ! ہم نے آپ کے لیے

لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

حلال کر دیں آپ کی وہ بیویاں جن کا مہر آپ دے چکے ہو اور وہ عورتیں بھی جو آپ کی مملوکہ ہیں

مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ

جو اللہ نے غنیمت کے طور پر آپ کو دی ہیں ، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے

خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ز وَامْرَاَةً

ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو ، اور اُس مسلمان

مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ

عورت کو بھی جو اپنے آپ کو پیغمبر کو دے دے ؛ بشرطیکہ پیغمبر اُس کو نکاح میں

اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ

لانا چاہے ، یہ خصوصیت صرف آپ کے لیے ہے نہ کہ دوسرے مؤمنوں کے لیے ، ہم کو

عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

معلوم ہے جو ہم نے اُن پر اُن کی بیویوں اور اُن کی لونڈیوں کے باب میں فرض کیا ہے

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾

تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے ، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۰﴾

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ
آپ اُن میں سے جس کو چاہو دور رکھو اور جس کو چاہو اپنے پاس رکھو ، اور جن کو دور کیا تھا

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ
اُن میں سے پھر کسی کو طلب کرو تب بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں ، اِس میں زیادہ توقع ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
اور وہ غمگین نہ ہوں گی ، اور وہ اُس پر راضی رہیں گی جو آپ اُن سب کو دو ، اور اللہ جانتا ہے جو

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ
تمہارے دلوں میں ہے ، اور اللہ جاننے والا ، بردبار ہے ﴿٥١﴾ اِن کے علاوہ اور عورتیں آپ کے لیے

مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ
حلال نہیں ہیں ، اور نہ یہ درست ہے کہ آپ اِن کی جگہ دوسری بیویاں کر لیں اگرچہ اُن کی صورت

حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
آپ کو اچھی لگے مگر جو آپ کی مملوکہ ہو ، اور اللہ ہر چیز پر

رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ ع ٦ ١٢ ٣
نگران ہے ﴿٥٢﴾ اے ایمان والو ! نبی کے گھروں میں مت جایا کرو

اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا
مگر جس وقت تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے ایسے طور پر کہ اُس کی تیاری کے منتظر نہ رہو ، لیکن جب

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ
تم کو بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ ، پھر جب تم کھا چکو تو اُٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ز وَاللّٰهُ
بیٹھے نہ رہو ، اِس بات سے نبی کو ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں ، اور اللہ

لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ
حق بات کہنے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتا ، اور جب تم رسول کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کی

مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ
اوٹ سے مانگو ، یہ طریقہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور اُن کے دلوں کے لیے بھی،

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ
اور تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ تم اُن کے بعد اُن کی بیویوں سے

مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾ اِنْ
کبھی نکاح کرو ، یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے ﴿٥٣﴾ تم کسی

تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾
چیز کو ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ تو اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿٥٤﴾

قرآن کا ورق پلٹنے کے لیے انگلی پر تھوک مت لگائیے۔ یہ بہت ہی بڑی بے ادبی ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ
پیغمبر کی بیویوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھائیوں کے بارے میں

وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ
اور نہ اپنے بھتیجوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھانجوں کے بارے میں اور نہ اپنی عورتوں کے بارے میں

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ
اور نہ اپنی لونڈیوں کے بارے میں ، اور تم اللہ سے ڈرتی رہو ، بے شک اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا
نگاہ رکھتا ہے ﴿٥٥﴾ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں ، اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
ایمان والو ! تم بھی اُس پر درود و سلام بھیجو ﴿٥٦﴾ بے شک جو لوگ

يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ
اللہ اور اُس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ، اللہ نے اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی اور اُن کے لیے ذلیل کرنے والا

لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٥٧﴾ اور جو لوگ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو اذیت دیتے ہیں

ع ٧ ٢ ٢ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا منزل ٥
بغیر اِس کے کہ اُنہوں نے کچھ کیا ہو تو اُنہوں نے بہتان کا اور صریح گناہ کا بوجھ اُٹھایا ﴿٥٨﴾ اے (پیارے)

النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ
نبی ! اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ
تھوڑی سی نیچے کر لیا کریں ، اِس سے اُن کی پہچان جلدی ہو جائے گی تو وہ ستائی نہ جائیں گی،

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٥٩﴾ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
روگ ہے اور جو مدینہ میں جھوٹی خبریں پھیلانے والے ہیں ، اگر وہ باز نہ آئے تو ہم آپ کو اُن کے پیچھے

معانقة ١٢ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ
لگا دیں گے پھر وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں بہت کم رہنے پائیں گے ﴿٦٠﴾ پھٹکارے ہوئے،

اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي
جہاں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے ﴿٦١﴾ یہ اللہ کا دستور ہے

الربع الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾
اُن لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں ، اور آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿٦٢﴾

يَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا
لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ اُس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے ، اور آپ کو

يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ
کیا خبر شاید قیامت قریب آ لگی ہو ﴿۶۳﴾ بے شک اللہ نے منکروں کو رحمت سے دور کر دیا ہے

وَاَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۙ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا
اور اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، وہ نہ کوئی حامی پائیں گے

وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ﴿۶۵﴾ يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا
اور نہ کوئی مددگار ﴿۶۵﴾ جس دن اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے، وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی

اللّٰهَ وَاَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿۶۶﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی ﴿۶۶﴾ اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا

فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِيۡلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمۡ ضِعۡفَيۡنِ مِنَ الۡعَذَابِ وَالۡعَنۡهُمۡ
تو اُنہوں نے ہم کو راستے سے بھٹکا دیا ﴿۶۷﴾ اے ہمارے رب ! اُن کو دوہرا عذاب دے اور اُن پر

لَعۡنًا كَبِيۡرًا ﴿۶۸﴾ؒ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اٰذَوۡا
بھاری لعنت کر ﴿۶۸﴾ اے ایمان والو ! تم اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

مُوۡسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوۡا ؕ وَكَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ﴿۶۹﴾
اذیت پہونچائی تو اللہ نے اُس کو اُن باتوں سے بری ثابت کیا ، اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھے ﴿۶۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۙ﴿۷۰﴾ يُّصۡلِحۡ
اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو ﴿۷۰﴾ وہ تمہارے لیے

لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
تمہارے اعمال سدھارے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا ، اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے

فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ
اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی ﴿۷۱﴾ ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین

وَالۡاَرۡضِ وَالۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَاَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا
اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو اُنہوں نے اُس کو تھامنے سے انکار کیا اور وہ اُس سے ڈر گئے

وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۙ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ
اور انسان نے اُس کو اُٹھا لیا ، بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا ﴿۷۲﴾ تاکہ اللہ منافق مردوں

الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ
اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے، اور مؤمن مردوں

اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۷۳﴾
اور مؤمن عورتوں پر توجہ فرمائے ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۷۳﴾

منزل ۵

اپنے اعمال کی فکر کریں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ بندوں کے کسی بھی عمل سے غافل نہیں ہے۔

(سورۂ سبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے اور سورۂ لقمان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۳۳) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۱۵۱۲) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اُسی کی

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي
تعریف ہے آخرت میں، اور وہ حکمت والا، جاننے والا ہے ۝١ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ
داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اُس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اُس میں

فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا
چڑھتا ہے، اور وہ رحمت والا، بخشنے والا ہے ۝٢ اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت

السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ
نہیں آئے گی، کہہ دیجیے کہ کیوں نہیں، قسم ہے غیب کو جاننے والے میرے پروردگار کی! وہ ضرور تم پر آئے گی، اُس سے ذرہ برابر

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ
کوئی چیز مخفی نہیں، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں، اور نہ کوئی چیز اُس سے چھوٹی

وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور نہ بڑی، مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے ۝٣ تاکہ وہ اُن لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ وَالَّذِيْنَ
اور نیک کام کیے، یہی لوگ ہیں جن کے لیے معافی ہے اور عزت کی روزی ۝٤ اور جن لوگوں نے

سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ
ہماری آیتوں کو عاجز کرنے کی کوشش کی، اُن کے لیے سختی بھرا دردناک

اَلِيْمٌ ۝٥ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
عذاب ہے ۝٥ اور جن کو علم دیا گیا ہے وہ اُس چیز کو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس

مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦
بھیجا گیا ہے، جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خدائے عزیز و حمید کا راستہ دکھاتا ہے ۝٦

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ
اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں: کیا ہم تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو خبر دیتا ہے

اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧
کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم کو (قیامت کے دن) نئے سرے سے بننا ہے ۝٧

منزل ۵

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اُس کو کسی طرح کا جنون ہے ؟ بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ (٨) اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا
نہیں رکھتے وہی عذاب میں اور دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں (٨) تو کیا اُنہوں نے آسمان

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ
اور زمین کی طرف نظر نہیں کی جو اُن کے آگے ہے اور اُن کے پیچھے بھی ، اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
دھنسا دیں یا اُن پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں ، بے شک اِس میں نشانی ہے

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ (٩) ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ ع ٩ ٧
ہر اُس بندے کے لیے جو متوجہ ہونے والا ہو (٩) اور ہم نے داود (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی، اے پہاڑو! تم بھی

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ (١٠) لا اَنِ اعْمَلْ
اُس کے ساتھ تسبیح کرنے میں شرکت کرو اور اِسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا، اور ہم نے اُس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا (١٠) کہ تم

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو ، جو کچھ تم کرتے ہو اُس کو میں

منزل ٥ بَصِيْرٌ (١١) وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ
دیکھ رہا ہوں (١١) اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہم نے ہوا کو تابع کر دیا، اُس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی ہوتی اور اُس کی شام کی منزل

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ
ایک مہینے کی، اور ہم نے اُس کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا، اور جنات میں سے ایسے تھے جو اُس کے رب کے حکم سے اُس کے آگے

رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ (١٢)
کام کرتے تھے ، اور اُن میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے تو ہم اُس کو آگ کا عذاب چکھائیں گے (١٢)

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وہ اُس کے لیے بناتے جو وہ چاہتا ، عمارتیں اور تصویریں اور حوض جیسے لگن

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
اور جمی ہوئی دیگیں ، اے آل داود ! شکر گزاری کے ساتھ عمل کرو ، اور میرے بندوں میں کم ہی

الشَّكُوْرُ (١٣) فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ
شکر گزار ہیں (١٣) پھر جب ہم نے اُس پر موت کا فیصلہ نافذ کیا تو کسی چیز نے اُن کو اُس کے مرنے کا پتہ نہیں دیا

اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ
مگر زمین کے کیڑے نے جو اُس کے عصا کو کھاتا تھا ، پس جب وہ گر پڑا تب جنات پر کھلا

اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (١٤)
کہ اگر وہ غیب کو جانتے تو اِس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے (١٤)

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۵
سبا کے لیے اُن کے اپنے مسکن میں نشانی تھی ، دو باغ دائیں اور بائیں،
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ
اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اُس کا شکر کرو ، عمدہ شہر اور بخشنے والا
غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ
رب ﴿۱۵﴾ پس اُنہوں نے منھ پھیرا تو ہم نے اُن پر بند کا سیلاب بھیج دیا اور اُن کے باغوں کو
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ
دو ایسے باغوں سے بدل دیا جن میں بدمزہ پھل اور جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑے سے
قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾
بیر تھے ﴿۱۶﴾ یہ ہم نے اُن کی نا شکری کا بدلہ دیا ، اور ایسا بدلہ ہم اُسی کو دیتے ہیں جو نا شکرا ہو ﴿۱۷﴾
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً
اور ہم نے اُن کے اور اُن کی بستیوں کے درمیان جہاں ہم نے برکت رکھی تھی ایسی بستیاں آباد کیں جو نظر آتی تھیں
وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾
اور ہم نے اُن کے درمیان سفر کی منزلیں ٹھہرا دیں ، اُن میں رات دن امن کے ساتھ چلو ﴿۱۸﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ منزل ٥
پھر اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ! ہمارے سفروں کے درمیان دوری ڈال دے، اور اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے
اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
اُن کو افسانہ بنادیا اور ہم نے اُن کو بالکل تتر بتر کردیا ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے،
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ
شکر کرنے والے کے لیے ﴿۱۹﴾ اور ابلیس نے اُن کے اوپر اپنا گمان سچ کر دکھایا پس اُنہوں نے اُس کی پیروی کی
اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
مگر ایمان والوں کا ایک گروہ ﴿۲۰﴾ اور ابلیس کو اُن کے اوپر کوئی اختیار نہ تھا
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ
مگر یہ کہ ہم معلوم کرلیں اُن لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اُن لوگوں سے (الگ کرکے) جو اُس کی طرف سے شک میں ہیں،
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ ع ۲ ۱۲ ۸
اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿۲۱﴾ کہہ دیجیے کہ اُن کو پکارو جن کو تم نے اللہ کے سوا
دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي
معبود سمجھ رکھا ہے ، وہ نہ آسمانوں میں ذرہ برابر اختیار رکھتے ہیں اور نہ
الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾
زمین میں اور نہ اِن دونوں میں اُن کی کوئی شرکت ہے اور نہ اِن میں سے کوئی اُس کا مددگار ہے ﴿۲۲﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ
اور اُس کے سامنے کوئی شفاعت کام نہیں آتی مگر اُس کے لیے جس کے لیے وہ اجازت دے، یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے

عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
گھبراہٹ دور ہو گی تو وہ پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا، اور وہ سب سے اوپر ہے،

الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ
سب سے بڑا ہے ﴿۲۳﴾ کہہ دیجیے کہ کون تم کو آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اللہ،

وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ
اور ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی ہوئی گمراہی میں ﴿۲۴﴾ کہیے کہ جو قصور ہم نے کیا اُس کی کوئی پوچھ تم سے

اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ
نہ ہو گی اور جو کچھ تم کر رہے ہو اُس کے متعلق ہم سے نہیں پوچھا جائے گا ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ
حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا، اور وہ فیصلہ فرمانے والا، علم والا ہے ﴿۲۶﴾ کہہ دیجیے کہ مجھے اُن کو دکھاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر

شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً
اللہ کے ساتھ ملا کر رکھا ہے، ہرگز نہیں! بلکہ وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے

لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ
کہ یہ وعدہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو ؟ ﴿۲۹﴾ کہہ دیجیے کہ تمہارے لیے ایک خاص دن کا وعدہ ہے

لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ
کہ اُس سے نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو ﴿۳۰﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ
وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن کو مانیں گے اور نہ اُس کو جو اِس کے آگے ہے، اور اگر

تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ
آپ اُس وقت کو دیکھو جب کہ یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، ایک دوسرے پر بات

اِۨلْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ
ڈالتا ہو گا، جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے

لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ
تو ہم ضرور ایمان والے ہوتے ﴿۳۱﴾ بڑا بننے والے کمزور لوگوں کو جواب دیں گے کہ کیا ہم نے تم کو

صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾
ہدایت سے روکا تھا جب کہ وہ تم کو پہونچ چکی تھی ؟ بلکہ تم خود مجرم ہو ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ
اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے : نہیں ؛ بلکہ تمہاری رات دن کی

وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا
تدبیروں سے ، جب کہ تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اُس کے شریک ٹھہرائیں، اور وہ اپنی پشیمانی کو

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ
چھپائیں گے جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے ، اور ہم منکروں کی گردن میں طوق

كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ
ڈالیں گے ، وہ وہی بدلہ پائیں گے جو وہ کرتے تھے ﴿٣٣﴾ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی

مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾
ڈرانے والا بھیجا تو اُس کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو اُس کے منکر ہیں جو دے کر تم بھیجے گئے ہو ﴿٣٤﴾

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾
اور اُنھوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہم کبھی سزا پانے والے نہیں ﴿٣٥﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
کہہ دیجیے کہ میرا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے ، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ
لوگ نہیں جانتے ﴿٣٦﴾ اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد وہ چیز نہیں جو درجے میں

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ
تم کو ہمارا مقرب بنا دے ؛ البتہ جو ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا ، ایسے لوگوں کے لیے

لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾
اُن کے عمل کا دوگنا بدلہ ہے ، اور وہ بالاخانوں میں اطمینان سے رہیں گے ﴿٣٧﴾

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ
اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے سرگرم ہیں وہ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
داخل کیے جائیں گے ﴿٣٨﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے کشادہ روزی دیتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ
اور جس کو چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے ، اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے تو وہ اُس کا

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
بدلہ دے گا ، اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے ﴿٣٩﴾ اور جس دن وہ اُن سب کو جمع کرے گا

ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾
پھر وہ فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے ؟ ﴿٤٠﴾

منزل ٥

غفلت کی وجہ سے اللہ کی رسی چھوٹ تو سکتی ہے، مگر ٹوٹ نہیں سکتی۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ
وہ کہیں گے : پاک ہے آپ کی ذات ، ہمارا تعلق آپ سے ہے نہ کہ اِن لوگوں سے ، بلکہ یہ جنات کی

الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ
عبادت کرتے تھے ، اُن میں سے اکثر لوگ اُنہیں پر ایمان رکھنے والے تھے ﴿٤١﴾ پس آج تم میں سے کوئی

لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہونچا سکتا ہے اور نہ نقصان ، اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿٤٢﴾ اور جب اُن کو ہماری کھلی کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو بس ایک شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تم کو اُن سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا

اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ
عبادت کرتے تھے ، اور اُنہوں نے کہا کہ یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا ، اور اُن منکروں کے سامنے

كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ
جب حق آیا تو اُنہوں نے کہا کہ یہ تو بس ایک کھلا ہوا جادو ہے ﴿٤٣﴾ اور ہم نے

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ
اُن کو کتابیں نہیں دی تھیں جن کو وہ پڑھتے ہوں ، اور ہم نے آپ سے پہلے اُن کے پاس کوئی

منزل ٥

مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ ؕ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ
ڈرانے والا نہیں بھیجا ﴿٤٤﴾ اور اُن سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا ، اور یہ اُس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہونچے

مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ
جو ہم نے اُن کو دیا تھا ، پس اُنہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا تھا اُن پر میرا عذاب ﴿٤٥﴾ کہہ دیجیے کہ میں تم کو

ع ٥

اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں ، یہ کہ تم اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ ، دو دو اور ایک ایک ، پھر

تَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
سوچو کہ تمہارے ساتھی کو جنون نہیں ہے ، وہ تو بس ایک سخت عذاب سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ
تم کو ڈرانے والا ہے ﴿٤٦﴾ کہہ دیجیے کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو

فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تو وہ تمہارا ہی ہے ، میرا معاوضہ تو بس اللہ کے اوپر ہے ، اور وہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾
گواہ ہے ﴿٤٧﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب حق کو (باطل پر) مارے گا ، وہ چھپی چیزوں کو جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ
کہہ دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل نہ (کسی چیز کو) پیدا کرتا ہے اور نہ (کسی چیز کو) دوبارہ لاتا ہے ﴿۴۹﴾ کہہ دیجیے کہ اگر میں گمراہی پر ہوں

فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِىْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِىْٓ اِلَىَّ رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ
تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے، اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اُس وحی کی بدولت ہے جو میرا رب میری طرف بھیج رہا ہے، بے شک وہ سننے

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ
والا ہے، قریب ہے ﴿۵۰﴾ اور اگر آپ دیکھو جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے، پس وہ بھاگ نہ سکیں گے اور قریب ہی سے

مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ
پکڑ لیے جائیں گے ﴿۵۱﴾ اور وہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے، اور اتنی دور سے اُن کے لیے

مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ
اس کا پانا کہاں ﴿۵۲﴾ اور اُنہوں نے اِس سے پہلے اُس کا انکار کیا، اور وہ بن دیکھے دور جگہ سے

مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا
باتیں پھینکتے رہے ﴿۵۳﴾ اور اُن کی اور اُن کی آرزو میں آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ اِس سے پہلے

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۱۴ ۲
اُن کے طریقے والوں کے ساتھ کیا گیا، درحقیقت وہ بڑے دھوکے والے شک میں پڑے رہے ﴿۵۴﴾

سورۂ فاطر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۵) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۵) نمبر پر ہے اور سورۂ فرقان کے بعد نازل ہوئی ہے۔ منزل ۵

اس میں (۹۷۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۳۱۳۰) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىْٓ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا جن کے

اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
پر ہیں دو دو اور تین تین اور چار چار، وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ
قادر ہے ﴿۱﴾ اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اس کا روکنے والا نہیں،

وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾
اور جس کو وہ روک لے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾
جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو؟ ﴿۳﴾

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ
اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا دیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں ، اور سارے امور اللہ ہی کی طرف

الۡاُمُوۡرُ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ
رجوع ہونے والے ہیں ﴿۴﴾ اے لوگو ! بے شک اللہ کا وعدہ بر حق ہے ، تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں

الدُّنۡيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۵﴾ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ
نہ ڈالے ، اور وہ بڑا دھوکے باز تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ نہ دینے پائے ﴿۵﴾ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم اس

عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيۡنَ
کو دشمن ہی سمجھو ، وہ تو اپنے گروہ کو اِسی لیے بلاتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں ﴿۶﴾ جن لوگوں نے

كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ
انکار کیا اُن کے لیے سخت عذاب ہے ، اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا اُن کے لیے

مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۷﴾ ع اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ
معافی ہے اور بڑا اجر ہے ﴿۷﴾ کیا ایسا شخص جس کو اس کا برا عمل اچھا کر کے دکھایا گیا پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا ، پس اللہ

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ
جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، پس آپ اُن پر افسوس کر کے

عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۸﴾ وَاللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ
اپنے آپ کو نہ گھلائیں ، اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۸﴾ اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو

الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ
بھیجتا ہے پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں ، پھر ہم اس کو مردہ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں ، پس ہم نے اس سے اس زمین کو

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ﴿۹﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ
اس کے مردہ ہو جانے کے بعد پھر زندہ کر دیا ، اِسی طرح ہوگا دوبارہ زندہ ہو اٹھنا ﴿۹﴾ جو شخص عزت چاہتا ہو تو عزت تمام تر

جَمِيۡعًا ؕ اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ
اللہ کے لیے ہے ، اس کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتا ہے اور عمل صالح اس کو اوپر اٹھاتا ہے،

وَالَّذِيۡنَ يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ
اور جو لوگ بری تدبیریں کر رہے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے ، اور اُن کی تدبیریں برباد ہو کر

يَبُوۡرُ ﴿۱۰﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمۡ
رہیں گی ﴿۱۰﴾ اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر پانی کی بوند سے ، پھر تم کو

اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ
جوڑے جوڑے بنایا ، اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے ، اور نہ کوئی عمر والا

مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۱﴾
بڑی عمر پاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے مگر وہ ایک کتاب میں درج ہے ، بے شک یہ اللہ پر آسان ہے ﴿۱۱﴾

ہم قرآن کریم پڑھ رہے ہیں، اپنے آپ کو گناہوں سے بچائیں، ورنہ قرآن ہماری شکایت کرے گا۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا
اور دونوں دریا یکساں نہیں ، یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ، پینے کے لیے خوشگوار ، اور یہ
مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ
کھارا ، کڑوا ہے ، اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زینت کی چیز
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو ، اور تم دیکھتے ہو جہازوں کو کہ وہ اس میں پھاڑتے ہوئے چلتے ہیں ؛ تاکہ تم اس کا فضل
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿١٢﴾ وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور وہ داخل کرتا ہے
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
دن کو رات میں ، اور اس نے سورج اور چاند کو پابند کر دیا ہے ، ہر ایک چلتا ہے ایک مقرر
مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
وقت کے لیے ، یہ اللہ ہی تمہارا رب ہے ، اسی کے لیے بادشاہی ہے ، اور اس کے سوا تم جنہیں
دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا
پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں ﴿١٣﴾ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار
دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
نہیں سنیں گے ، اور اگر وہ سنیں تو وہ تمہاری فریاد پوری نہیں کر سکتے ، اور وہ قیامت کے دن تمہارے شرک سے
بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ
انکار کریں گے ، اور ایک باخبر کی طرح کوئی تم کو نہیں بتا سکتا ﴿١٤﴾ اے لوگو ! تم
الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ اِنْ يَّشَاْ
اللہ کے محتاج ہو ، اور اللہ تو بے نیاز ہے ، تعریف والا ہے ﴿١٥﴾ اگر وہ چاہے
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
تو تم کو لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے ﴿١٦﴾ اور یہ اللہ کے لیے
بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
کچھ مشکل نہیں ﴿١٧﴾ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ، اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ
اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا
اٹھانے کے لیے پکارے تو اس میں سے ذرا بھی نہ اٹھایا جائے گا اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو ، آپ تو
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ
صرف انہیں لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں،
وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾
اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لیے پاک ہوتا ہے ، اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿١٨﴾

منزل ۵

النّصف ع ٧

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ (۱۹) وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ (۲۰)
اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں (۱۹) اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا (۲۰)

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ (۲۱) وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَآءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ؕ
اور نہ سایہ اور نہ دھوپ (۲۱) اور زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتے،

إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي
بے شک اللہ سناتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے ، اور آپ اُن کو سنانے والے نہیں بن سکتے جو

الْقُبُوْرِ (۲۲) إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيْرٌ (۲۳) إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ
قبروں میں ہیں (۲۲) آپ تو بس ایک خبردار کرنے والے ہو (۲۳) ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَإِنْ مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ (۲۴)
خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر ، اور کوئی اُمت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو (۲۴)

وَإِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ
اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے جو لوگ ہوئے ہیں اُنہوں نے بھی جھٹلایا ، اُن کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ (۲۵) ثُمَّ أَخَذْتُ
اُن کے پیغمبر کھلے دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے (۲۵) پھر جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (۲۶) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ — ع ۲ / ۱۴ / ۱۵
نہ مانا اُن کو میں نے پکڑ لیا ، تو دیکھو کہ کیسا ہوا (اُن کے اوپر) میرا عذاب (۲۶) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا
آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اُس سے مختلف رنگوں کے پھل

أَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
پیدا کر دیے ، اور پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ مختلف رنگوں کے

أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ (۲۷) وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
ٹکڑے ہیں اور گہرے سیاہ بھی (۲۷) اور اِسی طرح انسانوں اور جانوروں

وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
اور چوپایوں میں بھی مختلف رنگ کے ہیں ، اللہ سے اُس کے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ (۲۸) إِنَّ — احتیاط
صرف وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں ، بے شک اللہ زبردست ہے ، بخشنے والا ہے (۲۸) بے شک

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوْا مِمَّا
جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا کیا ہے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ (۲۹)
اُس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں ، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ضائع نہیں ہوگی (۲۹)

جس طرح اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوسکتے اسی طرح نیکی کرنے والا اور برائی کرنے والا برابر نہیں ہوسکتے ہیں۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ

تاکہ اللہ اُن کو اُن کا پورا اجر دے اور اُن کے لیے اپنے فضل سے اور زیادہ کر دے ، بے شک وہ بخشنے والا ہے،

شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ

قدر دان ہے ﴿٣٠﴾ اور ہم نے آپ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ

اُس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اُس کے پہلے سے موجود ہے، بے شک اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا ہے، دیکھنے والا ہے ﴿٣١﴾ پھر

اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

ہم نے کتاب کا وارث بنایا اُن لوگوں کو جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے چُن لیا، پس اُن میں سے کچھ اپنی جانوں پر

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

ظلم کرنے والے ہیں اور اُن میں سے کچھ بیچ کی چال پر ہیں ، اور اُن میں سے کچھ اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ؕ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

سبقت کرنے والے ہیں ، یہی سب سے بڑا فضل ہے ﴿٣٢﴾ ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے،

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

وہاں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے ، اور وہاں اُن کا لباس

حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ

ریشم کا ہوگا ﴿٣٣﴾ اور وہ کہیں گے : شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم کو دور کیا ، بے شک

رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

ہمارا رب معاف کرنے والا ، قدر کرنے والا ہے ﴿٣٤﴾ جس نے ہم کو اپنے فضل سے آباد رہنے کے گھر میں اُتارا،

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ

اُس میں ہم کو نہ کوئی مشقت پہونچے گی اور نہ ہم کو اُس میں کبھی تکان لاحق ہوگی ﴿٣٥﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ

انکار کیا اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ اُن کو موت آئے گی کہ وہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی

عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ

اُن سے ہلکا کیا جائے گا ، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿٣٦﴾ اور وہ لوگ

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ

اُس میں چلائیں گے : اے ہمارے رب ! ہم کو نکال لے ، ہم نیک عمل کریں گے اُس سے مختلف

كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ

جو ہم کیا کرتے تھے ، کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی کہ جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا

وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾

اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا ، اب چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٣٧﴾

منزل ٥

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ
بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے ، بے شک وہ دل کی باتوں سے بھی

الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ
با خبر ہے ﴿۳۸﴾ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں آباد کیا ، تو جو شخص انکار کرے گا

فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ
اُس کا انکار اُسی پر پڑے گا ، اور منکروں کے لیے اُن کا انکار اُن کے رب کے نزدیک ناراضی ہی بڑھنے کا

اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلۡ
باعث ہوتا ہے ، اور منکروں کے لیے اُن کا انکار خسارہ ہی میں اضافہ کرے گا ﴿۳۹﴾ کہہ دیجیے

اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِىۡ
کہ ذرا تم دیکھو اپنے اُن شریکوں کو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ، مجھ کو دکھاؤ

مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ
کہ اُنھوں نے زمین میں سے کیا بنایا ہے یا اُن کی آسمانوں میں کوئی حصہ داری ہے؟

اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ
یا ہم نے اُن کو کوئی کتاب دی ہے تو وہ اُس کی کسی دلیل پر ہیں ؛ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف

بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ
دھوکے کی باتوں کا وعدہ کر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو

وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ
تھامے ہوئے ہے کہ وہ ٹل نہ جائیں ، اور اگر وہ دونوں ٹل جائیں تو اُس کے سوا کوئی اور اُن کو

مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ
تھام نہیں سکتا ، بے شک وہ تحمل والا ہے ، بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾ اور اُنھوں نے اللہ کی تاکیدی قسمیں

اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى
کھائی تھیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت

الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ ﴿۴۲﴾
قبول کرنے والے ہوں گے ، پھر جب اُن کے پاس ایک ڈرانے والا آیا تو صرف اُن کی بیزاری ہی میں اضافہ ہوا ﴿۴۲﴾

اسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ
زمین میں اپنے کو بڑا سمجھنے اور اُن کی بُری تدبیروں کی وجہ سے ، اور بُری تدبیروں کا وبال تو بُری تدبیر کرنے والوں

اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ
ہی پر پڑتا ہے ، تو کیا یہ اُسی دستور کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے بارے میں ظاہر ہوا؟ پس آپ اللہ کے

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿۴۳﴾
دستور میں نہ کوئی تبدیلی پاؤ گے اور نہ آپ اللہ کے دستور کو ٹلتا ہوا پاؤ گے ﴿۴۳﴾

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا
اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے گزرے ہیں ، اور وہ قوت میں اُن سے بڑھے ہوئے تھے ، اور اللہ

كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ
ایسا نہیں کہ کوئی چیز اُس کو عاجز کر دے ، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں،

إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا
بے شک وہ علم والا ہے ، قدرت والا ہے ﴿۴۴﴾ اور اگر اللہ لوگوں کے اعمال پر اُن کو

كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن
پکڑتا تو زمین پر وہ ایک جاندار کو بھی نہ چھوڑتا ، لیکن وہ

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ
اُن کو ایک مقرر مدت تک مہلت دیتا ہے ، پھر جب اُن کی مدت پوری ہو جائے گی

ع ۵/۱۷ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾
تو اللہ اپنے بندوں کو خود دیکھنے والا ہے ﴿۴۵﴾ منزل ۵

(سورۂ یٰسٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۶) نمبر پر ہے اور سورۂ جن کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۷۳۹) کلمات ہیں — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اس میں (۳۰۹۰) حروف ہیں

يس ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾ عَلَىٰ
یٰسٓ ﴿۱﴾ حکمت بھرے قرآن کی قسم ﴿۲﴾ بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں ﴿۳﴾ نہایت

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنذِرَ قَوْمًا
سیدھے راستے پر ﴿۴﴾ یہ خدائے عزیز و رحیم کی طرف سے اُتارا گیا ہے ﴿۵﴾ تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرادیں

مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ
جن کے اگلوں کو نہیں ڈرایا گیا ، پس وہ بے خبر ہیں ﴿۶﴾ اُن میں سے اکثر لوگوں پر بات ثابت ہو چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى
تو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۷﴾ ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں تو وہ

الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا
ٹھوڑیوں تک ہیں ، پس اُن کے سر اونچے ہو رہے ہیں ﴿۸﴾ اور ہم نے ایک آڑ اُن کے سامنے کر دی ہے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾
اور ایک آڑ اُن کے پیچھے کر دی ، پھر ہم نے اُن کو ڈھانک دیا تو اُن کو دکھائی نہیں دیتا ﴿۹﴾

یقیناً ہر چیز کا دل ہوتا ہے قرآن کریم کا دل سورۂ یٰسٓ ہے، جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے پر دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھ دیں گے۔ (ترمذی)

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
اور اُن کے لیے یکساں ہے کہ آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ، وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٠﴾

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
آپ تو صرف اُس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور اللہ سے بن دیکھے ڈرے،

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
تو ایسے شخص کو معافی کی اور باعزت ثواب کی بشارت دے دیجیے ﴿١١﴾ یقیناً ہم مُردوں کو زندہ کریں گے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۣ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ
اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو انہوں نے پیچھے چھوڑا ، اور ہر چیز ہم نے درج کر لی ہے

وقف غفران

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
ایک کھلی کتاب میں ﴿١٢﴾ اور اُن کو بستی والوں کی مثال سنائیے ، جب کہ

جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
اُس میں رسول آئے ﴿١٣﴾ جب کہ ہم نے اُن کے پاس دو رسول بھیجے تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا
پھر ہم نے تیسرے سے اُن کی تائید کی ، انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾ لوگوں نے کہا

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ
کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اُتاری ہے،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
تم محض جھوٹ بولتے ہو ﴿١٥﴾ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم بے شک تمہارے پاس

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا
بھیجے گئے ہیں ﴿١٦﴾ اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پہونچا دینا ہے ﴿١٧﴾ بستی والوں نے کہا : ہم نے تو

تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
تمہارے اندر نحوست محسوس کی ہے ، یقین جانو اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم پر پتھر برسائیں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ
بڑی دردناک سزا ملے گی ﴿١٨﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے، کیا اتنی بات پر کہ تم کو

ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
نصیحت کی گئی بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿١٩﴾ اور شہر کے دور مقام سے

الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى ز قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ لا
ایک شخص دوڑتا ہوا آیا ، اُس نے کہا : اے میری قوم ! رسولوں کی پیروی کرو ﴿٢٠﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾
اُن لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتے ، اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں ﴿٢١﴾

جس نے اللہ کی رضا کے لیے رات میں سورہ یٰسٓ پڑھی، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ (ابن حبان)

وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ
کیا میں اُس کے سِوا دوسروں کو معبود بناؤں ، اگر خدائے رحمان مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو اُن کی سفارش

شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْٓ
میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے ﴿۲۳﴾ بے شک اُس وقت میں ایک کھلی ہوئی گمراہی میں ہوں گا ﴿۲۴﴾ میں

اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ
تمہارے رب پر ایمان لایا تو تم بھی میری بات سُن لو ﴿۲۵﴾ ارشاد ہوا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ ، اُس نے کہا: کاش ! میری قوم

یَعْلَمُوْنَ ﴿۲٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
جانتی ﴿۲٦﴾ اِس بات کو کہ میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور مجھ کو عزت داروں میں شامل کردیا ﴿۲۷﴾ اور اُس کے

اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾
بعد اُس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی فوج نہیں اُتاری ، اور ہم فوج نہیں اتارا کرتے ﴿۲۸﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَی
بس ایک دھماکہ ہوا تو یکایک وہ سب بجھ کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ افسوس ہے بندوں کے

الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا
اوپر ، جو رسول بھی اُن کے پاس آیا وہ اُس کا مذاق ہی اُڑاتے رہے ﴿۳۰﴾ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ
کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں ، اب وہ اُن کی طرف واپس آنے والی نہیں ﴿۳۱﴾ اور اُن میں

كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ
کوئی ایسا نہیں جو اکٹھا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے مردہ زمین ہے،

اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ
اُس کو ہم نے زندہ کیا اور اُس سے ہم نے غلہ نکالا پس وہ اُس میں سے کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اُس میں ہم نے کھجور کے

مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ
اور انگور کے باغ بنائے اور اُس میں ہم نے چشمے جاری کیے ﴿۳۴﴾ تاکہ لوگ اُس کے

ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ
پھل کھائیں، اور اِس کو اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ؟ ﴿۳۵﴾ پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیز کے

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳٦﴾
جوڑے بنائے اُن میں سے بھی جن کو زمین اُگاتی ہے اور خود اُن کے اندر سے بھی ، اور اُن میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے ﴿۳٦﴾

وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
اور ایک نشانی اُن کے لیے رات ہے ، ہم اُس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ﴿۳۷﴾

وقف غفران

منزل ۵

سورہ یٰسٓ قرآن کریم کا دل ہے، جو شخص بھی اس کو محض اللہ کی خوشنودی اور آخرت میں ثواب پانے کے لیے پڑھا کرے اس کی ضرور مغفرت کردی جائے گی اور اس کو مرنے والوں پر (نزع کے وقت) پڑھا کرو۔ (نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان)

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾
اور سورج ، وہ اپنی ٹھہری ہوئی راہ پر چلتا رہتا ہے ، یہ زبردست ، علم والے (رب) کا باندھا ہوا اندازہ ہے ﴿۳۸﴾

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ
اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دیں ؛ یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ ﴿۳۹﴾ نہ سورج کے

یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ
بس میں ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آ سکتی ہے ، اور سب ایک ایک دائرے میں

یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ لا
تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ
اور ہم نے اُن کے لیے اُسی کے مانند اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں ، پھر نہ کوئی

لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ لا اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا
اُن کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ بچائے جا سکیں ﴿۴۳﴾ مگر یہ ہماری رحمت ہے ، اور اُن کو ایک متعین وقت تک فائدہ دینا ہے ﴿۴۴﴾ اور جب

قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا
اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس سے ڈرو جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے ؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور اُن کے

تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا
رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی اُن کے پاس ایسی نہیں آتی جس سے وہ اعراض نہ کرتے ہوں ﴿۴۶﴾ اور جب

قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا
اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو، تو جن لوگوں نے انکار کیا وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾
کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو اللہ چاہتا تو وہ اُن کو کھلا دیتا ، تم لوگ تو کھلی گمراہی میں ہو ﴿۴۷﴾

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ مَا یَنْظُرُوْنَ
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو ﴿۴۸﴾ یہ لوگ بس ایک

اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
چنگھاڑ کی راہ دیکھ رہے ہیں جو اُن کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے ﴿۴۹﴾ پھر وہ نہ کوئی وصیت

تَوْصِیَةً وَّلَاۤ اِلٰۤی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ ع ۱۸ ۳ ۲
کر پائیں گے اور نہ اپنے لوگوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور صور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے ﴿۵۱﴾ وہ کہیں گے : ہائے ہماری بدبختی ! ہماری قبر سے

مِنْ مَّرْقَدِنَا ★سکتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾
کس نے ہم کو اُٹھایا ؟ یہ وہی ہے جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾

منزل ۵

وقف لازم وقف منزل وقف غفران

★یہاں پر سکتہ واجب ہے۔

قیامت کا آنا بالکل برحق ہے یہ اللہ کا وعدہ ہے اور تمام رسولوں نے اس کی خبر دی ہے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
اور کچھ نہیں، ایک زور کی آواز ہوگی جس کے بعد یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کردیے جائیں گے ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ
پس آج کے دن کسی شخص پر کوئی ظلم نہ ہوگا ، اور تم کو وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے ﴿٥٤﴾ بے شک

أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
جنت کے لوگ آج اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے ﴿٥٥﴾ وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں

عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾
مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٦﴾ اُن کے لیے وہاں میوے ہوں گے اور اُن کے لیے وہ ہوگا جو وہ مانگیں گے ﴿٥٧﴾

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
اُن کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے ﴿٥٨﴾ اور اے مجرمو ! آج تم الگ ہو جاؤ ﴿٥٩﴾

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
اے اولادِ آدم ! کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کر دی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا ، بے شک وہ تمہارا کھلا ہوا

وقف غفران

مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّأَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ
دشمن ہے ﴿٦٠﴾ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرنا ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿٦١﴾ اور اُس نے تم میں سے

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط أَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ منزل ٥
ایک بڑے گروہ کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے ؟ ﴿٦٢﴾ یہ ہے جہنم جس کا تم سے

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ
وعدہ کیا جاتا تھا ﴿٦٣﴾ اب اپنے کفر کے بدلے میں اِس میں داخل ہو جاؤ ﴿٦٤﴾ آج

نَخْتِمُ عَلٰٓى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
ہم اُن کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ یہ لوگ

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنّٰى
کرتے تھے ﴿٦٥﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھوں کو مٹا دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو اُن کو

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
کہاں نظر آتا ﴿٦٦﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی جگہ ہی پر اُن کی صورتیں بدل دیتے ، تو وہ نہ آگے

ع ٤ مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط أَفَلَا
بڑھ سکتے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے ﴿٦٧﴾ اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں تو اُس کو اُس کی پیدائش میں پیچھے لوٹا دیتے ہیں، تو کیا

يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ط إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ
وہ سمجھتے نہیں؟ ﴿٦٨﴾ اور ہم نے اُس (نبی ﷺ) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اُس کے لائق ہے ، یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور واضح

مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
قرآن ہے ﴿٦٩﴾ تاکہ وہ اُس شخص کو خبردار کر دے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے ﴿٧٠﴾

شیطان کی راہ پر چلنے سے اپنے آپ کو بچائیں رکھیں، اس لیے کہ شیطان انسانوں کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾
کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے اُن کے لیے مویشی پیدا کیے، تو وہ اُن کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
اور ہم نے اُن کو اُن کا تابع بنا دیا، تو اُن میں سے کوئی اُن کی سواری ہے اور کسی کو وہ کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور اُن کے لیے اُن میں فائدے ہیں

وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
اور پینے کی چیزیں بھی، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۷۳﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنائے کہ شاید اُن کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا
مدد کی جائے ﴿۷۴﴾ وہ اُن کی مدد نہ کرسکیں گے اور وہ اُن کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے ﴿۷۵﴾ تو اُن کی

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ — وقف لازم
بات آپ کو غمگین نہ کرے، بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ
کہ ہم نے اُس کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا ﴿۷۷﴾ ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا

نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ
اور اپنی پیدائش کو بھول گیا اور کہنے لگا کہ ہڈیاں جب چورا ہو جائیں گی پھر اُنہیں کون زندہ کرسکتا ہے؟ ﴿۷۸﴾ کہہ دیجیے کہ اُن کو وہی

منزل ۶ — اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۨ ﴿۷۹﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
زندہ کرے گا جس نے اُن کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، اور وہ سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے ﴿۷۹﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ
ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر تم اُس سے آگ جلاتے ہو ﴿۸۰﴾ کیا جس نے آسمانوں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ — وقف غفران
اور زمین کو پیدا کیا وہ اِس پر قادر نہیں کہ اُن جیسوں کو پیدا کر دے؟ ہاں وہ قادر ہے، اور وہی ہے

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
اصل پیدا کرنے والا، جاننے والا ﴿۸۱﴾ اُس کا معاملہ تو بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع — عـ ۵ ۱۲ ۲
پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے، اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۳﴾

سورۂ صافات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۸۲) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۷) نمبر پر ہے اور سورۂ انعام کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۸۶۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۳۸۲۶) حروف ہیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ — المنزل السادس (۲)
قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر اُن کی جو نصیحت سنانے والے ہیں ﴿۳﴾

دنیا میں اللہ کے کلام سے منہ پھیرنے والوں کی آخرت میں کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور سارے

الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا
مشرقوں کا رب ﴿۵﴾ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے ﴿۶﴾ اور ہر سرکش

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُونَ
شیطان سے اس کو محفوظ کیا ہے ﴿۷﴾ وہ ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ
مارے جاتے ہیں ﴿۸﴾ بھگانے کے لیے ، اور اُن کے لیے ایک دائمی عذاب ہے ﴿۹﴾ مگر جو شیطان

الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ
کوئی بات اچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے ﴿۱۰﴾ پس اُن سے پوچھیے کہ اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے

مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾
یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں؟ ہم نے اُن کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿۱۱﴾ بلکہ تم تعجب کرتے ہو اور وہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿۱۲﴾

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا رَأَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوا إِنْ
اور جب اُن کو سمجھایا جاتا ہے تو وہ سمجھتے نہیں ﴿۱۳﴾ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو وہ اس کو ہنسی میں ڈال دیتے ہیں ﴿۱۴﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ تو

هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾ منزل ٦
بس ایک کھلا ہوا جادو ہے ﴿۱۵﴾ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو پھر ہم اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۱۶﴾

أَوَ اٰبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دٰخِرُونَ ﴿١٨﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ﴿۱۷﴾ کہہ دیجیے کہ ہاں ، اور تم ذلیل بھی ہو گے ﴿۱۸﴾ پس وہ تو ایک زوردار

وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا
آواز ہوگی ، پھر اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾ اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی ! یہ تو بدلے کا دن ہے ﴿۲۰﴾ یہ وہی

ع ٥ ٢١ يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا
فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿۲۱﴾ جمع کرو اُن کو جنہوں نے ظلم کیا

وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَاهْدُوهُمْ إِلٰى
اور اُن کے ساتھیوں کو اور اُن کے معبودوں کو ﴿۲۲﴾ جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے، پھر اُن سب کو دوزخ کا

الربع صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَّسْـُٔولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾
راستہ دکھاؤ ﴿۲۳﴾ اور اُن کو ٹھہراؤ ، اُن سے کچھ پوچھنا ہے ﴿۲۴﴾ تم کو کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿۲۵﴾

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾
بلکہ آج تو وہ فرماں بردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے ﴿۲۷﴾

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾
کہیں گے : تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے ﴿۲۸﴾ وہ جواب دیں گے : بلکہ تم خود ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۲۹﴾

ہم قرآن خوب پڑھیں ، برکت ہوگی اور اللہ بھی خوش ہوگا۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا
اور ہمارا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا ؛ بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے (۳۰) پس ہم سب پر ہمارے رب کی

قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ
بات پوری ہو کر رہی ، ہم کو اِس کا مزہ چکھنا ہی ہے (۳۱) ہم نے تم کو گمراہ کیا ، ہم خود بھی گمراہ تھے (۳۲) پس وہ سب

يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾
اُس دن عذاب میں شریک ہوں گے (۳۳) ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں (۳۴)

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
یہ وہ لوگ تھے کہ جب اُن سے کہا جاتا کہ اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے (۳۵) اور وہ کہتے تھے

اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں (۳۶) بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے اور وہ رسولوں کی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا
پیشین گوئیوں کا مصداق ہے (۳۷) بے شک تم کو دردناک عذاب چکھنا ہوگا (۳۸) اور تم اُسی کا بدلہ

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ
دیے جا رہے ہو جو تم کرتے تھے (۳۹) مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں (۴۰) اُن کے لیے معلوم

مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ
رزق ہوگا (۴۱) میوے ، اور وہ نہایت عزت سے ہوں گے (۴۲) آرام کے باغوں میں (۴۳) تختوں پر آمنے سامنے

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ
بیٹھے ہوں گے (۴۴) اُن کے پاس ایسا پیالہ لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا (۴۵) صاف شفاف ، پینے والوں کے لیے

لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ
لذت (۴۶) نہ ہی اُس میں کوئی نشہ ہوگا اور نہ وہ اُس سے بہکیں گے (۴۷) اور اُن کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
نیچی نگاہ والی ، بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی (۴۸) گویا کہ وہ انڈے ہیں جو چھپا کر رکھے ہوئے ہوں (۴۹) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾
متوجہ ہو کر بات کریں گے (۵۰) اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ملاقاتی تھا (۵۱)

يَّقُوْلُ ءَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ (۵۲) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ
تو کیا ہم کو جزا ملے گی ؟ (۵۳) کہے گا : کیا تم جھانک کر دیکھو گے ؟ (۵۴) تو وہ جھانکے گا

فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾
اور اُس کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا (۵۵) کہے گا کہ اللہ کی قسم ! تم تو مجھ کو تباہ کر دینے والے تھے (۵۶)

منزل ۶

جو لوگ اہلِ ایمان کے درمیان برائیوں کو پھیلانے کی کوششیں کرتے ہیں ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ (نور:۱۹)

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ
اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی انہیں لوگوں میں ہوتا جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿٥٧﴾ کیا اب ہم کو

بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا
مرنا نہیں ہے ﴿٥٨﴾ مگر پہلی بار جو ہم مر چکے اور اب ہم کو عذاب نہ ہوگا ﴿٥٩﴾ بے شک یہی

لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ
بڑی کامیابی ہے ﴿٦٠﴾ ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے ﴿٦١﴾ یہ مہمان نوازی

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾
اچھی ہے یا پھر زقوم کا درخت ؟ ﴿٦٢﴾ ہم نے اُس کو ظالموں کے لیے فتنہ بنایا ہے ﴿٦٣﴾

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ
وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا ہے ﴿٦٤﴾ اُس کا خوشہ ایسا ہے جیسے

الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾
شیطان کے سر ﴿٦٥﴾ تو وہ لوگ اُس سے کھائیں گے ، پھر اُسی سے پیٹ بھریں گے ﴿٦٦﴾

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ
پھر اُن کو اُس کے اوپر کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿٦٧﴾ پھر اُن کی واپسی دوزخ

لَاِ۟لَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ منزل ٦
ہی کی طرف ہوگی ﴿٦٨﴾ اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا ﴿٦٩﴾ پھر وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾
اُنہیں کے قدم بقدم دوڑتے رہے ﴿٧٠﴾ اور اُن سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ ہوئے ﴿٧١﴾

احتياط وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
اور ہم نے اُن میں بھی ڈرانے والے بھیجے ﴿٧٢﴾ تو دیکھیے اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جن کو

ع ٣ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ
ڈرایا گیا تھا ﴿٧٣﴾ مگر وہ جو اللہ کے چُنے ہوئے بندے تھے ﴿٧٤﴾ اور ہم کو نوح (علیہ السلام) نے پکارا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں ﴿٧٥﴾ اور ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے بچا لیا ﴿٧٦﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾
اور ہم نے اُس کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا ﴿٧٧﴾ اور ہم نے اُس کے طریقے پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿٧٨﴾

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾
سلام ہے نوح (علیہ السلام) پر تمام دنیا والوں میں ﴿٧٩﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿٨٠﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾
بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿٨١﴾ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کردیا ﴿٨٢﴾

آسمانوں پر ہمارا تذکرہ ہورہا ہے۔ اس دھیان سے پڑھیے۔

وقف لازم

وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۸۳﴾ اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿۸۴﴾
اور اُسی کے طریقے والوں میں سے ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے ﴿۸۳﴾ جب کہ وہ آئے اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ ﴿۸۴﴾

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ
جب اُس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ ﴿۸۵﴾ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو

تُرِيۡدُوۡنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِى النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾
چاہتے ہو؟ ﴿۸۶﴾ تو خداوند عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿۸۷﴾ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی ﴿۸۸﴾

فَقَالَ اِنِّىۡ سَقِيۡمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ
پس کہا کہ میں بیمار ہوں ﴿۸۹﴾ پھر وہ لوگ اُس کو چھوڑ کر چلے گئے ﴿۹۰﴾ تو وہ اُن کے بتوں میں گھس گئے،

فَقَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًاۢ
کہا کہ کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ ﴿۹۱﴾ تم کو کیا ہوا کہ تم کچھ بولتے نہیں؟ ﴿۹۲﴾ پھر اُن کو مارا پوری قوت

بِالۡيَمِيۡنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ ﴿۹۵﴾
کے ساتھ ﴿۹۳﴾ پھر لوگ اُس کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿۹۴﴾ ابراہیم نے کہا: کیا تم لوگ اُن چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو ﴿۹۵﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا فَاَلۡقُوۡهُ فِى
اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور اُن چیزوں کو بھی جن کو تم بناتے ہو ﴿۹۶﴾ اُنہوں نے کہا: اِس کے لیے ایک مکان بناؤ پھر اُس کو دہکتی

الۡجَحِيۡمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ
ہوئی آگ میں ڈال دو ﴿۹۷﴾ پس اُنہوں نے اُس کے خلاف ایک کارروائی کرنی چاہی تو ہم نے اُنہیں کو نیچا کر دیا ﴿۹۸﴾ اور اُس نے کہا

منزل ۶

اِنِّىۡ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾
کہ میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں، وہ میری رہنمائی فرمائے گا ﴿۹۹﴾ اے میرے پیارے رب! مجھ کو اولاد صالح عطا فرمائیے ﴿۱۰۰﴾

فَبَشَّرۡنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعۡىَ قَالَ يٰبُنَىَّ
تو ہم نے اُس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی ﴿۱۰۱﴾ پس جب وہ اُس کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہونچا اُس نے کہا کہ اے میرے بیٹے

اِنِّىۡۤ اَرٰى فِى الۡمَنَامِ اَنِّىۡۤ اَذۡبَحُكَ فَانْظُرۡ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰۤاَبَتِ
میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں پس تم سوچ لو کہ تمہاری کیا رائے ہے، اُس نے کہا کہ اے میرے ابا!

افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾
آپ کو جو حکم دیا جا رہا ہے اُس کو کر ڈالیے، ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ﴿۱۰۲﴾

فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَتَلَّهٗ لِلۡجَبِيۡنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيۡنٰهُ اَنۡ يّٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾
پس جب دونوں مطیع ہو گئے اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اُس کو ماتھے کے بل گرا دیا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم نے اُس کو آواز دی کہ اے ابراہیم ﴿۱۰۴﴾

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾
تم نے خواب کو سچ کر دکھایا، بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۰۵﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۰۷﴾
یقیناً یہ ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے فدیے میں دے دیا ﴿۱۰۷﴾

یہ حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہے لہٰذا نیک اور صالح اولاد کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (صافات:۱۰۰)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۱۰۸ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۱۰۹ كَذٰلِكَ
اور ہم نے اُس پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ۱۰۸ سلامتی ہو ابراہیم پر ۱۰۹ ہم

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۱۱۰ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۱۱ وَبَشَّرْنٰهُ
نیکی کرنے والوں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں ۱۱۰ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھا ۱۱۱ اور ہم نے اُس کو

بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۱۱۲ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ
اسحاق کی خوشخبری دی ، ایک نبی صالحین میں سے ۱۱۲ اور ہم نے اُس کو اور اسحاق کو برکت دی،

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۱۱۳ وَلَقَدْ مَنَنَّا
اور اُن دونوں کی نسل میں اچھے بھی ہیں اور ایسے بھی جو اپنے نفس پر صریح ظلم کرنے والے ہیں ۱۱۳ اور ہم نے موسیٰ

عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۱۱۴ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
اور ہارون (علیہما السلام) پر احسان کیا ۱۱۴ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے

الْعَظِيْمِ ۱۱۵ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۱۱۶ وَاٰتَيْنٰهُمَا
نجات دی ۱۱۵ اور ہم نے اُن کی مدد کی تو وہی غالب آنے والے بنے ۱۱۶ اور ہم نے اُن دونوں کو

الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۱۱۷ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۱۱۸
واضح کتاب دی ۱۱۷ اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھا راستہ دِکھایا ۱۱۸

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۱۱۹ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۱۲۰ اِنَّا
اور ہم نے اُن کے طریقے پر پیچھے والوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ۱۱۹ سلامتی ہو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر ۱۲۰ یقیناً ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۱۲۱ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۲۲
نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۱۲۱ بے شک وہ دونوں ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ۱۲۲

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۲۳ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۱۲۴
اور بے شک اِلیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے ۱۲۳ جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۱۲۴

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۱۲۵ اللّٰهَ رَبَّكُمْ
کیا تم لوگ بعل (نامی بت) کو پکارتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو ؟ ۱۲۵ اللہ کو جو تمہارا بھی رب ہے

وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۱۲۶ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۱۲۷
اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی ۱۲۶ پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا تو وہ ضرور (عذاب میں) پکڑے جائیں گے ۱۲۷

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۱۲۸ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۱۲۹
مگر جو اللہ کے خاص بندے تھے ۱۲۸ اور ہم نے اُس کے طریقے پر پچھلوں میں بھی ایک گروہ کو چھوڑا ۱۲۹

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۱۳۰ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۱۳۱ اِنَّهٗ
سلامتی ہو الیاس (علیہ السلام) پر ۱۳۰ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۱۳۱ بے شک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۳۲ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۳۳
ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ۱۳۲ اور بے شک لوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے ۱۳۳

الرکوع ۳
منزل ۶

إِذْ نَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِى ٱلْغٰبِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ
جب کہ ہم نے اُس کو اور اُس کے تمام لوگوں کو نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿۱۳۵﴾ پھر

دَمَّرْنَا ٱلْأٰخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾
ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۳۶﴾ اور تم اُن کی بستیوں پر گزرتے ہو صبح کو بھی ﴿۱۳۷﴾

وَبِٱلَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ ع ۴
اور رات کو بھی، تو کیا تم نہیں سمجھتے ؟ ﴿۱۳۸﴾ اور بے شک یونس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے ﴿۱۳۹﴾ جب کہ وہ بھاگ کر

إِلَى ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ ٱلْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾
بھری ہوئی کشتی پر پہونچے ﴿۱۴۰﴾ پھر قرعہ ڈالا تو وہی خطاوار نکلے ﴿۱۴۱﴾

فَٱلْتَقَمَهُ ٱلْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ أَنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾
پھر اُس کو مچھلی نے نگل لیا، اور وہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے ﴿۱۴۲﴾ پس اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے ﴿۱۴۳﴾

لَلَبِثَ فِى بَطْنِهِۦٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِٱلْعَرَآءِ وَهُوَ النصف
تو لوگوں کے اُٹھائے جانے کے دن تک اُس کے پیٹ ہی میں رہتے ﴿۱۴۴﴾ پھر ہم نے اُس کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ

سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَأَنۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾ وَأَرْسَلْنٰهُ إِلَىٰ
نڈھال تھے ﴿۱۴۵﴾ اور ہم نے اُس پر ایک بیل دار درخت اُگا دیا ﴿۱۴۶﴾ اور ہم نے اُس کو ایک لاکھ

مِاْئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾ فَـَٔامَنُوا۟ فَمَتَّعْنٰهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾ منزل ۶
یا اُس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا ﴿۱۴۷﴾ پھر وہ لوگ ایمان لائے تو ہم نے اُن کو فائدہ اُٹھانے دیا ایک مدت تک ﴿۱۴۸﴾

فَٱسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ ٱلْبَنٰتُ وَلَهُمُ ٱلْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا ٱلْمَلٰٓئِكَةَ
پس اُن سے پوچھیے کہ کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور اُن کے لیے بیٹے ؟ ﴿۱۴۹﴾ کیا ہم نے فرشتوں کو

إِنٰثًا وَهُمْ شٰهِدُونَ ﴿١٥٠﴾ أَلَآ إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾
عورت بنایا ہے اور وہ دیکھ رہے تھے ﴿۱۵۰﴾ سُن لو ! یہ لوگ صرف من گھڑت بات کے طور پر ایسا کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾

وَلَدَ ٱللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى ٱلْبَنٰتِ عَلَى ٱلْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾
کہ اللہ اولاد رکھتا ہے ، اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾ کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیاں پسند کی ہیں ﴿۱۵۳﴾

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ
تم کو کیا ہو گیا ہے، تم کیسا حکم لگا رہے ہو ﴿۱۵۴﴾ پھر کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۵۵﴾ کیا تمہارے پاس کوئی

مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾ فَأْتُوا۟ بِكِتٰبِكُمْ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوا۟ بَيْنَهُۥ
واضح دلیل ہے ﴿۱۵۶﴾ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۱۵۷﴾ اور اُنہوں نے اللہ

وَبَيْنَ ٱلْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ ٱلْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾
اور جنات میں بھی رشتے داری قرار دی ہے ، اور جنات کو معلوم ہے کہ یقیناً وہ پکڑے ہوئے آئیں گے ﴿۱۵۸﴾

سُبْحٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾
اللہ پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ مگر وہ جو اللہ کے چُنے ہوئے بندے ہیں ﴿۱۶۰﴾

فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنۡ هُوَ
پس تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۱۶۱﴾ اللہ سے کسی کو پھیر نہیں سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر اُس کو جو

صَالِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحۡنُ
جہنم میں پڑنے والا ہے ﴿۱۶۳﴾ اور ہم میں سے ہر ایک کا ایک معین مقام ہے ﴿۱۶۴﴾ اور ہم اللہ کے حضور بس

الصَّآفُّوۡنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾
صف باندھے رہنے والے ہیں ﴿۱۶۵﴾ اور ہم اُس کی تسبیح کرنے والے ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾

لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾
کہ اگر ہمارے پاس پہلوں کی کوئی تعلیم ہوتی ﴿۱۶۸﴾ تو ہم اللہ کے خاص بندے ہوتے ﴿۱۶۹﴾

فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
پھر اُنہوں نے اُس کا انکار کر دیا تو جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿۱۷۰﴾ اور اپنے بھیجے ہوئے بندوں کے لیے ہمارا یہ فیصلہ

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ
پہلے ہی ہو چکا ہے ﴿۱۷۱﴾ کہ یقینی طور پر اُن کی مدد کی جائے گی ﴿۱۷۲﴾ اور یقیناً ہمارا لشکر ہی

الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ
غالب رہنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾ تو کچھ مدت تک اُن سے اعراض کیجیے ﴿۱۷۴﴾ اور دیکھتے رہیے ، جلد ہی وہ بھی

يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ منزل ۶
دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾ کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں؟ ﴿۱۷۶﴾ پس جب وہ اُن کے صحن میں اُترے گا

فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبۡصِرۡ
تو بڑی ہی بُری ہوگی اُن لوگوں کی صبح جن کو ڈرایا جا چکا ہے ﴿۱۷۷﴾ تو اُن سے کچھ مدت کے لیے اعراض کیجیے ﴿۱۷۸﴾ اور دیکھتے رہیے

فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾
جلد ہی وہ خود دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾ پاک ہے آپ کا رب ، عزت کا مالک ، اُن باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۱۸۰﴾

ع ۵ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾
اور سلام ہے پیغمبروں پر ﴿۱۸۱﴾ اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۱۸۲﴾

(سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸۸) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۸) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۳۸) نمبر پر ہے اور سورۂ قمر کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۷۳۲) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اس میں (۳۰۶۷) حروف ہیں

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾
صٓ قسم ہے نصیحت والے قرآن کی ﴿۱﴾ بلکہ جن لوگوں نے انکار کیا وہ گھمنڈ اور ضد میں ہیں ﴿۲﴾

كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّلَاتَ حِيۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾
اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں تو وہ پُکارنے لگے اور وہ وقت بچنے کا نہ تھا ﴿۳﴾

وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ ز وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ
اور اُن لوگوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن میں سے ایک ڈرانے والا آیا، اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے،

كَذَّابٌ ۖ ﴿٤﴾ اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾
جھوٹا ہے ﴿٤﴾ کیا اُس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کر دیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٥﴾

وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمۡ ۖ اِنَّ هٰذَا
اور اُن کے سردار اُٹھ کھڑے ہوئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو، یہ کوئی

لَشَىۡءٌ يُّرَادُ ۖ ﴿٦﴾ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِى الۡمِلَّةِ الۡاٰخِرَةِ ۖ اِنۡ هٰذَآ اِلَّا
مطلب کی بات ہے ﴿٦﴾ ہم نے یہ بات پچھلے مذہب میں نہیں سنی، یہ صرف ایک

اخۡتِلَاقٌ ۖ ﴿٧﴾ ءَاُنۡزِلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ مِنۡۢ بَيۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ
بنائی بات ہے ﴿٧﴾ کیا ہم سب میں سے اِسی شخص پر کلامِ الٰہی نازل کیا گیا؛ بلکہ یہ لوگ میری یاد دہانی کی طرف سے

ذِكۡرِىۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ ﴿٨﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ
شک میں ہیں، بلکہ اُنہوں نے اب تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ﴿٨﴾ کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے

رَبِّكَ الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ ۚ ﴿٩﴾ اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا
اُن کے پاس ہیں جو زبردست ہے، فیاض ہے ﴿٩﴾ کیا آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کی بادشاہی

بَيۡنَهُمَا ۗ فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿١٠﴾ جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ
اُن کے اختیار میں ہے، پھر وہ سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں ﴿١٠﴾ ایک لشکر یہ بھی یہاں تباہ ہوگا

مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ
سب لشکروں میں سے ﴿١١﴾ اُن سے پہلے قومِ نوح اور عاد اور میخوں والا

ذُو الۡاَوۡتَادِ ۙ ﴿١٢﴾ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ
فرعون ﴿١٢﴾ اور ثمود اور قومِ لوط اور اصحابِ ایکہ نے جھٹلایا، یہ لوگ بڑی بڑی

الۡاَحۡزَابُ ﴿١٣﴾ اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ ع
جماعتیں تھے ﴿١٣﴾ اُن سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب نازل ہو کر رہا ﴿١٤﴾

وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾
اور یہ لوگ صرف ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں، جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں ﴿١٥﴾

وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿١٦﴾ اِصۡبِرۡ
اور اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارا حصہ ہم کو حساب کے دن سے پہلے دے دے ﴿١٦﴾ جو کچھ

عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾
وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کیجیے اور ہمارے بندے داود (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جو قوت والا، رجوع کرنے والا تھا ﴿١٧﴾

اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِ ۙ ﴿١٨﴾
ہم نے پہاڑوں کو اُس کے ساتھ مسخر کر دیا کہ وہ اُس کے ساتھ صبح و شام تسبیح کرتے تھے ﴿١٨﴾

منزل ٦ — ع

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ
اور پرندوں کو بھی جمع ہو کر سب اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۹﴾ ہم نے اُس کی سلطنت مضبوط کی اور اس کو حکمت عطا کی اور معاملات

وقف لازم

وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾
کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی ﴿۲۰﴾ اور کیا تم کو خبر پہنچی مقدمہ والوں کی جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہو گئے ﴿۲۱﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى
جب وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو وہ اُن سے گھبرا گیا، اُنہوں نے کہا کہ آپ ڈریں نہیں، ہم ایک معاملے کے دو فریق ہیں،

بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى
ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے ، بے انصافی نہ کیجیے اور ہم کو

سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَاۤ اَخِيْ ۟ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ
راہ راست بتائیے ﴿۲۲﴾ درحقیقت یہ میرا بھائی ہے ، اُس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس

نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ
ایک دُنبی ہے، تو وہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے، اور اُس نے بات چیت میں مجھ کو دبا لیا ہے ﴿۲۳﴾ داؤد نے کہا: اُس نے

ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ
تمہاری دُنبی کو اپنی دُنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے واقعی تم پر ظلم کیا ہے ، اور اکثر شرکاء

منزل ۶

لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر وہ جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں،

وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا
اور ایسے لوگ بہت کم ہیں، اور داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے اُس کا امتحان لیا ہے تو اُس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر گئے

السجدة (۱۰)

وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ
اور رجوع ہوئے ﴿۲۴﴾ پھر ہم نے اُس کے لیے وہ معاف کر دیا ، اور بے شک ہمارے یہاں اُس کے لیے تقرب ہے اور اچھا

مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ
انجام ہے ﴿۲۵﴾ اے داؤد ! ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ (حاکم) بنایا ہے تو لوگوں کے درمیان

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو کہ وہ تم کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی ، یقیناً

الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا
جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے اِس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو

ع ۱۲/۲

يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
بھولے رہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو اُن کے درمیان ہے بے کار نہیں

بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾
پیدا کیا ہے ، یہ اُن لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے انکار کیا ، تو جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے بربادی ہے آگ سے ﴿۲۷﴾

اکثر پارٹنر ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں، مگر تقویٰ والے اور ایسے کم ہیں۔ (ص: ۲۴)

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي
کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُن کی مانند کر دیں گے جو زمین میں

الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ
فساد کرنے والے ہیں، یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا کر دیں گے ﴿۲۸﴾ یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف اُتاری ہے تاکہ

لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ
لوگ اُس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے اُس سے نصیحت حاصل کریں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا،

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ؕ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ
بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا ﴿۳۰﴾ جب شام کے وقت اُس کے سامنے تیز رفتار، عمدہ گھوڑے

الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ
پیش کیے گئے ﴿۳۱﴾ تو کہنے لگے: میں نے اپنے پروردگار کی یاد پر اِن گھوڑوں کی محبت کو ترجیح دی

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ۣ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ
یہاں تک کہ آفتاب چھپ گیا ﴿۳۲﴾ اُن کو میرے پاس واپس لاؤ، پھر وہ جھاڑنے لگا پنڈلیاں

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
اور گردنیں ﴿۳۳﴾ اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو آزمایا اور ہم نے اُس کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا،

ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ
پھر اُس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾ اُس نے کہا کہ اے میرے رب! مجھ کو معاف کر دیجیے اور مجھ کو ایسی سلطنت دیجیے جو میرے بعد

بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
کسی کے لیے سزاوار نہ ہو، بے شک آپ بڑے دینے والے ہیں ﴿۳۵﴾ تو ہم نے ہوا کو اُس کے تابع کر دیا، وہ اُس کے حکم سے نرمی کے ساتھ

رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ۙ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ۙ وَّاٰخَرِيْنَ
چلتی تھی جدھر وہ چاہتے ﴿۳۶﴾ اور جنات کو بھی اُس کا تابع کر دیا، ہر طرح کے عمارت بنانے والے، غوطہ لگانے والے ﴿۳۷﴾ اور دوسرے

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے ﴿۳۸﴾ یہ ہے ہمارا عطیہ، اب تم احسان کرو یا روک رکھو، کچھ

حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ؑ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ ع ۱۲ ۳
حساب نہیں ﴿۳۹﴾ اور یقیناً اُس کے لیے ہمارے یہاں قرب ہے اور بہتر انجام ﴿۴۰﴾ اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو

اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ؕ وقف لازم
یاد کرو، جب اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے ﴿۴۱﴾

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ
اپنا پاؤں مارو، یہ ٹھنڈا پانی ہے نہانے کے لیے اور پینے کے لیے ﴿۴۲﴾ اور ہم نے اُس کو اُس کا

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾
کنبہ عطا کیا اور اُن کے ساتھ اُن کے برابر اور بھی، اپنی رحمت کے طور پر اور عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر ﴿۴۳﴾

منزل ۶

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ

اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو اور اُس سے مارو اور قسم نہ توڑو ، بے شک ہم نے اُس کو صبر کرنے والا پایا،

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

بہترین بندہ ، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا ﴿٤٤﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو،

اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾

وہ ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے ﴿٤٥﴾ ہم نے اُن کو ایک خاص بات کے ساتھ مخصوص کیا تھا کہ وہ آخرت کی یاد دہانی ہے ﴿٤٦﴾

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ

اور وہ ہمارے یہاں چُنے ہوئے نیک لوگوں میں سے تھے ﴿٤٧﴾ اور اسماعیل اور الیسع

وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ

اور ذوالکفل کو یاد کرو ، سب نیک لوگوں میں سے تھے ﴿٤٨﴾ یہ نصیحت ہے ، اور بے شک

لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾

اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا ٹھکانہ ہے ﴿٤٩﴾ ہمیشہ کے باغ جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے ﴿٥٠﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾

وہ اُن میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ، بہت سے میوے اور مشروبات طلب کرتے ہوں گے ﴿٥١﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ

اور اُن کے پاس شرمیلی ہم عمر بیویاں ہوں گی ﴿٥٢﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے حساب کا دن آنے پر

الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ

وعدہ کیا جاتا ہے ﴿٥٣﴾ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ﴿٥٤﴾ یہ بات ہو چکی ، اور یقیناً

لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ

سرکشوں کے لیے بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٥٥﴾ جہنم ، اُس میں وہ داخل ہوں گے ، پس کیا ہی بُری جگہ ہے ﴿٥٦﴾ یہ

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هٰذَا

کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے ، تو یہ لوگ اِن کو چکھیں ﴿٥٧﴾ اور اِس قسم کی دوسری اور بھی چیزیں ہوں گی ﴿٥٨﴾ یہ

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًاۢ بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا

ایک فوج تمہارے پاس گھسی چلی آرہی ہے ، اُن کے لیے کوئی استقبال نہیں ، وہ آگ میں پڑنے والے ہیں ﴿٥٩﴾ وہ کہیں گے:

بَلْ اَنْتُمْ ۫ لَا مَرْحَبًاۢ بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

بلکہ تمہارے لیے کوئی استقبال نہیں ، تم ہی تو یہ ہمارے آگے لائے ہو ، پس کیسا بُرا ہے یہ ٹھکانہ ﴿٦٠﴾

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ ﴿٦١﴾

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! جو شخص اِس کو ہمارے آگے لایا اُس کو دو گنا عذاب دے جہنم میں ﴿٦١﴾

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾

اور وہ کہیں گے : کیا بات ہے کہ ہم اُن لوگوں کو یہاں نہیں دیکھ رہے ہیں جن کو ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے ﴿٦٢﴾

منزل ٦

الثلثة

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ
کیا ہم نے اُن کو مذاق بنالیا تھا یا اُن سے نگاہیں چوک رہی ہیں ﴿۶۳﴾ بے شک یہ بات سچی ہے،

تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ع ۴ ۲۴ ۱۳
اہل دوزخ کا آپس میں جھگڑنا ﴿۶۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں ، اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ،

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ
یکتا اور غالب ﴿۶۵﴾ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور اُن چیزوں کا جو اُن کے درمیان ہے ، وہ زبردست ہے،

الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾
بخشنے والا ہے ﴿۶۶﴾ کہہ دیجیے کہ یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾ جس سے تم بے پرواہ ہو رہے ہو ﴿۶۸﴾

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى
مجھ کو عالَم بالا کی کچھ خبر نہ تھی جب کہ وہ آپس میں تکرار کر رہے تھے ﴿۶۹﴾ میرے پاس تو وحی

اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ
بس اِسی لیے آتی ہے کہ میں ایک کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۷۰﴾ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں

خَالِقٌ ۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ
مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں ﴿۷۱﴾ پھر جب میں اُس کو درست کر لوں اور اُس میں اپنی روح پھونک دوں

فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ
تو تم اُس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿۷۲﴾ پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿۷۳﴾ مگر

اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا
ابلیس کہ اُس نے گھمنڈ کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہو گیا ﴿۷۴﴾ فرمایا کہ اے ابلیس! کس چیز نے

مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ
تجھ کو روک دیا کہ تو اُس کو سجدہ کرے جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ، تو نے تکبر کیا یا تو بڑے

الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ
درجے والوں میں سے ہے؟ ﴿۷۵﴾ اُس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں ، تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اُس کو

مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ
مٹی سے ﴿۷۶﴾ فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا ؛ کیونکہ تو مردود ہے ﴿۷۷﴾ اور تجھ پر

عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى
میری لعنت ہے بدلے کے دن تک ﴿۷۸﴾ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! مجھ کو مہلت دے اُس دن تک کے لیے

يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ
جب لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۷۹﴾ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی گئی ﴿۸۰﴾ وقت معین تک

الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾
کے لیے ﴿۸۱﴾ اُس نے کہا کہ تیری عزت کی قسم ! میں اُن سب کو گمراہ کر کے رہوں گا ﴿۸۲﴾

ہم قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں اور فرشتے ہمارے لیے رحمت کی دعائیں کر رہے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ز وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ ج
سوائے تیرے اُن بندوں کے جنہیں تو نے خالص کر لیا ہے ﴿۸۳﴾ فرمایا: تو حق یہ ہے ، اور میں حق ہی کہتا ہوں ﴿۸۴﴾

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ
کہ میں جہنم کو تجھ سے اور اُن تمام لوگوں سے بھر دوں گا جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے ﴿۸۵﴾ کہہ دیجیے

مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ
کہ میں اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا ، اور نہ میں تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں ﴿۸۶﴾ یہ تو بس

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع
ایک نصیحت ہے دنیا والوں کے لیے ﴿۸۷﴾ اور تم جلد اُس کی دی ہوئی خبر کو جان لو گے ﴿۸۸﴾

(سورۂ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۴) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۷۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے اور سورۂ سبا کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۱۷۲) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۴۹۰۸) حروف ہیں

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱﴾ بے شک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ ط اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ
حق کے ساتھ اُتاری ہے، پس آپ اللہ ہی کی عبادت کیجیے اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿۲﴾ سُن لو! دین خالص صرف

الْخَالِصُ ط وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ م مَا نَعْبُدُهُمْ
اللہ کے لیے ہے، اور جن لوگوں نے اُس کے سوا دوسرے حمایتی بنا رکھے ہیں کہ ہم تو اُن کی عبادت صرف اِس لیے کرتے ہیں

اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ط اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ
کہ وہ ہم کو اللہ سے قریب کر دیں ، بے شک اللہ اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ
اختلاف کر رہے ہیں ، اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہو ، حق کو نہ ماننے والا ہو ﴿۳﴾ اگر اللہ

اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ لا سُبْحٰنَهٗ ط
چاہتا کہ وہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چُن لیتا ، وہ پاک ہے،

هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ج
وہ اللہ ہے ، اکیلا ، سب پر غالب ﴿۴﴾ اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا،

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے ، اور اُس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾
مسخر کر رکھا ہے، ہر ایک معین مدت تک چل رہا ہے ، سن لو کہ وہ زبردست ہے ، بخشنے والا ہے ﴿۵﴾

منزل ۶

وقف لازم

آپ ﷺ ہر رات سورۂ زمر اور سورۂ بنی اسرائیل پڑھتے تھے، ہم بھی اہتمام کریں۔ (مسند احمد)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ
اللہ نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس نے اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لیے

مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ
نر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قسمیں اتاری ، وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک مرحلے کے بعد

بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
دوسرے مرحلے میں تین تاریکیوں کے اندر، یہی اللہ تمہارا رب ہے ، بادشاہت اُسی کی ہے ، اُس کے سوا

هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا
کوئی معبود نہیں ، پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو ﴿۶﴾ اگر تم انکار کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے ، اور وہ

يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
اپنے بندوں کے لیے انکار کو پسند نہیں کرتا ، اور اگر تم شکر کرو تو وہ اُس کو تمہارے لیے پسند کرتا ہے ، اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا

وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ
کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا ، پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہاری واپسی ہے تو وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے تھے ،

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ
بے شک وہ دلوں کی بات کو جاننے والا ہے ﴿۷﴾ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے

منزل ۶

مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ
اُس کی طرف رجوع ہو کر ، پھر جب وہ اُس کو اپنے پاس سے نعمت دے دیتا ہے تو وہ اُس چیز کو بھول جاتا ہے جس کے لیے

مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ
وہ پہلے پکار رہا تھا ، اور وہ دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہرانے لگتا ہے ؛ تاکہ اُس کی راہ سے گمراہ کر دے ، کہہ دیجیے کہ اپنے کفر سے

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ
تھوڑے دن فائدہ اُٹھا لے ، بے شک تو آگ والوں میں سے ہے ﴿۸﴾ بھلا جو شخص رات کی

اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ
گھڑیوں میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عاجزی کر رہا ہو ، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا

رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ
اُمیدوار ہو ، کہہ دیجیے : کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں ،

ع ۱۵ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا
نصیحت تو وہی لوگ پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۹﴾ کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے

رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ
رب سے ڈرو ، جو لوگ اِس دنیا میں نیکی کریں گے اُن کے لیے نیک صلہ ہے ، اور اللہ کی

اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾
زمین وسیع ہے ، بے شک صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بے حساب دیا جائے گا ﴿۱۰﴾

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ

کہہ دیجیے کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں، اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿١١﴾ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے

اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ

کہ میں سب سے پہلے خود مسلم بنوں ﴿١٢﴾ کہہ دیجیے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا مَا

ڈرتا ہوں ﴿١٣﴾ کہہ دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اُسی کے لیے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿١٤﴾ پس تم اُس کے سوا

شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

جس کی چاہے عبادت کرو، کہہ دیجیے کہ اصلی گھاٹے والے تو وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ

قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا، سن لو! یہی کھلا ہوا گھاٹا ہے ﴿١٥﴾ اُن کے لیے اُن کے

فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ

اوپر سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور اُن کے نیچے سے بھی، یہ چیز ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو

عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا

ڈراتا ہے، اے میرے بندو! پس مجھ سے ڈرو ﴿١٦﴾ اور وہ لوگ جو شیطان سے بچے کہ وہ اُس کی عبادت کریں

وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ منزل ٦

اور وہ اللہ کی طرف رجوع ہوئے اُن کے لیے خوش خبری ہے، تو میرے اُن بندوں کو خوش خبری دے دو ﴿١٧﴾ جو بات کو غور سے

الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ

سنتے ہیں پھر اُس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی ہیں

هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ

جو عقل والے ہیں ﴿١٨﴾ کیا جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی پس کیا آپ

تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

ایسے شخص کو بچا سکتے ہو جو کہ آگ میں ہے ﴿١٩﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرے اُن کے لیے بالاخانے ہیں جن کے اوپر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

اور بالاخانے ہیں بنے ہوئے، اُن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کے

الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ

خلاف نہیں کرتا ﴿٢٠﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس کو زمین کے چشموں میں

فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ

جاری کر دیا پھر وہ اُس سے مختلف قسم کی کھیتیاں نکالتا ہے، پھر وہ سوکھ جاتی ہیں تو تم اُس کو دیکھتے ہو

ع ٢ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾

کہ پیلی پڑ گئی ہیں پھر وہ اُس کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بے شک اِس میں نصیحت ہے عقل والوں کے لیے ﴿٢١﴾

أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ
کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے پس وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے، تو خرابی ہے

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ
اُن کے لیے جن کے دل اللہ کی نصیحت کے معاملے میں سخت ہو گئے، یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿۲۲﴾ اللہ نے

نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
بہترین کلام اتارا ہے، ایک ایسی کتاب آپس میں ملتی جلتی، بار بار دُہرائی ہوئی، اُس سے اُن لوگوں کے رونگٹے

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ
کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، پھر اُن کے بدن اور اُن کے دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
متوجہ ہو جاتے ہیں، یہ اللہ کی ہدایت ہے، اُس سے وہ ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ
تو اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾ کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرے کو برے عذاب سے (بچنے کے لیے)

الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ
ڈھال بنائے گا، اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ چکھو مزہ اُس کمائی کا جو تم کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اُن سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾
پہلے والوں نے بھی جھٹلایا تو اُن پر عذاب وہاں سے آ گیا جدھر سے اُن کا خیال بھی نہ تھا ﴿۲۵﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
تو اللہ نے اُن کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا
اور بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ جانتے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے لوگوں کے لیے اِس قرآن میں ہر قسم کی

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ
مثالیں بیان کی ہیں؛ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۷﴾ یہ عربی قرآن ہے، اِس میں کوئی

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ
ٹیڑھا پن نہیں؛ تاکہ لوگ ڈریں ﴿۲۸﴾ اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک شخص کی جس کی ملکیت میں

شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ
کئی ضدی آقا شریک ہیں اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے، کیا اِن دونوں کا حال یکساں ہوگا؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ
سب تعریف اللہ کے لیے ہے؛ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ آپ کو بھی مرنا ہے اور وہ بھی

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾
مرنے والے ہیں ﴿۳۰﴾ پھر تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿۳۱﴾

منزل ۶

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ
اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلا دیا جب وہ
جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ
اُس کے پاس آئی ، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ﴿۳۲﴾ اور جو شخص
بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا
سچائی لے کر آیا اور جس نے اُس کی تصدیق کی ، یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں ﴿۳۳﴾ اُن کے لیے
يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ
اُن کے رب کے پاس وہ سب ہے جو وہ چاہیں گے ، یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا ﴿۳۴﴾ تاکہ اللہ
اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
اُن سے اُن کے بُرے اعمال کو دور کر دے اور اُن کے نیک کاموں کے بدلے اُن کو
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ
اُن کا ثواب دے ﴿۳۵﴾ کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے ؟ اور یہ لوگ اُس کے سِوا
بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾
دوسروں سے آپ کو ڈراتے ہیں ، اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اُس کو کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ﴿۳۶﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ
اور اللہ جس کو ہدایت دے اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ، کیا اللہ زبردست،
ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
انتقام لینے والا نہیں ؟ ﴿۳۷﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے : تمہارا کیا خیال ہے ، اللہ کے سِوا تم جن کو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ
پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو
ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ
دور کر سکتے ہیں ، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے
حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ
کہ اللہ میرے لیے کافی ہے ، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ کہہ دیں کہ اے میری قوم!
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾
تم اپنی جگہ عمل کرو ، میں بھی عمل کر رہا ہوں تو تم جلد جان لو گے ﴿۳۹﴾
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾
کہ کس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کس پر وہ عذاب آتا ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں ﴿۴۰﴾

منزل ۶

بڑے ظالم ہیں وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور حق آجانے کے بعد بھی اس کو جھٹلاتے ہیں۔ (زمر:۳۲)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
یقیناً ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ اُتاری ہے ، پس جو شخص ہدایت حاصل کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ
وہ اپنے ہی لیے کرے گا ، اور جو شخص گمراہ ہوگا تو اُس کی گمراہی اُسی پر پڑے گی ، اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ ع ۱۰
اُن کے اوپر ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ ہی وفات دیتا ہے جانوں کو اُن کی موت کے وقت اور جن کی

لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ
موت نہیں آئی اُن کو سونے کے وقت ، پھر وہ اُن کو روک لیتا ہے جن کی موت کا فیصلہ کر چکا ہے

وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
اور دوسروں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے ، بے شک اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ
جو غور کرتے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو سفارشی بنا رکھا ہے ، کہیے

اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ
کہ اگرچہ وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں ﴿۴۳﴾ کہہ دیجیے : سفارش

الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ
ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے ، آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے ، پھر تم اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ
لوٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل کڑھتے ہیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ، اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو اُس وقت

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ
وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۵﴾ کہہ دیجیے کہ اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ! غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا
اور حاضر کے جاننے والے ! آپ اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ فرمائیں گے جس میں وہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ
اختلاف کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾ اور اگر ظلم کرنے والوں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ
اور اُسی کے برابر اور بھی تو وہ قیامت کے دن سخت عذاب سے بچنے کے لیے اُن کو فدیے میں

الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾
دے دیں ، اور اللہ کی طرف سے اُن کو وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا اُن کو گمان بھی نہ تھا ﴿۴۷﴾

منزل ۶

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
اور اُن کے سامنے آ جائیں گے اُن کے بُرے اعمال اور وہ چیز اُن کو گھیر لے گی جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا
مذاق اڑاتے تھے ﴿۴۸﴾ پس جب انسان کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے ، پھر جب

خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ
ہم اپنی طرف سے اُس کو نعمت دے دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو علم کی بنیاد پر دیا گیا ہے ؛ بلکہ یہ آزمائش ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مگر اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۴۹﴾ اُن سے پہلے والوں نے بھی یہ بات کہی

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ
تو جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے کام نہ آیا ﴿۵۰﴾ پس اُن پر وہ برائیاں آ پڑیں

مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ
جو اُنہوں نے کمائی تھیں ، اور اُن لوگوں میں سے جو ظالم ہیں اُن کے سامنے بھی اُن کی کمائی کے بُرے نتائج

مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
جلد آ جائیں گے ، اور وہ (ہم کو) عاجز کر دینے والے نہیں ہیں ﴿۵۱﴾ کیا اُن کو معلوم نہیں کہ اللہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ منزل ۶
جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور وہی تنگ کر دیتا ہے ، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

ع ۵ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۲﴾ کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو ، بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے،

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ
یقیناً وہ بڑا بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اُس کے فرماں بردار بن جاؤ اِس سے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ
پہلے کہ تم پر کوئی عذاب آ جائے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے ﴿۵۴﴾ اور تم پیروی کرو اپنے رب کی

مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بھیجی ہوئی کتاب کے بہتر پہلو کی قبل اِس کے کہ تم پر اچانک عذاب

بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۙ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى
آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾ کہیں کوئی شخص یہ کہے کہ افسوس میری کوتاہی پر

مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ۙ
جو میں نے اللہ کی جناب میں کی اور میں تو مذاق اڑانے والوں میں شامل رہا ﴿۵۶﴾

اللہ تعالیٰ شرک کے علاوہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، اس لیے اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہوئیے اور توبہ کا اہتمام کیجیے۔ (مفہوم- زمر: ۵۳)

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ
یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی ڈرنے والوں میں سے ہوتا ﴿۵۷﴾ یا

تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ
عذاب کو دیکھ کر کوئی شخص یہ کہے کہ کاش ! مجھے دنیا میں پھر جانا ہو تو میں نیک بندوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
میں سے ہو جاؤں ﴿۵۸﴾ ہاں ، تیرے پاس میری آیتیں آئیں پھر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تکبر کیا

وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا
اور تو کافروں میں شامل رہا ﴿۵۹﴾ اور آپ قیامت کے دن اُن کے چہرے سیاہ دیکھو گے جنہوں نے

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
اللہ پر جھوٹ بولا تھا ، کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں

لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ز
نہ ہوگا ؟ ﴿۶۰﴾ اور جو لوگ ڈرتے رہے اللہ اُن لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا،

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ز
اُن کو کوئی تکلیف نہ پہونچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾ اللہ ہر چیز کا خالق ہے

منزل ۶
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۶۲﴾ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع ۶ ع ۳
اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں ﴿۶۳﴾

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ
کہہ دیجیے کہ اے نادانو ! کیا تم مجھ کو اللہ کے سوا کی عبادت کرنے کے لیے کہتے ہو ﴿۶۴﴾ اور آپ کی

اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ
طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف بھی وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر آپ نے شرک کیا

لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ
تو آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ خسارے میں رہو گے ﴿۶۵﴾ بلکہ صرف اللہ کی

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
عبادت کریں اور شکر کرنے والوں میں سے بنیں ﴿۶۶﴾ اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اُس کی قدر

قَدْرِهٖ ۖۗ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
کرنے کا حق ہے ، اور زمین ساری اُس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾
لپٹے ہوں گے اُس کے داہنے ہاتھ میں ، وہ پاک اور برتر ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۶۷﴾

اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے چاہے کتنے ہی اچھے اعمال کرلیں، آخرت میں وہ گھاٹے اور نقصان ہی میں رہیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا
اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾
مگر جس کو اللہ چاہے ، پھر دوبارہ اُس میں پھونکا جائے گا تو یکایک سب کے سب اٹھ کر دیکھنے لگیں گے ﴿۶۸﴾

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ
اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ

وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ
حاضر کیے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا ﴿۶۹﴾ اور ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ ع ۷
اُس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا ، اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۷۰﴾ اور جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ
انکار کیا وہ گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہونچیں گے اُس کے دروازے

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
کھول دیے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے : کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے

منزل ٦ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں سناتے تھے اور تم کو تمہارے اِس دن کی ملاقات سے

هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
ڈراتے تھے ؟ وہ کہیں گے کہ ہاں ؛ لیکن عذاب کا وعدہ منکروں پر پورا ہو کر رہا ﴿۷۱﴾

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى
کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ، اُس میں ہمیشہ رہنے کے لیے ، پس کیسا برا ٹھکانہ ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ
تکبر کرنے والوں کا ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرے وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
لے جائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہونچیں گے اور اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اُس کے محافظ

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا
ان سے کہیں گے کہ سلام ہو تم پر ، خوش حال رہو ، پس اِس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لیے ﴿۷۳﴾ اور وہ کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ
کہ شکر ہے اُس اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہم کو اِس زمین کا وارث بنادیا،

نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾
ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں ، پس کیا خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا ﴿۷۴﴾

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
اور آپ فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح

رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع الربع ۵ع
کرتے ہوں گے، اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں ﴿۷۵﴾

سورۂ مؤمن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۵۶، ۵۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۸۵) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پر ہے اور سورہ زمر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۱۹۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۴۹۶۰) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ
حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے، جاننے والا ہے ﴿۲﴾ گناہوں کو معاف کرنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۳﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں

منزل ۶
فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے ﴿۴﴾ ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا

وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ
اور ان کے بعد کے گروہوں نے بھی، اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫
پکڑ لیں اور انہوں نے ناحق کے جھگڑے نکالے؛ تاکہ اس سے حق کو پسپا کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا،

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
پھر کیسی تھی میری سزا ﴿۵﴾ اور اسی طرح آپ کے رب کی بات ان لوگوں پر پوری ہو چکی ہے جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ مۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ وقف لازم
انکار کیا کہ وہ آگ والے ہیں ﴿۶﴾ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
اس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اس کی حمد کے ساتھ اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور وہ ایمان والوں کے لیے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
مغفرت کی دعا کرتے ہیں، اے ہمارے رب! آپ کی رحمت اور آپ کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے پس آپ معاف فرما دیجیے

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾
ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کے راستے کی پیروی کریں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچائیے ﴿۷﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورہ مؤمن کی پہلی تین آیتیں پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی)

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
اے ہمارے رب! اور آپ اُن کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کیجیے جن کا آپ نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
جو صالح ہوں اُن کے والدین اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے ، بے شک آپ زبردست ہیں،

الْحَكِيْمُ ۙ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ
حکمت والے ہیں ﴿٨﴾ اور اُن کو برائیوں سے بچائیے ، اور جس کو آپ نے اُس دن برائیوں سے بچایا

فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ع ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
تو اُن پر آپ نے رحم کیا ، اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿٩﴾ جن لوگوں نے ع ٢

كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ
انکار کیا ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کی بیزاری تم سے اُس سے زیادہ ہے جتنی بیزاری تم کو اپنے آپ پر ہے

اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا
جب تم کو ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے ﴿١٠﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! آپ نے ہم کو دو بار

اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى
موت دی اور دو بار ہم کو زندگی دی ، پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ، تو کیا نکلنے کی

خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ منزل ٦
کوئی صورت ہے ؟ ﴿١١﴾ یہ تم پر اِس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے،

وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾
اور جب اُس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے ، پس فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے ، جو بلند ہے ، بڑے مرتبے والا ہے ﴿١٢﴾

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ
وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق اتارتا ہے،

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
اور نصیحت صرف وہی شخص قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ﴿١٣﴾ پس اللہ ہی کو پکارو دین کو اسی کے لیے

الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ
خالص کرتے ہوئے ، خواہ کافروں کو ناگوار کیوں نہ ہو ﴿١٤﴾ وہ بلند درجوں والا ، عرش کا مالک ہے،

يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ
وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے ؛ تاکہ وہ ملاقات کے

يَوْمَ التَّلَاقِ ۙ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
دن سے ڈرائے ﴿١٥﴾ جس دن کہ وہ ظاہر ہوں گے ، اللہ سے اُن کی کوئی چیز

مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾
چھپی نہ ہوگی ، آج بادشاہی کس کی ہے ؟ اللہ کی جو اکیلا ہے ، زبردست ہے ﴿١٦﴾

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
آج ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ ملے گا ، آج کوئی ظلم نہ ہوگا ، بے شک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾ اور اُن کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈرائیے جب کہ دل

لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
حلق تک آ پہونچیں گے ، وہ غم سے بھرے ہوئے ہوں گے ، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی

يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ؕ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾
جس کی بات مانی جائے ﴿۱۸﴾ وہ نگاہوں کی چوری کو جانتا ہے اور اُن باتوں کو بھی جن کو سینے چھپائے ہوئے ہیں ﴿۱۹﴾

وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا ، اور جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں

لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ؑ اَوَلَمْ ع
وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے ، بے شک اللہ سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ کیا وہ

يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا اُن لوگوں کا

منزل ۶ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى
جو اُن سے پہلے گزر چکے ہیں ، وہ اُن سے بہت زیادہ تھے قوت میں اور اُن آثار کے اعتبار سے بھی جو اُنہوں نے

الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
زمین میں چھوڑے پھر اللہ نے اُن کے گناہوں پر اُن کو پکڑ لیا اور کوئی اُن کو اللہ سے

مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
بچانے والا نہ تھا ﴿۲۱﴾ یہ اِس لیے ہوا کہ اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ
تو اُنہوں نے انکار کیا تو اللہ نے اُن کو پکڑ لیا ، یقیناً وہ طاقت ور ہے ، سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی دلیل کے ساتھ ﴿۲۳﴾ فرعون

وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تو اُنہوں نے کہا کہ یہ ایک جادوگر ہے ، جھوٹا ہے ﴿۲۴﴾ پھر جب وہ ہماری طرف سے

بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
حق لے کر اُن کے پاس پہونچے تو اُنہوں نے کہا کہ اُن لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو اُس کے ساتھ ایمان لائیں

وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾
اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھو ، اور اُن کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی ﴿۲۵﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ
اور فرعون نے کہا : مجھ کو چھوڑو میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے رب کو پکارے ، مجھ کو

اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ
اندیشہ ہے کہ کہیں وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد

الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ
پھیلا دے گا ﴿۲۶﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی ہر اُس

كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ
متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ﴿۲۷﴾ اور آلِ فرعون میں سے ع ۸

مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ
ایک مؤمن شخص جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا بولا کہ کیا تم لوگ ایک شخص کو

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ
صرف اِس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے ؛ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں بھی

رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
لے کر آیا ہے ، اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا ، اور اگر وہ سچا ہے

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
تو اُس کا کوئی حصہ تم کو پہونچ کر رہے گا جس کا وعدہ وہ تم سے کرتا ہے ، بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا منزل ۶

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ
جو حد سے گزرنے والا ہو ، جھوٹا ہو ﴿۲۸﴾ اے میری قوم ! آج تمہاری سلطنت ہے کہ تم زمین میں

فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ
غالب ہو ، پھر اللہ کے عذاب کے مقابل کون ہماری مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آ گیا،

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا
فرعون نے کہا : میں تم کو وہی رائے دیتا ہوں جس کو میں سمجھ رہا ہوں اور میں تمہاری رہنمائی ٹھیک بھلائی کے راستے

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ
کی طرف کر رہا ہوں ﴿۲۹﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ
کہ تم پر اور گروہوں جیسا دن آ جائے ﴿۳۰﴾ جیسا دن قوم نوح اور عاد

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
اور ثمود اور اُن کے بعد والوں پر آیا ، اور اللہ اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنا

لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾
نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾ اور اے میری قوم ! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر چیخ پکار کا دن آجائے ﴿۳۲﴾

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ
جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اور تم کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا ، اور جس کو اللہ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ
گمراہ کر دے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾ اور اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) تمہارے پاس کھلے دلائل کے ساتھ

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
آئے تو تم اُن کی لائی ہوئی باتوں کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے ، یہاں تک کہ جب اُن کی وفات ہوگئی تو تم نے کہا

لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ
کہ اللہ اُن کے بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا ، اِسی طرح اللہ اُن لوگوں کو گمراہ کردیتا ہے جو حد سے

مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں ﴿۳۴﴾ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے

اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ
جو اُن کے پاس آئی ہو ، اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک یہ سخت نا پسندیدہ ہے ، اِسی طرح اللہ

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ
مہر لگا دیتا ہے ہر مغرور، سرکش کے دل پر ﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان ! میرے لیے ایک

لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ
اونچی عمارت بنا تاکہ میں راستوں پر پہونچوں ﴿۳۶﴾ آسمانوں کے راستوں تک ، پس موسیٰ کے

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ
معبود کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اُس کو جھوٹا خیال کرتا ہوں ، اور اِس طرح فرعون کے لیے اُس کی بد عملی

عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع
خوشنما بنا دی گئی اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا ، اور فرعون کی تدبیر غارت ہو کر رہی ﴿۳۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾
اور جو شخص ایمان لایا تھا اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! تم میری پیروی کرو ، میں تم کو صحیح راستہ بتا رہا ہوں ﴿۳۸﴾

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ
اے میری قوم ! یہ دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے ، اور اصل ٹھہرنے کا مقام

دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
آخرت ہے ﴿۳۹﴾ جو شخص برائی کرے گا تو وہ اُس کے برابر بدلہ پائے گا،

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
اور جو شخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو یہی لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾
جنت میں داخل ہوں گے ، وہاں وہ بے حساب رزق پائیں گے ﴿۴۰﴾

منزل ۶

النصف

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾
اور اے میری قوم ! کیا بات ہے کہ میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو آگ کی طرف بلا رہے ہو ﴿٤١﴾

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز
تم مجھ کو بلا رہے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا شریک بناؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں،

وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ
اور میں تم کو زبردست ، مغفرت کرنے والے اللہ کی طرف بلا رہا ہوں ﴿٤٢﴾ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی طرف مجھ کو

اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ
بلاتے ہو اس کی کوئی آواز نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں ، اور بے شک ہم سب کی واپسی

اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ
اللہ ہی کی طرف ہے ، اور حد سے گزرنے والے ہی آگ میں جانے والے ہیں ﴿٤٣﴾ پس تم آگے چل کر

مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ط وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ
میری بات کو یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں ، بے شک اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ
تمام بندوں کا نگران ہے ﴿٤٤﴾ پھر اللہ نے اس کو ان کی بری تدبیروں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو

بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ ج اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
برے عذاب نے گھیر لیا ﴿٤٥﴾ آگ ، جس پر وہ صبح و شام پیش

منزل ٦

غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ج وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف اَدْخِلُوْٓا اٰلَ
کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی ، فرعون والوں کو سخت ترین

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ
عذاب میں داخل کرو ﴿٤٦﴾ اور جب وہ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تو کمزور لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾
تابع تھے ، تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو ؟ ﴿٤٧﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ
بڑے لوگ کہیں گے کہ ہم سب ہی اس میں ہیں ، اللہ نے بندوں کے درمیان

بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ
فیصلہ کر دیا ﴿٤٨﴾ اور جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے

ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾
کہ تم اپنے رب سے درخواست کرو کہ ہمارے عذاب میں سے ایک دن کی تخفیف کردے ﴿٤٩﴾

یہ قرآن قبر میں ہمارا ساتھی ہوگا،یہ دھیان میں رکھیے۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ
وہ کہیں گے : کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے ، وہ کہیں گے کہ ہاں،

قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع
نگہبان کہیں گے : پھر تم ہی درخواست کرو ، اور منکروں کی پکار ضائع ہی ہونے والی ہے ﴿۵۰﴾ ۵ع

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
بے شک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ لا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ
اور اُس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے ﴿۵۱﴾ جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ
کچھ فائدہ نہ دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہوگی اور اُن کے لیے برا ٹھکانہ ہوگا ﴿۵۲﴾ اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ لا
موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا ﴿۵۳﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
رہنمائی اور نصیحت ، عقل والوں کے لیے ﴿۵۴﴾ پس آپ صبر کیجیے ، بے شک اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
بر حق ہے اور اپنے قصور کی معافی چاہیے ، اور صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کیجیے

بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ
اُس کی حمد کے ساتھ ﴿۵۵﴾ جو لوگ کسی سند کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو

اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ
اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں اُن کے دلوں میں صرف بڑائی ہے

مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
کہ وہ اُس تک کبھی پہونچنے والے نہیں ، پس آپ اللہ کی پناہ مانگیے ، بے شک وہ سننے والا،

الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾ یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے کی نسبت

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا
زیادہ بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور اندھا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور آنکھوں والا یکساں نہیں ہو سکتا ، اور نہ ایمان والا اور نیکو کار

الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
اور وہ جو برائی کرنے والے ہیں ، تم لوگ بہت کم سوچتے ہو ﴿۵۸﴾

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
بے شک قیامت آ کر رہے گی اس میں کوئی شک نہیں ؛ مگر اکثر لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ
نہیں مانتے (۵۹) اور تمہارے رب نے فرما دیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا،

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ
جو لوگ میری عبادت سے منھ موڑتے ہیں وہ جلد ہی ذلیل ہو کر جہنم میں

دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ
داخل ہوں گے (۶۰) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ
اور دن کو روشن کیا ، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ
اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (۶۱) یہی اللہ تمہارا رب ہے ، ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾ كَذَٰلِكَ
پیدا کرنے والا ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، پھر تم کہاں سے بہکائے جا تے ہو ؟ (۶۲) اسی طرح

يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾ اللَّهُ
وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے (۶۳) اللہ ہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً
جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ
اور تمہاری صورت بنائی پس عمدہ صورت بنائی اور اس نے تم کو عمدہ چیزوں کا رزق دیا،

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ
یہ اللہ ہے تمہارا رب ، پس بڑا ہی با برکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا (۶۴) وہی

الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ
زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، پس تم اسی کو پکارو دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے،

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ
ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے سارے جہان کا (۶۵) کہہ دیجیے کہ مجھے اس سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں اُن کی

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ
عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے

مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾
کھلی دلیلیں آ چکیں، اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو رب العالمین کے حوالے کردوں (۶۶)

الجزء ۲۴ وقف لازم منزل ۶

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے

ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ

پھر وہ تم کو بچے کی شکل میں نکالتا ہے ، پھر وہ تم کو بڑھاتا ہے تاکہ تم اپنی پوری طاقت کو پہونچو پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ ،

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ

اور تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے ، اور تاکہ تم مقررہ وقت تک پہونچ جاؤ اور تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا

تم سوچو ﴿۶۷﴾ وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ، پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اُس کو

يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ ع ۷/۱۴

کہتا ہے کہ ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۶۸﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ ۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ

جھگڑے نکالتے ہیں ، وہ کہاں سے پھرائے جاتے ہیں ؟ ﴿۶۹﴾ جنہوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اُس چیز کو بھی

اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ لا اِذِ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ معانقة ۱۳

جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا ، تو جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿۷۰﴾ جب کہ اُن کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ لا فِى الْحَمِيْمِ ۵ لا ثُمَّ فِى

منزل ۶

طوق ہوں گے اور زنجیریں ، وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾ جلتے ہوئے پانی میں ، پھر وہ آگ میں

النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ لا

جھونک دیے جائیں گے ﴿۷۲﴾ پھر اُن سے کہا جائے گا : کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک کرتے تھے ؟ ﴿۷۳﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ

اللہ کے سِوا ، وہ کہیں گے : وہ ہم سے کھوئے گئے ؛ بلکہ ہم اِس سے پہلے کسی چیز کو پکارتے

شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

نہ تھے ، اِس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے منکروں کو ﴿۷۴﴾ یہ اِس سبب سے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ ج

زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اِس سبب سے کہ تم گھمنڈ کرتے تھے ﴿۷۵﴾

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ، اُس میں ہمیشہ رہنے کے لیے ، پس کیسا برا ٹھکانہ ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

گھمنڈ کرنے والوں کا ﴿۷۶﴾ پس آپ صبر کیجیے ، بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے ، پھر جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں

بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾

اُس کا کچھ حصہ ہم آپ کو دکھا دیں گے یا آپ کو وفات دیں گے ، پھر اُن کی واپسی ہماری ہی طرف ہے ﴿۷۷﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ
اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے ، اُن میں سے کچھ کے حالات ہم نے آپ کو سُنائے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ
اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات ہم نے آپ کو نہیں سنائے ، اور کسی رسول کے بس میں یہ نہ تھا کہ وہ

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ
اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے ، پھر جب اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ ع ۸ / ۱۴
اور غلط کار لوگ اُس وقت خسارے میں رہ گئے ﴿۷۸﴾ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
تاکہ تم بعض سے سواری کا کام لو اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی فائدے ہیں

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
اور تاکہ تم اُن کے ذریعے سے اپنی حاجت تک پہونچو جو تمہارے دلوں میں ہو ، اور اُن پر اور کشتی پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ ؕ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖۗ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾
تم سوار کیے جاتے ہو ﴿۸۰﴾ اور وہ تم کو اور بھی نشانیاں دکھاتا ہے ، تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے ؟ ﴿۸۱﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ منزل ۶
کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا اُن لوگوں کا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً
جو اُن سے پہلے گزرے ہیں ، وہ اُن سے زیادہ تھے اور وہ قوت میں اور نشانیوں میں

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾
جو کہ وہ زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے تھے ، پس اُن کی کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
پس جب اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اپنے اُس علم پر اِترانے لگے جو اُن کے پاس تھا

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا
اور اُن پر وہ عذاب آپڑا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿۸۳﴾ پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾
تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں اُن کا جن کو ہم اُس کے ساتھ شریک کرتے تھے ﴿۸۴﴾

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ
پس اُن کا ایمان اُن کے کام نہ آیا جب کہ اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا ، یہی اللہ کی سنت ہے

الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ع ۹ / ۱۴
جو اُس کے بندوں میں جاری رہی ہے ، اور اُس وقت انکار کرنے والے خسارے میں رہ گئے ﴿۸۵﴾

قرآن کریم کو مضبوطی سے تھام لو یہ فتنوں سے بچاؤ کا اور بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ بھی ہے۔

سورۂ حٰمٓ السجدۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مؤمن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۷۹۶) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۳۳۵۰) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ ﴿٢﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا
حٰمٓ ﴿١﴾ یہ بڑے مہربان، نہایت رحم والے کی طرف سے اُتارا ہوا کلام ہے ﴿٢﴾ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں

عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٣﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ
عربی زبان کا قرآن، اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٣﴾ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا، چنانچہ اُن لوگوں میں سے اکثر نے

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٤﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ
اُس سے منہ موڑا، پس وہ نہیں سن رہے ہیں ﴿٤﴾ اور اُنہوں نے کہا: ہمارے دل اُس سے پردے میں ہیں جس کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو

اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿٥﴾
اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب ہے، پس تم اپنا کام کرو ہم بھی اپنا کام کر رہے ہیں ﴿٥﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
کہہ دیجیے: میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا، میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے،

فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ ﴿٦﴾ الَّذِيْنَ
پس تم سیدھے رہو اسی کی طرف اور اسی سے معافی چاہو، اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے ﴿٦﴾ جو

لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں ﴿٧﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۧ ﴿٨﴾ قُلْ اَئِنَّكُمْ
ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں ﴿٨﴾ کہہ دیجیے: کیا تم لوگ

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ
اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور تم اس کے

اَنْدَادًا ۗ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
شریک ٹھہراتے ہو، وہ رب ہے تمام جہانوں کا ﴿٩﴾ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے

وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۗ سَوَآءً
اور اُس میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں اور اس میں اس کی غذائیں ٹھہرا دیں چار دن میں، تمام سوال کرنے

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
والوں کے لیے برابر ﴿١٠﴾ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا، پھر اس نے آسمان

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۗ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿١١﴾
اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے، دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں ﴿١١﴾

منزل ٦ — السجدة — رکوع ١٥

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا
پھر اُس نے دو دن میں اُس کے سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس کا حکم بھیج دیا،

وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ
اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی اور اُس کو محفوظ کر دیا ، یہ عزیز و علیم کی

الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
منصوبہ بندی ہے ﴿۱۲﴾ پس اگر وہ اعراض کرتے ہیں تو کہہ دیجیے کہ میں تم کو اُسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا عذاب

عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ
عاد و ثمود پر نازل ہوا ﴿۱۳﴾ جب کہ اُن کے پاس رسول آئے اُن کے آگے سے اور اُن کے

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
پیچھے سے کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو ، اُنھوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو وہ فرشتے اتارتا،

فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی
پس ہم اُس چیز کے منکر ہیں جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو ﴿۱۴﴾ عاد کا یہ حال تھا کہ اُنھوں نے زمین میں بغیر کسی

الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
حق کے گھمنڈ کیا اور اُنھوں نے کہا : کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے ، کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے

الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ منزل ۶
اُن کو پیدا کیا ہے وہ قوت میں اُن سے زیادہ ہے اور وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿۱۵﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْۤ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ
تو ہم نے چند منحوس دنوں میں اُن پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی تاکہ اُن کو دنیا کی زندگی میں

عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی وَهُمْ
رسوائی کا عذاب چکھائیں ، اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی زیادہ رُسوا کرنے والا ہے ، اور اُن کو

لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَیْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی
کوئی مدد نہ پہونچے گی ﴿۱۶﴾ اور وہ جو ثمود تھے تو ہم نے اُن کو ہدایت کا راستہ دکھایا مگر اُنھوں نے ہدایت کے مقابلے میں

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ج
اندھے پن کو پسند کیا تو اُن کو عذابِ ذلت کے کڑکے نے پکڑ لیا اُن کی بد کرداریوں کی وجہ سے ﴿۱۷﴾

ع ۲ وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ
اور ہم نے اُن لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرنے والے تھے ﴿۱۸﴾ اور جس دن اللہ کے دشمن

اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ
آگ کی طرف جمع کیے جائیں گے پھر وہ جدا جدا کیے جائیں گے ﴿۱۹﴾ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آجائیں گے، اُن کے کان

عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾
اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں اُن پر اُن کے اعمال کی گواہی دیں گی ﴿۲۰﴾

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ وہ کہیں گی کہ ہم کو اُسی اللہ نے بولنے کی طاقت دی

الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ
جس نے ہر چیز کو بولنا سکھایا ہے، اور اُسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اُسی کے پاس

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ
تم لائے گئے ہو ﴿۲۱﴾ اور تم اپنے کو اس سے چھپا نہ سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں

سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ
تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں؛ لیکن تم اِس گمان میں رہے کہ اللہ تمہارے بہت سے

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
اُن اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾ اور تمہارے اِسی گمان نے جو کہ تم نے

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ
اپنے رب کے ساتھ کیا تھا تم کو برباد کیا، پس تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گئے ﴿۲۳﴾ پس اگر

يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ؕ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ
وہ صبر کریں تو آگ ہی اُن کا ٹھکانہ ہے اور اگر وہ معافی مانگیں تو اُن کو معافی

الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ
نہیں ملے گی ﴿۲۴﴾ اور ہم نے اُن پر کچھ ساتھی مسلط کر دیے تو اُنہوں نے اُن کے آگے اور پیچھے کی ہر چیز

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ
اُن کو خوش نما بنا کر دکھائی اور اُن پر وہی بات پوری ہو کر رہی جو جنات

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا
اور انسانوں کے اُن گروہوں پر پوری ہوئی جو اُن سے پہلے گزر چکے تھے، بے شک وہ

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ۱۷ ع ۳
خسارے میں رہ جانے والے تھے ﴿۲۵﴾ اور کفر کرنے والوں نے کہا کہ اِس قرآن کو نہ سنو

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
اور اس میں خلل ڈالو تاکہ تم غالب رہو ﴿۲۶﴾ پس ہم انکار کرنے والوں کو

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا
سخت عذاب چکھائیں گے اور اُن کو اُن کے عمل کا بدترین بدلہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا
دیں گے ﴿۲۷﴾ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی آگ، اُن کے لیے اُس میں

دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾
ہمیشگی کا ٹھکانہ ہوگا، اِس بات کے بدلے میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾

منزل ۶

شیطان ان لوگوں پر غالب آجاتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بناتے ہیں اور شرک کرتے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ
اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ہمیں اُن لوگوں کو دکھا جنھوں نے جنات

وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾
اور انسانوں میں سے ہم کو گمراہ کیا ، ہم اُن کو اپنے پاؤں کے نیچے ڈالیں گے تاکہ وہ ذلیل ہوں ﴿٢٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ ثابت قدم رہے ، یقیناً اُن پر فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ
اُترتے ہیں اور اُن سے کہتے ہیں کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو ، اور اُس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ جس کا

تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ
تم سے وعدہ کیا گیا ہے ﴿٣٠﴾ ہم دنیا کی زندگی میں تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی،

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ ط
اور تمہارے لیے وہاں ہر چیز ہے جس کو تمہارا دل چاہے اور تمہارے لیے اُس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو گے ﴿٣١﴾

ع ١٧ / ١٨
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
غفور و رحیم کی طرف سے مہمانی کے طور پر ﴿٣٢﴾ اور اُس سے بہتر کس کی بات ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ منزل ٦
اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿٣٣﴾ اور بھلائی اور برائی

وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ
دونوں برابر نہیں ، آپ جواب میں وہ کہیے جو اُس سے بہتر ہو پھر آپ دیکھو گے کہ آپ میں اور جس میں دشمنی تھی

عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا
وہ ایسا ہو گیا جیسے کوئی دوست قرابت والا ﴿٣٤﴾ یہ بات اُسی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں ، اور یہ بات

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ
اُسی کو ملتی ہے جو بڑا نصیبے والا ہے ﴿٣٥﴾ اور اگر شیطان آپ کے دل میں کچھ وسوسہ ڈالے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ
تو اللہ کی پناہ مانگیں ، بے شک وہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٣٦﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
اور سورج اور چاند ، تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اُس اللہ کو سجدہ کرو

الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ
جس نے اِن سب کو پیدا کیا ہے ، اگر تم اُسی کی عبادت کرنے والے ہو ﴿٣٧﴾ پس اگر وہ تکبر کریں تو جو لوگ

السجدة (١١)
عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۩ ﴿٣٨﴾
آپ کے رب کے پاس ہیں وہ شب و روز اُسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ کبھی نہیں تھکتے ﴿٣٨﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ
اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آپ زمین کو مرجھائی حالت میں دیکھتے ہو، پھر جب ہم اُس پر پانی برساتے ہیں

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ
تو وہ ابھرتی ہے اور پھول جاتی ہے، بے شک جس نے اِس کو زندہ کر دیا وہ مردوں کو بھی زندہ کر دینے والا ہے، بے شک وہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ
ہر چیز پر قادر ہے ﴿٣٩﴾ جو لوگ ہماری آیتوں کو الٹے معنیٰ پہناتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں،

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا
کیا جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا، جو کچھ چاہے

شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا
کر لو، بے شک وہ دیکھتا ہے جو تم کر رہے ہو ﴿٤٠﴾ یقیناً جن لوگوں نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ

جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
اُن کے پاس آ گئی، اور بے شک یہ ایک زبردست کتاب ہے ﴿٤١﴾ اِس میں باطل نہ اُس کے آگے سے آ سکتا ہے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا
اور نہ اُس کے پیچھے سے، یہ حکیم و حمید کی طرف سے اُتاری گئی ہے ﴿٤٢﴾ آپ کو وہی باتیں کہی جا رہی ہیں

قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ
جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہی گئی ہیں، بے شک آپ کا رب مغفرت والا ہے اور دردناک سزا

اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ
دینے والا بھی ﴿٤٣﴾ اور اگر ہم اِس (کتاب) کو عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اِس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں؟

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
کیا عجمی کتاب اور عربی لوگ! کہہ دیجیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے،

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ
اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ اُن کے حق میں اندھا پن ہے،

اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
یہ لوگ گویا کہ دور کی جگہ سے پکارے جا رہے ہیں ﴿٤٤﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
کتاب دی تھی تو اُس میں اختلاف پیدا کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
دیا جاتا، اور یہ لوگ اُس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے اُن کو بے چینی میں ڈال رکھا ہے ﴿٤٥﴾ جو شخص نیک عمل کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾
تو اپنے ہی لیے کرے گا، اور جو شخص برائی کرے گا تو اُس کا وبال اُسی پر آئے گا، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ﴿٤٦﴾

منزل ٦

• امام حفصؒ عن عاصم کی روایت میں تسہیل کرنا واجب ہے

ع ١٩

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ
قیامت کا علم اللہ ہی سے متعلق ہے ، اور کوئی پھل اپنے غلاف سے

اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ
نہیں نکلتا اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب اُس کی اطلاع سے ہوتا ہے ، اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾
اللہ اُن کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں ، وہ کہیں گے کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی اِس کا مُدّعی نہیں ﴿٤٧﴾

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ
اور جن کو وہ پہلے پکارتے تھے وہ سب اُن سے گم ہو جائیں گے اور وہ سمجھ لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچاؤ کی

مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ز وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ
صورت نہیں ﴿٤٨﴾ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا ، اور اگر اُس کو کوئی تکلیف پہونچ جائے

فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ
تو مایوس اور نا اُمید ہو جاتا ہے ﴿٤٩﴾ اور اگر ہم اُس کو تکلیف کے بعد جو کہ اُسے پہونچی تھی اپنی مہربانی کا مزہ

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ
چکھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق ہی ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی ، اور اگر

رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ
میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو اُس کے پاس بھی میرے لیے بہتری ہی ہے ، پس ہم اُن منکروں کو

كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ز وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾ وَاِذَآ
اُن کے اعمال سے ضرور آگاہ کریں گے اور اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿٥٠﴾ اور جب

اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے ، اور جب اُس کو تکلیف پہونچتی ہے

فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
تو وہ لمبی لمبی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے ﴿٥١﴾ کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو

ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾
پھر تم نے اُس کا انکار کیا تو اُس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے ﴿٥٢﴾

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ
ہم اُن کو اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق میں بھی اور خود اُن کے اندر بھی ، یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے گا

اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾ اَلَآ
کہ یہ قرآن حق ہے ، کیا یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز کا گواہ ہے ﴿٥٣﴾ سن لو !

اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾ ع
یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں ، سن لو ! وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿٥٤﴾

منزل ٦

ع ٦

سورہ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٧) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٥٣) آیتیں اور (٥) رکوع ہیں،
نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤٢) نمبر پر ہے اور سورہ حٰمٓ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٨٦٠) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٣٥٨٨) حروف ہیں

حٰمٓ ۝١ عٓسٓقٓ ۝٢ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ
حٰمٓ ۝١ عٓسٓقٓ ۝٢ اسی طرح غالب اور حکمت والا اللہ وحی کرتا ہے آپ کی طرف اور ان کی طرف

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ
جو آپ سے پہلے گزرے ہیں ۝٣ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
سب سے اوپر ہے ، سب سے بڑا ہے ۝٤ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ
اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اسی کی حمد کے ساتھ اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے ہیں ، سن لو کہ

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ
اللہ ہی معاف کرنے والا ، رحمت کرنے والا ہے ۝٥ اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنائے ہیں

منزل ٦

حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
اللہ ان کے اوپر نگہبان ہے ، اور آپ ان کے اوپر ذمہ دار نہیں ۝٦ اور ہم نے اسی طرح

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ
آپ کی طرف عربی قرآن اتارا ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرا دو اور ان کو جمع ہونے کے

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧ وَلَوْ
دن سے ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ، ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ آگ میں ۝٧ اور اگر

شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ
اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں

رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨ اَمِ اتَّخَذُوْا
داخل کرتا ہے، اور ظالموں کا کوئی حامی و مددگار نہیں ۝٨ کیا انہوں نے اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُـحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي
دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ، پس اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ ع ١
ہر چیز پر قادر ہے ۝٩ اور جس کسی بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے

اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠
سپرد ہے ، وہی اللہ میرا رب ہے ، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝١٠

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا
وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے ، اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کیے

وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ وَهُوَ
اور جانوروں کے بھی جوڑے بنائے ، اُس کے ذریعے وہ تمہاری نسل چلاتا ہے ،کوئی چیز اُس کے مثل نہیں اور وہ

السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يَبۡسُطُ
سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۱۱﴾ اُسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں ، وہ جس کے لیے چاہتا ہے

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمۡ
زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے ، بے شک وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۱۲﴾ اللہ نے تمہارے لیے

مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا
وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اُس نے نوح (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف کی ہے اور جس کا حکم

بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰۤى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا
ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا کہ دین کو قائم رکھو اور اُس میں

فِيۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ
اختلاف نہ ڈالو ، مشرکین پر وہ بات بہت بھاری ہے جس کی طرف آپ اُن کو بلا رہے ہو ، اللہ جس کو چاہتا ہے

اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا
اپنی طرف چن لیتا ہے اور وہ اپنی طرف اُن کی رہنمائی کرتا ہے جو اُس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ﴿۱۳﴾ اور جو لوگ متفرق ہوئے

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ
وہ علم آنے کے بعد ہوئے صرف آپس کی ضد کی وجہ سے ، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے

سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ
ایک وقت معین تک کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ، اور جن

الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۴﴾
لوگوں کو اُن کے بعد کتاب دی گئی وہ اُس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے اُن کو تردد میں ڈال دیا ہے ﴿۱۴﴾

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ
پس آپ اُسی کی طرف بلائیے اور اُس پر جمے رہیے جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے،

وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ
اور کہیے کہ اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے میں اُس پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان

بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ
انصاف کروں ، اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، ہمارا عمل ہمارے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے،

لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۵﴾
ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں ، اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اُسی کے پاس جانا ہے ﴿۱۵﴾

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ
اور جو لوگ اللہ کے بارے میں حجت کر رہے ہیں بعد اِس کے کہ وہ مان لیا گیا اُن کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾
اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے ﴿١٦﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ
اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اُتاری اور ترازو بھی ، اور آپ کو کیا خبر کہ شاید

السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ
وہ گھڑی قریب ہو ﴿١٧﴾ جو لوگ اُس کا یقین نہیں رکھتے وہ اُس کی جلدی کر رہے ہیں،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ
اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اُس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے ، یاد رکھو

اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ
کہ جو لوگ اُس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ﴿١٨﴾ اللہ

لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾ ع
اپنے بندوں پر مہربان ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا ، زبردست ہے ﴿١٩﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ
جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے ہم اُس کو اُس کی کھیتی میں ترقی دیں گے ، اور جو شخص

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
دنیا کی کھیتی چاہے ہم اُس کو اُس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور اُس کا آخرت میں

مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
کوئی حصہ نہیں ﴿٢٠﴾ کیا اُن کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے اُن کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے

مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ
جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی ، اور اگر فیصلہ کی بات طے نہ پا چکی ہوتی تو اُن کا فیصلہ کر دیا جاتا،

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ
اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٢١﴾ آپ اُن ظالموں کو دیکھو گے

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ
کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اُس سے جو اُنھوں نے کمایا اور وہ اُن پر ضرور پڑنے والا ہے ، اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا
ایمان لائے اور اُنھوں نے اچھے کام کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ، اُن کے لیے اُن کے

يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾
رب کے پاس وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں گے ، یہی بڑا انعام ہے ﴿٢٢﴾

منزل ٦

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
یہ چیز ہے جس کی خوش خبری اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے،

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ
کہہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر قرابت داری کی محبت ، اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
ہم اس کے لیے اس میں بھلائی بڑھا دیں گے ، بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے ، قدردان ہے ﴿٢٣﴾ کیا وہ کہتے ہیں

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ
کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے ، پس اگر اللہ چاہے تو وہ تمہارے دل پر مہر لگا دے ، اور اللہ باطل کو

الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾
مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے ، بے شک وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے ﴿٢٤﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ لا وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾ اور وہ اُن لوگوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ
اور وہ اُن کو اپنے فضل سے زیادہ دے دیتا ہے ، اور جو انکار کرنے والے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے ﴿٢٦﴾ اور اگر

بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ
اللہ اپنے بندوں کے لیے روزی کو کھول دیتا تو وہ زمین میں فساد کرتے لیکن وہ اندازے کے ساتھ اُتارتا ہے

مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
جتنا چاہتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿٢٧﴾ اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾
بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے ، اور وہ کام بنانے والا ہے ، قابل تعریف ہے ﴿٢٨﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور وہ جاندار جو اس نے اُن کے درمیان پھیلائے ہیں،

وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ع وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا
اور وہ اُن کو جب چاہے جمع کرنے پر قادر ہے ﴿٢٩﴾ اور جو مصیبت تم کو پہونچتی ہے تو وہ تمہارے ہاتھوں کے

كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ ط وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
کیے ہوئے کاموں ہی سے ، اور بہت سے قصوروں کو وہ معاف کر دیتا ہے ﴿٣٠﴾ اور تم زمین میں اللہ کے قابو سے

فِي الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾
نکل نہیں سکتے ، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کام بنانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿٣١﴾

منزل ٦

ع ٣ الربع

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (۳۲) ؕ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ
اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہاز سمندر میں چلتے ہیں جیسے پہاڑ (۳۲) اگر وہ چاہے تو وہ ہوا کو روک دے

فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
پھر وہ سمندر کی سطح پر ٹھہرے رہ جائیں ، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا،

شَكُوْرٍ (۳۳) لا اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ (۳۴) لا وَّيَعْلَمَ
شکر کرنے والا ہے (۳۳) یا وہ اُن کو تباہ کر دے اُن کے اعمال کے سبب سے اور معاف کر دے بہت سے لوگوں کو (۳۴) اور تا کہ جان لیں

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ (۳۵) فَمَآ
وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں کہ اُن کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں (۳۵) پس جو کچھ

اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
تم کو ملا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کے لیے ہے ، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (۳۶) ۚ وَالَّذِيْنَ
وہ زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں (۳۶) اور وہ لوگ

يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ
جو بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں ، اور جب اُن کو غصہ آتا ہے تو وہ

منزل ۶ يَغْفِرُوْنَ (۳۷) ۚ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ص
معاف کر دیتے ہیں (۳۷) اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا اور نماز قائم کی

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ص وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (۳۸) ۚ وَالَّذِيْنَ
اور وہ اپنا کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں ، اور ہم نے جو کچھ اُنہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں (۳۸) اور وہ لوگ

اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (۳۹) وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
کہ جب اُن پر چڑھائی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں (۳۹) اور برائی کا بدلہ ہے

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
ویسی ہی برائی ، پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی تو اُس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے ، بے شک وہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ (۴۰) وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
ظالموں کو پسند نہیں کرتا (۴۰) اور جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے

مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ (۴۱) ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ
لوگوں کے اوپر کچھ الزام نہیں (۴۱) الزام صرف اُن پر ہے جو لوگوں کے اوپر

النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
ظلم کرتے ہیں اور زمین میں نا حق سرکشی کرتے ہیں ، یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ (۴۲) وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (۴۳) ع ع ۴ ۵
عذاب ہے (۴۲) اور جس شخص نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بے شک یہ ہمت کے کام ہیں (۴۳)

وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِیٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَتَرَی الظّٰلِمِیۡنَ
اور جس شخص کو اللہ بھٹکا دے تو اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں ، اور آپ ظالموں کو دیکھو گے

لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ یَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۴﴾ۚ وَتَرٰىهُمۡ
کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی صورت ہے ﴿۴۴﴾ اور آپ ان کو دیکھو گے

یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا خٰشِعِیۡنَ مِنَ الذُّلِّ یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ
کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ، وہ ذلت سے جھکے ہوئے ہوں گے ، چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے ،

وَقَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِیۡهِمۡ
اور ایمان والے کہیں گے کہ خسارے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا کَانَ لَهُمۡ
خسارے میں ڈال دیا ، سن لو ! ظالم لوگ ہمیشہ رہنے والے عذاب میں رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور ان کے لیے کوئی مددگار

مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کریں ، اور اللہ جس کو بھٹکا دے تو اس کے لیے

مِنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۶﴾ؕ اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
کوئی راستہ نہیں ﴿۴۶﴾ تم اپنے رب کی دعوت قبول کرو اس سے پہلے کہ ایسا دن آ جائے جس کے لیے اللہ کی طرف سے

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَکُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ یَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَکُمۡ مِّنۡ نَّکِیۡرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا
ہٹنا نہ ہوگا ، اس دن تمہارے لیے کوئی پناہ گاہ نہ ہوگی اور نہ تم کسی چیز کو رد کرسکو گے ﴿۴۷﴾ پس اگر وہ اعراض کریں

فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡهِمۡ حَفِیۡظًا ؕ اِنۡ عَلَیۡکَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا
تو ہم نے آپ کو ان کے اوپر نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے ، آپ کے ذمہ صرف پہونچا دینا ہے ، اور انسان کو جب ہم

الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ
اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے ، اور اگر ان کے اعمال کے بدلے ان پر کوئی مصیبت

اَیۡدِیۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ کَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
آ پڑتی ہے تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے ﴿۴۸﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے،

یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنۡ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنۡ یَّشَآءُ الذُّکُوۡرَ ﴿۴۹﴾ۙ
وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے ﴿۴۹﴾

اَوۡ یُزَوِّجُهُمۡ ذُکۡرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَیَجۡعَلُ مَنۡ یَّشَآءُ عَقِیۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌ
یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی ، اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بے شک وہ جاننے والا،

قَدِیۡرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا کَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ یُّکَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡیًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ
قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾ اور کسی آدمی کی یہ طاقت نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے

حِجَابٍ اَوۡ یُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَیُوۡحِیَ بِاِذۡنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ﴿۵۱﴾
یا وہ کسی فرشتے کو بھیجے کہ وہ وحی کر دے اس کے حکم سے جو وہ چاہے ، بے شک وہ سب سے اوپر ہے، حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾

منزل ۶

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ
اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف بھی وحی کی ہے ایک روح اپنے حکم سے ، آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰـكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ
اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے، لیکن ہم نے اُس کو ایک نور بنایا، اُس سے ہم ہدایت دیتے ہیں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں،

وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۙ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ
اور بے شک آپ ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو ﴿۵۲﴾ اُس اللہ کے راستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ ع ۵ ع ۲
جو آسمانوں اور زمین میں ہے ، سن لو ! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۵۳﴾

(سورۂ زخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے اور سورۂ شوریٰ کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۸۴۸) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۳۴۰۰) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ مع ۱۱
حٰمٓ ﴿۱﴾ قسم ہے اِس واضح کتاب کی ﴿۲﴾ ہم نے اِس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ

تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ﴿۴﴾ اَفَنَضۡرِبُ
تم سمجھو ﴿۳﴾ اور بے شک یہ اصل کتاب میں ہمارے پاس ہے ، بلند اور پُر حکمت ﴿۴﴾ کیا ہم تمہاری نصیحت سے

عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا
اس لیے نگاہیں پھیر لیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو ﴿۵﴾ اور ہم نے اگلے لوگوں میں

مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ
کتنے ہی نبی بھیجے ﴿۶﴾ اور اُن لوگوں کے پاس کوئی نبی نہیں آیا جس کا اُنھوں نے

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ
مذاق نہ اُڑایا ہو ﴿۷﴾ پھر جو لوگ اُن سے زیادہ طاقت ور تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی

الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ
مثالیں گزر چکیں ﴿۸﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿۹﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا
کہ اُن کو زبردست ، جاننے والے نے پیدا کیا ﴿۹﴾ جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا

وَّجَعَلَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ﴿۱۰﴾ وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ
اور اُس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۰﴾ اور جس نے آسمان سے پانی اُتارا

السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾
ایک اندازے کے ساتھ ، پھر ہم نے اُس سے مردہ زمین کو زندہ کر دیا ، اسی طرح تم نکالے جاؤ گے ﴿۱۱﴾

منزل ۶

وَالَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا وَجَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡفُلۡکِ وَالۡاَنۡعَامِ
اور جس نے تمام قسمیں بنائیں اور تمہارے لیے وہ کشتیاں اور چوپائے بنائے

مَا تَرۡکَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسۡتَوٗا عَلٰی ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡکُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّکُمۡ اِذَا
جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۲﴾ تاکہ تم اُن کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب کہ

اسۡتَوَیۡتُمۡ عَلَیۡهِ وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا
تم اُن پر بیٹھو اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے اِن چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ، اور ہم ایسے نہ تھے

لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ
کہ اُن کو قابو میں کرتے ﴿۱۳﴾ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۱۴﴾ اور اُن لوگوں نے اللہ کے

ع ۱۵ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخۡلُقُ
بندوں میں سے اللہ کا جز ٹھہرایا ، بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے ﴿۱۵﴾ کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں سے

بَنٰتٍ وَّاَصۡفٰکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ
بیٹیاں پسند کیں اور تم کو بیٹوں سے نوازا؟ ﴿۱۶﴾ اور جب اُن میں سے کسی کو اُس چیز کی خبر دی جاتی ہے جس کو وہ

لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَ مَنۡ یُّنَشَّؤُا
رحمان کی طرف منسوب کرتا ہے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾ کیا وہ جو زیور میں

فِی الۡحِلۡیَةِ وَهُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓئِکَةَ منزل ۶
پرورش پائے اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے ﴿۱۸﴾ اور فرشتے جو رحمان کے بندے ہیں

الَّذِیۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ سَتُکۡتَبُ
اُن کو اُنہوں نے عورت قرار دے رکھا ہے ، کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت موجود تھے ، اُن کا یہ دعویٰ

شَهَادَتُهُمۡ وَیُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ
لکھ لیا جائے گا اور اُن سے پوچھ ہوگی ﴿۱۹﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے،

مَا لَهُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۗ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ
اُن کو اُس کا کوئی علم نہیں وہ محض بے تحقیق بات کر رہے ہیں ﴿۲۰﴾ کیا ہم نے اُن کو اِس سے پہلے

کِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِکُوۡنَ ﴿۲۱﴾ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ
کوئی کتاب دی ہے تو اُنہوں نے اُس کو مضبوط پکڑ رکھا ہے ﴿۲۱﴾ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَکَذٰلِکَ مَاۤ
ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم اُن کے پیچھے چل رہے ہیں ﴿۲۲﴾ اور اِسی طرح ہم نے

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ فِیۡ قَرۡیَةٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ
آپ سے پہلے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اُس کے خوش حال لوگوں نے کہا

اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾
کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم اُن کے پیچھے چلے جا رہے ہیں ﴿۲۳﴾

رسول اللہ ﷺ جب سفر کے ارادے سے نکلتے اور سواری پر بیٹھ جاتے تو تین مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے اور یہ دعا پڑھتے اور پھر سفر کی دوسری دعائیں پڑھتے۔ (ترمذی) (سورۂ زخرف: ۱۳، ۱۴)

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا
ڈرانے والے نے کہا: اگرچہ میں اُس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اُنہوں نے کہا کہ ہم

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
اُس کے منکر ہیں جو دے کر تم بھیجے گئے ہو ﴿۲۴﴾ تو ہم نے اُن سے انتقام لیا، پس دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ النصف ۸ ع ۱۰ ۲
جھٹلانے والوں کا ﴿۲۵﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے کہا کہ میں اُن چیزوں سے

بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾
بَری ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲۶﴾ مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا، پس بے شک وہ میری رہنمائی کرے گا ﴿۲۷﴾

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ
اور ابراہیم (علیہ السلام) یہی کلمہ اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گئے؛ تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں ﴿۲۸﴾ بلکہ میں نے اُن کو

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا
اور اُن کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آیا اور رسول کھول کر سُنا دینے والا ﴿۲۹﴾ اور جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا
اُن کے پاس حق آ گیا اُنہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اُس کے منکر ہیں ﴿۳۰﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ یہ قرآن

نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ
دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں اُتارا گیا؟ ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ

يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي
آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں اُن کی روزی کو تو

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ
ہم نے تقسیم کیا ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے؛ تاکہ وہ

بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾
ایک دوسرے سے کام لیں، اور آپ کے رب کی رحمت اُس سے بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿۳۲﴾

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ رحمان کا انکار کرتے ہیں

لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ لا
اُن کے لیے ہم اُن کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور زینے بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ لا وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ
اور اُن کے گھروں کے کواڑ بھی اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور سونے کے بھی، اور یہ چیزیں تو

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ ع ع ۱۰ ۳ ۹
صرف دنیا کی زندگی کا سامان ہیں اور آخرت آپ کے رب کے پاس متقیوں کے لیے ہے ﴿۳۵﴾

منزل ۶

وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿٣٦﴾
اور جو شخص رحمان کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے تو ہم اُس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پس وہ اُس کا ساتھی بن جاتا ہے ﴿٣٦﴾

وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٣٧﴾
اور وہ اُن کو راہ حق سے روکتے رہتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں ﴿٣٧﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ
یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو وہ کہے گا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی ،

فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى
پس کیا ہی برا ساتھی تھا ﴿٣٨﴾ اور جب کہ تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تم کو کچھ بھی فائدہ نہ دے گی کہ تم عذاب میں

الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ
ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿٣٩﴾ پس کیا آپ بہروں کو سناؤ گے یا آپ اندھوں کو راہ دکھاؤ گے اور اُن کو جو

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ
کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿٤٠﴾ پس اگر ہم آپ کو اٹھا لیں تو ہم اُن سے بدلہ لینے

مُّنۡتَقِمُوۡنَ ۙ﴿٤١﴾ اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿٤٢﴾
والے ہیں ﴿٤١﴾ یا آپ کو دکھا دیں گے وہ چیز جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے ، پس ہم اُن پر پوری طرح قادر ہیں ﴿٤٢﴾

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٤٣﴾
پس آپ اُس کو مضبوطی سے تھامے رہیے جو آپ کے اوپر وحی کی گئی ہے ، بے شک آپ ایک سیدھے راستے پر ہو ﴿٤٣﴾

وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿٤٤﴾ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا
اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے نصیحت ہے ، اور جلد ہی تم سے پوچھ ہوگی ﴿٤٤﴾ اور جن کو ہم نے آپ سے پہلے

مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ ۖ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً
بھیجا ہے ہمارے رسولوں میں سے اُن سے پوچھ لیجیے کہ کیا ہم نے رحمان کے سوا دوسرے معبود ٹھہرائے تھے

يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
کہ اُن کی عبادت کی جائے ﴿٤٥﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کے اُمراء کے پاس بھیجا

فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا
تو اُس نے کہا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں ﴿٤٦﴾ پس جب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا

هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ
تو وہ اُس پر ہنسنے لگے ﴿٤٧﴾ اور ہم اُن کو جو نشانیاں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر

اُخۡتِهَا ۫ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ
ہوتی تھیں ، اور ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا تاکہ وہ رجوع کریں ﴿٤٨﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ اے

السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿٤٩﴾
جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو اُس عہد کی بناء پر جو اُس نے تم سے کیا ہے ، ہم ضرور راہ پر آ جائیں گے ﴿٤٩﴾

منزل ٦

ع ٤ ١٠ ١٠

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ یَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ
پھر جب ہم نے وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو اُنہوں نے اپنا عہد توڑ دیا ﴿۵۰﴾ اور فرعون نے

فِیۡ قَوۡمِهٖ قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَیۡسَ لِیۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِیۡ
اپنی قوم کے درمیان پکار کر کہا کہ اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے ، اور یہ نہریں جو میرے نیچے

مِنۡ تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ؕ اَمۡ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۙ۬ۥ
بہہ رہی ہیں ، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾ بلکہ میں بہتر ہوں اُس شخص سے جو کہ حقیر ہے

وَّلَا یَكَادُ یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ
اور صاف بول بھی نہیں سکتا ﴿۵۲﴾ پھر کیوں نہ اُس پر سونے کے کنگن آ پڑے یا فرشتے

مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿۵۳﴾ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ
اُس کے ساتھ جمع ہو کر آتے ﴿۵۳﴾ پس اُس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا پھر اُنہوں نے اُس کی بات مان لی ، یہ

كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ
نافرمان قسم کے لوگ تھے ﴿۵۴﴾ پھر جب اُنہوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے بدلہ لیا اور ہم نے اُن سب کو

اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ؑ وَلَمَّا ضُرِبَ ع ۵
غرق کر دیا ﴿۵۵﴾ پھر ہم نے اُن کو ماضی کی داستان بنا دیا اور دوسروں کے لیے ایک نمونۂ عبرت ﴿۵۶﴾ اور جب ابن مریم کی

ابۡنُ مَرۡیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ یَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا
مثال دی گئی تو آپ کی قوم کے لوگ اُس پر چلّا اُٹھے ﴿۵۷﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ ہمارے معبود

خَیۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾
اچھے ہیں یا وہ ؟ یہ مثال وہ آپ سے صرف جھگڑنے کے لیے بیان کرتے ہیں ؛ بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں ﴿۵۸﴾

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَیۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۵۹﴾ؕ
عیسیٰ (علیہ السلام) تو بس ہمارے ایک بندے تھے جس پر ہم نے فضل فرمایا اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا دیا ﴿۵۹﴾

وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِی الۡاَرۡضِ یَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ
اور اگر ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے فرشتے بنا دیں جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں ﴿۶۰﴾ اور بے شک عیسیٰ

لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۱﴾
قیامت کا ایک نشان ہیں تو آپ اُس میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾

وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا
اور شیطان تم کو اُس سے روکنے نہ پائے ، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۲﴾ اور جب

جَآءَ عِیۡسٰى بِالۡبَیِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَیِّنَ
عیسیٰ (علیہ السلام) کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے ، اُس نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تم پر

لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾
واضح کر دوں بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو ، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾
بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی ، تو تم اُسی کی عبادت کرو ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ
پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا، پس تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے ظلم کیا ایک

عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
دردناک دن کے عذاب سے ﴿٦٥﴾ یہ لوگ بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اُن پر اچانک

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
آ پڑے اور اُن کو خبر بھی نہ ہو ﴿٦٦﴾ تمام دوست اُس دن ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ
دشمن ہوں گے سوائے ڈرنے والوں کے ﴿٦٧﴾ اے میرے بندو ! آج تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم

تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا
غمگین ہوگے ﴿٦٨﴾ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار رہے ﴿٦٩﴾ جنت میں

الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ
داخل ہو جاؤ اور تمہاری بیویاں ، تم خوش کیے جاؤ گے ﴿٧٠﴾ اُن کے سامنے سونے کی رکابیاں

مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ
اور پیالے پیش کیے جائیں گے اور وہاں وہ چیزیں ہوں گی جن کو جی چاہے گا اور جن سے آنکھوں کو

الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا
لذت ہوگی ، اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے ﴿٧١﴾ اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیے گئے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا
اُس کی وجہ سے جو تم کرتے تھے ﴿٧٢﴾ تمہارے لیے اُس میں بہت سے میوے ہیں جن میں سے

تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾
تم کھاؤ گے ﴿٧٣﴾ بے شک مجرم لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿٧٤﴾

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
وہ اُن سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اُس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿٧٥﴾ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا
بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے ﴿٧٦﴾ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک ! تمہارا رب ہمارا

رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ
خاتمہ ہی کر دے ، فرشتہ کہے گا : تم کو اِسی طرح پڑے رہنا ہے ﴿٧٧﴾ ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے مگر

اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾
تم میں سے اکثر حق سے بیزار رہے ﴿٧٨﴾ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا لی ہے تو ہم بھی ایک بات ٹھہرالیں گے ﴿٧٩﴾

اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّہُمۡ وَنَجۡوٰىہُمۡ ؕ بَلٰی وَرُسُلُنَا لَدَیۡہِمۡ
کیا اُن کا گمان ہے کہ ہم اُن کے رازوں کو اور اُن کے مشوروں کو نہیں سُن رہے ہیں، ہاں ! اور ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس

یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾ قُلۡ اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾
لکھتے رہتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دیجیے کہ اگر رحمان کے کوئی اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اُس کی عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾
آسمانوں اور زمین کا خداوند ، عرش کا مالک ، وہ اُن باتوں سے پاک ہے جس کو لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَذَرۡہُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَیَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾
پس اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ بحث کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اُس دن سے دوچار ہوں جن کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۸۳﴾

وَہُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰہٌ ؕ وَہُوَ الۡحَکِیۡمُ
اور وہی ہے جو آسمان میں اللہ ہے اور وہی زمین میں اللہ ہے ، اور وہ حکمت والا،

الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا ۚ
علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

وَعِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ وَاِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا یَمۡلِکُ الَّذِیۡنَ
اور اسی کے پاس قیامت کی خبر ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾ اور اللہ کے سوا جن کو

یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہِ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنۡ شَہِدَ بِالۡحَقِّ وَہُمۡ
یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے ، مگر وہ جو حق کی گواہی دیں گے اور وہ

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَہُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ فَاَنّٰی
جانتے ہوں گے ﴿۸۶﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ اُن کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے ، پھر وہ کہاں

یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۸۷﴾ لا وَقِیۡلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ وقف لازم
بھٹک جاتے ہیں ﴿۸۷﴾ اور اُس کو رسول کے اِس کہنے کی خبر ہے کہ اے میرے رب! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۸﴾

فَاصۡفَحۡ عَنۡہُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ ع
پس اُن سے درگزر کیجیے اور کہیے کہ سلام ہے (تم کو) ، پس جلد ہی اُن کو معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

منزل ۶

(سورۂ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۹) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے اور سورۂ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴۶) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	اس میں (۱۴۲۱) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ مع
حٰمٓ ﴿۱﴾ قسم ہے اِس واضح کتاب کی ﴿۲﴾ ہم نے اِس کو ایک برکت والی رات میں اتارا ہے،

اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ فِیۡہَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ﴿۴﴾ لا
بے شک ہم آگاہ کرنے والے تھے ﴿۳﴾ اِس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے ﴿۴﴾

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝٥ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ إِنَّهُ

ہمارے حکم سے ، بے شک ہم تھے بھیجنے والے ۝۵ آپ کے رب کی رحمت سے ، وہی

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝٦ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ إِنْ وقف لازم

سننے والا ، جاننے والا ہے ۝۶ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے ، اگر

كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝٧ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

تم یقین کرنے والے ہو ۝۷ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے

الْأَوَّلِينَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

باپ دادا کا بھی رب ۝۸ بلکہ وہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ۝۹ پس انتظار کیجیے اُس دن کا جب آسمان ایک کھلے ہوئے

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝١٠ يَغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ

دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا ۝۱۰ وہ لوگوں کو گھیر لے گا ، یہ ایک دردناک عذاب ہے ۝۱۱ اے ہمارے رب ! ہم پر سے

عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝١٢ أَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاءَهُمْ

عذاب ٹال دیجیے ، ہم ایمان لاتے ہیں ۝۱۲ اُن کے لیے نصیحت کہاں ، اور اُن کے پاس رسول آ چکا تھا

رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝١٤ إِنَّا وقف لازم

کھول کر سنانے والا ۝۱۳ پھر اُنہوں نے اُس سے پیٹھ پھیری اور کہا کہ یہ تو ایک سکھایا ہوا دیوانہ ہے ۝۱۴ ہم

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ وقف لازم منزل ۶

کچھ وقت کے لیے عذاب کو ہٹا دیں ، تم پھر اپنی اُسی حالت پر آ جاؤ گے ۝۱۵ جس دن ہم پکڑیں گے

الْكُبْرٰى ۚ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بڑی پکڑ ، اُس دن ہم پورا بدلہ لیں گے ۝۱۶ اور اُن سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝١٧ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

اور اُن کے پاس ایک معزز رسول آیا ۝۱۷ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو ، میں تمہارے لیے ایک معتبر

أَمِينٌ ۝١٨ وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ ۭ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝١٩ وَإِنِّي

رسول ہوں ۝۱۸ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، میں تمہارے سامنے ایک واضح دلیل پیش کرتا ہوں ۝۱۹ اور میں اپنے

عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝٢٠ وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝٢١

اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں اِس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو ۝۲۰ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے الگ رہو ۝۲۱

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝٢٢ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا الثلثۃ

پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں ۝۲۲ تو اب تم میرے بندوں کو رات ہی رات میں لے کر چلے جاؤ،

إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ۝٢٣ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۝٢٤

تمہارا پیچھا کیا جائے گا ۝۲۳ اور تم دریا کو تھما ہوا چھوڑ دو ، اُن کا لشکر ڈوبنے والا ہے ۝۲۴

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ۝٢٥ وَّزُرُوعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝٢٦

اُنہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے ۝۲۵ اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات ۝۲۶

وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾

اور آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتے تھے سب چھوڑ دیے ﴿۲۷﴾ اسی طرح ہوا، اور ہم نے دوسری قوم کو اُن کا مالک بنا دیا ﴿۲۸﴾

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدۡ ع ۲۹/۱۴

پس نہ اُن پر آسمان رویا اور نہ زمین ، اور نہ اُن کو مہلت دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے

نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ

بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے نجات دی ﴿۳۰﴾ یعنی فرعون سے،

اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى

بے شک وہ سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا ﴿۳۱﴾ اور ہم نے اُن کو اپنے علم کی رو سے دنیا والوں پر

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ

ترجیح دی ﴿۳۲﴾ اور ہم نے اُن کو ایسی نشانیاں دیں جن میں کھلا ہوا انعام تھا ﴿۳۳﴾ یقیناً یہ لوگ

لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾

کہتے ہیں ﴿۳۴﴾ بس یہی ہمارا پہلا مرنا ہے اور ہم پھر اُٹھائے نہیں جائیں گے ﴿۳۵﴾

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ

اگر تم سچے ہو تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو ﴿۳۶﴾ کیا یہ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم

وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا

اور جو اُن سے پہلے تھے ، ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا ہے ، بے شک وہ نا فرمان تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے

خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا ﴿۳۸﴾ اُن کو ہم نے حق کے ساتھ

اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ

بنایا ہے لیکن اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ بے شک فیصلے کا دن

مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۰﴾ يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡـًٔا وَّلَا

اُن سب کا طے شدہ وقت ہے ﴿۴۰﴾ جس دن کوئی رشتے دار کسی رشتے دار کے کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی

هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۲﴾ ع ۴۱/۱۵

کچھ حمایت کی جائے گی ﴿۴۱﴾ ہاں مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے ، بے شک وہ زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۴۲﴾

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾ كَالۡمُهۡلِ يَغۡلِىۡ معانقة ۱۲

یقین جانو کہ زقّوم کا درخت ﴿۴۳﴾ گنہ گار کا کھانا ہوگا ﴿۴۴﴾ تیل کی تلچھٹ جیسا ، وہ پیٹ میں

فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ

کھولے گا ﴿۴۵﴾ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ اُس کو پکڑو اور اُس کو گھسیٹتے ہوئے جہنم کے

الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۸﴾

بیچ تک لے جاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اُس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو ﴿۴۸﴾

منزل ۶

ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ
چکھ اِس کو ، تو بڑا معزز ، مکرم ہے ﴿۴۹﴾ یہ وہی چیز ہے جس میں تم

تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾
شک کرتے تھے ﴿۵۰﴾ بے شک اللہ سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے ﴿۵۱﴾ باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾

يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم
باریک ریشم اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾ اسی طرح ہوگا ، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ
حوروں کا اُن سے بیاہ کر دیں گے ﴿۵۴﴾ وہ اُس میں طلب کریں گے ہر قسم کے میوے نہایت اطمینان سے ﴿۵۵﴾ وہ وہاں موت کو

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾
نہ چکھیں گے مگر وہ موت جو پہلے آ چکی ہے ، اور اللہ نے اُن کو جہنم کے عذاب سے بچا لیا ﴿۵۶﴾

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ
یہ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا ، یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۵۷﴾ پس ہم نے اِس کتاب کو آپ کی

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾
زبان میں آسان بنا دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۸﴾ پس آپ بھی انتظار کیجیے ، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾

ع ۱۷ / ۳

منزل ۶

(سورۂ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳۷) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے اور سورۂ دخان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۸۸) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۲۱۹۱) حروف ہیں

حمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ
حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے غالب ، حکمت والے اللہ کی طرف سے ﴿۲﴾ بے شک آسمانوں اور زمین میں

وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ
نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے ﴿۳﴾ اور تمہارے بنانے میں اور اُن حیوانات میں جو اُس نے زمین میں پھیلا رکھے ہیں

آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ
نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور اُس رزق میں

اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
جس کو اللہ نے آسمان سے اُتارا پھر اُس سے زمین کو زندہ کر دیا اُس کے مر جانے کے بعد

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا
اور ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿۵﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾
حق کے ساتھ آپ کو سنا رہے ہیں ، پھر اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد کون سی بات ہے جس پر وہ ایمان لائیں گے ﴿۶﴾

افسوس ہے اس بات پر کہ سب سے زیادہ بغیر سمجھے پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے، اس لیے ہم قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٧﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
خرابی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو جھوٹا، گنہ گار ہو ⑦ جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جب کہ وہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبر کے ساتھ

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٨﴾ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا
اڑا رہتا ہے گویا اُس نے اُس کو سنا ہی نہیں، پس آپ اُس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ⑧ اور جب وہ ہماری آیتوں

اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩﴾ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ
میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو وہ اُس کو مذاق بنا لیتا ہے، ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ⑨ اُن کے آگے جہنم ہے،

وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ
اور جو کچھ اُنھوں نے کمایا وہ اُن کے کچھ کام آنے والا نہیں اور نہ وہ جن کو اُنھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنایا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ
اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ⑩ یہ ہدایت ہے، اور جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اُن کے لیے

عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ ع ١٧
سختی کا دردناک عذاب ہے ⑪ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اُس کے حکم سے

فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ
اُس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ⑫ اور اُس نے آسمانوں

منزل ٦ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اور زمین کی چیزوں کو تمھارے لیے مسخر کر دیا سب کو اپنی طرف سے، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ⑬ ایمان والوں سے کہہ دیجیے کہ اُن لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے

اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
دنوں کی اُمید نہیں رکھتے تاکہ اللہ ایک قوم کو اُس کی کمائی کا بدلہ دے ⑭ جو شخص نیک عمل کرے گا تو اُس کا فائدہ

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ
اُسی کے لیے ہے، اور جس شخص نے بُرا کیا تو اُس کا وبال اُسی پر پڑے گا، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑮ اور ہم نے

اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت دی اور اُن کو پاکیزہ رزق

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ
عطا کیا اور ہم نے اُن کو دنیا والوں پر فضیلت بخشی ⑯ اور ہم نے اُن کو دین کے بارے میں کھلی دلیلیں دیں،

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ
پھر اُنھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آ چکا تھا آپس کی ضد کی وجہ سے، بے شک

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾
آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کر دے گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے ⑰

پہلے لوگ قرآن کریم کو اللہ کا فرمان سمجھتے تھے، رات بھر اس میں غور وفکر کرتے تھے اور دن میں اُس پر عمل کرتے تھے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ
پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک واضح طریقے پر قائم کیا پس آپ اسی پر چلیے اور ان لوگوں کی خواہشوں کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ
پیروی نہ کیجیے جو علم نہیں رکھتے (۱۸) یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ کام نہیں آ سکتے ، اور بے شک

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا
ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور ڈرنے والوں کا ساتھی اللہ ہے (۱۹) یہ

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ
لوگوں کے لیے بصیرت کی باتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو یقین کریں (۲۰) کیا وہ لوگ جنہوں نے

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
برائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کی مانند کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک

ع ۲ ۱۸ الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع وَخَلَقَ
عمل کیے، ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے ، بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں (۲۱) اور اللہ نے آسمانوں

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ
اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ منزل ۶
اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا (۲۲) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے اس کے علم کے

عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ
باوجود اس کو گمراہی میں ڈال دیا اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا، پس ایسے

يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا
شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے اس کے بعد کہ اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا ہو، کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ (۲۳) اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری اس دنیا

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ
کی زندگی کے سوا کوئی اور زندگی نہیں، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانے کی گردش ہلاک کرتی ہے، اور ان کو اس باب میں

عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
کوئی علم نہیں ، وہ محض گمان کی بنا پر ایسا کہتے ہیں (۲۴) اور جب ان کو ہماری آیتیں کھلی کھلی سنائی جاتی ہیں

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ
تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى
سچے ہو (۲۵) کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر وہ تم کو مارتا ہے پھر وہ قیامت کے دن

ع ۳ ۱۹ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع
تم کو جمع کرے گا ، اس میں کوئی شک نہیں ؛ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۲۶)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ
اور اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن اہل باطل

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۛ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ
خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿٢٧﴾ اور آپ دیکھو گے کہ ہر گروہ گھٹنوں کے بل گر پڑے گا، ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بُلایا جائے گا، آج

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ
تم کو اُس عمل کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کر رہے تھے ﴿٢٨﴾ یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
گواہی دے رہا ہے ، یقیناً ہم لکھواتے جا رہے تھے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿٢٩﴾ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو اُن کا رب اُن کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا ، یہی کھلی

الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۛ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
کامیابی ہے ﴿٣٠﴾ اور جنہوں نے انکار کیا ، کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں،

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
پس تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے ﴿٣١﴾ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ

منزل ٦ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ
حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ، ہم تو بس

نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
ایک گمان سا رکھتے ہیں اور ہم اُس پر یقین کرنے والے نہیں ﴿٣٢﴾ اور اُن پر اُن کے اعمال کی برائیاں

عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ
کھل جائیں گی اور وہ چیز ان کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿٣٣﴾ اور کہا جائے گا کہ آج

نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ
ہم تم کو بھلا دیں گے جس طرح تم نے اپنے اِس دن کے آنے کو بھلائے رکھا ، اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور کوئی تمہارا

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ
مددگار نہیں ﴿٣٤﴾ یہ اِس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا اور دنیا کی زندگی نے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾
تم کو دھوکے میں رکھا ، پس آج نہ وہ اُس سے نکالے جائیں گے اور نہ اُن کا عذر قبول کیا جائے گا ﴿٣٥﴾

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾
پس ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا ، رب ہے تمام عالم کا ﴿٣٦﴾

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع ١١ ٤
اور اُسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٣٧﴾

(سورۂ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۰،۱۵ اور ۳۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۳۵) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے اور سورۂ جاثیہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۶۴۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۲۵۹۵) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾
حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب زبردست ، حکمت والے اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے ﴿۲﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ اور معین

مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
مدت کے لیے، اور جو لوگ منکر ہیں وہ اُس سے بے رُخی کرتے ہیں جس سے اُن کو ڈرایا گیا ہے ﴿۳﴾ کہہ دیجیے کہ تم نے غور بھی کیا ہے

مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ
ان چیزوں پر جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ، مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا بنایا ہے

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ
یا اُن کی آسمان میں کچھ حصہ داری ہے ؟ میرے پاس اُس سے پہلے کی کوئی کتاب لے آؤ

اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا
یا کوئی علم جو چلا آتا ہو ، اگر تم سچے ہو ﴿۴﴾ اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗۤ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ
چھوڑ کر اُن کو پکارے جو قیامت تک اُس کا جواب نہیں دے سکتے اور اُن کو

دُعَآىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً
اُن کے پکارنے کی بھی خبر نہیں ﴿۵﴾ اور جب لوگ اکٹھا کیے جائیں گے تو وہ اُن کے دشمن ہوں گے

وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
اور اُن کی عبادت کے منکر بن جائیں گے ﴿۶﴾ اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷﴾ؕ
تو منکر لوگ اِس حق کے بارے میں جب کہ وہ اُن کے پاس پہونچا ہے ، کہتے ہیں کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے ﴿۷﴾

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اُس نے اِس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے، کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اِس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے تو تم لوگ

مِنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ
مجھ کو ذرا بھی اللہ سے بچا نہیں سکتے ، جو باتیں تم بناتے ہو اللہ اُن کو خوب جانتا ہے ، وہ میرے اور تمہارے درمیان

شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۸﴾
گواہی کے لیے کافی ہے ، اور وہ بخشنے والا رحمت والا ہے ﴿۸﴾

الجزء ۲۶

منزل ۷

قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ ؕ
کہہ دیجیے کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا،

اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ
میں تو صرف اُسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعے آتا ہے اور میں تو صرف ایک کھلا ہوا آگاہ کرنے والا ہوں ﴿۹﴾ کہہ دیجیے کہ

اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ
کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہو اور تم نے اُس کو نہیں مانا ، اور بنی اسرائیل میں سے

اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ
ایک گواہ نے اُس جیسی کتاب پر گواہی دی ہے ، پس وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا ، بے شک اللہ ظالموں کو

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا مَّا
ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰﴾ اور انکار کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ کوئی اچھی چیز ہوتی تو وہ

سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿۱۱﴾
اُس پر ہم سے پہلے نہ دوڑتے ، اور چونکہ اُنہوں نے اُس سے ہدایت نہیں پائی تو اب وہ کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے ﴿۱۱﴾

وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
اور اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب تھی رہنما اور رحمت ، اور یہ ایک کتاب ہے جو اُس کو سچا کرتی ہے

لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖۗ وَبُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ
عربی زبان میں تاکہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ، اور وہ خوش خبری ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۲﴾ بے شک

الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اُس پر جمے رہے تو اُن لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ

يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا
غمگین ہوں گے ﴿۱۳﴾ یہی لوگ جنت والے ہیں جو اُس میں ہمیشہ رہیں گے اُن اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ
کرتے تھے ﴿۱۴﴾ اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے ، اُس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ

كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ
اُس کو پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اُس کو جنا ، اور اُس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہوا ، یہاں تک کہ جب وہ

اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ
اپنی پختگی کو پہونچا اور چالیس برس کو پہونچ گیا تو وہ کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کے احسان کا شکر کروں

الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ
جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جس سے آپ راضی ہوں

وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۚۘ اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾
اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے ، میں نے آپ کی طرف رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿۱۵﴾

منزل ۶

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
یہ لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال کو ہم قبول کریں گے اور اُن کی برائیوں سے ہم درگزر کریں گے،

فِيٓ أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِي
وہ اہل جنت میں سے ہوں گے ، سچا وعدہ جو اُن سے کیا جاتا ہے ﴿۱۶﴾ اور جس نے

قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدَانِنِيٓ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ
اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں بیزار ہوں تم سے، کیا تم مجھ کو خوف دلاتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا؛ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر

مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ
چکی ہیں ، اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ تیری خرابی ہو ! تو ایمان لا ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے،

فَيَقُولُ مَا هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۷﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
پس وہ کہتا ہے کہ یہ سب اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿۱۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کا قول

الْقَوْلُ فِيٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۭ إِنَّهُمْ
پورا ہوا اُن گروہوں کے ساتھ جو اُن سے پہلے گزرے جنات اور انسانوں میں سے ، بے شک وہ

كَانُوا خٰسِرِينَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ
خسارے میں رہے ﴿۱۸﴾ اور ہر ایک کے لیے اُن کے اعمال کے اعتبار سے درجے ہوں گے، اور تاکہ اللہ سب کو اُن کے اعمال پورے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۭ منزل ۶
کر دے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۱۹﴾ اور جس دن انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے جائیں گے،

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ
تم اپنی اچھی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں لے چکے اور اُن سے لطف اٹھا چکے

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي
تو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اِس وجہ سے کہ تم دنیا میں نا حق تکبر

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ أَخَا ع ۲
کیا کرتے تھے اور اِس وجہ سے کہ تم نافرمانی کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور عاد کے بھائی (ہود علیہ السلام) کو

عَادٍ ۭ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ
یاد کرو ، جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا ، اور ڈرانے والے اُس سے پہلے بھی

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللّٰهَ ۭ إِنِّيٓ أَخَافُ
گزر چکے تھے اور اُس کے بعد بھی آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ، میں تم پر ایک

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوٓا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ
ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۲۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم کو

اٰلِهَتِنَا ۚ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿۲۲﴾
ہمارے معبودوں سے پھیر دو ، پس اگر تم سچے ہو تو وہ چیز ہم پر لاؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو ﴿۲۲﴾

اللہ کا انکار کرنے والوں کو ان کے اچھے کاموں کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیا جاتا ہے، اور آخرت میں ان کے لیے صرف ذلت بھرا عذاب ہی ہوگا۔ (احقاف:۲۰)

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ
اُس نے کہا کہ اُس کا علم تو اللہ کو ہے ، اور میں تو تم کو وہ پیغام پہونچا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے ، لیکن میں تم کو

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ
دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہو ﴿۲۳﴾ پس جب اُنہوں نے اُس کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف

اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ
آتے ہوئے دیکھا تو اُنہوں نے کہا کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا ، نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم

بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ
جلدی کررہے تھے ، ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے ﴿۲۴﴾ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
پھینکے گی ، پس وہ ایسے ہو گئے کہ اُن کے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہ آتا تھا ، مجرموں کو ہم اسی طرح

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ
سزا دیتے ہیں ﴿۲۵﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کو اُن باتوں میں قدرت دی تھی کہ تم کو اُن باتوں میں قدرت نہیں دی

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ښ فَمَآ اَغْنٰى
اور ہم نے اُن کو کان اور آنکھ اور دل دیے ، مگر وہ کان اُن کے

عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ
کچھ کام نہ آئے اور نہ آنکھیں اور نہ دل ، کیونکہ وہ

اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور اُن کو اُس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى
مذاق اُڑاتے تھے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کر دیں

وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ
اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں بتائیں تاکہ وہ باز آئیں ﴿۲۷﴾ پس کیوں نہ اُن کی مدد کی

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا
اُنہوں نے جن کو اُنہوں نے اللہ کے تقرب کے لیے معبود بنا رکھا تھا ، بلکہ وہ سب اُن سے

عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ
کھوئے گئے اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور اُن کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں ﴿۲۸﴾ اور جب ہم جنات کے

اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ
ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے ، وہ قرآن سننے لگے ، پس جب وہ اُس کے پاس آئے

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
تو کہنے لگے کہ چپ رہو ، پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس گئے ﴿۲۹﴾

منزل ۶

ربع

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا

اُنہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے ، ان پیشین گوئیوں کی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ

تصدیق کرتی ہوئی جو اُس کے پہلے سے موجود ہیں، وہ حق کی طرف اور ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے ﴿۳۰﴾ اے ہماری قوم!

اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ

اللہ کی طرف بُلانے والے کی دعوت قبول کرلو اور اُس پر ایمان لے آؤ ، اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا اور تم کو دردناک

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي

عذاب سے بچائے گا ﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا تو وہ زمین میں

الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

ہرا نہیں سکتا ، اور اللہ کے سوا اُس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ، ایسے لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿۳۲﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ

کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ اُن کے پیدا کرنے سے

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

نہیں تھکا ، اِس پر قدرت رکھتا ہے کہ وہ مردوں کو زندہ کردے ، ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۳﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا

اور جس دن یہ انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے جائیں گے ، کیا یہ حقیقت نہیں ہے ؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ

کہ ہاں ہمارے رب کی قسم ! ارشاد ہوگا : پھر چکھو عذاب اُس انکار کے بدلے جو تم کر رہے تھے ﴿۳۴﴾ پس آپ صبر کیجیے

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

جس طرح ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا اور اُن کے لیے جلدی نہ کیجیے ، جس دن یہ لوگ

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ

اُس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو گویا کہ وہ دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے،

بَلٰغٌ ج فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

یہ پہونچا دینا ہے ، پس وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾

منزل ۶

ع الربع

سورہ محمد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳) راستے میں ہجرت کے وقت نازل ہوئی، اِس میں (۳۸) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۷) نمبر پر ہے، اور سورہ حدید کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۵۵۸) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۲۴۷۵) حروف ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ، اللہ نے اُن کے اعمال کو رائیگاں کردیا ﴿۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے اور اُس چیز کو مانا جو محمد (ﷺ) پر اُتاری گئی ہے

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾
اور وہ حق ہے اُن کے رب کی طرف سے ، اللہ نے اُن کی برائیاں اُن سے دور کر دیں اور اُن کا حال درست کر دیا ﴿٢﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
یہ اِس لیے کہ جن لوگوں نے انکار کیا اُنھوں نے باطل کی پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾
اُنھوں نے حق کی پیروی کی جو اُن کے رب کی طرف سے ہے، اِس طرح اللہ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتا ہے ﴿٣﴾

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
پس جب منکروں سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں مارو ، یہاں تک کہ جب خوب قتل کر چکو

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
تو اُن کو مضبوط باندھ لو ، پھر اُس کے بعد یا تو احسان کر کے چھوڑنا ہے یا معاوضہ لے کر ، یہاں تک کہ جنگ

اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ مع
اپنے ہتھیار رکھ دے ، یہ ہے کام ، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ اُن سے بدلہ لے لیتا مگر تاکہ وہ تم لوگوں کو ایک دوسرے

منزل ٦ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾
سے آزمائے ، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے اللہ اُن کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ﴿٤﴾

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾
وہ اُن کی رہنمائی فرمائے گا اور اُن کا حال درست کر دے گا ﴿٥﴾ اور اُن کو جنت میں داخل کرے گا جس کی اُنھیں پہچان کرا دی ہے ﴿٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو

اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾
جما دے گا ﴿٧﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے تباہی ہے اور اللہ اُن کے اعمال کو ضائع کر دے گا ﴿٨﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾
یہ اِس سبب سے کہ اُنھوں نے اُس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے اُتاری ہے، پس اللہ نے اُن کے اعمال کو برباد کر دیا ﴿٩﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں کہ وہ اُن لوگوں کا انجام دیکھتے جو اُن سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ
پہلے گزر چکے ہیں ، اللہ نے اُن کو اُکھاڑ پھینکا اور منکروں کے سامنے اُنھیں کی مثالیں آنی ہیں ﴿١٠﴾ یہ اِس وجہ سے

بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع ١١/١ ٥
کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے ، اور منکروں کا کوئی کارساز نہیں ﴿١١﴾

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے گناہ معاف ہوں اور ہمارے حالات سدھر جائیں تو اللہ اور اس کے رسول پر پختہ ایمان رکھیں اور نیک کام کرتے رہیں۔ (محمد:٢)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
بے شک اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا
نہریں بہتی ہوں گی ، اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ فائدہ اُٹھا رہے ہیں اور کھا رہے ہیں جیسے کہ

تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ
چوپائے کھائیں ، اور آگ اُن لوگوں کا ٹھکانہ ہے ﴿۱۲﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جو قوت میں آپ کی

قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾
اس بستی سے زیادہ تھیں جس نے آپ کو نکالا ہے ، ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا پس کوئی اُن کا مددگار نہ ہوا ﴿۱۳﴾

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہے وہ اُس طرح ہو جائے گا جس کی بدعملی اُس کے لیے خوش نما بنا دی گئی ہے

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ
اور وہ اپنی خواہشات پر چل رہے ہیں ﴿۱۴﴾ جنت کی مثال جس کا وعدہ ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے، اُس کی کیفیت یہ ہے کہ اُس میں

اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ
نہریں ہیں ایسے پانی کی جس میں تغیر نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزہ نہیں بدلا ہوگا ، اور نہریں ہوں گی

مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ
شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی ، اور نہریں ہوں گی شہد کی جو بالکل صاف ہوگا ، اور اُن کے لیے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ
وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے، اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی، کیا یہ لوگ اُن جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ
اور اُن کو کھولتا ہوا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا، پس وہ اُن کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ﴿۱۵﴾ اور اُن میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو آپ

اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
کی طرف کان لگاتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو علم والوں سے پوچھتے ہیں

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
کہ اُنھوں نے ابھی کیا کہا ، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ
اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں ﴿۱۶﴾ اور جن لوگوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی تو اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور اُن کو

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ
اُن کی پرہیزگاری عطا کرتا ہے ﴿۱۷﴾ یہ لوگ تو بس اس کے منتظر ہیں کہ قیامت اُن پر اچانک آ جائے

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾
تو اُس کی علامتیں ظاہر ہو چکی ہیں ، پس جب وہ آ جائے گی تو اُن کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں رہے گا ؟ ﴿۱۸﴾

منزل ۶

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ
پس جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور معافی مانگیں اپنے قصور کے لیے اور مؤمن مردوں

وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰٮكُمۡ ؑ (١٩) وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ع ٢ ٨ ٢
اور مؤمن عورتوں کے لیے، اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو (١٩) اور جو لوگ ایمان لائے ہیں

اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا
وہ کہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی، پس جب ایک واضح سورت اتار دی گئی اور اس میں جنگ کا بھی

الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ
ذکر تھا تو آپ نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے

الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ فَاَوۡلٰى لَهُمۡ ۚ (٢٠) طَاعَةٌ وَّقَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ ۛ
کسی پر موت چھا گئی ہے، پس خرابی ہے ان کی (٢٠) حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنا ہے،

فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ ۛ فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ (٢١) فَهَلۡ
پس جب معاملے کا قطعی فیصلہ ہو جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے بہت بہتر ہوتا (٢١) پس اگر

عَسَيۡتُمۡ اِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ اَنۡ تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَتُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَكُمۡ (٢٢)
تم پھر گئے تو اس کے سوا تم سے کچھ متوقع نہیں کہ تم زمین میں فساد کرو اور آپس کے رشتوں کو قطع کرو (٢٢)

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمۡ وَاَعۡمٰٓى اَبۡصَارَهُمۡ (٢٣) اَفَلَا
یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دور کیا، پس ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا (٢٣) کیا

يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ اَمۡ عَلٰى قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُهَا (٢٤) اِنَّ الَّذِيۡنَ ارۡتَدُّوۡا
یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر ان کے تالے لگے ہوئے ہیں (٢٤) بے شک جو لوگ پیٹھ پھیر کر

عَلٰٓى اَدۡبَارِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدَى ۙ الشَّيۡطٰنُ سَوَّلَ لَهُمۡ ؕ
ہٹ گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر واضح ہو گئی، شیطان نے ان کو فریب دیا

وَاَمۡلٰى لَهُمۡ (٢٥) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ كَرِهُوۡا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيۡعُكُمۡ
اور اللہ نے ان کو ڈھیل دے دی (٢٥) یہ اس سبب سے ہوا کہ انہوں نے ان لوگوں سے جو کہ اللہ کی اتاری ہوئی چیز کو ناپسند کرتے ہیں کہا

فِىۡ بَعۡضِ الۡاَمۡرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِسۡرَارَهُمۡ (٢٦) فَكَيۡفَ اِذَا تَوَفَّتۡهُمُ
کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے، اور اللہ ان کی راز داری کو جانتا ہے (٢٦) پس اس وقت کیا ہوگا جب کہ فرشتے ان کی روحیں

الۡمَلٰٓـئِكَةُ يَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ (٢٧) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوۡا
قبض کرتے ہوں گے، ان کے منہ اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے (٢٧) یہ اس سبب سے کہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی

مَاۤ اَسۡخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوۡا رِضۡوَانَهٗ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ؑ (٢٨) اَمۡ حَسِبَ ع ٣ ٩ ٧
جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا، پس اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے (٢٨) جن لوگوں کے

الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ اَنۡ لَّنۡ يُّخۡرِجَ اللّٰهُ اَضۡغَانَهُمۡ (٢٩)
دلوں میں بیماری ہے کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کینے کو کبھی ظاہر نہیں کرے گا (٢٩)

منزل ٦

شیطان ان لوگوں پر غالب آجاتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بناتے ہیں اور شرک کرتے ہیں۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ
اور اگر ہم چاہتے تو ہم اُن کو تمہیں دکھا دیتے، پس آپ اُن کی علامتوں سے اُن کو پہچان لیتے، اور آپ اُن کے اندازِ کلام سے ضرور اُن کو پہچان لو

الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
گے ، اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے ﴿۳۰﴾ اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے تاکہ ہم اُن لوگوں کو جان لیں جو تم میں جہاد

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کرنے والے ہیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ، اور ہم تمہارے حالات کی جانچ کریں گے ﴿۳۱﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
اور اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی جب کہ ہدایت اُن پر

لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾
واضح ہو چکی تھی ، وہ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہونچا سکیں گے ، اور اللہ اُن کے اعمال کو ڈھا دے گا ﴿۳۲﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا
اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
برباد نہ کرو ﴿۳۳﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا پھر وہ

مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى
منکر ہی مر گئے ، اللہ اُن کو کبھی نہ بخشے گا ﴿۳۴﴾ پس تم ہمت نہ ہارو اور صلح کی

السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾
درخواست نہ کرو ، اور تم ہی غالب رہو گے ، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے ، اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں کمی نہ کرے گا ﴿۳۵﴾

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ
دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل تماشا ہے ، اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ
اجر عطا کرے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا ﴿۳۶﴾ اگر وہ تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر آخر تک طلب کرتا رہے

تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا
تو تم بخل کرنے لگو ، اور اللہ تمہارے کینے کو ظاہر کر دے ﴿۳۷﴾ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ
بلایا جاتا ہے ، پس تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں ، اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی سے

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
بخل کرتا ہے ، اور اللہ بے نیاز ہے جب کہ تم محتاج ہو ، اور اگر تم پھر جاؤ

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع ۴ ۱۰ ۸
تو اللہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے ﴿۳۸﴾

منزل ۶

اللہ تعالیٰ اپنے دین کے لیے ہمارا محتاج نہیں ہے، بلکہ ہم سب اس کے محتاج ہیں، اس لیے دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

سورۂ فتح مدنی ہے، حدیبیہ سے واپسی کے وقت راستے میں نازل ہوئی ۔ اِس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے، لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے اور سورۂ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۵۶۸) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۲۵۵۹) حروف ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ
بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دے دی ﴿۱﴾ تاکہ اللہ آپ کی اگلی اور پچھلی خطائیں

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾
معاف کر دے اور آپ کے اوپر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھا راستہ دکھائے ﴿۲﴾

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
اور آپ کو زبردست مدد عطا کرے ﴿۳﴾ وہی ہے جس نے مؤمنوں کے دلوں میں

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
اطمینان اتارا ؛ تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اُن کا ایمان اور بڑھ جائے ، اور آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ
فوجیں اللہ ہی کی ہیں ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۴﴾ تاکہ اللہ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اُن میں

فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
ہمیشہ رہیں گے ، اور تاکہ اُن کی برائیاں اُن سے دور کر دے ، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی

عَظِيْمًا ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
کامیابی ہے ﴿۵﴾ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ
عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برے گمان رکھتے ہیں ، برائی کی گردش اُن ہی پر ہے،

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾
اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا اور اُن پر اُس نے لعنت کی اور اُن کے لیے اُس نے جہنم تیار کر رکھی ہے، اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۶﴾

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾
اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۷﴾

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۸﴾ تاکہ تم لوگ ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾
اور اُس کے رسول پر اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی تعظیم کرو ، اور تم اللہ کی تسبیح کرو صبح و شام ﴿۹﴾

منزل ۷

اگر طبیعت میں سستی ہو تو آپ آرام کر لیجیے، تاکہ قرآن کریم غفلت سے نہ پڑھا جائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں ، اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے،

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

پھر جو شخص اُس کو توڑے گا تو اُس کے توڑنے کا وبال اُسی پر پڑے گا، اور جو شخص اُس عہد کو پورا کرے گا جو اُس نے

ع ۱۰ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ

اللہ سے کیا ہے تو اللہ اُس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا ﴿۱۰﴾ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ اب آپ سے کہیں گے

الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

کہ ہم کو ہمارے اموال اور ہمارے بال بچوں نے مشغول کر رکھا پس آپ ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں، یہ اپنی زبانوں سے

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ

وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے ، آپ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لیے

اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

کچھ اختیار رکھتا ہو اگر وہ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہونچانا چاہے ، بلکہ اللہ اُس سے با خبر ہے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

جو تم کر رہے ہو ﴿۱۱﴾ بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ رسول اور مؤمنین کبھی اپنے گھر والوں کی طرف

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ منزل ۶

لوٹ کر نہ آئیں گے ، اور یہ خیال تمہارے دِلوں کو بہت بھلا نظر آیا اور تم نے بہت بُرے گمان کیے،

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ

اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے ﴿۱۲﴾ اور جو ایمان نہ لایا اللہ پر اور اُس کے رسول پر تو ہم نے ایسے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

منکروں کے لیے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۳﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے،

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

وہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے عذاب دے ، اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

جب تم غنیمتیں لینے کے لیے چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ

کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو ، وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں ، کہہ دیجیے

لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے ، اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے ، تو وہ کہیں گے:

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

بلکہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو ؛ بلکہ یہی لوگ بہت کم سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ
اِن پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دینا کہ جلد ہی تمہیں ایسے لوگوں کے پاس (لڑنے کے لیے) بُلایا جائے گا جو بڑے

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
سخت جنگجو ہوں گے، کہ یا تو اُن سے لڑتے رہو یا وہ اطاعت قبول کرلیں، اُس وقت اگر تم (جہاد کے اِس حکم کی) اطاعت کروگے تو اللہ

حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾
تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر تم منہ موڑو گے جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا ﴿١٦﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
اندھے آدمی پر (جہاد نہ کرنے کا) کوئی گناہ نہیں ہے، نہ لنگڑے آدمی پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
گناہ ہے، اور جو شخص بھی اللہ اور اُس کے رسول کا کہنا مانے اللہ اُس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ النصف ۱۷ ع
بہتی ہوں گی، اور جو کوئی منہ موڑے گا اُسے دردناک عذاب دے گا ﴿١٧﴾ یقیناً اللہ ایمان والوں سے

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
راضی ہو گیا جب کہ وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، اللہ نے جان لیا جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا،

منزل ٦ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً
پس اُس نے اُن پر سکینت نازل فرمائی اور اُن کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی ﴿١٨﴾ اور بہت سی غنیمتیں بھی

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ
جن کو وہ حاصل کریں گے، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿١٩﴾ اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ
وعدہ کیا ہے جن کو تم لو گے، پس یہ اُس نے تم کو فوری طور پر دے دیا اور لوگوں کے ہاتھ تم سے

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ لا
روک دیے؛ تاکہ اہلِ ایمان کے لیے ایک نشانی بن جائے اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ﴿٢٠﴾

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور ایک فتح اور بھی ہے جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے، اللہ نے اُس کا احاطہ کر رکھا ہے، اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا
ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢١﴾ اور اگر یہ منکر لوگ تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ
بھاگتے، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے اور نہ مددگار ﴿٢٢﴾ یہ اللہ کی سنت ہے جو

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾
پہلے سے چلی آ رہی ہے، اور آپ اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿٢٣﴾

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
اور وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیے

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾
بعد اِس کے کہ تم کو اُن پر قابو دے دیا تھا ، اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ
روکے رکھا کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہونچیں ، اور اگر (مکہ میں) بہت سے مسلمان مَرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں

لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
جن کو تم لا علمی میں پیس ڈالتے پھر اُن کے باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا،

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
تاکہ اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے ، اور اگر وہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے تو اُن میں جو

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
منکر تھے اُن کو ہم دردناک سزا دیتے ﴿۲۵﴾ جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں

قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ منزل ۷
ضد کی ٹھان لی ، وہ بھی جاہلیت کی ضد ، تو اللہ نے اپنی سکینت اتاری

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى
اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور اُس نے تقوے کا کلمہ اُن سے چپکا دیا

ع ۳/۹ وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع
اور وہی اُس کے زیادہ مستحق اور اُس کے اہل تھے ، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿۲۶﴾

احتیاط لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا ہے جو واقعے کے بالکل مطابق ہے، تم لوگ ان شاء اللہ ضرور مسجد حرام میں اس طرح

الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ
امن و امان کے ساتھ داخل ہوگے کہ تم (میں سے کچھ) نے اپنے سروں کو بے خوف و خطر منڈوایا ہوگا اور (کچھ نے)

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ
بال تراشے ہوں گے ، اللہ وہ باتیں جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں ہیں ؛ چنانچہ اُس نے وہ خواب پورا ہونے سے پہلے ایک

فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
قریبی فتح طے کر دی ہے ﴿۲۷﴾ اور اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾
بھیجا تاکہ وہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کر دے ، اور (اُس کی) گواہی دینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿۲۸﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
محمد اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل ہیں،

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ
تم اُنہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے میں ہیں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں، اُن کی

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ معانقۃ ۱۵
علامتیں سجدے کے اثر سے اُن کے چہروں پر نمایاں ہیں، یہ ہیں اُن کے وہ اوصاف جو تورات میں مذکور ہیں،

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
اور انجیل میں اُن کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اُس کو مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوگئی

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ
پھر اپنے تنے پر اِس طرح سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کاشتکار اُس سے خوش ہوتے ہیں؛ تاکہ اللہ اُن (کی اِس ترقی) سے کافروں کا دل جلائے، یہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ع ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۱۸ ۲
لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہیں، اللہ نے اُن سے مغفرت اور زبردست ثواب کا وعدہ کر لیا ہے ﴿۲۹﴾

سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے اور سورۂ مجادلہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اِس میں (۳۴۳) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِس میں (۱۴۷۶) حروف ہیں

منزل ۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
اے ایمان والو! تم اللہ اور اُس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا ابتداءِ طوالِ مفصّل
بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱﴾ اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں پیغمبر کی

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
آواز سے اوپر مت کرو اور نہ اُس کو اُس طرح آواز دے کر پکارو جس طرح تم آپس میں

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ
ایک دوسرے کو پکارتے ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ﴿۲﴾ بے شک

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
جو لوگ اللہ کے رسول کے آگے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہی وہ لوگ ہیں جن کے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ
دلوں کو اللہ نے تقوے کے لیے جانچ لیا ہے، اُن کے لیے معافی ہے اور بڑا ثواب ہے ﴿۳﴾ بے شک

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾
جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر سمجھ نہیں رکھتے ﴿۴﴾

سورۂ فتح کی آخری آیت (آیت:۲۹) میں الف سے لے کر یاء تک سارے حروف موجود ہیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود اُن کے پاس نکل کر آ جائیں تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا ، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ (٥) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا
مہربان ہے (٥) اے ایمان والو ! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو،

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ (٦) وَاعْلَمُوْۤا
کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہونچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑے (٦) اور جان لو

اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول ہے ، اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لے تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
لیکن اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اُس کو تمہارے دلوں میں مرغوب بنا دیا اور کفر اور فسق

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ (٧) ۙ فَضْلًا
اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا ، ایسے ہی لوگ راہِ راست پر ہیں (٧) اللہ کے

مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (٨) وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ
فضل اور انعام سے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے (٨) اور اگر مسلمانوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى
دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو اُن کے درمیان صلح کراؤ ، پھر اگر اُن میں کا ایک گروہ دوسرے گروہ پر

الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
زیادتی کرے تو اُس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے ، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹے ، پھر اگر وہ لوٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (٩)
تو اُن کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو ، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (٩)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
مسلمان سب بھائی ہیں پس اپنے بھائیوں کے درمیان ملاپ کراؤ ، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر

الثلثة
تُرْحَمُوْنَ (١٠) ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى
رحم کیا جائے (١٠) اے ایمان والو ! نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں ، ہو سکتا ہے

اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
کہ وہ اُن سے بہتر ہوں ، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ، ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے

مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الْاِسْمُ
بہتر ہوں ، اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو ، ایمان لانے کے بعد

الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (١١)
گناہ کا نام لگنا بہت بری بات ہے ، اور جو باز نہ آئیں تو وہی لوگ ظالم ہیں (١١)

منزل ٧

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
اے ایمان والو ! بہت سے گمانوں سے بچو ؛ کیونکہ بعض گمان

اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ
گناہ ہوتے ہیں ، اور ٹوہ میں نہ لگو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے ، کیا تم میں سے کوئی اِس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے

لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾
مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے ، اُس کو تم خود ناگوار سمجھتے ہو ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ معاف کرنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٢﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ
اے لوگو ! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو قوموں اور خاندانوں میں تقسیم کر دیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو ،

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾
بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے ، یقیناً اللہ جاننے والا ، خبر رکھنے والا ہے ﴿١٣﴾

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا
دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ، کہہ دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا اور ابھی تک

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ، اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال میں سے

مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
کچھ کمی نہیں کرے گا ، بے شک اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٤﴾ مؤمن تو بس وہ ہیں

منزل ٦

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے پھر اُنہوں نے شک نہیں کیا اور اپنے مال اور اپنی

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾ قُلْ
جانوں سے اللہ کے راستے میں جہاد کیا ، یہی سچے لوگ ہیں ﴿١٥﴾ کہہ دیجیے:

اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کر رہے ہو ؛ حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
زمین میں ہے ، اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿١٦﴾ یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
کہ انہوں نے اسلام قبول کیا ہے ، کہہ دیجیے کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو ، بلکہ اللہ کا تم پر

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ
احسان ہے کہ اُس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی ، اگر تم سچے ہو ﴿١٧﴾ بے شک اللہ

يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع ٢ ١٨ ١٤
آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿١٨﴾

(سورۂ ق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے اور سورۂ مُرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۵۷) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۴۹۴) حروف ہیں

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ
قٓ ، قسم ہے باعظمت قرآن کی ﴿۱﴾ بلکہ اُن کو تعجب ہوا کہ اُن کے پاس اُنہیں میں سے ایک ڈرانے والا آیا،

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ
پس منکروں نے کہا کہ یہ تعجب کی چیز ہے ﴿۲﴾ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے،

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا
یہ دوبارہ زندہ ہونا بہت بعید ہے ﴿۳﴾ ہم کو معلوم ہے جتنا زمین اُن کے اندر سے گھٹاتی ہے ، اور ہمارے پاس کتاب ہے

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾
جس میں سب کچھ محفوظ ہے ﴿۴﴾ بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا ہے جب کہ وہ اُن کے پاس آچکا ہے پس وہ اُلجھن میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۵﴾

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا
بھلا کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اُسے کیسے بنایا اور ہم نے اُسے خوبصورتی بخشی ہے اور اُس میں کسی

مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا
قسم کے رخنے نہیں ہیں ﴿۶﴾ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اُس میں پہاڑ ڈال دیے اور اُس میں ہر قسم کی

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ لا تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾
رونق کی چیزیں اگائی ﴿۷﴾ سمجھانے کو اور یاد دِلانے کو ، ہر اُس بندے کے لیے جو رجوع کرے ﴿۸﴾

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ لا
اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا پھر اُس سے ہم نے باغ اگائے اور کاٹی جانے والی فصلیں ﴿۹﴾

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ لا رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ
اور کھجوروں کے لمبے درخت جن میں تہہ بہ تہہ خوشے لگتے ہیں ﴿۱۰﴾ بندوں کی روزی کے لیے ، اور ہم نے اُس کے ذریعے سے

بَلْدَةً مَّيْتًا ۗ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ
مردہ زمین کو زندہ کیا ، اِسی طرح زمین سے نکلنا ہوگا ﴿۱۱﴾ اُن سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرّس

الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ لا وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ لا وَّاَصْحٰبُ
اور ثمود ﴿۱۲﴾ اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے بھائی ﴿۱۳﴾ اور ایکہ والے

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۗ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا
اور تُبّع کی قوم نے بھی جھٹلایا ، سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا پس میرا ڈرانا اُن پر واقع ہو کر رہا ﴿۱۴﴾ کیا ہم پہلی بار

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۗ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ ع
پیدا کرنے سے عاجز رہے ، بلکہ یہ لوگ از سر نو پیدا کرنے کی طرف سے شبہ میں ہیں ﴿۱۵﴾

ع ۱۵/۱۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں اُن باتوں کو جو اُس کے دل میں آتی ہیں ، اور ہم رگِ گردن سے بھی

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ

زیادہ اُس سے قریب ہیں ﴿۱۶﴾ جب دو لینے والے لیتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں

الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾

طرف بیٹھے ہیں ﴿۱۷﴾ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اُس کے سامنے ایک نگران تیار ہوتا ہے ﴿۱۸﴾

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ

اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آ پہونچی ، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾ اور صور

فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

پھونکا جائے گا ، یہ ڈرانے کا دن ہوگا ﴿۲۰﴾ اور ہر شخص اِس طرح آئے گا کہ اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾ تم اِس سے غفلت میں رہے پس ہم نے تمہارے اوپر سے پردہ ہٹا دیا

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ

پس آج تمہاری نگاہ تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور اُس کے ساتھ کا فرشتہ کہے گا : یہ جو میرے تھا حاضر ہے ﴿۲۳﴾

منزل ۷ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ لا مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ لا

جہنم میں ڈال دو ہر ایک ناشکرے مخالف کو ﴿۲۴﴾ نیکی سے روکنے والا ، حد سے بڑھنے والا ، شبہ ڈالنے والا ﴿۲۵﴾

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے ، پس اُس کو ڈال دو سخت عذاب میں ﴿۲۶﴾

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ

اُس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اِسے سرکش نہیں بنایا بلکہ وہ خود راہ بھولا ہوا، دور پڑا تھا ﴿۲۷﴾ ارشاد ہوگا:

لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ

میرے سامنے جھگڑا نہ کرو ، اور میں نے پہلے ہی تم کو عذاب سے ڈرا دیا تھا ﴿۲۸﴾ میرے یہاں بات

لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ ع ۲

بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں ﴿۲۹﴾ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے : کیا تو بھر گئی،

وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی ، کچھ دور نہ رہے گی ﴿۳۱﴾

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ ج مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر رجوع کرنے والے اور یاد رکھنے والے کے لیے ﴿۳۲﴾ جو شخص رحمان سے ڈرا بن دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ لا ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾

اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا ﴿۳۳﴾ داخل ہو جاؤ اُس میں سلامتی کے ساتھ ، یہ دن ہمیشہ رہے گا ﴿۳۴﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ
وہاں اُن کے لیے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں ، اور ہمارے پاس مزید ہے ﴿۳۵﴾ اور ہم اُن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو

قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾
ہلاک کر چکے ہیں ، وہ قوت میں اُن سے زیادہ تھیں ، پس اُنہوں نے ملکوں کو چھان مارا کہ ہے کوئی پناہ کی جگہ ﴿۳۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
بے شک اِس میں یاد دہانی ہے اُس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو یا وہ کان لگائے

شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں

اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بنایا اور ہم کو کچھ تکان نہیں ہوئی ﴿۳۸﴾ پس جو کچھ وہ کہتے اُس پر صبر کیجیے اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ
حمد کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے ﴿۳۹﴾ اور رات کے حصوں میں بھی

فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ
اُس کی تسبیح کیجیے اور سجدوں کے بعد بھی ﴿۴۰﴾ اور ذرا توجہ سے سنیے جس دن ایک پکارنے والا ایک قریبی جگہ سے

قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾
پکارے گا ﴿۴۱﴾ اُس دن اُس بھیانک آواز کو برابر سن لیں گے ، یہ دن ہوگا مردوں کے زندہ ہو کر نکل پڑنے کا ﴿۴۲﴾

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ
بے شک ہم ہی جِلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿۴۳﴾ جس دن زمین اُن پر سے کھل جائے گی،

سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ
وہ سب دوڑتے ہوں گے ، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے آسان ہے ﴿۴۴﴾ ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں ، اور آپ

اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾
اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہو ، پس آپ قرآن کے ذریعے اُس شخص کو نصیحت کیجیے جو میرے ڈرانے سے ڈرے ﴿۴۵﴾

(سورۃ ذاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۶۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۶۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۱) نمبر پر ہے اور سورۃ احقاف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۶۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۲۳۹) حروف ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ
قسم ہے اُن ہواؤں کی جو گرد اُڑانے والی ہیں ﴿۱﴾ پھر وہ اُٹھا لیتی ہیں بوجھ ﴿۲﴾ پھر وہ چلنے لگتی ہیں آہستہ ﴿۳﴾ پھر الگ الگ کرتی ہیں

اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾
معاملہ ﴿۴﴾ بے شک تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ سچ ہے ﴿۵﴾ اور بے شک انصاف ہونا ضرور ہے ﴿۶﴾

منزل ۷
ع ۳/۱۷

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۙ ﴿۷﴾ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ ﴿۸﴾ يُّـؤۡفَكُ عَنۡهُ

قسم ہے جال دار آسمان کی ﴿۷﴾ بے شک تم ایک اختلاف میں پڑے ہوئے ہو ﴿۸﴾ اُس سے وہی پھرتا ہے

مَنۡ اُفِكَ ؕ ﴿۹﴾ قُتِلَ الۡخَـرّٰصُوۡنَ ۙ ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ۙ ﴿۱۱﴾

جو پھیرا گیا ﴿۹﴾ مارے گئے اٹکل سے باتیں کرنے والے ﴿۱۰﴾ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾

يَسۡـئَلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ ﴿۱۲﴾ يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ذُوۡقُوۡا

وہ پوچھتے ہیں کہ کب ہے بدلے کا دن ؟ ﴿۱۲﴾ جس دن وہ آگ پر رکھے جائیں گے ﴿۱۳﴾ چکھو مزہ

فِتۡنَتَكُمۡ ؕ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ

اپنی شرارت کا ، یہ ہے وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے تھے ﴿۱۴﴾ بے شک ڈرنے والے لوگ باغوں

وَّعُيُوۡنٍ ۙ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ

اور چشموں میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ لے رہے ہوں گے جو کچھ اُن کے رب نے اُن کو دیا ، یقیناً وہ اِس سے پہلے

مُحۡسِنِيۡنَ ؕ ﴿۱۶﴾ كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ

نیکی کرنے والے تھے ﴿۱۶﴾ وہ راتوں کو کم سوتے تھے ﴿۱۷﴾ اور سحر کے وقتوں میں وہ

يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَفِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۱۹﴾ وَفِى

معافی مانگتے تھے ﴿۱۸﴾ اور اُن کے مال میں سائل اور محروم کا حصہ تھا ﴿۱۹﴾ اور زمین میں

الۡاَرۡضِ اٰيٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَ ۙ ﴿۲۰﴾ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَفِى

نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے ﴿۲۰﴾ اور خود تمہارے اندر بھی ، کیا تم دیکھتے نہیں ﴿۲۱﴾ اور آسمان میں

السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ

تمہاری روزی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۲۲﴾ پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم ! وہ یقینی ہے

مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ع هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ

جیسا کہ تم بولتے ہو ﴿۲۳﴾ کیا آپ کو ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی

الۡمُكۡرَمِيۡنَ ۘ ﴿۲۴﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾

بات پہونچی ﴿۲۴﴾ جب وہ اُس کے پاس آئے پھر اُس کو سلام کیا، اُس نے کہا: تم لوگوں کو بھی سلام ہے، کچھ اجنبی لوگ ہیں ﴿۲۵﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ ۙ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا

پھر وہ اپنے گھر کی طرف چلے اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے ﴿۲۶﴾ پھر اُس کو اُن کے پاس رکھا، اُس نے کہا: آپ لوگ

تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ

کھاتے کیوں نہیں ؟ ﴿۲۷﴾ پھر وہ دل میں اُن سے ڈرے ، انہوں نے کہا : ڈریئے مت ، اور اُن کو سمجھ دار

عَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ

لڑکے کی بشارت دی ﴿۲۸﴾ پھر اُس کی بیوی بولتی ہوئی آئی پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی کہ بوڑھی،

عَقِيۡمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۰﴾

بانجھ ﴿۲۹﴾ انہوں نے کہا کہ ایسا ہی فرمایا ہے تمہارے رب نے ، بے شک وہ حکمت والا ، جاننے والا ہے ﴿۳۰﴾

منزل ۷

ع ۱۸

وقف لازم

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے فرشتو ! تم کو کیا کام درپیش ہے؟ ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم (قوم لوط) کی

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً
طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ تاکہ اُن پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائیں ﴿۳۳﴾ جو نشان لگائے ہوئے ہیں

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾
آپ کے رب کے پاس اُن لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ پھر وہاں جتنے ایمان والے تھے اُن کو ہم نے نکال دیا ﴿۳۵﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً
پس وہاں ہم نے ایک گھر کے سوا کوئی مسلم گھر نہ پایا ﴿۳۶﴾ اور ہم نے اُس میں ایک نشانی چھوڑی

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
اُن لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اُس کو

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾
فرعون کے پاس ایک کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا ﴿۳۸﴾ تو وہ اپنی قوت کے ساتھ پھر گیا اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے ﴿۳۹﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ
پس ہم نے اُس کو اور اُس کی فوج کو پکڑا پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ قابل ملامت تھا ﴿۴۰﴾ اور عاد میں بھی نشانی ہے

اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ
جب کہ ہم نے اُن پر ایک بے نفع ہوا بھیج دی ﴿۴۱﴾ وہ جس چیز پر سے بھی گزری

عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا
اُس کو ریزہ ریزہ کر کے چھوڑ دیا ﴿۴۲﴾ اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت تک کے لیے

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ
فائدہ اُٹھا لو ﴿۴۳﴾ پس انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی ، پس اُن کو کڑک نے پکڑ لیا اور وہ

يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾
دیکھ رہے تھے ﴿۴۴﴾ پھر وہ نہ اُٹھ سکے اور نہ اپنا بچاؤ کرسکے ﴿۴۵﴾

ع ۲۲ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾
اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی اِس سے پہلے ، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۴۶﴾

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا
اور ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کشادہ کرنے والے ہیں ﴿۴۷﴾ اور زمین کو ہم نے بچھایا

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ
پس کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا بنایا ہے ؛ تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾
دھیان کرو ﴿۴۹﴾ پس دوڑو اللہ کی طرف ، میں اُس کی طرف سے ایک کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۰﴾

زمین وآسمان میں پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو دیکھیے اور اللہ کی قدرت کو محسوس کیجیے!

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾
اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ ، میں اُس کی طرف سے تمہارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۱﴾

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ
اِسی طرح اُن کے اگلوں کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس کو اُنہوں نے جادوگر یا مجنون

مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ قف اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ
نہ کہا ہو﴿۵۲﴾ کیا یہ ایک دوسرے کو اس کی وصیت کرتے چلے آرہے ہیں؛ بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں﴿۵۳﴾ پس آپ اُن سے اعراض کیجیے، آپ پر کچھ

اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ ز وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ
الزام نہیں ﴿۵۴﴾ اور سمجھاتے رہیے ؛ کیونکہ سمجھانا ایمان والوں کو نفع دیتا ہے ﴿۵۵﴾ اور میں نے جن

الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَاۤ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِیْدُ
اور انسان کو صرف اِسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾ میں اُن سے رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں

اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ
کہ وہ مجھ کو کھلائیں ﴿۵۷﴾ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا ، بڑی قوت والا ، زبردست ہے ﴿۵۸﴾ پس جن

لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾
لوگوں نے ظلم کیا اُن کا ڈول بھر چکا ہے جیسے اُن کے ساتھیوں کے ڈول بھرے تھے، پس وہ مجھ سے جلدی نہ کریں﴿۵۹﴾

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۲
پس منکروں کے لیے خرابی ہے اُن کے اُس دن سے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۶۰﴾

منزل ۷

(سورۂ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۹) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۷۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۲) نمبر پر ہے اور سورۂ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۱۲) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۱۵۰۰) حروف ہیں

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾
قسم ہے طور کی ﴿۱﴾ اور لکھی ہوئی کتاب کی ﴿۲﴾ کھلے ہوئے ورق میں ﴿۳﴾ اور آباد گھر کی ﴿۴﴾

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾
اور اونچی چھت کی ﴿۵﴾ اور ابلتے ہوئے سمندر کی ﴿۶﴾ بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ﴿۷﴾

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ یَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِیْرُ الْجِبَالُ سَیْرًا ﴿۱۰﴾
اُس کو کوئی ٹالنے والا نہیں ﴿۸﴾ جس دن آسمان ڈگمگائے گا ﴿۹﴾ اور پہاڑ چلنے لگیں گے ﴿۱۰﴾

فَوَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ یَوْمَ وقف لازم
پس خرابی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۱﴾ جو باتیں بناتے ہیں کھیلتے ہوئے ﴿۱۲﴾ جس دن

یُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾
وہ جہنم کی آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے ﴿۱۳﴾ یہ ہے وہ آگ جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿۱۴﴾

أَفَسِحْرٌ هٰذَآ أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ج
کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا ﴿١٥﴾ اُس میں داخل ہوجاؤ ، پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ط اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
تمہارے لیے برابر ہے ، تم وہی بدلہ پا رہے ہو جو تم کرتے تھے ﴿١٦﴾ بے شک متقی لوگ

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ لا فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ج وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ
باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿١٧﴾ وہ خوش دل ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے رب نے اُنہیں دی ہوں گی، اور اُن کے رب نے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ لا
اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ﴿١٨﴾ کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ اپنے اعمال کے بدلے میں ﴿١٩﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ج وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ
تکیہ لگائے ہوئے صف بہ صف تختوں کے اوپر، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں اُن سے بیاہ دیں گے ﴿٢٠﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ
ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی اُن کی راہ پر ایمان کے ساتھ چلی اُن کے ساتھ ہم اُن کی اولاد کو بھی جمع کر دیں گے

اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ط كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾
اور اُن کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ، ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے ﴿٢١﴾

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا
اور ہم اُن کی پسند کے میوے اور گوشت اُن کو برابر دیتے رہیں گے ﴿٢٢﴾ اُن کے درمیان شراب کے پیالوں کے

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ
تبادلے ہو رہے ہوں گے ، جو لغویت اور گناہ سے پاک ہوگی ﴿٢٣﴾ اور اُن کی خدمت میں لڑکے دوڑتے

لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
پھر رہے ہوں گے ، گویا کہ وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿٢٤﴾ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ
بات کریں گے ﴿٢٥﴾ وہ کہیں گے : ہم اِس سے پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے ﴿٢٦﴾ پس اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ط
ہم پر فضل فرمایا اور ہم کو سخت گرمی کے عذاب سے بچا لیا ﴿٢٧﴾ ہم اِس سے پہلے اسی کو پکارتے تھے،

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
بے شک وہ نیک سلوک والا ، مہربان ہے ﴿٢٨﴾ پس آپ نصیحت کرتے رہیے ، اپنے رب کے فضل سے آپ

بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ
نہ کاہن ہو اور نہ مجنون ﴿٢٩﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے، ہم اُس پر حادثۂ موت کے

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ط
منتظر ہیں ﴿٣٠﴾ کہہ دیجیے کہ انتظار کرو ، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ﴿٣١﴾

منزل ٧

ع ٢٨/٤

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
کیا اُن کی عقلیں اُن کو یہی سکھاتی ہیں یا یہ سرکش لوگ ہیں ﴿۳۲﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ

تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا
قرآن کو خود بنا لایا ہے ؛ بلکہ وہ ایمان نہیں لانا چاہتے ﴿۳۳﴾ پس وہ اُس کے مانند کوئی کلام لے کر آئیں اگر وہ

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ؕ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ؕ اَمْ خَلَقُوا
سچے ہیں ﴿۳۴﴾ کیا وہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہو گئے یا وہ خود ہی خالق ہیں ﴿۳۵﴾ کیا زمین و آسمان کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ؕ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ
اُنہوں نے پیدا کیا ہے ؛ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾ کیا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں

اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ؕ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ
یا وہ داروغہ ہیں ﴿۳۷﴾ کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر وہ باتیں سن لیا کرتے ہیں ، تو اُن کا سننے والا

مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ؕ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ؕ
کوئی کھلی دلیل لے آئے ﴿۳۸﴾ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے ﴿۳۹﴾

اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ؕ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ
کیا آپ اُن سے معاوضہ مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں ﴿۴۰﴾ کیا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ؕ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ
کہ وہ لکھ لیتے ہیں ﴿۴۱﴾ کیا وہ کوئی تدبیر کرنا چاہتے ہیں ، پس انکار کرنے والے خود ہی

الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ؕ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾
اُس تدبیر میں گرفتار ہوں گے ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے سوا اُن کا اور کوئی معبود ہے ، اللہ پاک ہے اُن کے شریک بنانے سے ﴿۴۳﴾

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾
اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو وہ کہیں گے کہ یہ تہہ بہ تہہ بادل ہے ﴿۴۴﴾

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ۙ يَوْمَ
پس اُن کو چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے دوچار ہوں جس میں اُن کے ہوش جاتے رہیں گے ﴿۴۵﴾ جس دن

لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ؕ وَاِنَّ
اُن کی تدبیریں اُن کے کچھ کام نہ آئیں گی اور نہ اُن کو کوئی مدد ملے گی ﴿۴۶﴾ اور اُن

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾
ظالموں کے لیے اِس کے سوا بھی عذاب ہے ؛ لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۴۷﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ
اور آپ صبر کے ساتھ اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کیجیے، بے شک آپ ہماری نگاہ میں ہو، اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے اُس کی حمد کے ساتھ

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ۙ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ع ع ۲
جس وقت آپ اُٹھتے ہو ﴿۴۸﴾ اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے پیچھے ہٹنے کے وقت بھی ﴿۴۹﴾

منزل ۷

(سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔اس میں (۶۲) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے اور سورۂ اخلاص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۶۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۴۰۵) حروف ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ
قسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہو ﴿۱﴾ تمہارا ساتھی نہ بھٹکا ہے اور نہ گمراہ ہوا ہے ﴿۲﴾ اور وہ

عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿۵﴾
اپنے جی سے نہیں بولتا ﴿۳﴾ یہ ایک وحی ہے جو اُس پر بھیجی جاتی ہے ﴿۴﴾ اُس کو زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے ﴿۵﴾

ذُوْمِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾
عاقل و دانا نے، پھر وہ نمودار ہوا ﴿۶﴾ اور وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھا ﴿۷﴾ پھر وہ نزدیک ہوا پس وہ اتر آیا ﴿۸﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾ مَا
پھر دو کمانوں کے برابر یا اُس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ﴿۹﴾ پھر اللہ نے وحی کی اپنے بندے کی طرف جو وحی کی ﴿۱۰﴾ جھوٹ نہیں کہا

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ
رسول کے دل نے جو اُس نے دیکھا ﴿۱۱﴾ اب کیا تم اُس چیز پر اُس سے جھگڑتے ہو جو اُس نے دیکھا ہے ﴿۱۲﴾ اور اُس نے

نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ﴿۱۵﴾ منزل ۷
ایک بار اور بھی ﴿۱۳﴾ اُس کو سدرۃ المنتہٰی کے پاس اُترتے دیکھا ہے ﴿۱۴﴾ اُس کے پاس ہی بہشت ہے، آرام سے رہنے کی ﴿۱۵﴾

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾
جب کہ سدرہ (بیری) پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾ نگاہ بہکی نہیں اور نہ حد سے بڑھی ﴿۱۷﴾

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۙ﴿۱۹﴾
اُس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ﴿۱۸﴾ بھلا تم نے لات اور عُزّیٰ پر غور کیا ہے ﴿۱۹﴾

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ
اور تیسرے ایک منات پر ﴿۲۰﴾ کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے بیٹیاں ﴿۲۱﴾ یہ تو

اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ
بہت بے ڈھنگی تقسیم ہوئی ﴿۲۲﴾ یہ محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا
رکھ لیے ہیں اللہ نے اُن کے حق میں کوئی دلیل نہیں اُتاری ، وہ محض گمان کی

الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ
پیروی کر رہے ہیں اور نفس کی خواہش کی ؛ حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی جانب سے ہدایت

ع ۲۵/۵ الْهُدٰى ؕ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾
آچکی ہے ﴿۲۳﴾ کیا انسان وہ سب پا لیتا ہے جو وہ چاہے ﴿۲۴﴾ پس اللہ کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا ﴿۲۵﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ
اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آ سکتی مگر بعد اس کے

بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
کہ اللہ اجازت دے جس کو وہ چاہے اور پسند کرے ﴿۲۶﴾ بے شک جو لوگ آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورت کے نام دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ حالانکہ اُن کے پاس

مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ
اُس پر کوئی دلیل نہیں ، وہ محض گمان پر چل رہے ہیں اور گمان حقیقی بات میں ذرا بھی

شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ۚ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ
مفید نہیں ﴿۲۸﴾ پس آپ ایسے شخص سے اعراض کیجیے جو ہماری نصیحت سے منہ موڑے اور وہ دنیا کی زندگی کے سوا

الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ؕ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ
اور کچھ نہ چاہے ﴿۲۹﴾ اُن کی سمجھ بس یہیں تک پہونچی ہے ، آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے

ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ الربع
راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ اُس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہِ راست پر ہے ﴿۳۰﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

منزل ۷ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اور جو کچھ زمین میں ہے ؛ تاکہ وہ بدلہ دے بُرا کام کرنے والوں کو اُن کے کیے کا اور بدلہ دے

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ۚ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ
بھلائی والوں کو بھلائی سے ﴿۳۱﴾ جو کہ بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں

اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ
مگر کچھ آلودگی ، بے شک آپ کا رب بڑی بخشش والا ہے ، وہ تم کو خوب جانتا ہے جب کہ اُس نے تم کو زمین سے

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا
پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے کی شکل میں تھے ، تو تم اپنے کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ۧ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ۙ وَاَعْطٰى ع ۲
مقدس نہ سمجھو ، وہ تقوے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۳۲﴾ بھلا آپ نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اعراض کیا ﴿۳۳﴾ تھوڑا سا

قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ
دیا اور رک گیا ﴿۳۴﴾ کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے پس وہ دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ کیا اُس کو

يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ۙ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ۙ اَلَّا
خبر نہیں پہونچی اُس بات کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے ﴿۳۶﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے جس نے اپنا قول پورا کر دیا ﴿۳۷﴾ کہ کوئی

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ۙ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اس نے کمایا ﴿۳۹﴾

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾

اور یہ کہ اُس کی کمائی جلد ہی دیکھی جائے گی ﴿٤٠﴾ پھر اُس کو پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿٤١﴾

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَاَنَّهٗ

اور یہ کہ سب کو آپ کے رب تک پہونچنا ہے ﴿٤٢﴾ اور بے شک وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ﴿٤٣﴾ اور وہی

هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾

مارتا ہے اور زندگی دیتا ہے ﴿٤٤﴾ اور اُسی نے دونوں قسم نر اور مادہ کو پیدا کیا ﴿٤٥﴾

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ

ایک بوند سے جب کہ وہ ٹپکائی جائے ﴿٤٦﴾ اور اُسی کے ذمّے ہے دوسری بار اٹھانا ﴿٤٧﴾ اور اُسی نے

هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ

دولت دی اور سرمایہ محفوظ رکھا ﴿٤٨﴾ اور وہی شعریٰ کا رب ہے ﴿٤٩﴾ اور اللہ نے ہلاک کیا

عَادَا ۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

عاد اوّل کو ﴿٥٠﴾ اور ثمود کو ، پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿٥١﴾ اور قوم نوح کو اُس سے پہلے ، بے شک وہ

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا

نہایت ظالم اور سرکش تھے ﴿٥٢﴾ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کو بھی پھینک دیا ﴿٥٣﴾ پس اُن کو ڈھانک لیا جس چیز نے

غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ

ڈھانک لیا ﴿٥٤﴾ پس تم اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٥﴾ یہ ایک ڈرانے والا ہے پہلے ڈرانے

الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

والوں کی طرح ﴿٥٦﴾ قریب آنے والی قریب آ گئی ﴿٥٧﴾ اللہ کے سوا کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں ﴿٥٨﴾

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

کیا تم کو اِس بات سے تعجب ہوتا ہے ﴿٥٩﴾ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ﴿٦٠﴾

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿٦٢﴾

اور تم تکبر کرتے ہو ﴿٦١﴾ پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو ﴿٦٢﴾

(سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٤٤ تا ٤٦) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٥٥) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٤) نمبر پر ہے اور سورہ طارق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٤٢) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (١٤٢٣) حروف ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا ﴿١﴾ اور وہ کوئی بھی نشانی دیکھیں تو وہ اعراض ہی کریں گے اور کہیں گے

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے ﴿٢﴾ اور انہوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ﴿٣﴾

منزل ٧

ع ٣ السجدة (١٣)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا

اور اُن کو وہ خبریں پہونچ چکی ہیں جس میں کافی عبرت ہے ۝۴ نہایت درجے کی حکمت ، مگر

تُغْنِ النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶ وقف لازم

تنبیہات اُن کو فائدہ نہیں دیتیں ۝۵ پس اُن سے اعراض کیجیے، جس دن پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا ۝۶

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝۷

آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ۝۷

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتْ

بھاگتے ہوئے پکارنے والے کی طرف ، منکر کہیں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے ۝۸ اُن سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝۹

نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا ، اُنہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا کہ دیوانہ ہے اور جھڑک دیا ۝۹

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

پس اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے ۝۱۰ پس ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے

مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲

کھول دیے ۝۱۱ اور زمین سے چشمے بہا دیے ، پس سب پانی ایک کام پر مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا ۝۱۲

منزل ۷ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝۱۳ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ

اور ہم نے اُس کو ایک تختوں اور کیلوں والی پر اُٹھا لیا ۝۱۳ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی، اُس شخص کا بدلہ لینے کے لیے جس کی

كَانَ كُفِرَ ۝۱۴ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۵ فَكَيْفَ كَانَ

ناقدری کی گئی تھی ۝۱۴ اور اُس کو ہم نے نشانی کے لیے چھوڑ دیا ، پھر کوئی ہے سوچنے والا ۝۱۵ پھر کیسا تھا

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۱۶ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷

میرا عذاب اور میرا ڈرانا ۝۱۶ اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا ؟ ۝۱۷

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۱۸ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

عاد نے جھٹلایا تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ۝۱۸ ہم نے اُن پر ایک سخت ہوا

صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝۱۹ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ

بھیجی مسلسل نحوست کے دن ۝۱۹ وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی جیسے کہ وہ اکھڑے ہوئے

نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝۲۰ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۲۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

کھجوروں کے تنے ہوں ۝۲۰ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ۝۲۱ اور ہم نے قرآن کو

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۲۲ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝۲۳ ع ۲۲ / ۸

نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا ۝۲۲ ثمود نے ڈر سنانے کو جھٹلایا ۝۲۳

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝۲۴

پس اُنہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی اندر کے ایک آدمی کے کہنے پر چلیں گے، اِس صورت میں تو ہم غلطی اور جنون میں پڑ جائیں گے ۝۲۴

کتنی حیرت کی بات ہے کہ حساب (آخرت) کا دن قریب ہوتا جا رہا ہے اور انسان اس سے غافل ہے!

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُوْنَ
کیا ہم سب میں سے اُسی پر نصیحت اُتری ہے ؛ بلکہ وہ جھوٹا ہے بڑا بننے والا ﴿۲۵﴾ اب وہ کل کے دن

غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
جان لیں گے کہ کون جھوٹا ہے اور بڑا بننے والا ﴿۲۶﴾ ہم اونٹنی کو بھیجنے والے ہیں اُن کے لیے آزمائش بنا کر،

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ
پس آپ ان کا انتظار کیجیے اور صبر کیجیے ﴿۲۷﴾ اور اُن کو آگاہ کر دیجیے کہ پانی اُن میں بانٹ دیا گیا ہے ، ہر ایک

شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ
باری پر حاضر ہو ﴿۲۸﴾ پھر اُنہوں نے اپنے آدمی کو پکارا پس اُس نے وار کیا اور اونٹنی کو کاٹ ڈالا ﴿۲۹﴾ پھر کیسا تھا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا
میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿۳۰﴾ ہم نے اُن پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑھ والے کی روندی ہوئی

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
باڑھ کی طرح ہو کر رہ گئے ﴿۳۱﴾ اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ، تو کیا کوئی ہے نصیحت

مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
حاصل کرنے والا ﴿۳۲﴾ لوط (علیہ السلام) کی قوم نے ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا ﴿۳۳﴾ ہم نے اُن پر پتھر

حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَّجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ منزل ۷
برسانے والی ہوا بھیجی، صرف لوط کے گھر والے اُس سے بچے، اُن کو ہم نے بچا لیا سحر کے وقت ﴿۳۴﴾ اپنی جانب سے فضل کر کے،

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
ہم اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں اُس کو جو شکر کرے ﴿۳۵﴾ اور لوط (علیہ السلام) نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر اُنہوں نے ہمارے ڈرانے

بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
میں جھگڑے پیدا کیے ﴿۳۶﴾ اور وہ اُس کے مہمانوں کو اُس سے لینے لگے پس ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں ، اب چکھو

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا
میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿۳۷﴾ اور صبح سویرے اُن پر عذاب آ پڑا جو ٹھہر چکا تھا ﴿۳۸﴾ اب چکھو

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿۳۹﴾ اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے

ع ۲/۱۸/۹ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
نصیحت حاصل کرنے والا ﴿۴۰﴾ اور فرعون والوں کے پاس پہونچے ڈرانے والے ﴿۴۱﴾ اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
تو ہم نے اُن کو ایک غالب اور قوت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑا ﴿۴۲﴾ کیا تمہارے منکر اُن لوگوں سے بہتر ہیں

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾
یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں میں معافی لکھ دی گئی ہے ﴿۴۳﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب رہیں گے ﴿۴۴﴾

اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے اور نصیحت حاصل کرنے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے، کیا ہم اس سے نصیحت حاصل کرتے ہیں؟

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
جلد ہی یہ جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی ﴿٤٥﴾ بلکہ قیامت کا دن اُن کے وعدے کا وقت ہے ، اور قیامت

اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ
بڑی سخت اور بڑی کڑوی چیز ہے ﴿٤٦﴾ بے شک مجرم لوگ گمراہی میں اور بے عقلی میں ہے ﴿٤٧﴾ جس دن وہ منہ کے بل

وقف لازم

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ
آگ میں گھسیٹے جائیں گے ، چکھو مزا آگ کا ﴿٤٨﴾ بے شک ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ
اندازے سے ﴿٤٩﴾ اور ہمارا حکم بس یکبارگی آ جائے گا جیسے آنکھ کا جھپکنا ﴿٥٠﴾ اور ہم ہلاک کر چکے ہیں

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾
تمہارے ساتھ والوں کو پھر کیا کوئی ہے سوچنے والا ﴿٥١﴾ اور جو کچھ اُنہوں نے کیا سب کتابوں میں درج ہے ﴿٥٢﴾

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
اور ہر چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے ﴿٥٣﴾ بے شک ڈرنے والے باغوں میں

وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع
اور نہروں میں ہوں گے ﴿٥٤﴾ بیٹھے سچی بیٹھک میں ، قدرت والے بادشاہ کے پاس ﴿٥٥﴾

منزل ٧

(سورہ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٧٨) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٥) نمبر پر ہے اور سورہ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٥١) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (١٦٣٦) حروف ہیں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
رحمان نے ﴿١﴾ قرآن کی تعلیم دی ﴿٢﴾ اس نے انسان کو پیدا کیا ﴿٣﴾ اُس کو بولنا سکھایا ﴿٤﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾
سورج اور چاند کے لیے ایک حساب ہے ﴿٥﴾ اور ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں ﴿٦﴾

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾
اور اُس نے آسمان کو اونچا کیا اور اُس نے ترازو رکھ دی ﴿٧﴾ کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو ﴿٨﴾

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ
اور انصاف کے ساتھ سیدھی ترازو تولو اور تول میں نہ گھٹاؤ ﴿٩﴾ اور اُس نے

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾
مخلوق کے لیے زمین بنائی ﴿١٠﴾ اُس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں جن کے اوپر غلاف ہوتا ہے ﴿١١﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾
اور بھس والے اناج بھی ہیں ، اور خوشبو دار پھول بھی ﴿١٢﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿١٣﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ
اُس نے پیدا کیا انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے ﴿۱۴﴾ اور اُس نے جنات کو

مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿۱۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۱۶﴾ وہ مالک ہے دونوں مشرق کا

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
اور دونوں مغرب کا ﴿۱۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۱۸﴾ اُس نے چلائے دو دریا،

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾
مل کر چلنے والے ﴿۱۹﴾ دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے ﴿۲۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۱﴾

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾
اُن دونوں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے ﴿۲۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۳﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اور اُسی کے ہیں جہاز ، سمندر میں اونچے کھڑے ہوئے جیسے پہاڑ ﴿۲۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
جھٹلاؤ گے ﴿۲۵﴾ جو بھی زمین پر ہے وہ فنا ہونے والا ہے ﴿۲۶﴾ اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی ، عظمت والی

وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
اور عزت والی ﴿۲۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۸﴾ اُسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں میں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾
میں ہیں ، ہر روز اُس کا ایک کام ہے ﴿۲۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۰﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ
ہم جلدی فارغ ہونے والے ہیں تمہاری طرف سے اے دو بھاری قافلو ﴿۳۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۲﴾ اے جنات اور

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
انسان کے گروہ ! اگر تم سے ہو سکے کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
نکل جاؤ تو نکل جاؤ ، تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿۳۳﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾ تم پر چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے اور دھواں تو تم

تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
بچاؤ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۶﴾ پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کی

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾
مانند سرخ ہو جائے گا ﴿۳۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۸﴾

النصف ع ۲۵ منزل ۷

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
پس اُس دن کسی انسان یا جن سے اُس کے گناہ کے بارے میں پوچھ نہ ہوگی ﴿۳۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
جھٹلاؤ گے ﴿۴۰﴾ مجرم پہچان لیے جائیں گے اپنی علامتوں سے ، پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بال سے

وَالْاَقْدَامِ ۚ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ
اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۲﴾ یہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
جھوٹ بتاتے تھے ﴿۴۳﴾ وہ پھریں گے اُس کے درمیان اور کھولتے پانی کے درمیان ﴿۴۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۵﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اُس کے لیے دو باغ ہیں ﴿۴۶﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۷﴾ دونوں بہت شاخوں والے ﴿۴۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۹﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا
اُن کے اندر دو چشمے جاری ہوں گے ﴿۵۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۱﴾ دونوں باغوں میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ
ہر پھل کی دو قسمیں ﴿۵۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۳﴾ وہ تکیہ لگائے

عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ
ایسے بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے ، اور پھل اُن باغوں کا جھک رہا ہوگا ﴿۵۴﴾ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۵﴾ اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی جنہیں اُن لوگوں سے پہلے نہ کسی

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ
انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۷﴾ وہ ایسی ہوں گی جیسے کہ یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ
اور مرجان ﴿۵۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۹﴾ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
اور کیا ہے ﴿۶۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۱﴾ اور اُن کے سوا دو باغ

جَنَّتٰنِ ۚ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ﴿۶۴﴾
اور ہیں ﴿۶۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۳﴾ دونوں گھرے سبز سیاہی مائل ﴿۶۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ﴿۶۶﴾
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۵﴾ ان میں دو چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿۶۶﴾

وقف لازم
ع ۲/۱۲
منزل ۷

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٧) فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ (٦٨)
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (٦٧) اُن میں پھل اور کھجور اور انار ہوں گے (٦٨)

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٩) فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ (٧٠) فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (٦٩) اُن میں خوب سیرت، خوب صورت عورتیں ہوں گی (٧٠) پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧١) حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ (٧٢) فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (٧١) حوریں خیموں میں رہنے والیاں (٧٢) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ (٧٣) لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ (٧٤) فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
جھٹلاؤ گے (٧٣) اُن سے پہلے اُن کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے (٧٤) پھر تم اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ (٧٥) مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (٧٦) فَبِاَيِّ
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (٧٥) تکیہ لگائے سبز مسندوں پر اور قیمتی نفیس بچھونے پر (٧٦) پھر تم اپنے رب کی

ع ٣ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧٧) تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (٧٨)
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (٧٧) بڑا با برکت ہے آپ کے رب کا نام، بڑائی والا اور عظمت والا (٧٨)

(سورہ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (٨١ اور ٨٢) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٩٦) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٦) نمبر پر ہے اور سورہ طٰہٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٧٨) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (١٧٠٣) حروف ہیں

منزل ٧

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢) خَافِضَةٌ
وقف لازم
جب واقع ہوئی واقع ہونے والی (١) اُس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں (٢) وہ پست کرنے والی،

رَّافِعَةٌ (٣) اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا (٤) وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (٥)
بلند کرنے والی ہوگی (٣) جب کہ زمین ہلا ڈالی جائے گی (٤) اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (٥)

فَكَانَتْ هَبَاۤءً مُّنْۢبَثًّا (٦) وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (٧) فَاَصْحٰبُ
پھر وہ پراگندہ غبار بن جائیں گے (٦) اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے (٧) پھر دائیں والے،

الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (٨) وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ
پس کیا خوب ہیں دائیں والے (٨) اور بائیں والے، کیسے برے لوگ ہیں

الْمَشْـَٔمَةِ (٩) وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ (١٠) اُولٰۤئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ (١١)
بائیں والے (٩) اور آگے والے تو آگے والے ہی ہیں (١٠) وہ مقرب لوگ ہیں (١١)

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (١٢) ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (١٣) وَقَلِيْلٌ مِّنَ
نعمت کے باغوں میں (١٢) اُن کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی (١٣) اور تھوڑے پچھلوں میں سے

الْاٰخِرِيْنَ (١٤) عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (١٥) مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ (١٦)
ہوں گے (١٤) جڑاؤ تختوں پر (١٥) تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (١٦)

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
پھر رہے ہوں گے اُن کے پاس لڑکے ہمیشہ رہنے والے ﴿۱۷﴾ پیالے اور جگ لیے ہوئے اور جام

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
صاف شراب کا ﴿۱۸﴾ اُس سے نہ دردِ سر ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا ﴿۱۹﴾ اور میوے کہ جو چاہیں

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ
چن لیں ﴿۲۰﴾ اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہو ﴿۲۱﴾ اور بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾ جیسے موتی کے

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
دانے اپنے غلاف کے اندر ﴿۲۳﴾ بدلہ ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اُس میں وہ کوئی لغو

لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے ﴿۲۵﴾ مگر صرف سلام سلام کا بول ﴿۲۶﴾ اور داہنے والے، کیا خوب ہیں

الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾
داہنے والے ﴿۲۷﴾ بیری کے درختوں میں جن میں کانٹا نہیں ﴿۲۸﴾ اور کیلے تہہ بہ تہہ ﴿۲۹﴾ اور پھیلے ہوئے سائے ﴿۳۰﴾

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾
اور بہتا ہوا پانی ﴿۳۱﴾ اور کثرت سے میوے ﴿۳۲﴾ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ کوئی روک ٹوک ہوگی ﴿۳۳﴾

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾
اور اونچے بچھونے ﴿۳۴﴾ ہم نے اُن عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے ﴿۳۵﴾ پھر اُن کو کنواری رکھا ہے ﴿۳۶﴾

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ ع ۳۸ / ۱۴
دل ربا اور ہم عمر ﴿۳۷﴾ داہنے والوں کے لیے ﴿۳۸﴾ اگلوں میں سے ایک بڑا گروہ ہوگا ﴿۳۹﴾ اور پچھلوں میں سے بھی

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ
ایک بڑا گروہ ﴿۴۰﴾ اور بائیں والے، کیسے برے ہیں بائیں والے ﴿۴۱﴾ آگ میں اور کھولتے ہوئے

وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ
پانی میں ﴿۴۲﴾ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ﴿۴۳﴾ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ عزت کا ﴿۴۴﴾ یہ لوگ اِس سے

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا
پہلے خوش حال تھے ﴿۴۵﴾ اور بھاری گناہ پر اصرار کرتے رہے ﴿۴۶﴾ اور وہ کہتے تھے:

يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا
کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اُٹھائے جائیں گے ﴿۴۷﴾ اور کیا ہمارے اگلے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى
باپ دادا بھی ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ اگلے اور پچھلے سب ﴿۴۹﴾ جمع کیے جائیں گے، ایک

مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾
مقرر دن کے وقت پر ﴿۵۰﴾ پھر تم لوگ اے بہکے ہوئے اور جھٹلانے والے ﴿۵۱﴾

منزل ۷

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾
زقوم کے درخت میں سے کھاؤ گے ﴿٥٢﴾ پھر اس سے اپنا پیٹ بھرو گے ﴿٥٣﴾

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾
پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿٥٤﴾ پھر پیاسے اونٹوں کی طرح پیو گے ﴿٥٥﴾

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾
یہ ان کی مہمانی ہوگی انصاف کے دن ﴿٥٦﴾ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے ، پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے ﴿٥٧﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾
کیا تم نے غور کیا اس چیز پر جو تم ٹپکاتے ہو ﴿٥٨﴾ کیا تم اس کو بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے ﴿٥٩﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰۤى اَنْ
ہم نے تمہارے درمیان موت مقدر کی ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ﴿٦٠﴾ کہ تمہاری جگہ

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
تمہارے جیسے پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں بنا دیں جن کو تم نہیں جانتے ﴿٦١﴾ اور تم پہلی پیدائش کو

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾
جانتے ہو پھر کیوں سبق نہیں لیتے ﴿٦٢﴾ کیا تم نے غور کیا اس چیز پر جو تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
کیا تم اس کو اگاتے ہو یا ہم ہیں اگانے والے ﴿٦٤﴾ اگر ہم چاہیں تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿٦٥﴾ ہم تو تاوان میں پڑ گئے ﴿٦٦﴾ بلکہ ہم بالکل محروم ہو گئے ﴿٦٧﴾

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
کیا تم نے غور کیا اس پانی پر جو تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾ کیا تم نے اس کو بادل سے

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
اتارا ہے یا ہم ہیں اتارنے والے ﴿٦٩﴾ اگر ہم چاہیں تو اس کو سخت کھاری بنا دیں ، پھر تم شکر

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
کیوں نہیں کرتے ﴿٧٠﴾ کیا تم نے غور کیا اس آگ پر جس کو تم جلاتے ہو ﴿٧١﴾ کیا تم نے پیدا کیا

شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
اس کے درخت کو یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے ﴿٧٢﴾ ہم نے اس کو یاد دہانی بنایا ہے

وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَاۤ
اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز ﴿٧٣﴾ پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح بیان کیجیے ﴿٧٤﴾ پس

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾
میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع کی ﴿٧٥﴾ اور اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾

منزل ٧

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

بے شک یہ ایک عزت والا قرآن ہے ﴿٧٧﴾ ایک محفوظ کتاب میں ﴿٧٨﴾ اُس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنائے گئے ہیں ﴿٧٩﴾

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾

اتارا ہوا ہے پروردگار عالم کی طرف سے ﴿٨٠﴾ پھر کیا تم اس کلام کے ساتھ بے توجہی برتتے ہو ﴿٨١﴾

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾

اور تم اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم اس کو جھٹلاتے ہو ﴿٨٢﴾ پھر کیوں نہیں ، جب کہ جان حلق میں پہونچتی ہے ﴿٨٣﴾

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿٨٤﴾ اور ہم تم سے زیادہ اس شخص کے قریب ہوتے ہیں مگر تم

تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن

نہیں دیکھتے ﴿٨٥﴾ پھر کیوں نہیں ، اگر تم کسی کے حکم میں نہیں ہو ﴿٨٦﴾ تو تم اس جان کو کیوں نہیں لوٹا لاتے ، اگر

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ

تم سچے ہو ﴿٨٧﴾ پس اگر وہ مقربین میں سے ہو ﴿٨٨﴾ تو راحت ہے

وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

اور عمدہ روزی ہے اور نعمت کا باغ ہے ﴿٨٩﴾ اور اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہو ﴿٩٠﴾

منزل ٧

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

تو تمہارے لیے سلامتی ، تو اصحاب یمین میں سے ہے ﴿٩١﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں

الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾

میں سے ہو ﴿٩٢﴾ تو گرم پانی کی ضیافت ہے ﴿٩٣﴾ اور جہنم میں داخل ہونا ﴿٩٤﴾

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٤

بے شک یہ قطعی حق ہے ﴿٩٥﴾ پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿٩٦﴾

(سورہ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٢٩) آیتیں اور (٤) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٧) نمبر پر ہے اور سورۂ زلزال کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (٥٤٤) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	اس میں (٣٤٧٦) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ مُلْكُ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿١﴾ آسمانوں اور زمین کی

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾

سلطنت اُسی کی ہے ، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢﴾

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ، اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿٣﴾

آخرت میں جس طرح نیک لوگوں کے لیے طرح طرح کی نعمتیں ہوں گی اسی طرح برے لوگوں کے لیے طرح طرح کے عذاب بھی ہوں گے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر

الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
متمکن ہوا ، وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اُس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
اترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے ، اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو ، اور اللہ دیکھتا ہے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (٤) لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
جو کچھ تم کرتے ہو (٤) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

الْاُمُوْرُ (٥) يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ
سارے امور (٥) وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے ، اور وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (٦) اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا
سینوں میں چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے (٦) ایمان لاؤ اللہ اور اُس کے رسول پر اور خرچ کرو اُس میں سے

جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا
جس میں اُس نے تم کو امین بنایا ہے ، پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور خرچ کریں

لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (٧) وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
ان کے لیے بڑا اجر ہے (٧) اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ؛ حالانکہ رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تم کو بلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے ، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ (٨) هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ
مؤمن ہو (٨) اللہ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں نازل فرماتا ہے ؛ تاکہ تمہیں اندھیریوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (٩)
نکال کر روشنی میں لائے ، اور یقین جانو اللہ تم پر بہت شفیق ، بہت مہربان ہے (٩)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ؛ حالانکہ سب آسمان اور زمین آخر میں اللہ ہی کا

وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ
رہ جائے گا ، تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ کریں اور لڑیں

وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ
وہ اُن لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جنہوں نے فتح سے پہلے

وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (١٠) ع
خرچ کیا اور لڑے ، اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (١٠)

منزل ٧

ع ١٧

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗۤ اَجۡرٌ
کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض کہ وہ اس کو اس کے لیے بڑھائے اور اس کے لیے با عزت

کَرِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ یَوۡمَ تَرَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ یَسۡعٰی نُوۡرُہُمۡ بَیۡنَ
اجر ہے ﴿۱۱﴾ جس دن آپ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کی روشنی ان کے آگے

اَیۡدِیۡہِمۡ وَبِاَیۡمَانِہِمۡ بُشۡرٰىکُمُ الۡیَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ
اور ان کے دائیں چل رہی ہوگی، آج کے دن تم کو خوش خبری ہے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی،

خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۲﴾ یَوۡمَ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ
تم ان میں ہمیشہ رہوگے ، یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں

وَالۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِکُمۡ ۚ قِیۡلَ
ایمان والوں سے کہیں گے کہ ہمیں موقع دو کہ ہم بھی تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھا لیں ، کہا جائے گا

ارۡجِعُوۡا وَرَآءَکُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ بَیۡنَہُمۡ بِسُوۡرٍ لَّہٗ بَابٌ ؕ
کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو، پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا،

بَاطِنُہٗ فِیۡہِ الرَّحۡمَۃُ وَظَاہِرُہٗ مِنۡ قِبَلِہِ الۡعَذَابُ ﴿۱۳﴾ یُنَادُوۡنَہُمۡ
اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اس کے آگے باہر کی طرف عذاب ہوگا ﴿۱۳﴾ وہ ان کو پکاریں گے

اَلَمۡ نَکُنۡ مَّعَکُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰی وَلٰکِنَّکُمۡ فَتَنۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ وَتَرَبَّصۡتُمۡ
کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ، وہ کہیں گے کہ ہاں ، مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے

منزل ۷

وَارۡتَبۡتُمۡ وَغَرَّتۡکُمُ الۡاَمَانِیُّ حَتّٰی جَآءَ اَمۡرُ اللّٰہِ وَغَرَّکُمۡ بِاللّٰہِ
اور شک میں پڑے رہے اور جھوٹی امیدوں نے تم کو دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا، اور دھوکہ باز نے تم کو اللہ کے

الۡغَرُوۡرُ ﴿۱۴﴾ فَالۡیَوۡمَ لَا یُؤۡخَذُ مِنۡکُمۡ فِدۡیَۃٌ وَّلَا مِنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ
معاملے میں دھوکہ دیا ﴿۱۴﴾ پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا،

مَاۡوٰىکُمُ النَّارُ ؕ ہِیَ مَوۡلٰىکُمۡ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمۡ یَاۡنِ لِلَّذِیۡنَ
تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ، وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۵﴾ کیا ایمان والوں کے لیے

اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُہُمۡ لِذِکۡرِ اللّٰہِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الۡحَقِّ ۙ وَلَا
وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں اور اس حق کے آگے جو نازل ہو چکا ہے

یَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلُ فَطَالَ عَلَیۡہِمُ الۡاَمَدُ
اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر لمبی مدت گزر گئی

فَقَسَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَکَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ
تو ان کے دل سخت ہو گئے ، اور ان میں سے اکثر نا فرمان ہیں ﴿۱۶﴾ جان لو کہ اللہ زمین کو

الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷﴾
زندگی دیتا ہے اس کی موت کے بعد ، ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو ﴿۱۷﴾

إِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض، وہ اُن کے لیے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ
بڑھایا جائے گا اور اُن کے لیے باعزت اجر ہے (١٨) اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر وہی لوگ

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ
صدیق اور شہید ہیں اپنے رب کے نزدیک اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کی روشنی ہے،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع اِعْلَمُوْٓا ع ٢ ١٨
اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ کے لوگ ہیں (١٩) خوب سمجھ لو کہ اِس دنیا والی زندگی کی حقیقت

اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
بس یہ ہے کہ وہ نام ہے کھیل کود کا، ظاہری سجاوٹ کا، تمہارے لیے ایک دوسرے پر فخر جتانے کا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے

الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
بڑھنے کی کوشش کرنے کا، اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش جس سے اُگنے والی چیزیں کسانوں کو بہت اچھی لگتی ہیں پھر وہ اپنا زور

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ
دکھاتی ہے پھر تم اُس کو دیکھتے ہو زرد پڑ گئی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (ایک تو) سخت عذاب ہے

وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ منزل ٧
اور (دوسرے) اللہ کی طرف سے بخشش ہے اور خوشنودی، اور دنیا والی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں ہے (٢٠)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ
دوڑو اپنے رب کی معافی کی طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے

وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
برابر ہے، وہ اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائیں، یہ اللہ کا فضل ہے وہ اُس کو دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي
جسے وہ چاہتا ہے، اور اللہ بڑا فضل والا ہے (٢١) کوئی مصیبت نہ زمین میں

الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے اِس سے پہلے کہ ہم اُن کو پیدا کریں، بے شک یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ ۖ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ
اللہ کے لیے آسان ہے (٢٢) تاکہ تم غم نہ کرو اُس پر جو تم سے کھویا گیا اور نہ اُس چیز پر فخر کرو جو اُس نے تم کو دیا،

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۣ ﴿٢٣﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
اور اللہ ہر اترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا (٢٣) جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾
تعلیم دیتے ہیں، اور جو شخص اعراض کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے (٢٤)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ
حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی ہوئی نشانیاں دے کر بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب بھی اُتاری اور ترازو بھی

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ
تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ، اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں جنگی طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے

وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
دوسرے فائدے بھی ، اور یہ اِس لیے تاکہ اللہ جان لے کہ کون ہے جو اُس کو دیکھے بغیر اُس (کے دین) کی اور اُس کے پیغمبروں کی مدد

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا ع ۳ ۲ ۱۹
کرتا ہے ، یقین رکھو کہ اللہ بڑی قوت کا ، بڑے اقتدار کا مالک ہے (۲۵) اور ہم نے نوح کو اور ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور اُن کی اولاد میں

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
ہم نے پیغمبری اور کتاب رکھ دی ، پھر اُن میں سے کوئی راہ پر ہے اور اُن میں سے بہت سے

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا
نا فرمان ہیں (۲۶) پھر اُنہیں کے نقشِ قدم پر ہم نے رسول بھیجے اور اُنہیں کے نقشِ قدم پر

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ
عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کو بھیجا اور ہم نے اُس کو انجیل دی ، اور جن لوگوں نے اُس کی پیروی کی

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا مَا
ہم نے اُن کے دلوں میں شفقت اور رحمت رکھ دی ، اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود ایجاد کیا ہے ہم نے

كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ
اس کو ان پر نہیں لکھا تھا ، مگر اُنہوں نے اللہ کی رضامندی کے لیے اُس کو اختیار کر لیا ، پھر اُنہوں نے اُس کی پوری

رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ
رعایت نہ کی ، پس اُن میں سے جو لوگ ایمان لائے اُن کو ہم نے اُن کا اجر دیا ، اور اُن میں سے

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
اکثر نا فرمان ہیں (۲۷) اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
ایمان لاؤ ، اللہ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے عطا کرے گا اور تم کو روشنی عطا کرے گا

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ
جس کو تم لے کر چلو گے اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ بخشنے والا ہے ، مہربان ہے (۲۸) تاکہ اہل کتاب

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ
جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل

بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۴ ۲۰
اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے ، اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۲۹)

منزل ۷

(سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۲) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۸) نمبر پر ہے اور سورہ منافقون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۷۳) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۱۷۹۲) حروف ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ
اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے جھگڑتی تھی اور اللہ سے

اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①
شکوہ کر رہی تھی ، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا ، بے شک اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ①

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ
تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں ، اُن کی مائیں تو وہی ہیں

اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ
جنہوں نے اُن کو جنا ، اور یہ لوگ بے شک ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں،

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ
اور بے شک اللہ معاف کرنے والا ، بخشنے والا ہے ② اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اُس سے

يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ
رجوع کریں جو اُنہوں نے کہا تھا تو ایک گردن کو آزاد کرنا ہے اِس سے پہلے کہ وہ آپس میں ہاتھ لگائیں ، اِس سے

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
تم کو نصیحت کی جاتی ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ③ پھر جو شخص نہ پائے تو روزے ہیں

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ
دو مہینے کے لگاتار اِس سے پہلے کہ آپس میں ہاتھ لگائیں ، پھر جو شخص نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ
کھانا کھلانا ہے ، یہ اِس لیے کہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ ، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا
اور منکروں کے لیے دردناک عذاب ہے ④ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ہوں گے

كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
جس طرح وہ لوگ ذلیل ہوئے جو اُن سے پہلے تھے ، اور ہم نے واضح آیتیں اتار دی ہیں ، اور منکروں کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا
ذلت کا عذاب ہے ⑤ جس دن اللہ اُن سب کو اُٹھائے گا اور اُن کے کیے ہوئے کام اُن کو

عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥ ع
بتائے گا ، اللہ نے اُس کو گن رکھا ہے اور وہ لوگ اُس کو بھول گئے ، اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز ⑥

اللہ تعالیٰ ہر ایک کی دعا ضرور سنتا ہے، کبھی سچے دل سے اور کامل یقین کے ساتھ دعا کر کے تو دیکھیے!

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، کوئی سرگوشی

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى
تین آدمیوں کی نہیں ہوتی جس میں چوتھا اللہ نہ ہو ، اور نہ پانچ کی ہوتی ہے جس میں چھٹا وہ نہ ہو ، اور نہ اُس سے

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا
کم کی یا زیادہ کی مگر وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں، پھر وہ اُن کو اُن کے کیے سے آگاہ کرے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا
قیامت کے دن ، بے شک اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے ﴿٧﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا جن کو سرگوشیوں سے

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
روکا گیا تھا پھر بھی وہ وہی کر رہے ہیں جن سے روکے گئے تھے ، اور وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نا فرمانی کی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ
سرگوشیاں کرتے ہیں، اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے طریقے سے سلام کرتے ہیں جس سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا، اور

وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہماری اِن باتوں پر اللہ ہم کو عذاب کیوں نہیں دیتا ، اُن کے لیے جہنم کافی ہے

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ
وہ اُس میں پڑیں گے ، پس وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿٨﴾ اے ایمان والو ! جب تم سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا
تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو اور تم نیکی

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى
اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو ، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے ﴿٩﴾ یہ سرگوشی

مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا
شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو رنج پہونچائے ، اور وہ اُن کو کچھ بھی رنج نہیں پہونچا سکتا

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
مگر اللہ کے حکم سے ، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿١٠﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ
والو ! جب تم کو کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو تم کھل کر بیٹھو ، اللہ تم کو

لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ
کشادگی دے گا ، اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو تم اٹھ جاؤ ، تم میں سے جو لوگ ایمان والے ہیں اور جن کو علم دیا گیا ہے

وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾
اللہ اُن کے درجے بلند کرے گا ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿١١﴾

منزل ٧

اگر ہم اپنی زندگی میں کشادگی اور سہولت چاہتے ہیں تو دوسروں کے لیے سہولتیں پیدا کریں، اللہ ہماری زندگی میں سہولتیں پیدا کر دے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
اے ایمان والو! جب تم رسول سے راز دارانہ بات کرو تو اپنی راز دارانہ بات سے پہلے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ
کچھ صدقہ دو ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے ، پھر اگر تم نہ پاؤ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۲﴾ کیا تم ڈر گئے اِس بات سے کہ تم اپنی راز دارانہ گفتگو سے پہلے

صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
صدقہ دو ، پس اگر تم ایسا نہ کرو اور اللہ نے تم کو معاف کر دیا تو تم نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع ۲
اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿۱۳﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا ، وہ نہ تم میں سے ہیں

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ
اور نہ اُن میں سے ہیں ، اور وہ جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿۱۴﴾ اللہ نے اُن لوگوں کے لیے

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ منزل ۷
سخت عذاب تیار کر رکھا ہے ، بے شک وہ بُرے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ اُنہوں نے اپنی قسموں کو

جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ
ڈھال بنا رکھا ہے پھر وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے ، پس اُن کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اُن کے مال

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور اُن کی اولاد اُن کو ذرا بھی اللہ سے نہ بچا سکیں گے ، یہ لوگ دوزخ

النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ
والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾ جس دن اللہ اُن سب کو اُٹھائے گا تو وہ اُس سے بھی اُس طرح کی

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ
قسم کھائیں گے جس طرح تم سے قسم کھاتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی چیز پر ہیں ، سن لو کہ یہی لوگ

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ
جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾ شیطان نے اُن پر قابو حاصل کر لیا ہے پھر اُس نے اُن کو اللہ کی یاد بھلا دی ہے،

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں ، سن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور برباد ہونے والا ہے ﴿۱۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾
بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل لوگوں میں ہیں ﴿۲۰﴾

جس شخص پر شیطان غالب آجاتا ہے تو وہ اسے اللہ کی یاد سے غافل کر دیتا ہے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے ، بے شک اللہ قوت والا ، زبردست ہے (۲۱) آپ ایسی قوم نہیں پا سکتے

يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھے جو اللہ اور اُس کے رسول کے مخالف ہیں ؛

وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

اگرچہ وہ اُن کے باپ یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے خاندان والے کیوں نہ ہو ، یہی لوگ ہیں

كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اُن کو اپنے فیض سے قوت دی ہے ، اور وہ اُن کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے

عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۳

راضی ہوئے ، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں ، اور اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے (۲۲)

(سورۂ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۲۴) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے اور سورۂ بیّنہ کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۴۴۵) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۱۹۱۳) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے (۱)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ

وہی ہے جس نے اہل کتاب کافروں کو اُن کے گھروں سے پہلی ہی بار اکٹھا کر کے

الْحَشْرِ ؔ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

نکال دیا ، تمہارا گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ خیال کرتے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

بچالیں گے ، پھر اللہ اُن پر وہاں سے پہونچا جہاں سے اُن کو خیال بھی نہ تھا اور اُن کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ق

ڈال دیا ، وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی ،

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

پس اے آنکھ والو ! عبرت حاصل کرو (۲) اور اگر اللہ نے اُن پر جلا وطنی نہ

الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾

لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا ہی میں اُن کو عذاب دیتا ، اور آخرت میں اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے (۳)

منزل ۷

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
یہ اِس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی ، اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ

شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى
سخت عذاب والا ہے ﴿٤﴾ کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا اُن کو اُن کی جڑوں پر

اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيُخۡزِىَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٥﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى
کھڑا رہنے دیا تو یہ اللہ کے حکم سے اور تاکہ وہ نا فرمانوں کو رسوا کرے ﴿٥﴾ اور اللہ نے اُن سے جو کچھ

رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَآ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰـكِنَّ
اپنے رسول کی طرف لوٹایا تو تم نے اُس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ ، اور لیکن

اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٦﴾
اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلط دے دیتا ہے ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٦﴾

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِى
جو کچھ اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں کی طرف سے لوٹائے تو وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے ہے اور رشتے

الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ كَىۡ لَا يَكُوۡنَ
داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے ؛ تاکہ وہ تمہارے مالداروں

دُوۡلَةًۢ بَيۡنَ الۡاَغۡنِيَآءِ مِنۡكُمۡ ؕ وَمَآ اٰتٰٮكُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡهُ ۚ وَمَا
ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے ، اور رسول تم کو جو کچھ دے وہ لے لو اور وہ

نَهٰٮكُمۡ عَنۡهُ فَانۡتَهُوۡا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿٧﴾
جس چیز سے تم کو روکے اُس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿٧﴾

لِلۡفُقَرَآءِ الۡمُهٰجِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَاَمۡوَالِهِمۡ
ان مفلس مہاجروں کے لیے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں،

يَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا وَّيَنۡصُرُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ
وہ اللہ کا فضل اور رضامندی چاہتے ہیں اور وہ اللہ اور اُس کے رسول کی مدد کرتے ہیں،

اُولٰٓـئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ۚ ﴿٨﴾ وَالَّذِيۡنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالۡاِيۡمَانَ مِنۡ
یہی لوگ سچے ہیں ﴿٨﴾ اور جو لوگ پہلے سے دارالاسلام (مدینہ) میں قرار پکڑے ہوئے ہیں اور ایمان پر

قَبۡلِهِمۡ يُحِبُّوۡنَ مَنۡ هَاجَرَ اِلَيۡهِمۡ وَلَا يَجِدُوۡنَ فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ
جمے ہوئے ہیں ، جو اُن کے پاس ہجرت کر کے آتا ہے اُس سے وہ محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں اُس سے

حَاجَةً مِّمَّآ اُوۡتُوۡا وَيُؤۡثِرُوۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ وَلَوۡ كَانَ بِهِمۡ
تنگی نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور وہ اُن کو اپنے اوپر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ اُن کے

خَصَاصَةٌ ؕۛ وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۚ ﴿٩﴾
اوپر فاقہ ہو ، اور جو شخص اپنے جی کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٩﴾

منزل ٧

وقف لازم

شیطان ان پر غالب نہیں آسکتا ہے جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ ہی پر کامل بھروسہ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
اور جو لوگ اُن کے بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! ہم کو بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا
کینہ نہ رکھ، اے ہمارے رب ! بے شک تو بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿١٠﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو نفاق میں مبتلا ہیں،

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ
وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں جنہوں نے اہل کتاب میں سے کفر کیا ہے ، اگر تم نکالے گئے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ
تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے معاملے میں ہم کسی کی بات نہ مانیں گے ، اور اگر تم سے لڑائی ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا
تو ہم تمہاری مدد کریں گے ، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿١١﴾ اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر اُن سے لڑائی ہو تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے ، اور اگر اُن کی مدد کریں گے

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ
تو ضرور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر وہ کہیں مدد نہ پائیں گے ﴿١٢﴾ بے شک تم لوگوں کا ڈر اُن کے

صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے ، یہ اِس لیے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿١٣﴾

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ
یہ لوگ سب مل کر تم سے کبھی نہیں لڑیں گے مگر حفاظت والی بستیوں میں یا دیواروں کی

جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ
آڑ میں ، اُن کی لڑائی آپس میں سخت ہے ، تم اُن کو متحد خیال کرتے ہو اور اُن کے دل جدا جدا

شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ
ہو رہے ہیں ، یہ اِس لیے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے ﴿١٤﴾ یہ اُن لوگوں کی مانند ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
جو اُن سے کچھ ہی پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا
عذاب ہے ﴿١٥﴾ جیسے شیطان جو انسان سے کہتا ہے کہ منکر ہو جا ، پھر جب

كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
وہ منکر ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تم سے بری ہوں ، میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب ہے ﴿١٦﴾

دل سے ایمان والوں کے لیے کینہ کپٹ اور بغض وعداوت کو ختم کرنے کے لیے اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (حشر:١٠)

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ
پھر انجام دونوں کا یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اور

۲ ع ۷ ۵ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ
ظالموں کی سزا یہی ہے ﴿۱۷﴾ اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ باخبر ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
جو تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾ اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے اُن کو خود اُن کی جانوں سے

اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ
غافل کر دیا ، یہی لوگ نا فرمان ہیں ﴿۱۹﴾ دوزخ والے اور جنت والے

النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾
برابر نہیں ہو سکتے ، جنت والے ہی اصل میں کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
اگر ہم اِس قرآن کو پہاڑ پر اُتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا منزل ۷
دب جاتا اور پھٹ جاتا ، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
بیان کرتے ہیں ؛ تاکہ وہ سوچیں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
معبود نہیں ، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ، وہ بڑا مہربان ہے ، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، بادشاہ ، سب عیبوں سے پاک ، سراسر سلامتی،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
امن دینے والا ، نگہبان ، غالب ، زورآور ، عظمت والا، اللہ اُس شرک سے

احتیاط عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا ، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا ، اُسی کے لیے ہیں

الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
سارے اچھے نام ، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کی تسبیح کر رہی ہے،

۳ ع ۷ ۶ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع
اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

(سورۂ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۳) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۱)
نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۰) نمبر پر ہے اور سورۂ احزاب کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۴۸) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۵۱۰) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ
اے ایمان والو ! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ ، تم اُن سے

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ
دوستی کا اظہار کرتے ہو؛ حالانکہ اُنہوں نے اُس حق کا انکار کیا جو تمہارے پاس آیا ، وہ رسول کو اور تم کو

وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ
اِس بنا پر جلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ، اگر تم میری راہ میں جہاد

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ
اور میری رضامندی کی طلب کے لیے نکلے ہو، تم چھپا کر اُنہیں دوستی کا پیغام بھیجتے ہو، اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (۱) اِنْ
اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو ، اور جو شخص تم میں سے ایسا کرے گا وہ راہ راست سے بھٹک گیا (۱) اگر

منزل ۷ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ
وہ تم پر قابو پا جائیں تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں گے اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے تم کو تکلیف پہونچائیں گے

بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ (۲) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ
اور چاہیں گے کہ تم بھی کسی طرح منکر ہو جاؤ (۲) تمہارے رشتے دار اور تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آئیں گے،

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۳) قَدْ كَانَتْ لَكُمْ معانقة ۱۲
وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا ، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۳) تمہارے لیے ابراہیم (علیہ السلام)

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا
اور اُس کے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے ، جب کہ اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم

بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا
الگ ہیں تم سے اور اُن چیزوں سے جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا
ہمیشہ کے لیے عداوت اور بیزاری ظاہر ہو گئی ہے یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لاؤ ، مگر

قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ
ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لیے معافی مانگوں گا اور میں آپ کے لیے اللہ کے آگے کسی بات کا

مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (۴)
اختیار نہیں رکھتا ، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے (۴)

اللہ کے دشمنوں سے دوستی کرنا دنیا میں بھی نقصان کا سبب بنتا ہے اور آخرت میں بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
اے ہمارے رب! ہم کو کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا اور اے ہمارے رب ! ہم کو بخش دے ، بے شک تو

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ
زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٥﴾ بے شک تمہارے لیے اُن کے اندر اچھا نمونہ ہے اُس شخص کے لیے

١ ع٢ ٧ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ ع
جو اللہ کا اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو ، اور جو شخص روگردانی کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے ، تعریفوں والا ہے ﴿٦﴾

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ
امید ہے کہ اللہ تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان دوستی پیدا کر دے جن سے تم نے دشمنی کی،

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٧﴾ اللہ تم کو اُن لوگوں سے نہیں روکتا جنھوں نے

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ
دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا کہ تم اُن سے بھلائی کرو

وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ
اور تم اُن کے ساتھ انصاف کرو ، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿٨﴾ اللہ بس اُن لوگوں سے تم کو

الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى منزل ٧
منع کرتا ہے جو دین کے معاملے میں تم سے لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں

اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾
مدد کی کہ تم ان سے دوستی کرو، اور جو اُن سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں ﴿٩﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ
اے ایمان والو ! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم اُن کو جانچ لو،

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ
اللہ اُن کے ایمان کو خوب جانتا ہے ، پس اگر تم جان لو کہ وہ مؤمن ہیں تو اُن کو کافروں کی

اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ
طرف نہ لوٹاؤ ، نہ وہ عورتیں اُن کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ اُن عورتوں کے لیے حلال ہیں ، اور کافر شوہروں نے جو کچھ خرچ کیا

اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ
وہ اُن کو ادا کر دو ، اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم اُن سے نکاح کر لو جب کہ تم اُن کے مہر ادا کر دو،

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ
اور تم کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو ، اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہے اُس کو مانگ لو اور جو کچھ کافروں نے خرچ کیا ہے

اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾
وہ بھی تم سے مانگ لیں ، یہ اللہ کا حکم ہے ، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿١٠﴾

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے اور اہل کفر کی جانب سے پیش آنے والی آزمائشوں سے حفاظت مانگنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (ممتحنہ:٥)

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
اور اگر تمہاری بیویوں کے مہر میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائے پھر تمہاری نوبت آئے
الَّذِیْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ
تو جن کی بیویاں گئی ہیں اُن کو ادا کر دو جو کچھ اُنہوں نے خرچ کیا ، اور اللہ سے ڈرو جس پر
اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ
تم ایمان لائے ہو ﴿۱۱﴾ اے (پیارے) نبی ! جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں اِس بات پر بیعت کے لیے آئیں
عَلٰۤى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ
کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی اور وہ چوری نہ کریں گی اور وہ بدکاری نہ کریں گی
وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ
اور وہ اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور وہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے آگے
اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ
کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور وہ کسی معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی ، تو اُن سے بیعت لے لیجیے
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اور اُن کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کیجیے ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۲﴾ اے ایمان
اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَئِسُوْا مِنَ
والو ! تم اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن کے اوپر اللہ کا غضب ہوا ، وہ آخرت سے
الْاٰخِرَةِ كَمَا یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع
نا امید ہوگئے ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر نا امید ہیں ﴿۱۳﴾

(سورۂ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦١) نمبر پر ہے اور سورۂ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۲۱) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۹۰۰) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾
اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے ، اور وہ غالب ہے ، حکمت والا ہے ﴿۱﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا
اے ایمان والو ! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ﴿۲﴾ اللہ کے نزدیک یہ بات
عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ
بہت ناراضی کی ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم کرو نہیں ﴿۳﴾ اللہ تو اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو
یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾
اُس کے راستے میں اِس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ﴿۴﴾

آپ ان لوگوں سے ہرگز دوستی نہ رکھیں جن سے اللہ ناراض ہے، ورنہ آپ بھی ان ہی لوگوں میں شامل ہوجائیں گے۔

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِىۡ وَقَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّىۡ
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ستا رہے ہو حالانکہ تمہیں (بخوبی) معلوم ہے کہ میں

رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ ؕ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى
تمہاری جانب اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے اُن کے دلوں کو (اور) ٹیڑھا کر دیا، اور اللہ

الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۵﴾ وَاِذۡ قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِنِّىۡ
نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ اور جب عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے کہا کہ اے بنی اسرائیل ! میں

رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَمُبَشِّرًاۢ
تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اُس تورات کا جو مجھ سے پہلے سے موجود ہے اور خوش خبری دینے والا ہوں

بِرَسُوۡلٍ يَّاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِى اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ قَالُوۡا
ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا (اور) اُس کا نام احمد ہوگا، پھر جب وہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو اُنہوں نے کہا:

هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۶﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُوَ
یہ تو کھلا ہوا جادو ہے ﴿۶﴾ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ؛ حالانکہ وہ

يُدۡعٰۤى اِلَى الۡاِسۡلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷﴾ يُرِيۡدُوۡنَ
اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو ، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۷﴾ وہ چاہتے ہیں

لِيُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ منزل ۷
کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں ؛ حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۸﴾

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ
وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ ؛ تاکہ اُس کو سب دینوں پر

كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى تِجَارَةٍ ع ۱۹
غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۹﴾ اے ایمان والو ! کیا میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں

تُنۡجِيۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتُجَاهِدُوۡنَ
جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچا لے ﴿۱۰﴾ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ
راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ وَيُدۡخِلۡكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
اگر تم جانو ﴿۱۱﴾ اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں

الۡاَنۡهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۲﴾
جاری ہوں گی اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے ، یہ ہے بڑی کامیابی ﴿۱۲﴾

وَاُخۡرٰى تُحِبُّوۡنَهَا ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾
اور ایک اور چیز بھی ہے جس کی تم تمنا رکھتے ہو ، اللہ کی مدد اور فتح جلدی ، اور مومنوں کو بشارت دے دیجیے ﴿۱۳﴾

سب سے فائدہ مند تجارت یہ ہے کہ انسان اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جان و مال خرچ کرتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اے ایمان والو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ ، اُسی طرح جس طرح عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ
حواریوں سے کہا تھا کہ وہ کون ہیں جو اللہ کے واسطے میرے مددگار بنیں؟ حواریوں نے کہا : ہم اللہ (کے دین) کے

اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ
مددگار ہیں ، پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر اختیار کیا؛

ع ٥/٢ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾
چنانچہ جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے اُن کے دشمنوں کے خلاف اُن کی مدد کی ، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب آئے ﴿١٤﴾

(سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١١) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١١٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٢) نمبر پر ہے اور سورۂ صف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٧٢٠) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (١٨٠) کلمات ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ
اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے ، جو بادشاہ ہے، پاک ہے ، زبردست ہے،

منزل ٧ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ
حکمت والا ہے ﴿١﴾ وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں اُنہی میں سے ایک رسول کو بھیجا جو اُن کے سامنے اُس کی آیتوں کی تلاوت کرے

وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ
اور اُن کو پاکیزہ بنائے اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے ، جب کہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں

مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ
پڑے ہوئے تھے ﴿٢﴾ اور دوسروں کے لیے بھی اُن میں سے جو ابھی اُن میں شامل نہیں ہوئے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٣﴾ یہ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ
اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿٤﴾ جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ
تورات کا حامل بنایا گیا پھر اُنہوں نے اُس کو نہ اُٹھایا اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہو،

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
کیا ہی بری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ، اور اللہ ظالم لوگوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ
ہدایت نہیں دیتا ﴿٥﴾ کہہ دیجیے کہ اے یہود ! اگر تمہارا گمان ہے کہ تم دوسروں کے مقابل میں

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾
اللہ کے محبوب ہو تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو ﴿٦﴾

جو لوگ اللہ کے دین کے مددگار بن جاتے ہیں اللہ تعالیٰ بھی ان کی مدد کرتا ہے اور ان کے دشمنوں کے خلاف انہیں فتح عطا فرماتا ہے۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦

اور وہ کبھی اُس کی تمنا نہ کریں گے اُن کاموں کی وجہ سے جن کو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ⑦

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ

کہہ دیجیے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آ کر رہے گی ، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے

ع ۱ ۸ ۱۱ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧ يٰۤاَيُّهَا

جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے پھر وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے رہے ہو ⑧ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى

ایمان والو ! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پُکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف

ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨

چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ⑨

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ

پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً

تلاش کرو ، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو ؛ تاکہ تم فلاح پاؤ ⑩ اور جب وہ کوئی تجارت یا کھیل تماشہ

اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ (منزل ۷)

دیکھتے ہیں تو اُس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں، کہہ دیجیے کہ جو اللہ کے پاس ہے

ع ۲ ۳ ۱۲ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع

وہ کھیل تماشے اور تجارت سے زیادہ بہتر ہے ، اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے ⑪

(سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اِس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٣) نمبر پر ہے اور سورۂ حج کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۹۷٦) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ (وقف لازم)

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ① ۚ اِتَّخَذُوْۤا

کہ بے شک آپ اُس کے رسول ہو ، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں ① اُنہوں نے اپنی

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے ، بے شک نہایت برا ہے جو وہ کر رہے ہیں ②

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

یہ اِس سبب سے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر اُنہوں نے کفر کیا ، پھر اُن کے دلوں پر مہر کر دی گئی پس وہ نہیں سمجھتے ③

رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں، اس لیے تجارت میں اتنا مشغول نہ ہوجائیں کہ نیکی کے کاموں سے ہی غافل ہوجائیں۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ
اور جب آپ اُنہیں دیکھو تو اُن کے جسم آپ کو اچھے لگتے ہیں ، اور اگر وہ بات کرتے ہیں تو آپ اُن کی بات سنتے ہو گویا کہ وہ

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ
لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئی ، وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں ، یہی لوگ دشمن ہیں پس اُن سے بچو،

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (٤) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ
اللہ اُن کو ہلاک کرے ، وہ کہاں پھرے جاتے ہیں (٤) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کا رسول تمہارے لیے

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ (٥) سَوَآءٌ
استغفار کرے تو وہ اپنا سر پھیر لیتے ہیں ، اور آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے بے رخی کرتے ہیں (٥) اُن کے لیے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ
یکساں ہے آپ اُن کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا مغفرت کی دعا نہ کرو ، اللہ ہرگز اُن کو معاف نہ کرے گا ، بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (٦) هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (٦) یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَآىِٕنُ السَّمٰوٰتِ
رسول کے پاس ہیں اُن پر خرچ مت کرو یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں ، اور آسمانوں اور زمین کے خزانے

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ (٧) يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ
اللہ ہی کے ہیں ؛ لیکن منافق نہیں سمجھتے (٧) وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ

اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ
لوٹے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال دے گا ؛ حالانکہ عزت اللہ کے لیے اور اُس کے رسول کے لیے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (٨) ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور مؤمنین کے لیے ہے ، مگر منافقین نہیں جانتے (٨) اے ایمان والو!

لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائے ، اور جو ایسا کرے گا

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (٩) وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ
تو وہی گھاٹے میں پڑنے والے لوگ ہیں (٩) اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو اِس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ
کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے پھر وہ کہے کہ اے میرے رب ! تو نے مجھے کچھ اور مہلت

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (١٠) وَلَنْ يُّؤَخِّرَ
کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا (١٠) اور اللہ ہرگز کسی جان کو

اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (١١) ع
مہلت نہیں دیتا جب کہ اُس کی میعاد آ جائے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (١١)

منزل ٧

ایمان والوں کو اللہ کی نصیحت: اپنے مال و اولاد میں اس طرح مشغول نہ ہو جاؤ کہ اللہ کی یاد سے غافل ہو جاؤ!

(سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۸)
نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے اور سورۂ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۴۱) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (۱۰۷۰) حروف ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے ، اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے

الْحَمْدُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱﴾ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾
پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مؤمن ، اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۲﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ
اُس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا اور اُس نے تمہاری صورت بنائی تو نہایت اچھی صورت بنائی،

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۳﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ منزل ۷
جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو ، اور اللہ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے ﴿۴﴾

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز فَذَاقُوْا وَبَالَ
کیا تم کو اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جنہوں نے اِس سے پہلے انکار کیا پھر اُنہوں نے اپنے کیے کا

اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
وبال چکھا اور اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ﴿۵﴾ یہ اِس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
رسول کھلی دلیلوں کے ساتھ آئے تو اُنہوں نے کہا کہ کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟ پس اُنہوں نے انکار کیا اور منھ پھیر لیا

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ
اور اللہ اُن سے بے پرواہ ہو گیا ، اور اللہ بے نیاز ہے ، تعریف والا ہے ﴿۶﴾ انکار کرنے والوں نے دعویٰ کیا کہ وہ

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
ہرگز دوبارہ اٹھائے نہ جائیں گے ، کہہ دیجیے کہ ہاں ، میرے رب کی قسم! تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے پھر تم کو بتایا جائے گا

عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
جو کچھ تم نے کیا ہے ، اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۷﴾ پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر

وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۸﴾
اور اُس نور پر جو ہم نے اتارا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۸﴾

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

جس دن وہ تم سب کو ایک جگہ جمع ہونے کے دن جمع کرے گا ، یہی ہار جیت کا دن ہوگا ، اور جو شخص اللہ پر

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ایمان لایا ہوگا اور اس نے نیک عمل کیا ہوگا اللہ اس کے گناہ اس سے دور کردے گا اور اس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

نہریں بہتی ہوں گی ، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ، یہی بڑی کامیابی ﴿۹﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی آگ والے ہیں ، اس میں ہمیشہ رہیں گے ،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ الثلثة ۱۵ن

اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۰﴾ جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے ، اور جو شخص

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے دل کو راہ دکھاتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۱۱﴾ اور تم اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾

اور رسول کی اطاعت کرو ، پھر اگر تم اعراض کرو گے تو ہمارے رسول پر بس صاف صاف پہونچا دینا ہے ﴿۱۲﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا

اللہ ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۳﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

ایمان والو ! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے دشمن ہیں پس تم ان سے ہوشیار رہو،

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ

اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ تمہارے مال

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں ، اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے ﴿۱۵﴾ لہٰذا جہاں تک

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو ، اور (اللہ کے حکم کے مطابق) خرچ کرو ، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے،

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

اور جو لوگ اپنے دل کے لالچ سے محفوظ ہو جائیں وہی فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

تم اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ۲ع ۸ ۱۷

قدر دان ہے ، بردبار ہے ﴿۱۷﴾ غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے ، زبردست ہے ، حکیم ہے ﴿۱۸﴾

اگر ہم چاہتے ہیں کہ شیاطین ہمارے گھر سے نکل جائیں تو گھر میں قرآن بہت پڑھیے۔ (مسلم)

(سورۂ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے اور سورۂ انسان کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۲۴۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۰۶۰) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے پیغمبر ! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو اُن کی عدت پر طلاق دو اور عدت کو

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ

گنتے رہو ، اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے ، اُن عورتوں کو اُن کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں ، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ کی حدوں سے

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۗ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ

تجاوز کرے گا تو اُس نے اپنے اوپر ظلم کیا ، تم نہیں جانتے شاید اللہ اس طلاق کے بعد کوئی نئی صورت

اَمْرًا ﴿١﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

پیدا کر دے ﴿١﴾ پھر جب وہ اپنی مدت کو پہونچ جائیں تو اُن کو یا تو معروف کے مطابق رکھ لو یا معروف کے مطابق

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۗ ذٰلِكُمْ

اُن کو چھوڑ دو ، اور اپنے میں سے دو معتبر گواہ کر لو اور ٹھیک اللہ کے لیے گواہی دو ، یہ

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ۙ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو ، اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى

اللہ اُس کے لیے راہ نکالے گا ﴿٢﴾ اور اُس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ گیا ہو، اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے گا

اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۗ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾

تو اللہ اُس کے لیے کافی ہو جائے گا، بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا رکھا ہے ﴿٣﴾

وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہیں اگر تم کو شبہ ہو تو اُن کی عدت

ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۗ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ

تین مہینے ہے اور اِسی طرح اُن کی بھی جن کو حیض نہیں آیا ، اور حاملہ عورتوں کی عدت اُس حمل کا پیدا

حَمْلَهُنَّ ۗ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿٤﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

ہو جانا ہے ، اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے لیے اُس کے کام میں آسانی کر دے گا ﴿٤﴾ یہ اللہ کا حکم ہے

اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۗ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿٥﴾

جو اُس نے تمہاری طرف اُتارا ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے گناہ اُس سے دور کر دے گا اور اُس کو بڑا اجر دے گا ﴿٥﴾

منزل ۷

اللہ کے نیک بندے جب کسی تعلق کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو اس میں بھی اپنی خواہش کے بجائے اللہ کے احکام کی رعایت کرتے ہیں۔

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا
تم اُن عورتوں کو اپنی وسعت کے مطابق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو اور اُن کو تنگ کرنے کے لیے اُنہیں

عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ
تکلیف نہ پہنچاؤ ، اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو اُن پر خرچ کرو یہاں تک کہ اُن کا وضع حمل ہو جائے،

فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن
پھر اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو اُن کی اجرت اُنہیں دو ، اور تم آپس میں ایک دوسرے کو نیکی سکھاؤ ، اور اگر

تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن
تم آپس میں ضد کرو تو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی (۶) چاہیے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس کی

قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ
آمدنی کم ہو اس کو چاہیے کہ اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرے ، اللہ کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اتنا ہی جتنا اس کو دیا ہے،

سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ — ع ۱ ۷ ۱۷
اللہ سختی کے بعد جلد ہی آسانی پیدا کر دے گا (۷) اور بہت سی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے

رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾
اور اللہ کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی پس ہم نے اُن کا سخت حساب کیا ، اور ہم نے اُن کو ہولناک سزا دی (۸)

منزل ۷

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ
پس اُنہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کا انجام بالآخر خسارے ہی کا ہوا (۹) اللہ نے اُن کے لیے

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ — مع
ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے ، پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو کہ ایمان لائے ہو،

أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ
اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت اتاری ہے (۱۰) ایک رسول جو تم کو اللہ کی کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے؛

لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَن
تاکہ ان لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، اور جو شخص

يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کیا اس کو وہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ
وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، اللہ نے اس کو بہت اچھی روزی دی (۱۱) اللہ ہی ہے جس نے بنائے سات

سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ
آسمان اور اُنہیں کی طرح زمین بھی ، اُن کے اندر اُس کا حکم اترتا ہے ؛ تاکہ تم جان لو کہ

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ — ع ۲ ۵ ۱۸
اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے (۱۲)

(سورہ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اِس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۶) نمبر پر ہے اور سورۂ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۴۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۰۶۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ
اے (پیارے) نبی! آپ کیوں اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے اپنی بیویوں کی رضامندی

اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱) قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ
چاہنے کے لیے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے (۱) اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (۲) وَاِذْ اَسَرَّ
مقرر کر دیا ہے، اور اللہ تمہارا کارساز ہے، اور وہ جاننے والا، حکمت والا ہے (۲) اور جب (پیارے) نبی نے

النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ
اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی تو جب اُس نے اس کو بتا دیا اور اللہ نے نبی کو

اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ
اِس سے آگاہ کر دیا تو نبی نے کچھ بات بتائی اور کچھ ٹال دی، پھر جب نبی نے اس کو یہ بات بتائی

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ (۳) اِنْ تَتُوْبَاۤ
تو اُس نے کہا کہ آپ کو کس نے اِس کی خبر دی، نبی نے کہا کہ مجھ کو بتایا جاننے والے، باخبر نے (۳) اگر تم دونوں اللہ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
رجوع کرو تو تمہارے دل جھک پڑے ہیں، اور اگر تم دونوں نبی کے مقابلے میں کارروائیاں کرو گی تو اس کا رفیق

هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ
اللہ ہے اور جبریل اور صالح اہل ایمان اور اُن کے علاوہ فرشتے اس کے

ظَهِيْرٌ (۴) عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا
مددگار ہیں (۴) اگر وہ (پیغمبر) تمہیں طلاق دے دیں تو بہت جلد اُنہیں اُن کا رب تمہارے بدلے تم سے بہتر بیویاں

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
عنایت فرمائے گا جو اسلام والیاں، ایمان والیاں، اللہ کے حضور جھکنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت بجا لانے والیاں، روزے

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا (۵) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ
رکھنے والیاں ہوں گی، بیوہ اور کنواریاں (۵) اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر، جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں،

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (۶)
جنہیں جو حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے؛ بلکہ جو حکم دیا جائے بجا لاتے ہیں (۶)

منزل ۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
اے کافرو ! آج تم عذر اور بہانہ مت کرو ، تمہیں صرف تمہارے کرتوت کا بدلہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ
دیا جارہا ہے ⑦ اے ایمان والو ! اللہ کے آگے سچی توبہ کرو،

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کر دے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ
نہریں بہتی ہوں گی ، جس دن اللہ نبی کو اور اُس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا،

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا
اُن کی روشنی اُن کے آگے اور اُن کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی، وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہماری روشنی کو

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ
کامل کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرمائیے ، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں ⑧ اے نبی ! کافروں

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر سختی کیجیے اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اور وہ برا

الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ
ٹھکانہ ہے ⑨ اللہ کافروں کے لیے مثال بیان کرتا ہے نوح (علیہ السلام) کی بیوی کی اور لوط (علیہ السلام) کی

وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
بیوی کی ، دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں،

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
پھر اُنہوں نے اُن کے ساتھ خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں اُن کے کچھ کام نہ آسکے اور دونوں کو کہہ دیا گیا کہ آگ میں

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ ⑩ اور اللہ ایمان والوں کے لیے مثال بیان کرتا ہے فرعون کی

فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ
بیوی کی ، جب کہ اُس نے کہا کہ اے میرے رب ! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دیجیے اور مجھ کو فرعون

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ
اور اس کے عمل سے بچا لیجیے اور مجھ کو ظالم قوم سے نجات دیجیے ⑪ اور عمران کی بیٹی

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
مریم (علیہا السلام) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی ، پھر ہم نے اُس میں اپنی روح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾
اور اس نے اپنے رب کے کلمات کی اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی ⑫

یہ فرعون کی بیوی آسیہ کی دعا ہے، لہٰذا جنت کے حصول اور اللہ کے باغی و نافرمان اور ظالم لوگوں سے چھٹکارے کے لیے یہ دعا مانگنی چاہیے ۔ (تحریم:١١)

(سورۂ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے اور سورۂ طور کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۳۰) کلمات ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس میں (۱۳۱۳) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ۙ ١
بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ١

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ
جس نے موت اور زندگی پیدا کی ؛ تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ٢ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
اور وہ زبردست ہے ، بہت زیادہ بخشنے والا ہے ٢ جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے،

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
آپ رحمان کے بنانے میں کوئی خلل نہیں دیکھو گے ، پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لیجیے کہیں

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
آپ کو کوئی خلل نظر آتا ہے ٣ پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھیے ، نگاہ ناکام تھک کر

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ٤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
تمہاری طرف واپس آ جائے گی ٤ اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو چراغوں سے

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ
سجایا ہے اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے اُن کے لیے دوزخ کا عذاب

السَّعِيْرِ ٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ
تیار کر رکھا ہے ٥ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا

الْمَصِيْرُ ٦ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ ٧
ٹھکانہ ہے ٦ جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو جہنم کا شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ٧

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ
معلوم ہوگا کہ وہ غصہ میں پھٹ پڑے گی، جب کبھی اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے:

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا
کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ ٨ وہ کہیں گے کہ ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اُس کو جھٹلا دیا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ٩
اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اتاری ، تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو ٩

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ١٠
اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے ١٠

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ سورۂ ملک ہر مؤمن کے دل میں ہو (یعنی ہر مسلمان اس کو ضرور یاد کرلے اور پابندی سے پڑھا کرے)۔ (مستدرک)

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے ، پس لعنت ہو دوزخ والوں پر ﴿١١﴾ جو لوگ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا
اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے ﴿١٢﴾ اور تم اپنی بات

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا
چھپا کر کہو یا پکار کر کہو ، وہ دلوں تک کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿١٣﴾ کیا وہ

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ ع ١٤
نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے ، اور وہ باریک بیں ہے ، خبر رکھنے والا ہے ﴿١٤﴾ وہی اللہ جس نے تمہارے لیے

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۗ
زمین کو چلنے کے قابل بنا دیا پھر تم اُس کے راستوں میں چلو اور اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ،

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
اور اسی کی طرف زندہ ہو کر اُٹھنا ہے ﴿١٥﴾ کیا تم اُس سے بے خوف ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
دھنسا دے پھر وہ لرزنے لگے ﴿١٦﴾ یا کیا تم آسمان والے کی اس بات سے بے خوف ہو بیٹھے کہ وہ

منزل ٧ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۗ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ
تم پر پتھروں کی بارش برسا دے ؟ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا ﴿١٧﴾ اور اُن سے

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
پہلے جو لوگ تھے انہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا ، پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟ ﴿١٨﴾ کیا وہ پرندوں کو

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا نصف الحزب
اپنے اوپر نہیں دیکھتے پر پھیلائے ہوئے اور وہ ان کو سمیٹ بھی لیتے ہیں ، رحمان کے سوا کوئی نہیں جو ان کو

الرَّحْمٰنُ ۗ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ
تھامے ہوئے ہو ؟ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿١٩﴾ بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا

جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۗ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ
لشکر بنے (اور) جو تمہاری مدد کرے رحمان کے سوا؟ کافر تو صرف

اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ
دھوکے میں ہیں ﴿٢٠﴾ آخر کون ہے جو تم کو روزی دے اگر اللہ اپنی روزی

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى
روک لے ؛ بلکہ وہ سرکشی پر اور بدکنے پر اڑ گئے ہیں ﴿٢١﴾ کیا جو شخص اوندھے منھ

وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾
چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ شخص جو سیدھا ایک سیدھی راہ پر چل رہا ہے ﴿٢٢﴾

اگر ہم کو عذاب قبر کا خوف ہے تو سورہ ملک کی تلاوت میں عذاب قبر سے نجات ہے۔ (ترمذی)

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ
اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿٢٣﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے تم کو

فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
زمین میں پھیلایا اور تم اُس کی طرف اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ
اگر تم سچے ہو ﴿٢٥﴾ کہہ دیجیے کہ یہ علم صرف اللہ کے پاس ہے ، اور میں

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـــــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ
صرف ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿٢٦﴾ پس جب وہ اُس کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو اُن کے چہرے بگڑ جائیں گے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
جنہوں نے انکار کیا اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم مانگا کرتے تھے ﴿٢٧﴾ (اے پیارے نبی! اُن سے) کہہ دیجیے کہ ذرا یہ بتاؤ

اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے تو (دونوں صورتوں میں) کافروں کو

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ منزل ٧
دردناک عذاب سے کون بچائے گا ؟ ﴿٢٨﴾ کہہ دیجیے کہ وہ رحمان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر

تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ
ہم نے بھروسہ کیا ، پس بہت جلد تم جان لوگے کہ کھلی ہوئی گمراہی میں کون ہے ﴿٢٩﴾ کہہ دیں

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاۗؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَاۗءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع ٢
کہ بتاؤ اگر تمہارا پانی نیچے اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے صاف پانی لے آئے ؟ ﴿٣٠﴾

(سورۃ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (١٧) سے (٣٣) تک اور آیت نمبر (٤٨) سے (٥٠) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٥٢) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٨) نمبر پر ہے اور سورۂ علق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٢٥٦) حروف ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (٣٠٠) کلمات ہیں

نۗ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
نۗ ، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں ﴿١﴾ آپ اپنے رب کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿٢﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿٣﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى
دیوانے نہیں ہو ﴿٢﴾ اور بے شک آپ کے لیے اجر ہے کبھی ختم نہ ہونے والا ﴿٣﴾ اور یقیناً آپ

خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿٥﴾ بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾
اخلاق کے اعلیٰ درجے پر ہو ﴿٤﴾ پس بہت جلد ہی آپ دیکھو گے اور وہ بھی دیکھیں گے ﴿٥﴾ کہ تم میں سے کس کو جنون تھا ﴿٦﴾

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے نبی! بیشک آپ بلند ترین اخلاق والے ہیں۔ (قلم:٤)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعۡلَمُ
بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ پر چلنے والوں کو

بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۸﴾ وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ
بھی خوب جانتا ہے ﴿۷﴾ پس آپ ان جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانو ﴿۸﴾ وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم پڑ جاؤ تو وہ بھی

فَيُدۡهِنُوۡنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعۡ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ
نرم پڑ جائیں ﴿۹﴾ اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو، بے وقعت ہو ﴿۱۰﴾ طعنہ دینے والا ہو، چغلی لگاتے

بِنَمِيۡمٍ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۢ بَعۡدَ ذٰلِكَ
پھرتا ہو ﴿۱۱﴾ بھلائی سے روکنے والا ، زیادتی کرنے والا ، بدعمل ہو ﴿۱۲﴾ بدمزاج ہو ، اور اِس کے علاوہ نچلے نسب

زَنِيۡمٍ ﴿۱۳﴾ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ
والا بھی ﴿۱۳﴾ صرف اِس وجہ سے کہ وہ بڑے مال اور اولاد والا ہے ﴿۱۴﴾ جب اُس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے

اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا
کہ یہ اگلوں کی بے سند باتیں ہیں ﴿۱۵﴾ جلد ہی ہم اُس کی ناک پر داغ لگائیں گے ﴿۱۶﴾ ہم نے اُن کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح

بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا
ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب کہ اُنہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ صبح سویرے ضرور اُس کے پھل توڑ لیں گے ﴿۱۷﴾ اور

يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾
انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا ﴿۱۸﴾ پس اُس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ سو رہے تھے ﴿۱۹﴾

فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى
پھر صبح کو وہ ایسا رہ گیا جیسے کٹی ہوئی فصل ﴿۲۰﴾ پس صبح کو انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا ﴿۲۱﴾ کہ اپنے کھیت پر

حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ ﴿۲۳﴾
صبح سویرے چلو اگر تم کو پھل توڑنا ہے ﴿۲۲﴾ پھر وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے ﴿۲۳﴾

اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوۡا عَلٰى حَرۡدٍ
کہ آج کوئی محتاج تمہارے باغ میں نہ آنے پائے ﴿۲۴﴾ اور وہ اپنے کو نہ دینے پر

قٰدِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿۲۶﴾ بَلۡ نَحۡنُ
قادر سمجھ کر چلے ﴿۲۵﴾ پھر جب اُنہوں نے اُس باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ضرور راستہ بھٹک گئے ہیں ﴿۲۶﴾ بلکہ ہم

مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّـكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾
محروم ہو گئے ﴿۲۷﴾ اُن میں جو بہتر آدمی تھا اُس نے کہا: میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم لوگ تسبیح کیوں نہیں کرتے ﴿۲۸﴾

قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى
انہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے ، بے شک ہم ظالم تھے ﴿۲۹﴾ پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

بَعۡضٍ يَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيۡنَ ﴿۳۱﴾
ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے ﴿۳۰﴾ انہوں نے کہا: افسوس ہے ہم پر ، بے شک ہم حد سے نکلنے والے لوگ تھے ﴿۳۱﴾

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾
شاید ہمارا رب ہم کو اِس سے اچھا باغ اس کے بدلے میں دے دے، ہم اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ﴿٣٢﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ ع وقف لازم
اسی طرح آتا ہے عذاب، اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ جانتے ﴿٣٣﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ
بے شک ڈرنے والوں کے لیے اُن کے رب کے پاس نعمت کے باغ ہیں ﴿٣٤﴾ کیا ہم فرماں برداروں کو

الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ؕ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ۚ اَمْ
نا فرمانوں کے برابر کردیں گے ﴿٣٥﴾ تم کو کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ ﴿٣٦﴾ کیا

لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ۙ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ۚ
تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو ﴿٣٧﴾ بے شک اِس میں تمہارے لیے وہ ہے جس کو تم پسند کرتے ہو ﴿٣٨﴾

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا
کیا تمہارے لیے ہمارے اوپر قسمیں ہیں قیامت تک باقی رہنے والی کہ تمہارے لیے وہی کچھ ہے

تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ۚ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ۚۛ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚۛ مع۵
جو تم فیصلہ کرو ﴿٣٩﴾ ان سے پوچھیے کہ ان میں سے کون اُس کا ذمہ دار ہے ﴿٤٠﴾ کیا ان کے کچھ شریک ہیں

منزل ٧ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ
تو وہ اپنے شریکوں کو لائیں اگر وہ سچے ہیں ﴿٤١﴾ جس دن پنڈلی

سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ۙ خَاشِعَةً
کھول دی جائے گی اور ان کو سجدے کے لیے بلایا جائے گا تو یہ سجدہ نہیں کرسکیں گے ﴿٤٢﴾ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ
ہوں گی (اِس حال میں کہ) اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی، اور وہ سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ
جب کہ وہ صحیح سالم تھے ﴿٤٣﴾ لہٰذا (اے نبی) جو لوگ اِس کلام کو جھٹلا رہے ہیں انہیں مجھ پر چھوڑ دیجیے،

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ۙ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ
ہم انہیں اِس طرح دھیرے دھیرے (تباہی کی طرف) لے جائیں گے کہ اُنہیں پتہ بھی نہیں چلے گا ﴿٤٤﴾ اور میں اُنہیں ڈھیل دے رہا ہوں،

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ۚ
یقین رکھو! میری تدبیر بڑی مضبوط ہے ﴿٤٥﴾ کیا آپ اُن سے معاوضہ مانگتے ہو کہ وہ اُس کے تاوان سے دبے جا رہے ہیں ﴿٤٦﴾

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ
یا اُن کے پاس غیب ہے پس وہ لکھ رہے ہیں ﴿٤٧﴾ پس اپنے رب کے فیصلے تک

رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ؕ وقف لازم
صبر کیجیے اور مچھلی والے کی طرح نہ بن جائیے، جب اُس نے پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿٤٨﴾

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

اگر اُس کے پروردگار کے فضل نے اسے سنبھال نہ لیا ہوتا تو اسے بری حالت کے ساتھ اسی کھلے میدان میں پھینک دیا جاتا ﴿۴۹﴾

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

پھر اس کے رب نے اس کو نوازا ، پس اس کو نیکوں میں شامل کردیا ﴿۵۰﴾ اور یہ منکر لوگ جب

كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

نصیحت کو سنتے ہیں تو اِس طرح آپ کو دیکھتے ہیں گویا اپنی نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع

کہ یہ ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾ حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے ﴿۵۲﴾

(سورہ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۵۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے اور سورہ ملک کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۶) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۱۴۳۳) حروف ہیں

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾

سچ مچ آنے والی ﴿۱﴾ کیا ہے سچ مچ آنے والی ﴿۲﴾ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے ﴿۳﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

قوم ثمود اور قوم عاد نے کھڑکھڑانے والی (حقیقت) کو جھٹلایا ﴿۴﴾ پھر قوم ثمود ، تو وہ ہلاک کی گئی

بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾

زور کی آواز سے ﴿۵﴾ اور عاد ، تو وہ ایک تیز و تند ہوا سے ہلاک کیے گئے ﴿۶﴾

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى

اُس کو اللہ نے سات رات اور آٹھ دن اُن پر لگاتار مسلط رکھا ، پس آپ دیکھتے ہو

الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾

کہ وہاں وہ اِس طرح گرے ہوئے پڑے ہیں گویا کہ وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہوں ﴿۷﴾

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ

تو کیا آپ کو اُن میں سے کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے ﴿۸﴾ اور فرعون اور اُس سے

قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ

پہلے والوں اور الٹی ہوئی بستیوں نے جرم کیا ﴿۹﴾ پس اُنہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي

تو اللہ نے ان کو بہت سخت پکڑا ﴿۱۰﴾ اور جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم نے تم کو کشتی میں

الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾

سوار کرایا ﴿۱۱﴾ تاکہ ہم اُس کو تمہارے لیے یادگار بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں ﴿۱۲﴾

منزل ۷

کتنی حیرت کی بات ہے کہ حساب (آخرت) کا دن قریب ہوتا جا رہا ہے اور انسان اس سے غافل ہے!

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ
پس جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جائے گی ﴿۱۳﴾ اور زمین اور پہاڑوں کو

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾
اٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ﴿۱۴﴾ تو اُس دن ایک واقع ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی ﴿۱۵﴾

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى
اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اُس روز بالکل بودا اور کمزور ہو جائے گا ﴿۱۶﴾ اور فرشتے بھی اُس کے

اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾
کناروں پر ہوں گے ، اور آپ کے رب کے عرش کو اُس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۷﴾

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ
اُس دن تم پیش کیے جاؤ گے ، تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہ ہوگی ﴿۱۸﴾ پس جس شخص کو اُس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ اِنِّيْ
اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ لو میرا اعمال نامہ پڑھو ﴿۱۹﴾ میں نے

ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾
گمان کر رکھا تھا کہ مجھ کو حساب پیش آنے والا ہے ﴿۲۰﴾ پس وہ ایک پسندیدہ عیش میں ہوگا ﴿۲۱﴾

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
اونچے باغ میں ﴿۲۲﴾ جس کے میوے جھکے پڑے ہوں گے ﴿۲۳﴾ کھاؤ اور پیو

هَنِيْٓـئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ
مزے کے ساتھ ، اُن اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے دنوں میں کیے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جس شخص کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾
اعمال نامہ اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا : کاش! میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا ﴿۲۵﴾

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ
اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ﴿۲۶﴾ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی ﴿۲۷﴾ میرا

اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ
مال میرے کام نہ آیا ﴿۲۸﴾ میرا سارا زور مجھ سے جاتا رہا ﴿۲۹﴾ اُس شخص کو پکڑو

فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا
پھر اُس کو طوق پہناؤ ﴿۳۰﴾ پھر اس کو جہنم میں داخل کر دو ﴿۳۱﴾ پھر ایسی زنجیر میں جکڑو

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے ﴿۳۲﴾ یہ شخص خدائے عظیم پر

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾
ایمان نہ رکھتا تھا ﴿۳۳﴾ اور وہ غریب کو کھانا کھلانے پر نہیں ابھارتا تھا ﴿۳۴﴾

منزل ۷

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾

پس آج یہاں اُس کا کوئی ہمدرد نہیں ﴿٣٥﴾ اور نہ کھانا ہے سِوائے دوزخیوں کے لہو اور پیپ کے ﴿٣٦﴾

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾

جس کو گنہ گاروں کے سِوا کوئی نہ کھائے گا ﴿٣٧﴾ اب میں قسم کھاتا ہوں اُس کی بھی جسے تم دیکھتے ہو ﴿٣٨﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾ وَّمَا هُوَ

اور جن کو تم نہیں دیکھتے ہو ﴿٣٩﴾ بے شک یہ ایک باعزت رسول کا کلام ہے ﴿٤٠﴾ اور وہ کسی

بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ

شاعر کا کلام نہیں ، تم بہت کم ایمان لاتے ہو ﴿٤١﴾ اور یہ کسی کاہن کا کلام نہیں،

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾

تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿٤٢﴾ خداوند عالم کی طرف سے اتارا ہوا ہے ﴿٤٣﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ

اور اگر وہ کوئی بات گھڑ کر ہمارے اوپر لگاتا ﴿٤٤﴾ تو ہم اُس کا دایاں

بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ

ہاتھ پکڑتے ﴿٤٥﴾ پھر ہم اُس کی رگِ دل کاٹ دیتے ﴿٤٦﴾ پھر تم میں سے کوئی اِس سے

اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنَّا

ہم کو روکنے والا نہ ہوتا ﴿٤٧﴾ اور بے شک یہ یاد دہانی ہے ڈرنے والوں کے لیے ﴿٤٨﴾ اور ہمیں

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾

خوب معلوم ہے کہ تم میں کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں ﴿٤٩﴾ اور وہ منکروں کے لیے پچھتاوا ہے ﴿٥٠﴾

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾

اور یہ یقینی حق ہے ﴿٥١﴾ پس آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿٥٢﴾

(سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے اور سورۂ حاقہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۹۲۹) حروف ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ

ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو واقع ہونے والا ہے ﴿١﴾ کافروں کے لیے جسے کوئی

دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ٹال نہ سکے گا ﴿٢﴾ اللہ کی طرف سے ، جو سیڑھیوں کا مالک ہے ﴿٣﴾ فرشتے اور روح سیڑھیوں سے

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾

چڑھ کر اُس کے پاس جاتے ہیں ، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے ﴿٤﴾

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿٦﴾ وَّنَرٰىهُ
تو آپ کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہیے (۵) بے شک یہ اس کو دور سمجھ رہے ہیں (۶) اور ہم اسے

قَرِيْبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
قریب دیکھ رہے ہیں (۷) جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا (۸) اور پہاڑ اون کی طرح

كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ط
ہو جائیں گے (۹) اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں (۱۰) حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے،

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿١١﴾
مجرم چاہے گا کہ کاش ! وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیے میں دے دے اپنے بیٹوں کو (۱۱)

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿١٣﴾ وَمَنْ فِي
اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو (۱۲) اور اپنے اس کنبے کو جس میں وہ رہتا تھا (۱۳) اور ان تمام کو

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً
جو زمین میں ہیں سب کو فدیہ میں دے دے پھر وہ اپنے کو بچالے (۱۴) لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا، وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے (۱۵) کھال ادھیڑ

لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾ اِنَّ
ڈالنے والی (۱۶) ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا (۱۷) اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا (۱۸) کچھ

الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّاِذَا
شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے (۱۹) جب اسے تکلیف پہونچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے (۲۰) اور جب

مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
اس کے پاس خوش حالی آتی ہے تو بہت بخیل بن جاتا ہے (۲۱) مگر وہ نمازی ایسے نہیں ہیں (۲۲) جو اپنی نماز کی

صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾
ہمیشہ پابندی کرتے ہیں (۲۳) اور جن کے مال و دولت میں ایک متعین حق ہے (۲۴)

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾
مانگنے والوں کا اور نہ مانگنے والوں کا (۲۵) اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں (۲۶)

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ عَذَابَ
اور جو اپنے پروردگار کے عذاب کا خوف رکھتے ہیں (۲۷) بے شک ان کے پروردگار کا

رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾
عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے (۲۸) اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (۲۹)

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ ان کے پاس جانے پر انہیں

مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾
کچھ ملامت نہیں (۳۰) البتہ جو لوگ ان کے علاوہ کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہیں تو وہ حد سے گزرے ہوئے لوگ ہیں (۳۱)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۳۲ وَالَّذِيْنَ
اور جو اپنی امانتوں اور عہد کا پاس رکھنے والے ہیں ۝۳۲ اور جو

هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝۳۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ۝۳۳ اور جو اپنی نماز کی

يُحَافِظُوْنَ ۝۳۴ اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝۳۵ فَمَالِ الَّذِيْنَ
خبر رکھتے ہیں ۝۳۴ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے ۝۳۵ تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۝۳۶ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝۳۷
کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں ۝۳۶ اور دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں ۝۳۷

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝۳۸ كَلَّا ؕ اِنَّا
کیا اُن میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ۝۳۸ ہرگز نہیں ! ہم نے

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ
اُن کو اُس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ۝۳۹ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝۴۰ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ
مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ۝۴۰ یعنی اِس بات پر قادر ہیں کہ اُن سے بہتر لوگ بدل لائیں

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۴۱ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى
اور ہم عاجز نہیں ہیں ۝۴۱ تو اے پیغمبر ! اِن کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل کھیلنے دیں یہاں تک کہ

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ۝۴۲ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ
جس دن کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آ موجود ہو ۝۴۲ جس دن یہ جلدی جلدی

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۝۴۳ خَاشِعَةً
قبروں سے نکلیں گے جیسے اپنے بتوں کی طرف دوڑے جا رہے ہوں ۝۴۳ اُن کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۴۴
جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی ، یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا ۝۴۴

(سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۱) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۷۱) نمبر پر ہے اور سورۂ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۹۹۹) حروف ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا کہ ایک دردناک عذاب کے

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲
آنے سے پہلے اپنی قوم کو اطلاع کر دو ۝۱ نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! میں تم کو ایک صاف اطلاع دینے آیا ہوں ۝۲

منزل ۷

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ (٣) يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
یہ کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو ، اُس کی نافرمانی سے بچو اور میرا کہا مان جاؤ (٣) تب وہ تمہارے گناہ

ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ
بخش دے گا اور ایک مقرر وقت کی تم کو مہلت دے گا ، بے شک اللہ کی طرف سے جب مقرر وقت

اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٤) قَالَ رَبِّ اِنِّىْ
آ جاتا ہے تو پھر ڈھیل نہیں ملتی، کاش تم یہ بات سمجھ لیتے (٤) نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا : اے میرے رب!

وقف لازم

دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا (٥) فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىْٓ اِلَّا
میں اپنی قوم کو رات اور دن برابر دعوت دیتا رہا (٥) مگر یہ لوگ تو میری دعوت سے بدک کر اور زیادہ

فِرَارًا (٦) وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
بھاگنے لگے (٦) اور میں نے جب کبھی اُن کو دعوت دی اُن کے بھلے کے لیے کہ آپ اُن کی مغفرت فرمادیں لیکن اُنہوں نے اپنے کانوں

فِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
میں اُنگلیاں ٹھونس لیں اور کپڑوں سے اپنے بدن کو ڈھانک لیا اور اپنی ضد پر اڑے رہے اور بڑا تکبر لیے

اسْتِكْبَارًا (٧) ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا (٨) ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ
اکڑ بیٹھے (٧) پھر بھی میں نے اُن کو اور زیادہ کھل کر دعوت پیش کی (٨) پھر اُس کے بعد میں نے کھلم کھلا اُن کے سامنے اپنی دعوت کا

لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا (٩) فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ قف
اعلان کر دیا اور اکیلے میں چپکے سے بھی سمجھانے کی کوشش کی (٩) چنانچہ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو،

منزل ٧

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا (١٠) يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا (١١)
یقین جانو کہ وہ بہت بخشنے والا ہے (١٠) وہ تم پر آسمان سے پانی کی موسلا دھار بارش برسائے گا (١١)

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ
اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعے اور تمہارے لیے باغات بنائے گا

وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا (١٢) مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا (١٣)
اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا (١٢) تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے لیے وقار اور عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے (١٣)

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا (١٤) اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ
اور اُس نے تم کو پیدا فرمایا طرح طرح سے (١٤) کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے بنا دیے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا (١٥) وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا
اوپر تلے سات آسمان (١٥) اور چاند کو اُن میں نور پھیلانے والا

وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا (١٦) وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
اور سورج کو چراغ بنا دیا (١٦) اور اللہ نے تمہیں زمین سے بہترین طریقے پر

نَبَاتًا (١٧) ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا (١٨)
اگایا ہے (١٧) پھر زمین کے اندر تمہیں لوٹا دے گا اور پھر تم کو ایک خاص انداز سے باہر نکالے گا (١٨)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا
اور اللہ نے ہی تمہارے لیے زمین کو ایک فرش بنا دیا ہے ﴿۱۹﴾ تاکہ تم اس کے کشادہ اور کھلے راستوں میں

فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ
چل پھر سکو ﴿۲۰﴾ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور ایسوں کے کہنے میں آ گئے کہ ان کے

يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾
مال اور اولاد میں نقصان کے سوا ان کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا ﴿۲۱﴾ اور انہوں نے بڑے فریب اور سازش کا جال بچھا دیا ﴿۲۲﴾

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ
اور (اپنے آدمیوں سے) کہا ہے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا، نہ وَدّ کو اور نہ سواع کو کسی صورت میں چھوڑنا،

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا
اور نہ یغوث و یعوق اور نسر کو چھوڑنا ﴿۲۳﴾ اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو بہکا دیا ، اور اب

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا
آپ ان گمراہوں کی گمراہی میں ہی اضافہ کیجیے ﴿۲۴﴾ یہ لوگ اپنی خطاؤں اور گناہوں کے سبب پانی میں ڈبا ڈبا کر مارے گئے پھر آگ

نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾
میں داخل کر دیے گئے ، اور اب اللہ کے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا مددگار نہیں پا رہے ہیں ﴿۲۵﴾

منزل ۷ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾
اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے رب ! آپ زمین پر کافروں سے بسا ہوا ایک گھر بھی باقی نہ رہنے دیں ﴿۲۶﴾

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا
اگر آپ ان کو یہاں رہنے دیں گے تو یہ آپ کے بندوں کو پھر گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ
اور پکی کافر ہی ہوگی ﴿۲۷﴾ اے میرے رب! میری مغفرت فرمائیے اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرمائیے اور جو میرے گھر میں

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا
ایمان لا کر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مردوں کی اور ایمان والی عورتوں کی مغفرت فرمائیے، اور ظالموں کی تباہی اور بربادی کو زیادہ

تَبَارًا ﴿۲۸﴾
بڑھا دیجیے ﴿۲۸﴾

(سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے اور سورۂ اعراف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸۵) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۸۷۰) حروف ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾
کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے غور سے قرآن سنا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ﴿۱﴾

یہ حضرت نوحؑ کی دعا ہے، ان الفاظ میں اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے اور تمام ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرنی چاہیے۔ (نوح:۲۸)

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا (۲)

جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے تو ہم اُس پر ایمان لائے ، اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے (۲)

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۳) وَّاَنَّهٗ

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے ، اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد (۳) اور یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا (۴) وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ

ہمارا نادان اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں کہتا تھا (۴) اور ہم نے گمان کیا تھا

لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۵) وَّاَنَّهٗ كَانَ

کہ انسان اور جن خدا کی شان میں کبھی جھوٹ بات نہ کہیں گے (۵) اور یہ کہ

رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات کے کچھ لوگوں کی پناہ لیا کرتے تھے ، اِس طرح اُن لوگوں نے جنات کو اور سر

رَهَقًا (۶) وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا (۷)

چڑھا دیا تھا (۶) اور یہ کہ اُنہوں نے بھی گمان کیا جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اُٹھائے گا (۷)

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا

اور ہم نے آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے

وَّشُهُبًا (۸) وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ

بھرا ہوا ہے (۸) اور ہم اُس کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے ، پس اب

يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (۹) وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ

جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک تیار شعلہ پاتا ہے (۹) اور ہم نہیں جانتے کہ یہ زمین والوں

اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (۱۰) وَّاَنَّا

کے لیے کوئی برائی چاہی گئی ہے یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے (۱۰) اور یہ کہ ہم

مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا (۱۱)

میں سے بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ، ہم مختلف طریقوں پر ہیں (۱۱)

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا کہ ہم زمین میں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اُس کو

هَرَبًا (۱۲) وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْ

ہرا سکتے ہیں (۱۲) اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت کی بات سنی تو ہم اُس پر ایمان لائے ، پس جو شخص اپنے

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا (۱۳) وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

رب پر ایمان لائے گا تو اُس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا (۱۳) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان ہو گئے ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا (۱۴)

اور ہم میں سے (اب بھی) کچھ ظالم ہیں ؛ چنانچہ جو اسلام لا چکے ہیں اُنہوں نے ہدایت کا راستہ ڈھونڈ لیا ہے (۱۴)

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا
اور رہے وہ لوگ جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں ﴿۱۵﴾ اور (مجھے وحی کی گئی ہے کہ) یہ لوگ اگر راستے پر

عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ
قائم ہو جاتے تو ہم اُن کو خوب پانی سے سیراب کرتے ﴿۱۶﴾ تاکہ اُس میں اُن کو آزمائیں،

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾
اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا تو وہ اُس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا ﴿۱۷﴾

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ
اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ

ع ۱۹ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕع﴿۱۹﴾
جب اللہ کا بندہ اُس کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو لوگ اُس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو گئے ﴿۱۹﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ
کہہ دیجیے کہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کہہ دیجیے کہ میں

لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ
تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا ﴿۲۱﴾ کہہ دیجیے کہ مجھ کو اللہ سے

مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ﴿۲۲﴾ اِلَّا منزل ۷
کوئی بچا نہیں سکتا اور نہ میں اُس کے سوا کوئی پناہ پا سکتا ہوں ﴿۲۲﴾ بس

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
اللہ ہی کی طرف سے پہونچا دینا اور اُس کے پیغاموں کی ادائیگی ہے، اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
تو اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے

مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ
اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون

عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ
تعداد میں کم ہیں ﴿۲۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے

يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى
یا میرے رب نے اُس کے لیے لمبی مدت مقرر کر رکھی ہے ﴿۲۵﴾ غیب کا جاننے والا وہی ہے، وہ اپنے غیب پر

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
کسی کو مطلع نہیں کرتا ﴿۲۶﴾ سوائے اُس رسول کے جس کو اُس نے پسند کیا ہو

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿۲۷﴾
تو وہ اُس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتا ہے ﴿۲۷﴾

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
تاکہ اللہ جان لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہونچا دیے ہیں اور وہ اُن کے ماحول کا احاطہ کیے ہوئے ہے

ع ۲ ۱۴ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾
اور اُس نے ہر چیز کو گن رکھا ہے ﴿۲۸﴾

(سورۂ مزّمّل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۲۰،۱۱،۱۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۲۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے اور سورۂ قلم کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۲۸۵) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (۸۳۸) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ
اے کپڑا اوڑھنے والے ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کریں مگر تھوڑی سی رات ﴿۲﴾ یعنی نصف رات

مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا
یا اُس سے کچھ کم ﴿۳﴾ یا اُس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں ﴿۴﴾ ہم

سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ
جلد ہی آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ﴿۵﴾ یقیناً رات کے وقت اُٹھنا ہی ایسا عمل ہے جس سے نفس اچھی طرح کچلا جاتا ہے

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ منزل ۷
اور بات بھی بہتر طریقے پر کہی جاتی ہے ﴿۶﴾ بے شک دن میں آپ کو اور بہت سے کام ہوتے ہیں ﴿۷﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ
تو اپنے رب کے ناموں کا ذکر کیا کیجیے اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جائیے ﴿۸﴾ وہی مشرق و مغرب کا

وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا
مالک ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں تو اُسی کو اپنا وکیل بنا لیجیے ﴿۹﴾ اور جو دل توڑنے والی باتیں وہ کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ
اُن کو حوصلے سے برداشت کرتے رہیے اور اُن سے اچھے انداز کے ساتھ الگ ہو جائیے ﴿۱۰﴾ اور مجھ پر چھوڑ دیجیے اُن جھٹلانے والے

اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾
مال داروں کو اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ﴿۱۱﴾ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۲﴾

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے ﴿۱۳﴾ جس دن زمین اور پہاڑ

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ
لرز اُٹھیں گے اور پہاڑ پھسلتی ہوئی ریت کا ٹیلہ بن جائیں گے ﴿۱۴﴾ (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس ایک رسول

رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾
تم پر گواہ بنا کر بھیجا، جس طرح ہم نے ایک رسول (موسیٰ کو) فرعون کی طرف بھیجا تھا ﴿۱۵﴾

احتیاط

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾
پس فرعون نے (ہمارے) رسول کا کہا نہ مانا تو ہم نے اُس کو ایک بڑے وبال میں پکڑ لیا ﴿۱۶﴾

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
اگر تم کفر کرو گے تو تم کس طرح اُس دن سے بچو گے جو بچوں کو

شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾
بوڑھا کردے گا ﴿۱۷﴾ جس میں آسمان پھٹ جائے گا ، اللہ کا وعدہ پورا ہو کررہے گا ﴿۱۸﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع
یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے ، تو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے ﴿۱۹﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ
بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ کے لوگ (کبھی تو) دو تہائی رات کے قریب

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ
اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں ، اور اللہ

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے ، اُس نے معلوم کر لیا کہ تم اُس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ
مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو ، اُس نے جان لیا کہ

سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
تم میں بعض بیمار ہیں اور بعض روزی کی تلاش میں

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
لڑتے ہیں ، تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز کی پابندی رکھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا
اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو، اور جو نیک عمل تم اپنے لیے

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا
آگے بھیج دو گے تو اُس کے صلہ میں اللہ کے ہاں بہتر

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
اور بڑا بدلہ پاؤ گے ، اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو (اور) اللہ بڑا بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع
رحم کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾

منزل ۷

(سورہ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۵۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پر ہے اور سورہ مزمل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۵) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۱۰۱۰) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣
اے کپڑا اوڑھنے والے ! (۱) کھڑے ہو جائیے اور آگاہ کر دیجیے (۲) اور اپنے رب ہی کی بڑائیاں بیان کیجیے (۳)

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُنْ
اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیے (۴) ناپاکی کو چھوڑ دیجیے (۵) اور احسان کر کے زیادہ لینے کی

تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝٨
خواہش نہ کیجیے (۶) اور اپنے رب کی راہ میں صبر کیجیے (۷) پس جب کہ صور میں پھونک ماری جائے گی (۸)

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ
تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا (۹) (جو) کافروں پر آسان

يَسِيْرٍ ۝١٠ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١ وَّجَعَلْتُ لَهٗ
نہ ہوگا (۱۰) اس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا کیا (۱۱) اور اُسے ایسا مال دیا

مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ
جو دور تک پھیلا پڑا ہے (۱۲) اور بیٹے دیے جو سامنے موجود رہتے ہیں (۱۳) اور میں نے اُسے بہت کچھ

تَمْهِيْدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا
کشادگی دے رکھی ہے (۱۴) پھر بھی اس کی چاہت ہے کہ میں اُسے اور زیادہ دوں (۱۵) نہیں نہیں ، وہ ہماری آیتوں کا

عَنِيْدًا ۝١٦ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝١٧ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝١٨
مخالف ہے (۱۶) جلد ہی میں اُسے ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا (۱۷) اس کا حال تو یہ ہے کہ اس نے سوچ کر ایک بات بنائی (۱۸)

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝٢٠ ثُمَّ نَظَرَ ۝٢١
خدا کی مار ہو اُس پر کہ کیسی بات بنائی (۱۹) دوبارہ خدا کی مار ہو اس پر کہ کیسی بات بنائی (۲۰) پھر اس نے نظر دوڑائی (۲۱)

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝٢٢ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝٢٣ فَقَالَ اِنْ
پھر اس نے منھ بنایا اور پھر اس نے منھ بگاڑا (۲۲) پھر پیچھے ہٹ گیا اور غرور کیا (۲۳) اور کہنے لگا کہ یہ تو

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝٢٤ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝٢٥
صرف جادو ہے جو نقل کیا جاتا ہے (۲۴) سوائے انسانی کلام کے کچھ بھی نہیں (۲۵)

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝٢٦ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝٢٧ لَا تُبْقِيْ
میں جلد ہی اُسے دوزخ میں ڈالوں گا (۲۶) اور آپ کو کیا خبر کہ دوزخ کیا چیز ہے (۲۷) نہ وہ باقی رکھتی ہے

وَلَا تَذَرُ ۝٢٨ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝٢٩ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝٣٠
اور نہ چھوڑتی ہے (۲۸) کھال کو جھلسا دیتی ہے (۲۹) اور اس پر اُنیس (فرشتے مقرر) ہیں (۳۰)

منزل ۷

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
ہم نے دوزخ کے داروغہ صرف فرشتے رکھے ہیں ، اور ہم نے اُن کی تعداد صرف کافروں کی

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
آزمائش کے لیے مقرر کی ہے ؛ تاکہ اہلِ کتاب یقین کر لیں اور اہل ایمان کے

وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب اور اہل ایمان

الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
شک نہ کریں ، اور جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ اور کافر

وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۗ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
کہیں گے کہ اِس بیان سے اللہ تعالیٰ کی مراد کیا ہے ؟ اِسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ
گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سِوا

اِلَّا هُوَ ۗ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ ع كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ ۙ وَالَّيْلِ ع ١٥
کوئی نہیں جانتا ، اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے (٣١) سچ کہتا ہوں کہ قسم ہے چاند کی (٣٢) اور رات کی

منزل ٧ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾
جب وہ پیچھے ہٹے (٣٣) اور صبح کی جب کہ روشن ہو جائے (٣٤) کہ یقیناً وہ (جہنم) بڑی چیزوں میں سے ایک ہے (٣٥)

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾
بنی آدم کو ڈرانے والی (٣٦) تم میں سے ہر اُس شخص کو جو آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہے (٣٧)

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ ۛ فِيْ
ہر شخص روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اُس نے کیے (٣٨) مگر دائیں ہاتھ والے (٣٩) جو

جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ معٓ
جنتوں میں ہوں گے ، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے (٤٠) مجرموں کے بارے میں (٤١) کہ تمہیں دوزخ میں

فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ
کس چیز نے ڈالا (٤٢) وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے (٤٣) اور نہ ہم

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا
مسکین کو کھانا کھلاتے تھے (٤٤) اور ہم بحث کرنے والوں کا ساتھ دے کر بحث ومباحثے میں مشغول رہا کرتے تھے (٤٥) اور بدلے کے

نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ
دن کو جھٹلاتے تھے (٤٦) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی (٤٧) پس اُنہیں سفارش کرنے

شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾
والوں کی سفارش نفع نہ دے گی (٤٨) اُنہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے منھ موڑ رہے ہیں (٤٩)

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۭ ﴿٥١﴾ بَلْ
گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں ﴿۵۰﴾ جو شیر سے بھاگے ہوں ﴿۵۱﴾ بلکہ

يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۭ
اُن میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اُسے کھلی ہوئی کتابیں دی جائیں ﴿۵۲﴾ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا؛

بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۭ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ إِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ
بلکہ یہ قیامت سے بے خوف ہیں ﴿۵۳﴾ سچی بات تو یہ ہے کہ یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے ﴿۵۴﴾ اب جو چاہے

ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ أَهْلُ
اُسے یاد کر لے ﴿۵۵﴾ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کر سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے ، وہی تقوے کا

التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾ ع
اہل ہے اور بخشنے کا اہل ہے ﴿۵۶﴾

(سورۃ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۱)نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے اور سورۃ قارعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۹۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۶۹۲) حروف ہیں

لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ ﴿١﴾ وَلَآ أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾
میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿۱﴾ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی ﴿۲﴾

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۭ ﴿٣﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ
کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کر پائیں گے ﴿۳﴾ کیوں نہیں ! جب کہ ہمیں اِس پر بھی قدرت ہے

عَلٰٓى أَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ
کہ اُس کی انگلیوں کے پور پور کو ٹھیک بنا دیں ﴿۴﴾ بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ آئندہ بھی فسق و فجور کے

أَمَامَهٗ ۚ ﴿٥﴾ يَسْـَٔلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۭ ﴿٦﴾ فَإِذَا بَرِقَ
کام کرے ﴿۵﴾ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے ﴿۶﴾ پھر جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی

الْبَصَرُ ۙ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ ﴿٩﴾
رہ جائیں گی ﴿۷﴾ اور چاند بے نور ہو جائے گا ﴿۸﴾ اور جمع کر دیے جائیں گے سورج اور چاند ﴿۹﴾

يَقُوْلُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ۭ ﴿١١﴾ إِلٰى
انسان اُس دن کہے گا کہ کدھر بھاگوں ﴿۱۰﴾ ہرگز نہیں ! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ﴿۱۱﴾ اُس دن

رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ ۭ ﴿١٢﴾ يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ
آپ کے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ﴿۱۲﴾ اُس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اُس نے

بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۭ ﴿١٣﴾ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ ﴿١٤﴾
آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ﴿۱۳﴾ بلکہ انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ﴿۱۴﴾

الثلثۃ ۲۵ ع

منزل ۷

افسوس ہے اس بات پر کہ سب سے زیادہ بغیر سمجھے پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے اس لیے ہم قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ

اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے ﴿١٥﴾ اے نبی! آپ اِس (قرآن) کو یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو

بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

حرکت نہ دیں ﴿١٦﴾ یقیناً اِس کا جمع کرنا اور (آپ سے) اِس کا پڑھوا دینا ہمارے ذمہ ہے ﴿١٧﴾ پھر جب ہم اُسے پڑھوا چکیں تو آپ

قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ

اُس کے پڑھنے کا اتباع کریں ﴿١٨﴾ پھر یقیناً اُس کی وضاحت ہمارے ذمہ ہے ﴿١٩﴾ ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا کو

الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

پسند کرتے ہو ﴿٢٠﴾ اور تم آخرت کو چھوڑ دیتے ہو ﴿٢١﴾ اُس دن کئی چہرے تر و تازہ ہوں گے ﴿٢٢﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ

اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے ﴿٢٣﴾ اور اُس دن کئی چہرے اداس ہوں گے ﴿٢٤﴾ وہ سمجھیں گے

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾

کہ اُن سے کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ﴿٢٥﴾ ہرگز نہیں! جب جان حلق تک آ پہونچے گی ﴿٢٦﴾

وَقِيْلَ مَنْ ۫ *سکتة رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ

اور کہا جائے گا: کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ﴿٢٧﴾ اور وہ سمجھے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے ﴿٢٨﴾ اور پنڈلی

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾

پنڈلی سے لپٹ جائے گی ﴿٢٩﴾ اُس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوگا ﴿٣٠﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾

نہ تو اُس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ﴿٣١﴾ بلکہ اُس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿٣٢﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾

پھر گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ﴿٣٣﴾ تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿٣٤﴾

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ

پھر تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿٣٥﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ اُسے یونہی بیکار (بلاحساب و کتاب)

يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾

چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿٣٦﴾ کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے ﴿٣٧﴾

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے (اُسے) بنایا پھر درست کیا ﴿٣٨﴾ پھر اُس سے نر اور مادہ کا

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

جوڑا بنایا ﴿٣٩﴾ کیا وہ (اللہ) اِس بات پر قادر نہیں کہ

اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

مردوں کو زندہ کر دے ﴿٤٠﴾

*سکتہ لازم بروایت حفص — ١٨ نصف

ع ١٨

اگر طبیعت میں سستی ہو تو آپ آرام کر لیجیے، تاکہ قرآن کریم غفلت سے نہ پڑھا جائے۔

(سورۂ دہر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۳۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے اور سورۂ رحمٰن کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۴۰) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۱۰۵۴) حروف ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾
یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں جب کہ یہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا ﴿۱﴾

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ
بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے امتحان کے لیے پیدا کیا اور اُس کو

سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾
سنتا دیکھتا بنایا ﴿۲﴾ ہم نے اُسے راہ دکھائی اب چاہے وہ شکر گزار بنے یا چاہے نا شکرا ﴿۳﴾

اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ
یقیناً ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۴﴾ بے شک نیک لوگ

یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا
ایسے جام سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہوگا ﴿۵﴾ جو ایک چشمہ ہے جس سے

عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۶﴾ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ
اللہ کے بندے پئیں گے ، اُس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں) ﴿۶﴾ جو نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے

یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ﴿۷﴾ وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
ڈرتے ہیں جس کی بُرائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے ﴿۷﴾ اور اللہ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں

مِسْكِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ
مسکین اور یتیم اور قیدی کو ﴿۸﴾ ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا
بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں ﴿۹﴾ بے شک ہم اپنے پروردگار سے اُس دن کا خوف کرتے ہیں

عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ
جو اُداسی اور سختی والا ہوگا ﴿۱۰﴾ پس اُنہیں اللہ نے اُس دن کی بُرائی سے بچا لیا اور اُنہیں

نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِیْرًا ﴿۱۲﴾
تازگی اور خوشی پہونچائی ﴿۱۱﴾ اور اُنہیں اُن کے صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے ﴿۱۲﴾

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا
وہ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے ، نہ وہاں سورج کی گرمی دیکھیں گے اور نہ

زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾
جاڑے کی سختی ﴿۱۳﴾ اُن جنتوں کے سائے اُن پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اُن کے (میوے اور) گچھے نیچے لٹکائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۴﴾

منزل ۷

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری)

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾
اور اُن پر چاندی کے برتنوں اور اُن جاموں کا دور کرایا جائے گا جو شیشے کے ہوں گے ﴿۱۵﴾

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے ناپ رکھا ہوگا ﴿۱۶﴾ اور اُنہیں وہاں وہ جام پلائے جائیں گے

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾
جن میں ادرک ملی ہوئی ہوگی ﴿۱۷﴾ جنت کی ایک نہر سے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿۱۸﴾

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
اور اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے، جب آپ اُن کو دیکھو گے تو آپ اُنہیں

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾
بکھرے موتی گمان کرو گے ﴿۱۹﴾ اور تم وہاں جہاں کہیں بھی نظر ڈالو گے تو سراسر نعمتیں اور عظیم الشان سلطنت ہی دیکھو گے ﴿۲۰﴾

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ
اُن کے جسموں پر سبز باریک اور موٹے ریشمی کپڑے ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگنوں کا زیور

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ
پہنایا جائے گا اور اُنہیں اُن کا رب پاک صاف شراب پلائے گا ﴿۲۱﴾ (کہا جائے گا کہ) یہ ہے تمہارے

لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
اعمال کا بدلہ اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ﴿۲۲﴾ (اے نبی!) ہم نے ہی آپ پر قرآن

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا
تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے ﴿۲۳﴾ پس آپ اپنے رب کے حکم پر قائم رہیے اور اُن میں سے کسی گنہ گار یا ناشکرے کا

اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ
کہا نہ مانیں ﴿۲۴﴾ اور اپنے رب کے نام کا صبح و شام ذکر کیا کریں ﴿۲۵﴾ اور رات کے کچھ وقت

فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ
اُس کے سامنے سجدے کریں اور بہت رات تک اُس کی تسبیح کیا کریں ﴿۲۶﴾ بے شک یہ لوگ جلدی ملنے والی

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
(دنیا) کو چاہتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بڑے بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے اُنہیں پیدا کیا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾
اور ہم نے اُن کے جوڑ اور بندھن مضبوط کیے، اور ہم جب چاہیں اُن کے بدلے اُن جیسے اوروں کو بدل لائیں ﴿۲۸﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا
یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی راہ لے لے ﴿۲۹﴾ اور تم

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾
نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے، بے شک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾

منزل ۷ — ۱۹ع

امام حفصؒ نے ان دونوں کلمات کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا ہے، البتہ ٹھہرنے کی صورت میں پہلے کلمے کے الف کو ادا کیا ہے اور دوسرے کلمے کے الف کو نہیں بلکہ وقف کے لیے ساکن کیا ہے۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ
جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لے ، اور ظالموں کے لیے اُس نے دردناک عذاب

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾
تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

(سورہ مرسلات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے اور سورہ ہمزہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۸۱۶) حروف ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ
ان ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں ﴿۱﴾ پھر ان ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں ﴿۲﴾ اور ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے

نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ
والی ہیں ﴿۳﴾ پھر ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں ﴿۴﴾ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دل میں ڈالنے والی ہیں ﴿۵﴾ عذر

نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾
کے لیے یا ڈرانے کے لیے ﴿۶﴾ تمہیں جس سے ڈرایا جا رہا ہے وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۷﴾ جب تاروں کی چمک جاتی رہے گی ﴿۸﴾

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا
اور جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۹﴾ اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں گے ﴿۱۰﴾ اور جب

الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾
پیغمبروں کے جمع ہونے کا وقت آ جائے گا ﴿۱۱﴾ بھلا ان امور میں تاخیر کس دن کے لیے کی گئی؟ ﴿۱۲﴾ فیصلے کے دن کے لیے ﴿۱۳﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾
اور آپ کو کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ﴿۱۴﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ﴿۱۵﴾

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ
کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ﴿۱۶﴾ پھر ہم اِن پچھلوں کو بھی اُن کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ﴿۱۷﴾ ہم گنہ گاروں

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ
کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے

نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾
تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ ﴿۲۰﴾ پھر ہم نے اُس کو محفوظ ٹھہرنے کی جگہ میں رکھا ﴿۲۱﴾

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ
ایک مقرر وقت تک ﴿۲۲﴾ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾ اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾
جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ ﴿۲۵﴾

اَحۡیَآءً وَّاَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلۡنَا فِیۡهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ
یعنی زندوں اور مردوں کو ﴿۲۶﴾ اور ہم نے اس پر اونچے پہاڑ رکھ دیے

وَّاَسۡقَیۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۲۸﴾
اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۸﴾

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی ظِلٍّ
جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو ﴿۲۹﴾ یعنی اس سائے کی طرف چلو

ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِیۡلٍ وَّلَا یُغۡنِیۡ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾
جس کی تین شاخیں ہیں ﴿۳۰﴾ جس میں نہ تو (ٹھنڈک والا) سایہ ہے اور نہ وہ آگ کی لپٹ سے بچا سکتا ہے ﴿۳۱﴾

اِنَّهَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾
اس سے آگ کی اتنی بڑی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل ﴿۳۲﴾ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿۳۳﴾

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا یَوۡمُ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۴﴾ یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے ﴿۳۵﴾

وَلَا یُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَیَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۳۷﴾
اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں ﴿۳۶﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۷﴾

منزل ۷ هٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ جَمَعۡنٰكُمۡ وَالۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ
یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو

كَیۡدٌ فَكِیۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ ع ۲۱
تو مجھ سے کر چلو ﴿۳۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۰﴾ بے شک

الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ ظِلٰلٍ وَّعُیُوۡنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا یَشۡتَهُوۡنَ ﴿۴۲﴾ احتیاط
پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۱﴾ اور میووں میں جو ان کو پسندیدہ ہوں گے ﴿۴۲﴾

كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓـــًٔا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ
جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿۴۳﴾ اسی طرح ہم

نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۴۴﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوۡا
نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے ﴿۴۴﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۵﴾ (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو

وَتَمَتَّعُوۡا قَلِیۡلًا اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ
اور فائدے اٹھا لو، تم تو بے شک گنہ گار ہو ﴿۴۶﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی

لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا یَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَیۡلٌ
خرابی ہے ﴿۴۷﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدا کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں ﴿۴۸﴾ اس دن

یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَهٗ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲۲
جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۹﴾ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾

(سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۸۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۸) نمبر پر ہے اور سورۂ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷۳) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۹۷۰) حروف ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ
کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں ﴿١﴾ اُس بڑی زبردست خبر کے بارے میں ﴿٢﴾ جس کے بارے میں

فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾
یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ﴿٣﴾ خبردار! انہیں جلد پتہ لگ جائے گا ﴿٤﴾ دوبارہ خبردار! انہیں جلد پتہ لگ جائے گا ﴿٥﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ
کیا ہم نے زمین کو ایک بچھونا نہیں بنایا ﴿٦﴾ اور (زمین میں) ہم نے پہاڑوں کے لنگر ڈال دیے ﴿٧﴾ اور ہم نے تم کو

اَزْوَاجًا ۙ ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ﴿١٠﴾
جوڑے جوڑے بنایا ﴿٨﴾ اور ہم نے تمہارے لیے نیند کو آرام کا سبب بنایا ﴿٩﴾ اور ہم نے رات کو لباس بنایا ﴿١٠﴾

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪ ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ﴿١٢﴾
اور تمہارے لیے دن کو روزی کمانے کا ذریعہ بنایا ﴿١١﴾ اور ہم نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیے ﴿١٢﴾

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً
اور تمہارے لیے ہم نے بھر پور روشنی والا چراغ بنا دیا ﴿١٣﴾ اور ہم نے ہی بھرے ہوئے بادلوں سے موسلا دھار

ثَجَّاجًا ۙ ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ ﴿١٦﴾
پانی برسایا ﴿١٤﴾ تاکہ اُس سے غلّہ اور دوسری سبزیاں بھی اُگائیں ﴿١٥﴾ اور گھنے باغات بھی ﴿١٦﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
بے شک فیصلے کے دن کا وقت طے ہو چکا ہے ﴿١٧﴾ یہ وہ دن ہوگا کہ صور میں پھونک ماری جائے گی

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ ﴿١٩﴾
اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے ﴿١٨﴾ اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اُس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے ﴿١٩﴾

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ
اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ ہو جائیں گے چمکتی ریت ﴿٢٠﴾ بے شک دوزخ

مِرْصَادًا ۙ ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ ﴿٢٣﴾
تاک میں ہے ﴿٢١﴾ شر پھیلانے والوں کا وہی ٹھکانہ ہے ﴿٢٢﴾ جہنم میں یہ لوگ بے مدت پڑے ہی رہیں گے ﴿٢٣﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ ﴿٢٥﴾
اُن کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو کوئی چیز کبھی نہیں ملے گی ﴿٢٤﴾ ہاں مگر گرم گرم پانی اور بہتی پیپ (جتنی چاہیں پی لیں) ﴿٢٥﴾

جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ ﴿٢٧﴾
اُن کو یہ بدلہ پورا پورا ملے گا ﴿٢٦﴾ اُن کو اپنے حساب کی امید نہیں تھی ﴿٢٧﴾

قرآن کی فضیلت ایسی ہے، جیسے اللہ کو ساری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔ (ترمذی)

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾
اور ہماری آیات کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑا زور لگاتے تھے (۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو گھیر کر شمار کر کے کتاب میں لکھ دیا تھا (۲۹)

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ ع
بس اب چکھتے رہو ، ہم اِس عذاب کو بڑھاتے ہی رہیں گے (۳۰) بے شک پرہیزگار ہی کامیاب ہوں گے (۳۱)

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾
گھنے پھل دار درخت اور انگور (۳۲) اور نوجوان ہم عمر عورتیں (۳۳) اور لبا لب بھرے جام ہیں (۳۴)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
وہاں خلافِ ادب اور جھوٹی بات کبھی نہیں سنیں گے (۳۵) آپ کے رب کی طرف سے پورے حساب سے جزا

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
عطا کی جائے گی (۳۶) آسمانوں اور زمین کا اور اُن کے درمیان کی سب چیزوں کا وہی رب ہے ، رحمان عالی شان ایسا

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
کہ کسی کو اُس سے بات کرنے کی جرات نہیں ہو سکتی (۳۷) جس دن جبریل اور تمام فرشتے صف باندھے

صَفًّا ۛ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾
کھڑے ہوں گے ، کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو رحمان اجازت عطا فرمائے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے (۳۸)

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ
اُس دن کا آنا سچ ہے ، اب جو چاہے اپنے رب کے یہاں اپنا ٹھکانہ بنا لے (۳۹) بے شک ہم نے

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
تم کو قریب آنے والے عذاب سے خبردار کر دیا ہے ، جس دن آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع
اور کافر کہے گا کہ ہائے میری کمبختی! کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا (۴۰)

(سورۃ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے اور سورۃ نبا کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۹۷) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۷۵۳) حروف ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾
اُن فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان نکالنے والے ہیں (۱) اور اُن کی جو سہولت سے جان نکالنے والے ہیں (۲) اور اُن کی جو تیر کر آنے والے ہیں (۳)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ
پھر اُن کی جو دوڑ کر آنے والے ہیں (۴) پھر اُن کی جو امور کی تدبیر کرنے والے ہیں (۵) جس دن ہلا دینے والی

الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ وقف لازم
ہلا ڈالے گی (۶) اس کے پیچھے ایک اور آنے والی چیز آئے گی (۷) کتنے دل اُس دن دھڑکتے ہوں گے (۸)

منزل ۷

ایک حافظ قرآن دس آدمیوں کو جنت میں لے جائے گا لہذا اپنے بچوں کو حافظ قرآن بنائیے ۔ (ترمذی)

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾ يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ وقف لازم
اُن کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی ﴿۹﴾ وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی والی حالت میں پھر واپس ہوں گے ؟ ﴿۱۰﴾

أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَخِرَةً ﴿۱۱﴾ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾ وقف لازم
کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے ؟ ﴿۱۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ یہ واپسی تو بڑے گھاٹے میں ہوگی ﴿۱۲﴾

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ هَلْ أَتَاكَ
وہ تو بس ایک ڈانٹ ہوگی ﴿۱۳﴾ پھر یکایک وہ میدان میں موجود ہوں گے ﴿۱۴﴾ کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی

حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿۱۵﴾ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾ وقف لازم
بات پہونچی ہے ؟ ﴿۱۵﴾ جب کہ اُس کے رب نے اُس کو طُویٰ کی مقدس وادی میں پکارا ﴿۱۶﴾

اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ
کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۱۷﴾ پھر اُس سے کہو کہ کیا تجھ کو اِس بات کی خواہش ہے کہ

تَزَكَّىٰ ﴿۱۸﴾ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿۱۹﴾ فَأَرَاهُ الْآيَةَ
تو درست ہو جائے ﴿۱۸﴾ اور میں تجھ کو تیرے رب کی راہ دکھاؤں پھر تو ڈرے ﴿۱۹﴾ پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس کو بڑی

الْكُبْرَىٰ ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ
نشانی دکھائی ﴿۲۰﴾ پھر اُس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿۲۱﴾ پھر وہ پلٹا کوشش کرتے ہوئے ﴿۲۲﴾ پھر اُس نے جمع کیا

فَنَادَىٰ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿۲۴﴾ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ منزل ۷
پھر اُس نے آواز لگائی ﴿۲۳﴾ پس اُس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں ﴿۲۴﴾ پس اللہ نے اُس کو آخرت اور دنیا کے

الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿۲۵﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشَىٰ ﴿۲۶﴾ ع ۲ ۲
عذاب میں پکڑا ﴿۲۵﴾ بے شک اِس میں نصیحت ہے ہر اُس شخص کے لیے جو ڈرے ﴿۲۶﴾

أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا
کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا ، اللہ نے اُس کو بنایا ﴿۲۷﴾ اُس کی چھت کو بلند کیا

فَسَوَّاهَا ﴿۲۸﴾ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿۲۹﴾ وَالْأَرْضَ بَعْدَ
پھر اُس کو درست بنایا ﴿۲۸﴾ اور اُس کی رات کو اندھیری بنایا ہے اور اُس کے دن کی دھوپ باہر نکال دی ہے ﴿۲۹﴾ اور زمین کو

ذَٰلِكَ دَحَاهَا ﴿۳۰﴾ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ
اُس کے بعد پھیلایا ﴿۳۰﴾ اُس سے اُس کا پانی اور چارہ نکالا ﴿۳۱﴾ اور پہاڑوں کو

أَرْسَاهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ
قائم کر دیا ﴿۳۲﴾ سامانِ حیات کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے چوپایوں کے لیے ﴿۳۳﴾ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ

الْكُبْرَىٰ ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ
آئے گا ﴿۳۴﴾ جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا ﴿۳۵﴾ اور دیکھنے والوں کے سامنے دوزخ

لِمَنْ يَرَىٰ ﴿۳۶﴾ فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ﴿۳۷﴾ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾
ظاہر کر دی جائے گی ﴿۳۶﴾ پس جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ﴿۳۸﴾

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى

تو یقیناً دوزخ اُس کا ٹھکانہ ہوگا ﴿۳۹﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو

النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾ يَسْأَلُونَكَ

خواہش سے روکا ﴿۴۰﴾ تو جنت اُس کا ٹھکانہ ہوگا ﴿۴۱﴾ وہ آپ سے قیامت کے

عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾

بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی ﴿۴۲﴾ آپ کو کیا کام اُس کے ذکر سے ﴿۴۳﴾

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾ احتیاط

یہ معاملہ آپ کے رب کے حوالے ہے ﴿۴۴﴾ آپ تو بس ڈرانے والے ہو اُس شخص کو جو ڈرے ﴿۴۵﴾

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾ ع ۲

جس دن یہ اُس کو دیکھ لیں گے اُس دن اُنہیں معلوم ہو گا جیسے وہ ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے ﴿۴۶﴾

(سورۂ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۴)نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے اور سورۂ نجم کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۳۰) کلمات ہیں — بسم الله الرحمن الرحيم — اس میں (۵۳۳) حروف ہیں

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١﴾ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ

(پیارے نبی نے) منہ بنایا اور رُخ پھیر لیا ﴿۱﴾ یہ کہ اُن کے پاس ایک نا بینا آیا ﴿۲﴾ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾

پاکیزگی حاصل کرتا ﴿۳﴾ یا نصیحت قبول کرتا تو یہ نصیحت اس کو مفید ہوتی ﴿۴﴾ تو جو شخص (دین سے) بے پروائی کرتا ہے ﴿۵﴾

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ

تو آپ اُس کی فکر میں پڑ جاتے ہو ﴿۶﴾ حالانکہ آپ پر کوئی الزام نہیں کہ وہ نہ درست ہو ﴿۷﴾ جو آپ کے پاس

جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾ كَلَّا

دوڑتا ہوا آیا ﴿۸﴾ اور وہ ڈرتا بھی ہے ﴿۹﴾ تو آپ اُس سے بے رُخی کرتے ہیں ﴿۱۰﴾ ہرگز ایسا نہ کیجیے،

إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ وقف النبی

قرآن تو محض ایک نصیحت ہے ﴿۱۱﴾ لہٰذا جو چاہے اُس کو قبول کرے ﴿۱۲﴾ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا ﴿۱۳﴾

مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾

بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں ﴿۱۴﴾ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿۱۵﴾ جو باعزت، فرماں بردار ہیں ﴿۱۶﴾

قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿١٧﴾ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾

خدا کی مار ہو انسان پر وہ کیسا ناشکرا ہے ﴿۱۷﴾ خدا نے اُس کو کس چیز سے بنایا ہے ﴿۱۸﴾

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾

نطفہ سے اُس کو بنایا پھر اُس کا اندازہ مقرر کیا ﴿۱۹﴾ پھر اُس کے لیے راستہ آسان کر دیا ﴿۲۰﴾

منزل ۷

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ

پھر اُس کو موت دی پھر قبر میں دفن کر دیا (۲۱) پھر جب وہ چاہے گا تو اُسے دوبارہ زندہ کرے گا (۲۲) ہرگز نہیں، خدا نے جو حکم دیا اس نے

مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ

اس پر عمل نہ کیا (۲۳) انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے (۲۴) کہ ہم نے اوپر سے خوب

صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾

پانی برسایا (۲۵) پھر ہم نے عجیب طریقے سے زمین کو پھاڑا (۲۶) پھر ہم نے اُس میں اناج اگایا (۲۷)

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾

اور انگور اور ترکاری (۲۸) اور زیتون اور کھجوریں (۲۹) اور گنجان باغات (۳۰)

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

اور میوے اور چارہ پیدا کیا (۳۱) تمہارے اپنے اور تمہارے چوپایوں کے لیے فائدے کی خاطر (۳۲) پھر جب شور والی

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾

قیامت آ جائے گی (۳۳) اُس دن آدمی بھاگے گا دور اپنے بھائی سے (۳۴) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (۳۵)

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (۳۶) اُن میں سے ہر شخص اُس روز ایک ہی فکر میں ہوگا جو اُس کو دوسری طرف

يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾

متوجہ نہ ہونے دے گی (۳۷) اُس روز بہت سے چہرے چمک رہے ہوں گے (۳۸) ہنستے خوشیاں مناتے (۳۹)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ

اور بہت سے چہرے اُس دن ایسے ہوں گے جن پر گرد ہی گرد نظر آئے گی (۴۰) (اور) اُن پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی (۴۱) یہی لوگ

هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

کافر اور بدکار ہیں (۴۲)

(سورۃ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۲۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پر ہے اور سورۃ مسد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۴) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۵۳۰) حروف ہیں

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا (۱) اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے (۲) اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

پہاڑ چلائے جائیں گے (۳) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی (۴) اور جب وحشی جانور

حُشِرَتْ ﴿۵﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾

اکٹھے کیے جائیں گے (۵) اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے (۶) اور جب جانیں (جسموں سے) ملا دی جائیں گی (۷)

منزل ۷

ع ۴۲ ۵

اللہ کا وعدہ ہے کہ جو بھی نیک کام کرو گے، اللہ اُس کا اجر ضائع نہیں کرے گا، ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ ہمارا اجر ضائع نہیں کرے گا۔

وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ

اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ﴿٨﴾ کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی ﴿٩﴾ اور جب نامۂ اعمال

نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

کھول دیے جائیں گے ﴿١٠﴾ اور جب آسمان کی کھال اُتار لی جائے گی ﴿١١﴾ اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی ﴿١٢﴾

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

اور جب جنت نزدیک کر دی جائے گی ﴿١٣﴾ تو اُس دن ہر شخص جان لے گا جو کچھ لے کر آیا ہوگا ﴿١٤﴾

فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ إِذَا

میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے ﴿١٥﴾ پھر چلنے پھرنے والے چھپنے والے سِتاروں کی ﴿١٦﴾ اور رات کی جب

عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ

جانے لگے ﴿١٧﴾ اور صبح کی جب چمکنے لگے ﴿١٨﴾ یقیناً یہ ایک بزرگ رسول کا

كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ

کہا ہوا ہے ﴿١٩﴾ جو قوت والا ہے، عرش والے (اللہ) کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ﴿٢٠﴾ جس کی اطاعت کی جاتی ہے،

ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ

امین ہے ﴿٢١﴾ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے ﴿٢٢﴾ اُس نے اُس (فرشتے) کو آسمان کے

بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ

کھلے کنارے پر دیکھا بھی ہے ﴿٢٣﴾ اور یہ غیب کی باتوں کو بتانے پر بخیل بھی نہیں ﴿٢٤﴾ اور یہ قرآن

بِقَوْلِ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا

شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿٢٥﴾ پھر تم کہاں جا رہے ہو ﴿٢٦﴾ یہ تو تمام

ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَآءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

جہان والوں کے لیے نصیحت نامہ ہے ﴿٢٧﴾ (خاص طور پر) اُس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ پر چلنا چاہے ﴿٢٨﴾

وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٢٩﴾ ع ٢٩ / ٢

اور تم بغیر پروردگار عالم کے چاہے کچھ نہیں چاہ سکتے ﴿٢٩﴾

سورۂ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١٩) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے اور تلاوت کے اعتبار سے (٨٢) نمبر پر ہے اور سورۂ نازعات کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (٨٠) کلمات ہیں — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اس میں (٣٢٧) حروف ہیں

إِذَا السَّمَآءُ انفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿١﴾ اور جب سِتارے جھڑ جائیں گے ﴿٢﴾ اور جب سمندر

فُجِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿٥﴾

بہا دیے جائیں گے ﴿٣﴾ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ﴿٤﴾ تو ہر شخص کو اُس کا اگلا پچھلا کیا دھرا سب معلوم ہو جائے گا ﴿٥﴾

منزل ٧

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ (۶) الَّذِيْ خَلَقَكَ

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے ربّ کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے (۶) جس نے تجھے پیدا کیا

فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ (۷) فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ (۸) كَلَّا

پھر تجھے درست کیا اور تجھے معتدل بنایا (۷) اُس نے جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (۸) ہرگز نہیں!

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ (۹) وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ (۱۰) كِرَامًا

بلکہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو (۹) حالانکہ تم پر نگران (فرشتے) مقرر ہیں (۱۰) معزز

كَاتِبِيْنَ ۙ (۱۱) يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ (۱۲) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ (۱۳)

لکھنے والے (۱۱) وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو (۱۲) یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے (۱۳)

وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۙ (۱۴) يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ (۱۵) وَمَا

اور یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے (۱۴) وہ روز جزا کو اُس میں داخل ہوں گے (۱۵) اور وہ

هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ (۱۶) وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ (۱۷) ثُمَّ

اُس سے غائب (دور) نہ ہو سکیں گے (۱۶) اور آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے (۱۷) پھر

مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ (۱۸) يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ

آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے (۱۸) اُس دن کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ

شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ (۱۹) ع

رکھے گا ، اور اُس دن حکم صرف اللہ کا ہوگا (۱۹)

(سورۂ مطففین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی سورتوں میں آخری سورۃ ہے، اِس میں (۳۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۳) نمبر پر ہے اور سورۂ عنکبوت کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۶۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۷۳۰) حروف ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ (۱) الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ (۲)

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی (۱) کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں (۲)

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ؕ (۳) اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

اور جب اُنہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں (۳) کیا اُنہیں اپنے مرنے کے بعد

مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ (۴) لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ (۵) يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ

جی اُٹھنے کا خیال نہیں (۴) اُس عظیم دن کے لیے (۵) جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے

الْعٰلَمِيْنَ ؕ (۶) كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ؕ (۷) وَمَاۤ اَدْرٰىكَ

کھڑے ہوں گے (۶) ہرگز نہیں ! یقیناً بدکاروں کا نامۂ اعمال سجّین میں ہے (۷) اور آپ کو کیا معلوم

مَا سِجِّيْنٌ ؕ (۸) كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ (۹) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ (۱۰)

کہ سجّین کیا ہے (۸) (یہ تو) لکھی ہوئی کتاب ہے (۹) اُس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے (۱۰)

منزل ۷

ع ۱ الربع

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے رہے ﴿١١﴾ اُسے صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے آگے نکل جانے والا

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
(اور) گنہ گار ہوتا ہے ﴿١٢﴾ جب اُس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہہ دیتا ہے کہ یہ اگلوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ *سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾
افسانے ہیں ﴿١٣﴾ یوں نہیں ؛ بلکہ اُن کے دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے ﴿١٤﴾

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ
ہر گز نہیں ! یقیناً یہ لوگ اپنے رب سے اُس دن حجاب میں ہوں گے ﴿١٥﴾ پھر یہ لوگ

لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾
یقیناً جہنم میں جھونکے جائیں گے ﴿١٦﴾ پھر کہہ دیا جائے گا کہ یہی ہے وہ جسے تم جھٹلاتے رہے ﴿١٧﴾

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
ہرگز نہیں ! بے شک نیک لوگوں کا نامۂ اعمال علّیین میں ہے ﴿١٨﴾ اور آپ کیا سمجھتے ہو کہ

عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ
علّیین کیا ہے ﴿١٩﴾ (وہ تو) لکھی ہوئی کتاب ہے ﴿٢٠﴾ مقرب (فرشتے) اُس کا مشاہدہ کرتے ہیں ﴿٢١﴾ یقیناً نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِيْ
(بڑی) نعمتوں میں ہوں گے ﴿٢٢﴾ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾ آپ اُن کے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾
چہروں سے ہی نعمتوں کی تر و تازگی پہچان لو گے ﴿٢٤﴾ اُنہیں پلائی جائے گی خالص شراب جس پر مہر لگی ہوگی ﴿٢٥﴾

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾
جس پر مشک کی مہر ہوگی ، اور سبقت لے جانے والوں کو اِسی میں سبقت کرنی چاہیے ﴿٢٦﴾

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾
اور اُس شراب میں تسنیم (چشمہ) کا پانی ملا ہوا ہوگا ﴿٢٧﴾ (یعنی) وہ چشمہ جس کا پانی مقرب لوگ پییں گے ﴿٢٨﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾
گنہ گار لوگ ایمان داروں کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے ﴿٢٩﴾

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا
اور اُن کے پاس سے گزرتے ہوئے آنکھ کے اشارے کرتے تھے ﴿٣٠﴾ اور جب اپنے والوں کی طرف

اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ
لوٹتے تو دل لگیاں کرتے تھے ﴿٣١﴾ اور جب اُنہیں دیکھتے تو کہتے : یقیناً

هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾
یہ لوگ گمراہ (بے راہ) ہیں ﴿٣٢﴾ حالانکہ وہ اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے ﴿٣٣﴾

*یہاں رُکنا ضروری ہے

منزل ٧

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ
پس آج ایمان والے اُن کافروں پر ہنسیں گے ﴿۳۴﴾ تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۴۲ / ۸
دیکھ رہے ہوں گے ﴿۳۵﴾ کہ کافر لوگوں کو واقعی اُن کاموں کا بدلہ مل گیا جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۳۶﴾

(سورۃ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے اور سورۃ انفطار کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۷) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۴۳۰) حروف ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا
جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اُسے واجب بھی یہی ہے ﴿۲﴾ اور جب

الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ
زمین ہموار کر دی جائے گی ﴿۳﴾ اور جو کچھ اس میں ہے اُسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾ اور اپنے پروردگار کے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اُس کو لازم بھی یہی ہے ﴿۵﴾ اے انسان! یقیناً تیرے رب کی طرف پہونچنے کے لیے تجھے خوب محنت کرنی ہے

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ منزل ۷
پھر تو اُس سے ملنے والا ہے ﴿۶﴾ تو جس کا نامۂ اعمال اُس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿۷﴾

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ
اُس سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿۸﴾ اور وہ اپنے گھر والوں میں

مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ
خوش خوش آئے گا ﴿۹﴾ اور جس کا نامۂ اعمال اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ﴿۱۰﴾ تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ
موت کو پکارے گا ﴿۱۱﴾ اور دوزخ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ یہ اپنے اہل و عیال میں

معانقہ ۱۷ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ
مست رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور خیال کرتا تھا کہ خدا کی طرف پھر کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾ ہاں ہاں! اُس کا پروردگار اُس کو

بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾
دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾ ہمیں شام کی سرخی کی قسم ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اُن کی ﴿۱۷﴾

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ
اور چاند کی جب کامل ہو جائے ﴿۱۸﴾ کہ تم سب ایک منزل سے دوسری منزل کی طرف چڑھتے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ تو اُن لوگوں کو کیا ہوا ہے

السجدة (۱۳) لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ السجدة ﴿۲۱﴾
کہ ایمان نہیں لاتے ہیں ﴿۲۰﴾ اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾

کتنی حیرت کی بات ہے کہ حساب (آخرت) کا دن قریب ہوتا جا رہا ہے اور انسان اس سے غافل ہے!

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾
بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ﴿٢٢﴾ اور اللہ اُن باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ﴿٢٣﴾

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
تو اُن کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دیجیے ﴿٢٤﴾ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾
کرتے رہے اُن کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿٢٥﴾

سورہ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٢٢) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٥) نمبر پر ہے اور سورہ شمس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٠٩) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٤٦٥) حروف ہیں

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ
بُرجوں والے آسمان کی قسم ﴿١﴾ اور اُس دن کی قسم جس کا وعدہ پکا ہے ﴿٢﴾ اور حاضر ہونے والے کی

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ
اور اُس کی جس کے پاس لوگ حاضر ہوں ﴿٣﴾ خندق والوں پر اللہ کی مار پڑی ﴿٤﴾ اُنہوں نے خندق کھود کر

الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
اُس میں آگ بھڑکائی ﴿٥﴾ جب وہ اُس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ﴿٦﴾ اور مؤمنوں کے ساتھ جو کچھ ظلم کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
وہ اُن کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا تھا ﴿٧﴾ وہ ایمان والوں میں کوئی عیب نہیں پا سکے مگر یہ بات اُنہیں بری لگی کہ وہ اللہ پر

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
ایمان لے آئے جو ہر طرح سے غالب ہے، تعریف کا مستحق ہے ﴿٨﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور بادشاہی اکیلے اللہ کے لیے ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
اور واقعی اللہ ہر چیز پر آپ ہی گواہ موجود ہے ﴿٩﴾ ایمان والوں اور ایمان والیوں کو ستانے کے بعد

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
جنہوں نے توبہ نہیں کی اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور بہت ہی تیز جلن کا عذاب اُن کو

الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
بھگتنا ہوگا ﴿١٠﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾
ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے ﴿١١﴾

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾
بے شک آپ کے پروردگار کی پکڑ بھی بہت سخت ہے ﴿١٢﴾ یقیناً پہلی بار بھی اُس نے پیدا کیا اور دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا ﴿١٣﴾

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا
اور وہ بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے ﴿١٤﴾ عرش کا مالک ہے، بزرگی والا ہے ﴿١٥﴾ جو کچھ ارادہ کرتا ہے

يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾
کر گزرتا ہے ﴿١٦﴾ کیا آپ کے پاس اُن بڑے لشکروں کا حال پہونچا ﴿١٧﴾ فرعون اور ثمود کے لشکر ﴿١٨﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
بلکہ یہ منکر جھٹلانے میں بڑا زور دکھا رہے ہیں ﴿١٩﴾ اُنہیں معلوم کرادیجیے کہ اللہ نے ہر طرف سے اُن پر عذاب کا

مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾
گھیرا ڈال دیا ہے ﴿٢٠﴾ بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے ﴿٢١﴾ جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے ﴿٢٢﴾

ع ٢٢ — ١

(سورہ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (١٧) آیتیں اور (١) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٦) نمبر پر ہے اور سورہ بلد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٣٩) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٦١) کلمات ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾
قسم ہے آسمان کی اور رات میں نمودار ہونے والے کی ﴿١﴾ اور آپ کیا جانو کہ وہ رات میں نمودار ہونے والا کیا ہے ﴿٢﴾

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾
چمکتا ہوا تارہ ﴿٣﴾ کوئی جان ایسی نہیں جس کے اوپر نگہبان نہ ہو ﴿٤﴾

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾
تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ﴿٥﴾ وہ ایک اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ﴿٦﴾

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ
جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کے درمیان سے ﴿٧﴾ بے شک وہ اُس کے دوبارہ پیدا کرنے پر

لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ
قادر ہے ﴿٨﴾ جس دن چھپی باتیں پرکھی جائیں گی ﴿٩﴾ اُس وقت انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ
اور نہ کوئی مددگار ﴿١٠﴾ بارش والے آسمان کی قسم ! ﴿١١﴾ اور پھوٹ نکلنے والی

الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾
زمین کی ﴿١٢﴾ بے شک یہ دو ٹوک بات ہے ﴿١٣﴾ اور یہ ہنسی کی بات نہیں ﴿١٤﴾

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ
وہ تدبیر کرنے میں لگے ہوئے ہیں ﴿١٥﴾ اور میں بھی تدبیر کرنے میں لگا ہوا ہوں ﴿١٦﴾ پھر کافروں کو مہلت دے دیجیے،

اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾
اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ﴿١٧﴾

ع ١٧ — ١

منزل ٧

(سورۃ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (١٩) آیتیں ہیں اور (١) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٧) نمبر پر ہے اور سورۃ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٧٢) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (٢٩١) حروف ہیں

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ۙ ① الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ ② وَالَّذِىۡ قَدَّرَ
اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیے جو بہت عالی شان ہے ① جس نے بنایا پھر درست کیا ② اور جس نے تجویز کیا

فَهَدٰى ۙ ③ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ۙ ④ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ؕ ⑤
پھر راہ بتا دی ③ اور جس نے (زمین سے) چارہ اگایا ④ پھر اُس کو سیاہ (رنگ کا) کوڑا کردیا ⑤

سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰٓى ۙ ⑥ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا
ہم آپ کو پڑھا دیں گے پھر آپ نہ بھولیں گے ⑥ مگر جو اللہ چاہے ، بے شک وہ جانتا ہے ہر کھلے

يَخۡفٰى ؕ ⑦ وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ۚ ⑧ فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ؕ ⑨ سَيَذَّكَّرُ
اور چھپے کو ⑦ اور ہم آپ کے لیے آسانی کا سامان کر دیں گے ⑧ تو آپ نصیحت کرتے رہیے، اگر نصیحت کرنا مفید ہو ⑨ جلد ہی

مَنۡ يَّخۡشٰى ۙ ⑩ وَيَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى ۙ ⑪ الَّذِىۡ يَصۡلَى النَّارَ الۡكُبۡرٰى ۚ ⑫
نصیحت مانے گا جو خدا سے ڈرتا ہے ⑩ اور جو بدنصیب ہوگا وہ اُس سے منہ موڑتا رہے گا ⑪ جو بڑی آگ میں داخل ہوگا ⑫

ثُمَّ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ؕ ⑬ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰى ۙ ⑭ وَذَكَرَ اسۡمَ
پھر وہ اُس میں نہ تو مرے گا اور نہ ہی جیے گا ⑬ با مراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا ⑭ اور وہ اپنے رب کا نام

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ ⑮ بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۙ ⑯ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ وَّ
لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ⑮ (اے منکرو) تم تو دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو ⑯ حالانکہ آخرت کہیں بہتر

اَبۡقٰى ؕ ⑰ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ۙ ⑱ صُحُفِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى ع ⑲ ع ١٩/١٤
اور پائیدار ہے ⑰ یہی بات پہلے صحیفوں میں لکھی گئی ہے ⑱ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں ⑲

(سورۃ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ،اِس میں (٢٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے ،نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٨) نمبر پر ہے اور سورۃ ذاریات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٩٢) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (٣٨١) حروف ہیں

هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ ؕ ① وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ ② عَامِلَةٌ
کیا آپ کو بھی چھپا لینے والی (قیامت) کی خبر پہونچی ہے ① اس دن بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے ② (اور) محنت کرنے والے

نَّاصِبَةٌ ۙ ③ تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ ④ تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ؕ ⑤ لَيۡسَ
تھکے ہوں گے ③ وہ دہکتی ہوئی آگ میں جائیں گے ④ اور نہایت گرم چشمے کا پانی ان کو پلایا جائے گا ⑤ ان کے لیے

لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ۙ ⑥ لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ ⑦
سوائے کانٹے دار درختوں کے اور کچھ کھانا نہ ہوگا ⑥ جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا ⑦

منزل ٧

دنیا ختم ہونے والی ہے اور آخرت کی زندگی ہمیشہ رہے گی، اس لیے آخرت کی زندگی کو خوشگوار بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ
بہت سے چہرے اس دن تر و تازہ (اور آسودہ حال) ہوں گے ﴿۸﴾ اپنی کوشش پر خوش ہوں گے ﴿۹﴾ عالی شان

عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾
جنت میں ہوں گے ﴿۱۰﴾ جہاں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے ﴿۱۱﴾ جہاں بہتا ہوا چشمہ ہوگا ﴿۱۲﴾

وقف لازم

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ
(اور) اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے ﴿۱۳﴾ اور ترتیب سے پیالے رکھے ہوئے ہوں گے ﴿۱۴﴾ اور ایک قطار میں لگے ہوئے

مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ
تکیے ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور مخملی مسندیں پھیلی پڑی ہوں گی ﴿۱۶﴾ کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے

كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وقفة وَاِلَى
کہ وہ کس طرح پیدا کیے گئے ہیں ؟ ﴿۱۷﴾ اور آسمان کو کہ کس طرح اونچا کیا گیا ہے ؟ ﴿۱۸﴾ اور

الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وقفة وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾
پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح گاڑ دیے گئے ہیں ؟ ﴿۱۹﴾ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے ؟ ﴿۲۰﴾

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ﴿۲۲﴾
پس آپ نصیحت کر دیا کریں ، آپ صرف نصیحت کرنے والے ہیں ﴿۲۱﴾ آپ کچھ اُن پر مسلط نہیں ہیں ﴿۲۲﴾

منزل ۷

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ؕ﴿۲۴﴾
مگر وہ جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا ﴿۲۳﴾ اُسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا ﴿۲۴﴾

النصف

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع
بے شک ہماری طرف اُن کا لوٹنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر بے شک ہمارے ذمہ ہے اُن سے حساب لینا ﴿۲۶﴾

(سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، یہ سورت نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۹) نمبر پر ہے اور سورۂ لیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۳۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۵۹۷) حروف ہیں

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
قسم ہے فجر کے وقت کی ﴿۱﴾ اور دس راتوں کی ﴿۲﴾ اور جفت اور طاق کی ﴿۳﴾ اور رات کی جب وہ

يَسْرِ ۚ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
چل کھڑی ہو ﴿۴﴾ ایک عقل والے (کو یقین دلانے) کے لیے یہ قسمیں کافی ہیں کہ نہیں ؟ ﴿۵﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا ؟ ﴿۶﴾ اِرم جو اونچے ستونوں والے تھے ﴿۷﴾ جن کے مانند کوئی قوم

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿۹﴾
ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی ﴿۸﴾ اور ثمود کے ساتھ جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے ﴿۹﴾

کائنات میں پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور کریں، اس سے آپ کا ایمان بڑھے گا۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (١٠) الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ (١١)
اور میخوں والے فرعون کے ساتھ (١٠) وہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی (١١)

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ (١٢) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
اور اُن میں بہت زیادہ فساد پھیلایا (١٢) تب آپ کے رب نے اُن پر عذاب کا

عَذَابٍ (١٣) إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (١٤) فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا
کوڑا برسایا (١٣) بے شک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے (١٤) لیکن انسان جو ہے ، جب اُس کا

مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ (١٥)
رب اُسے آزمائے اور اُسے عزت اور نعمت دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی (١٥)

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي
مگر جب وہ اُسے آزمائے اور اُس کا رزق اُس پر تنگ کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے

أَهَانَنِ (١٦) كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ (١٧) وَلَا تَحَاضُّونَ
مجھے ذلیل کر دیا (١٦) ہرگز نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے (١٧) اور باہم مسکین کو کھانا

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ (١٨) وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا (١٩)
کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے (١٨) اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (١٩)

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (٢٠) كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا
اور تم مال سے جی بھر کر پیار کرتے ہو (٢٠) ہرگز نہیں! جب زمین خوب کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ

دَكًّا (٢١) وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (٢٢) وَجِيءَ
کر دی جائے گی (٢١) اور آپ کا رب اور فرشتے صف در صف آئیں گے (٢٢) اور اُس دن جہنم

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ
(سامنے) لائی جائے گی ، اُس دن انسان (اپنے کرتوت) یاد کرے گا ، اور یہ یاد کرنا اُس کے لیے

الذِّكْرَىٰ (٢٣) يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (٢٤) فَيَوْمَئِذٍ
کیونکر (مفید) ہوگا (٢٣) وہ کہے گا : کاش! میں نے اپنی اِس زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا (٢٤) چنانچہ اُس دن

لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ (٢٥) وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ
اُس جیسا عذاب دینے والا اور کوئی نہ ہوگا (٢٥) اور اُس جیسا پکڑنے والا بھی اور کوئی

أَحَدٌ (٢٦) يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (٢٧) ارْجِعِي إِلَىٰ
نہیں ہوگا (٢٦) اے مطمئن روح! (٢٧) تو اپنے رب کی طرف چل

رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً (٢٨) فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (٢٩)
اِس حال میں کہ تو اُس سے راضی ، وہ تجھ سے راضی (٢٨) پھر تو میرے بندوں میں داخل ہوجا (٢٩)

وَادْخُلِي جَنَّتِي (٣٠)
اور میری جنت میں داخل ہوجا (٣٠)

منزل ٧

ع ١٤

اللہ کی خوشنودی کی خاطر یتیموں کا اکرام کریں اور مسکینوں اور محتاجوں کو کھانا کھلائیں، یہ نیکیاں آخرت میں بہت کام آئیں گی۔

(سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۰) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۰) نمبر پر ہے اور سورۂ قٓ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۸۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۳۲۰) حروف ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۱ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۲ وَوَالِدٍ وَّمَا
میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں ۱ اور آپ اس شہر میں مقیم ہیں ۲ اور (قسم ہے) انسانی باپ

وَلَدَ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝۴ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ
اور اولاد کی ۳ یقیناً ہم نے انسان کو (بڑی) مشقت میں پیدا کیا ہے ۴ کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر

عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝۵ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝۶ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ
کسی کا بس نہیں چلے گا؟ ۵ کہتا (پھرتا) ہے کہ میں نے تو بہت کچھ مال خرچ کر ڈالا ۶ کیا (یوں) سمجھتا ہے کہ کسی نے اسے

اَحَدٌ ۝۷ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝۸ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝۹ وَهَدَيْنٰهُ
دیکھا (ہی) نہیں ۷ کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں ۸ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے؟ ۹ اور ہم نے دکھا دیئے اس کو

النَّجْدَيْنِ ۝۱۰ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝۱۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝۱۲ فَكُّ
دونوں راستے ۱۰ پھر اس سے نہ ہو سکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا ۱۱ اور آپ کو کیا پتہ کہ وہ گھاٹی کیا ہے ۱۲ کسی کی گردن (غلام، لونڈی)

رَقَبَةٍ ۝۱۳ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۱۵ اَوْ
کو آزاد کرنا ۱۳ یا بھوک والے دن میں کھانا کھلانا ۱۴ کسی یتیم رشتے دار کو ۱۵ یا

مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝۱۶ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
خاکسار مسکین کو ۱۶ پھر ان لوگوں میں سے ہو جاتا جو ایمان لاتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۱۸ وَالَّذِيْنَ
اور رحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں ۱۷ یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے (خوش بختی والے) ۱۸ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۱۹ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝۲۰
ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا یہ کم بختی والے ہیں ۱۹ ان ہی پر آگ ہوگی جو چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہوگی ۲۰

(سورۂ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۱) نمبر پر ہے اور سورۂ قدر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۲۴۷) حروف ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲ وَالنَّهَارِ اِذَا
سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ۱ اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ۲ اور دن کی جب

جَلّٰىهَا ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵
اسے چمکا دے ۳ اور رات کی جب اسے چھپا لے ۴ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ۵

وقف لازم

منزل ۷

ع ۲۰ / ۱۵

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا
اور زمین کی اور جس نے اُسے پھیلایا ۝۶ اور انسان کی اور اُس کی جس نے اُس کے اعضاء کو برابر کیا ۝۷ پھر اُس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری

وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰
کرنے کی سمجھ دی ۝۸ کہ جس نے اپنے نفس یعنی روح کو پاک رکھا وہ مراد کو پہونچا ۝۹ اور جس نے اُسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ۝۱۰

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ
قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا ۝۱۱ جب اُن میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا ۝۱۲ تو خدا کے پیغمبر (صالح علیہ السلام) نے

رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۖ فَدَمْدَمَ
اُن سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اُس کے پانی پینے کی باری سے ڈرو ۝۱۳ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کے پیر کاٹ دیے تو خدا نے

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵ ع ۱۵/۱۶
اُن کے گناہ کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور سب کو ہلاک کر کے برابر کر دیا ۝۱۴ اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ۝۱۵

(سورہ لیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے اور سورہ اعلیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۳۱۰) حروف ہیں

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
رات کی قسم جب وہ چھا جائے ۝۱ اور دن کی قسم جب چمک اُٹھے ۝۲ اور جس نے نر اور مادہ کو

وَالْاُنْثٰٓى ۝۳ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵
پیدا کر دیا ۝۳ بے شک تم سب کی کوشش الگ الگ قسم کی ہے ۝۴ پھر جس نے اللہ کے لیے دیا اور بچ کر چلا ۝۵

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنْۢ
اور بھلی بات کو سچ مانا ۝۶ پھر تو ہم اُس کو سہولت اور آسانی کر دیں گے ۝۷ اور جس نے

بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ
بخیلی کی اور لاپرواہی کی ۝۸ اور نیک بات کو جھٹلاتا رہا ۝۹ پھر تو ہم اُس کو دھیرے سے

لِلْعُسْرٰى ۝۱۰ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱ اِنَّ عَلَيْنَا
تنگی میں دھکیل دیں گے ۝۱۰ اور جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا تو اُس کا مال اُس کے کچھ کام نہ آئے گا ۝۱۱ بے شک ہدایت کی

لَلْهُدٰى ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
راہ بتا دینا ہمارے ذمے رہا ۝۱۲ اور آخرت بھی ہماری اور دنیا بھی ہماری ہے ۝۱۳ پھر میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی

تَلَظّٰى ۝۱۴ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝۱۵ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۶
آگ سے ڈرایا ۝۱۴ بڑا بدبخت ہوگا جو اُس میں جا پڑے گا ۝۱۵ جس نے سچی بات کو جھٹلایا اور حق سے منہ پھیرا ۝۱۶

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝۱۷ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝۱۸
اور جو اللہ سے بہت ڈرنے والا ہوگا وہ اس آگ سے بچالیا جائے گا ۝۱۷ وہ اپنا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہے تاکہ گناہوں سے پاک ہو جائے ۝۱۸

کامیاب ہے وہ شخص جو اپنے نفس پر غالب آگیا، اور ناکام ہے وہ شخص جس کا نفس اس پر غالب آگیا۔

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۱۹ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ

حالانکہ اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں تھا جس کا بدلہ دیا جاتا ۱۹ مگر اپنے بلند اور اعلیٰ رب کی رضامندی

رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۲۰ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۲۱

چاہنے کے لیے ہی دیتا ہے ۲۰ یقین رکھو! ایسا شخص عنقریب خوش ہو جائے گا ۲۱

ع ۲۱/۱۷

(سورۃ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے اور سورۃ فجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷۲) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۴۰) کلمات ہیں

وَالضُّحٰى ۱ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۳

قسم ہے روز روشن کی ۱ اور رات کی جب وہ چھا جائے ۲ آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا اور نہ وہ بیزار ہوا ۳

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۴ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور یقیناً آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے ۴ اور جلد ہی اللہ آپ کو دے گا

فَتَرْضٰى ۵ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۶ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

پھر آپ راضی ہو جاؤ گے ۵ کیا اللہ نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانہ دیا ۶ اور آپ کو بے خبر پایا

فَهَدٰى ۷ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۹ منزل ۷

پھر اس نے راہ دکھائی ۷ اور آپ کو مفلس پایا پھر آپ کو غنی کر دیا ۸ اِس لیے آپ کسی یتیم پر سختی نہ کیجیے ۹

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۱۱

اور کسی سوال کرنے والے کو نہ جھڑکیے ۱۰ اور البتہ اپنے رب کی نعمت بیان کیجیے ۱۱

ع ۱۱/۱۸

(سورۃ الشّرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے اور سورۃ ضحیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۲۷) کلمات ہیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۲

(اے پیارے نبی) کیا ہم نے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا؟ ۱ اور ہم نے آپ پر سے بوجھ بھی اتار دیا ۲

الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۴ فَاِنَّ مَعَ

جس نے آپ کی کمر کو توڑ رکھا تھا ۳ اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کیا ۴ بلا شبہ ہر مشکل کے ساتھ

الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۶ فَاِذَا فَرَغْتَ

آسانی بھی ہوتی ہے ۵ اور بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے ۶ تو جب فارغ ہو جایا کرو

فَانْصَبْ ۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۸

تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ۷ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ۸

ع ۸/۱۹

آخرت کی بھلائی چاہتے ہیں تو یتیموں پر سختی نہ کریں، مانگنے والوں کو نہ جھڑکیں اور اللہ کا شکر ادا کرتے رہیں۔

(سورۃ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے اور سورۃ بروج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	اس میں (۱۰۵) حروف ہیں

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَہٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ﴿۳﴾
قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ﴿۱﴾ اور طور سینین کی ﴿۲﴾ اور اِس امن والے شہر کی ﴿۳﴾

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ
یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ﴿۴﴾ پھر اسے نیچوں سے

سٰفِلِیۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ﴿۶﴾
نیچا کر دیا ﴿۵﴾ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور (پھر) نیک عمل کیے تو اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا ﴿۶﴾

فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنِ ٪﴿۸﴾ ع ۱/۸/۲۰
پس تجھے اب روز جزا کے جھٹلانے پر کون سی چیز آمادہ کرتی ہے؟ ﴿۷﴾ کیا اللہ (سب) حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟ ﴿۸﴾

(سورۃ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں باعتبار نزولِ قرآن کے پہلی سورۃ ہے، اِس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے)

اس میں (۹۲) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	اس میں (۲۸۰) حروف ہیں

منزل ۷

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾
اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا ﴿۱﴾ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ﴿۲﴾

اِقۡرَاۡ وَرَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ
پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے ﴿۳﴾ وہ ذات جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ﴿۴﴾ اس نے انسان کو وہ علم سکھایا

مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾ کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی ۙ﴿۶﴾ اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی ؕ﴿۷﴾ اِنَّ
جو وہ نہیں جانتا تھا ﴿۵﴾ سچ مچ انسان تو یقیناً آپے سے باہر ہو جاتا ہے ﴿۶﴾ اِس بنا پر کہ وہ خود کو بے پروا سمجھتا ہے ﴿۷﴾ بے شک

اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی ؕ﴿۸﴾ اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یَنۡہٰی ۙ﴿۹﴾ عَبۡدًا اِذَا صَلّٰی ؕ﴿۱۰﴾
آپ کے رب ہی کی طرف واپسی ہے ﴿۸﴾ کیا آپ نے اُسے دیکھا جو منع کرتا ہے ﴿۹﴾ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ﴿۱۰﴾

اَرَءَیۡتَ اِنۡ کَانَ عَلَی الۡہُدٰۤی ۙ﴿۱۱﴾ اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰی ؕ﴿۱۲﴾ اَرَءَیۡتَ اِنۡ
بھلا دیکھ تو اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو ﴿۱۱﴾ یا تقوے کا حکم دیتا ہو ﴿۱۲﴾ بھلا دیکھ تو اگر وہ (حق کو)

کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ﴿۱۳﴾ اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ؕ﴿۱۴﴾ کَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَہِ ۬ۙ
جھٹلاتا اور (اس سے) منہ موڑتا ہو ﴿۱۳﴾ کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے ﴿۱۴﴾ ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی کے

لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَۃِ ۙ﴿۱۵﴾ نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ ۚ﴿۱۶﴾ فَلۡیَدۡعُ نَادِیَہٗ ۙ﴿۱۷﴾
بالوں سے پکڑ کر ضرور گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے ﴿۱۶﴾ چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے ﴿۱۷﴾

سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ۩ ﴿۱۹﴾

ہم عذاب کے فرشتوں کو بُلا لیں گے ﴿۱۸﴾ ہرگز نہیں! اُس کی اطاعت نہ کریں اور سجدہ کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں ﴿۱۹﴾

السجدة (۱۳)

(سورۃ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۷) نمبر پر ہے اور سورۃ عبس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (۱۱۲) حروف ہیں

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ ﴿۲﴾

یقیناً ہم نے اسے شب قدر میں نازل فرمایا ﴿۱﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے ﴿۲﴾

لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ وَالرُّوۡحُ

شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے ﴿۳﴾ اُس (میں ہر کام) کے سر انجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے

فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾

فرشتے اور روح (جبرائیل) اترتے ہیں ﴿۴﴾ یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے) ﴿۵﴾

(سورۃ بیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے اور سورۃ طلاق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۹۴) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۳۹۹) حروف ہیں

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے جب تک ان کے پاس

حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۙ ﴿۱﴾ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ﴿۲﴾

کھلی دلیل نہ آتی ﴿۱﴾ یعنی خدا کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ﴿۲﴾

فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ

جن میں مضبوط کتابیں ہیں ﴿۳﴾ اور اہل کتاب جو متفرق و مختلف ہوئے دلیل واضح کے

بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ

آنے کے بعد ہوئے ہیں ﴿۴﴾ اور اُن کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ

مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ

خدا کی عبادت کریں یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ؕ ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ

اور یہی سچا دین ہے ﴿۵﴾ بے شک جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب

وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ ﴿۶﴾

اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے، یہ لوگ ساری مخلوق میں سب سے برے ہیں ﴿۶﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — المعانقة ۱۸ — ابتداء قصار مفصل — منزل ۷

ہم اللہ کا شکر ادا کریں کہ صبح ہوتے ہی اللہ ہمارے ہاتھ میں قرآن دے دیتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ؕ ﴿٧﴾

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ بے شک ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں ﴿٧﴾

جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ

اُن کے پروردگار کے پاس اُن کا انعام وہ ہمیشہ رہنے والی جنّتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ، وہ وہاں

فِيۡهَآ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾ ع

ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے خوش ہوگا اور وہ اُس سے خوش ہوں گے، یہ سب اُس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار کا خوف دل میں رکھتا ہو ﴿٨﴾

(سورۂ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٨) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٩) نمبر پر ہے اور سورۂ نساء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٥) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (١٣٩) حروف ہیں

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ ﴿١﴾ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ ﴿٢﴾

جب زمین بڑے زور کے زلزلے سے ہلا دی جائے گی ﴿١﴾ اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ باہر نکال پھینکے گی ﴿٢﴾

وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ ﴿٣﴾ يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ؕ ﴿٤﴾ بِاَنَّ

اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے ﴿٣﴾ اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی ﴿٤﴾ اِس لیے کہ

رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ؕ ﴿٥﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا

تمہارا رب زمین کو بیان کرنے کا حکم دے گا ﴿٥﴾ اس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں واپس ہوں گے ؛ تاکہ ان کے

اَعۡمَالَهُمۡ ؕ ﴿٦﴾ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ ﴿٧﴾

اعمال انہیں دکھا دیے جائیں ﴿٦﴾ چنانچہ جس نے ذرہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا ﴿٧﴾

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾ ع

اور جس نے ذرہ برابر کوئی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ﴿٨﴾

(سورۂ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١١) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٠) نمبر پر ہے اور سورۂ عصر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٤٠) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں (١٦٣) حروف ہیں

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۙ ﴿١﴾ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۙ ﴿٢﴾ فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا ۙ ﴿٣﴾

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو ہانپ ہانپ کر دوڑتے ہیں ﴿١﴾ پھر جو (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں اڑاتے ہیں ﴿٢﴾ پھر صبح کے وقت حملہ کرتے ہیں ﴿٣﴾

فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ ﴿٤﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ ﴿٥﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر اس موقع پر غبار اڑاتے ہیں ﴿٤﴾ پھر اسی وقت کسی جمگھٹے کے بیچوں بیچ جا گھستے ہیں ﴿٥﴾ کہ انسان اپنے پروردگار کا

لَكَنُوۡدٌ ۚ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ۚ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ؕ ﴿٨﴾

بڑا ناشکرا ہے ﴿٦﴾ اور وہ خود اس بات کا گواہ ہے ﴿٧﴾ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ مال کی محبت میں بہت پکا ہے ﴿٨﴾

سورۂ زلزال قرآن کریم کے نصف حصے کے برابر ہے۔ (ترمذی)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي
بھلا کیا وہ وقت اُسے معلوم ہے جب قبروں میں جو کچھ ہے اُسے باہر بکھیر دیا جائے گا ﴿٩﴾ اور سینوں میں جو کچھ ہے

ع ٢٥ الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾
اسے ظاہر کر دیا جائے گا ﴿١٠﴾ یقیناً ان کا پروردگار اس دن ان (کی جو حالت ہوگی اس) سے پوری طرح باخبر ہوگا ﴿١١﴾

(سورۂ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١١) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠١) نمبر پر ہے اور سورۂ قریش کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٥٢) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٣٦) کلمات ہیں

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾
وہ کھڑکھڑانے والی چیز ﴿١﴾ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے ﴿٢﴾ اور آپ کیا جانو کہ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے ﴿٣﴾

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ
جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے ﴿٤﴾ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾
دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے ﴿٥﴾ پس جس کے اعمال وزن میں بھاری ہوں گے ﴿٦﴾

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ منزل ٧
وہ دل پسند عیش میں ہوگا ﴿٧﴾ اور جس کے اعمال وزن میں ہلکے ہوں گے ﴿٨﴾

ع ٢٦ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾
تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا ﴿٩﴾ اور آپ کیا جانتے ہیں وہ کیا چیز ہے ﴿١٠﴾ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے ﴿١١﴾

(سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٨) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٢) نمبر پر ہے اور سورۂ کوثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٢٠) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٢٨) کلمات ہیں

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ
زیادتی کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا ﴿١﴾ یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہونچے ﴿٢﴾ ہرگز نہیں! تم جلد

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
معلوم کر لو گے ﴿٣﴾ ہرگز نہیں! پھر تمہیں جلد علم ہو جائے گا ﴿٤﴾ ہرگز نہیں! اگر تم یقینی

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
طور پر جان لو ﴿٥﴾ تو بے شک تم جہنم کو ضرور دیکھ لو گے ﴿٦﴾ پھر تم اُسے یقین کی آنکھ سے

ع ٢٧ عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾
ضرور دیکھ لو گے ﴿٧﴾ پھر اس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کا سوال ہوگا ﴿٨﴾

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ کا ثواب ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔ (مستدرک)

(سورۂ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے اور سورۂ الشرح کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۴) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمن الرحیم	اس میں (۶۸) حروف ہیں

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

زمانے کی قسم! ﴿۱﴾ بے شک انسان خسارے میں ہے ﴿۲﴾ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع ۲۸

اور انہوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی ﴿۳﴾

(سورۂ ہُمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پر ہے اور سورۂ قیامہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اس میں (۱۳۰) حروف ہیں

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ یَحْسَبُ

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو ﴿۱﴾ جو مال جمع کرتا جائے اور گنتا جائے ﴿۲﴾ وہ سمجھتا ہے

منزل ۷
اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَمَاۤ

کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا ﴿۳﴾ ہرگز نہیں! یہ تو ضرور توڑ پھوڑ کر دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا ﴿۴﴾ اور آپ کو

اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ

کیا معلوم کہ توڑ پھوڑ دینے والی آگ کیا ہوگی؟ ﴿۵﴾ وہ اللہ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی ﴿۶﴾ جو دلوں پر

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع ۲۹

چڑھتی چلی جائے گی ﴿۷﴾ وہ ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی ﴿۸﴾ بڑے بڑے ستونوں میں ﴿۹﴾

(سورۂ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پر ہے اور سورۂ کافرون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اس میں (۹۶) حروف ہیں

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ ﴿۱﴾ کیا اس نے

كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ﴿۳﴾

اُن کا مکر ناکام نہیں کر دیا؟ ﴿۲﴾ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے ﴿۳﴾

تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع ۳۰

جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ﴿۴﴾ پھر اللہ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا ﴿۵﴾

اگر آپ آخرت کے نقصان سے بچنا چاہتے ہیں تو چار چیزیں یاد رکھیں: ایمان، نیک عمل، آپس میں حق بات کی نصیحت اور آپس میں صبر کی نصیحت۔

(سورۃ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۲۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے اور سورۃ تین کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اس میں (۷۳) حروف ہیں

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۚ﴿۲﴾ فَلۡيَعۡبُدُوۡا
قریش کی الفت کی وجہ سے ﴿۱﴾ ان کے سردی اور گرمی کے سفر سے الفت کی وجہ سے ﴿۲﴾ پھر انہیں چاہیے کہ

ع ١ ٤ ٣١ رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ۬ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿۴﴾
اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ﴿۳﴾ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور جس نے انہیں خوف سے امن دیا ﴿۴﴾

(سورہ ماعون کی شروع کی تین آیتیں مکہ مکرمہ میں اور باقی کی آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں ،اِس میں (۷) آیتیں اور (۱) رکوع ہے،
نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے اور سورۃ تکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اس میں (۱۲۵) حروف ہیں

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِىۡ يَدُعُّ الۡيَتِيۡمَ ۙ﴿۲﴾
کیا آپ نے اسے دیکھا جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے ﴿۱﴾ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ﴿۲﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ — منزل ٧
اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا ﴿۳﴾ پھر بڑی خرابی ہے ان نماز پڑھنے والوں کی ﴿۴﴾ جو اپنی

ع ١ ٧ ٣٢ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ۙ﴿۶﴾ وَيَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ﴿۷﴾
نماز سے غفلت برتتے ہیں ﴿۵﴾ جو دکھاوا کرتے ہیں ﴿۶﴾ اور دوسروں کو معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿۷﴾

(سورہ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۱۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے اور سورۃ عادیات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اس میں (۴۲) حروف ہیں

ع ١ ٣ ٣٣ اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾
بے شک ہم نے آپ کو کوثر دے دیا ﴿۱﴾ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے ﴿۲﴾ بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہے ﴿۳﴾

(سورۃ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ،اِس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۱۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے اور سورۃ ماعون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۶) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اس میں (۹۴) حروف ہیں

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾
آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو ! ﴿۱﴾ نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲﴾

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ پڑھنے کے بعد بغیر کسی سے بات کرے سو جایا کرو، کیوں کہ اس سورت میں شرک سے براءت کا اظہار ہے۔ (ابوداؤد)

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ﴿۳﴾ اور نہ میں عبادت کروں گا (اس کی) جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۴﴾

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾ ع

اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ﴿۵﴾ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ﴿۶﴾

(سورۃ نصر حجۃ الوداع کے موقع سے منیٰ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے اور یہ قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری سورت ہے جو سورۃ توبہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (۷۷) حروف ہیں

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ

(اے پیارے نبی) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ﴿۱﴾ اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ

اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

داخل ہو رہے ہیں ﴿۲﴾ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش مانگیے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ﴿۳﴾

(سورۃ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے اور سورۃ فاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (۷۰) حروف ہیں

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ہلاک ہو جائے ﴿۱﴾ نہ تو اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ

كَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۙ﴿۳﴾ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

اس کی کمائی ﴿۲﴾ وہ جلد ہی بھڑکنے والی آگ میں جائے گا ﴿۳﴾ اور اس کی بیوی بھی (جائے گی) جو لکڑیاں

الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ ع

اٹھانے والی ہے ﴿۴﴾ اس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی ﴿۵﴾

(سورۃ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پر ہے اور سورۃ ناس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (۴۷) حروف ہیں

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾

کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ﴿۱﴾ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ﴿۴﴾

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ قرآن پاک کا چوتھائی ہے۔ (شعب الایمان) قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قرآن پاک کے تہائی حصے کے برابر ہے۔ (ترمذی)

(سورۂ فلق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پر ہے اور سورۂ فیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۳) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۷۴) حروف ہیں

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۱﴾ اس کی مخلوق کے شر سے ﴿۲﴾ اور اندھیری رات کے شر سے

وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

جب وہ آ جائے ﴿۳﴾ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ﴿۵﴾

(سورۂ ناس مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۴) نمبر پر ہے اور سورۂ فلق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۷۹) حروف ہیں

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿۱﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿۲﴾ لوگوں کے معبود کی ﴿۳﴾

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ

اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿۴﴾ جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

وسوسہ ڈالتا ہے ﴿۵﴾ جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿۶﴾

صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ ○

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ○ وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ○

منزل ۷

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح وشام "سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس)" تین مرتبہ پڑھ لیا کرو تم ہر چیز کے شر سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)

قرآن مجید مندرجہ ذیل ترتیب سے نازل ہوا ہے اور اس کی مکمل تفصیل	
(١) سورة الفاتحه مكية وآياتها سبع۔ نزلت بعد المدثر	سورہ فاتحہ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں سات آیات ہیں سورۃ مدثر کے بعد نازل ہوئی ہے
(٢) سورة البقرة مدنية إلا آية (٢٨١) فنزلت بمنى في حجة الوداع وآياتها مائتان وست وثمانون وهي اول سورة نزلت بالمدينة	سورہ بقرۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (٢٨١) منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی اور اس میں (٢٨٦) آیتیں ہیں اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی ہے۔
(٣) سورة آل عمران مدنية وآياتها (٢٠٠) نزلت بعد الانفال	سورۃ آل عمران مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٢٠٠) آیتیں ہیں سورۃ انفال کے بعد نازل ہوئی ہے
(٤) سورة النساء مدنية وآياتها (١٧٦) نزلت بعد الممتحنة	سورۃ نساء مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (١٧٦) آیتیں ہیں سورۃ ممتحنۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(٥) سورة المائدة مدنية إلا آية (٣) فنزلت بعرفات فى حجة الوداع وآياتها (١٢٠) نزلت بعد الفتح	سورۃ مائدہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی سوائے آیت نمبر (٣) یہ عرفات کے دن حجۃ الوداع میں نازل ہوئیں اور اس میں (١٢٠) آیتیں ہیں سورۃ فتح کے بعد نازل ہوئی ہے
(٦) سورة الانعام مكية إلا الآيات (٢٠ و ٢٣ و ٩١ و ٩٣ و ١١٤ و ١٤١ و ١٥١ و ١٥٢ و ١٥٣) فمدنية وآياتها (١٦٥) نزلت بعد الحجر	سورۃ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (٢٠، ٢٣، ٩١، ٩٣، ١١٤، ١٤١، ١٥١، ١٥٢ اور ١٥٣) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں، اور اس میں (١٦٥) آیتیں ہیں سورۃ حجر کے بعد نازل ہوئی ہے
(٧) سورة الأعراف مكية إلا من آية (١٦٣) إلى غاية آية (١٧٠) فمدنية وآياتها (٢٠٦) نزلت بعد صٓ	سورۃ اعراف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (١٦٣) سے لیکر (١٧٠) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (٢٠٦) آیتیں ہیں سورۃ صٓ کے بعد نازل ہوئی ہے
(٨) سورة الأنفال مدنية إلا من آية (٣٠) إلى غاية آية (٣٦) فمكية وآياتها (٧٥) نزلت بعد البقرة	سورۃ انفال مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (٣٠) سے لیکر (٣٦) تک یہ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (٧٥) آیتیں ہیں سورۃ بقرۃ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹) سورة التوبة مدنية إلا الآيتين الأخيرتين فمكيتان وآياتها (۱۲۹) نزلت بعد المائدة	سورۃ توبہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی دو آیتیں مکی ہیں اور اس میں (۱۲۹) آیتیں ہیں سورۃ مائدہ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰) سورة يونس مكية إلا الآيات (۴۰و ۹۴و۹۵و۹۶) فمدنية وآياتها (۱۰۹) نزلت بعد الإسراء	سورۃ یونس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۴۰، ۹۴، ۹۵اور ۹۶) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۰۹) آیتیں ہیں سورۃ اسراء کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۱) سورة هود مكية إلا الآيات (۱۲و۱۷و۱۱۴) فمدنية وآياتها ۱۲۳ نزلت بعد سورة يونس	سورہ ہود مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۱۲، ۱۷، اور ۱۱۴) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۲۳) آیتیں ہیں سورۃ یونس کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۲) سورة يوسف مكية إلا الآيات (۱و ۲و ۳و۷) فمدنية وآياتها (۱۱۱) نزلت بعد سورة هود	سورۃ یوسف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۱، ۲، ۳، اور ۷) یہ آیتیں مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۱۱) آیتیں ہیں سورہ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۳) سورة الرعد مدنية وآياتها (۴۳) نزلت بعد سورة محمد	سورۃ رعد مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۳) آیتیں ہیں سورۃ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۴) سورة ابراهيم مكية إلا آيتي (۲۸و ۲۹) فمدنيتان وآياتها (۵۲) نزلت بعد سورة نوح	سورۃ ابراہیم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۲۸ اور ۲۹) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۲) آیتیں ہیں سورۃ نوح کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۵) سورة الحجر مكية إلا آية (۸۷) فمدنية وآياتها (۹۹) نزلت بعد سورة يوسف	سورۃ حجر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۸۷) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۹۹) آیتیں ہیں سورۃ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۶) سورة النحل مكية إلا الآيات الثلاث الاخيرة فمدنية وآياتها (۱۲۸) نزلت بعد الكهف	سورۃ نحل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی تین آیتیں مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۲۸) آیتیں ہیں سورۃ کہف کے بعد نازل ہوئی ہے

(١٧) سورة الإسراء مكية إلا الآيات (٢٦و ٣٢و٣٣و٥٧)ومن آية(٧٣)الى غاية آية(٨٠) فمدنية وآياتها(١١١)نزلت بعد القصص	سورۃ اسراء مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۶، ۳۲، ۳۳ اور ۵۷) اور آیت نمبر (۷۳) سے لے کر (۸۰) تک یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۱۱) آیتیں ہیں سورۃ قصص کے بعد نازل ہوئی ہے
(١٨) سورة الكهف مكية إلا آية (٢٨) ومن آية (٨٣) إلى غاية آية (١٠١) فمدنية وآياتها (١١٠)نزلت بعد الغاشية	سورۃ کہف مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے لیکر (۱۰۱) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۱۰) آیتیں ہیں سورۃ غاشیۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(١٩) سورة مريم مكية إلا آيتي (٥٨) و (٧١) فمدنيتان وآياتها(٩٨)نزلت بعد فاطر	سورۃ مریم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۵۸ اور ۷۱) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۹۸) آیتیں ہیں سورۃ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے
(٢٠) سورة طٰهٰ مكية إلا آيتي (١٣٠و ١٣١) فمدنيتان وآياتها(١٣٥)نزلت بعد مريم	سورۃ طٰہٰ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۱۳۰ اور ۱۳۱) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۱۳۵) آیتیں ہیں سورۃ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے
(٢١) سورة الأنبياء مكية وآياتها (١١٢) نزلت بعد سورة إبراهيم	سورۃ انبیاء مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱۲) آتیں ہیں سورۃ ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہے
(٢٢) سورة الحج مدنية إلا الآيات (٥٢و ٥٣و٥٤و٥٥)فبين مكة والمدينة وآياتها(٧٨) نزلت بعد النور	سورۃ حج مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی مگر چند آتیں (۵۲، ۵۳، ۵۴، اور ۵۵) مکۃ اور مدینۃ کے درمیان نازل ہوئیں اور اس میں (۷۸) آیتیں ہیں سورۃ نور کے بعد نازل ہوئی ہے
(٢٣) سورة المؤمنون مكية وآياتها (١١٨) نزلت بعد الأنبياء	سورۃ مؤمنون مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱۸) آیتیں ہیں سورۃ انبیاء کے بعد نازل ہوئی ہے
(٢٤) سورة النور مدنية وآياتها (٦٤) نزلت بعد الحشر	سورۃ نور مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۶۴) آیتیں ہیں سورۃ حشر کے بعد نازل ہوئی ہے

(۲۵) سورة الفرقان مكية إلا الآيات (۶۸ و ۶۹ و ۷۰) فمدنية وآياتها (۷۷) نزلت بعد يٰسٓ	سورۃ فرقان مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۶۸، ۶۹، اور ۷۰) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۷۷) آیتیں ہیں سورۃ یٰسٓ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۲۶) سورة الشعراء مكية إلا آية (۱۹۷) ومن (۲۲۴) إلى آخر السورة فمدنية وآياتها (۲۲۷) نزلت بعد الواقعة	سورۃ شعراء مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۹۷ اور ۲۲۴) سے لیکر آخری سورت تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۲۷) آیتیں ہیں سورۃ واقعہ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۲۷) سورة النمل مكية وآياتها (۹۳) نزلت بعد سورة الشعراء	سورۃ نمل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۹۳) آیتیں ہیں سورۃ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہے
(۲۸) سورة القصص مكية إلا من آية (۵۲) إلى غاية آية (۵۵) فمدنية وآية (۸۵) فبالجحفة اثناء الهجرة وآياتها (۸۸) نزلت بعد النمل	سورۃ قصص مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۵۲) سے لیکر (۵۵) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور آیت نمبر (۸۵) ہجرت کے وقت جحفة میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۸) آیتیں ہیں سورۃ نمل کے بعد نازل ہوئی ہے
(۲۹) سورة العنكبوت مكية إلا من آية (۱) إلى غاية آية (۱۱) فمدنية وآياتها (۶۹) نزلت بعد الروم	سورۃ عنکبوت مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱) سے لیکر (۱۱) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۶۹) آیتیں ہیں سورۃ روم کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۰) سورة الروم مكية إلا آية (۱۷) فمدنية وآياتها (۶۰) نزلت بعد الانشقاق	سورۃ روم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۷) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۶۰) آیتیں ہیں سورۃ انشقاق کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۱) سورة لقمان مكية إلا الآيات (۲۷ و ۲۸ و ۲۹) فمدنية وآياتها (۳۴) نزلت بعد الصافات	سورۃ لقمان مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۷، ۲۸، اور ۲۹) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۳۴) آیتیں ہیں سورۃ صافات کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۲) سورة السجدة مكية إلا من آية (۱۶) إلى غاية آية (۲۰) فمدنية وآياتها (۳۰) نزلت بعد المؤمنون	سورۃ سجدہ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۶) سے لیکر (۲۰) تک مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۳۰) آیتیں ہیں سورۃ مؤمنون کے بعد نازل ہوئی ہے

(۳۳) سورة الاحزاب مدنية وآياتها (۷۳) نزلت بعد آل عمران	سورۃ احزاب مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۷۳) آیتیں ہیں سورۃ آل عمران کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۴) سورة سباء مكية إلا آية (۶) مدنية وآياتها (۵۴) نزلت بعد لقمان	سورۃ سبا مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۶) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۴) آیتیں ہیں سورہ لقمان کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۵) سورة فاطر مكية وآياتها (۴۵) نزلت بعد الفرقان	سورۃ فاطر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۵) آیتیں ہیں سورۃ فرقان کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۶) سورة يٰسٓ مكية إلا آية (۴۵) فمدنية وآياتها (۸۳) نزلت بعد الجن	سورۃ یٰسٓ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۵) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۳) آیتیں ہیں سورۃ جن کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۷) سورة الصافات مكية وآياتها (۱۸۲) نزلت بعد الأنعام	سورۃ صافات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۸۲) آیتیں ہیں سورۃ انعام کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۸) سورة صٓ مكية وآياتها (۸۸) نزلت بعد القمر	سورۃ صٓ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۸) آیتیں ہیں سورۃ قمر کے بعد نازل ہوئی ہے
(۳۹) سورة الزمر مكية إلا الآيات (۵۲ و ۵۳ و ۵۴) فمدنية وآياتها (۷۵) نزلت بعد سبا	سورۃ زمر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۵۲، ۵۳، اور ۵۴) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۷۵) آیتیں ہیں سورۃ سبا کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۰) سورة غافر مكية إلا آيتي (۵۶ و ۵۷) فمدنيتان وآياتها (۸۵) نزلت بعد الزمر	سورۃ غافر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۵۶، اور ۵۷) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۸۵) آیتیں ہیں سورۃ زمر کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۱) سورة فصلت مكية وآياتها (۵۴) نزلت بعد غافر	سورۃ فصلت مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۴) آیتیں ہیں سورۃ غافر کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۲) سورة الشورىٰ مكية إلا الآيات (۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۷) فمدنية وآياتها (۵۳) نزلت بعد فصلت	سورۃ شوریٰ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۳، ۲۴، ۲۵، اور ۲۷) مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۵۳) آیتیں ہیں سورۃ فصلت کے بعد نازل ہوئی ہے

(۴۳) سورة الزخرف مكية إلا آية (۵۴) فمدنية وآياتها (۸۹) نزلت بعد الشورىٰ	سورة زخرف مکة مکرمة میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۵۴) مدینة منورة میں نازل ہوئی اور اس میں (۸۹) آیتیں ہیں سورة شوریٰ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۴) سورة الدخان مكية وآياتها (۵۹) نزلت بعد الزخرف	سورة دخان مکة مکرمة میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۹) آیتیں ہیں سورة زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۵) سورة الجاثية مكية إلا آية (۱۴) فمدنية وآياتها (۳۷) نزلت بعد الدخان	سورة جاثیة مکة مکرمة میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۴) مدینة منورة میں نازل ہوئی اور اس میں (۳۷) آیتیں ہیں سورة دخان کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۶) سورة الاحقاف مكية إلا الآيات (۱۰ و ۱۵ و ۳۵) فمدنية وآياتها (۳۵) نزلت بعد الجاثية	سورة احقاف مکة مکرمة میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۰، ۱۵، اور ۳۵) مدینة منورة میں نازل ہوئیں اور اس میں (۳۵) آیتیں ہیں سورة جاثیة کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۷) سورة محمد مدنية إلا آية (۱۳) فنزلت في الطريق اثناء الهجرة وآياتها (۳۸) نزلت بعد الحديد	سورة محمد مدینة منورة میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۳) راستہ میں ہجرت کے وقت نازل ہوئی اور اس میں (۳۸) آیتیں ہیں سورة حدید کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۸) سورة الفتح مدنية نزلت فی الطريق عند الانصراف من الحديبية وآياتها (۲۹) نزلت بعد الجمعة	سورة فتح مدنی ہے حدیبیة سے واپسی کے وقت راستہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۹) آیتیں ہیں سورة جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۴۹) سورة الحجرات مدنية وآياتها (۱۸) نزلت بعد المجادلة	سورة حجرات مدینة منورة میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۸) آیتیں ہیں سورة مجادلة کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۰) سورة قٓ مكية إلا آية (۳۸) فمدنية وآياتها (۴۵) نزلت بعد المرسلات	سورة قٓ مکة مکرمة میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۳۸) یہ مدینة منورة میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۵) آیتیں ہیں سورة مرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۱) سورة الذاريات مكية وآياتها (۶۰) نزلت بعد الاحقاف	سورة ذاریات مکة مکرمة میں نازل ہوئی اور اس میں (۶۰) آیتیں ہیں سورة احقاف کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۲) سورة الطور مكية وآياتها (۴۹) نزلت بعد السجدة	سورة طور مکة مکرمة میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۹) آیتیں ہیں سورة سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے

(۵۳) سورة النجم مكية إلا آية (۳۲) فمدنية وآياتها(٦٢)نزلت بعدالاخلاص	سورۂ نجم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۳۲) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۶۲) آیتیں ہیں سورۂ اخلاص کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۴) سورة القمر مكية إلا الآيات (۴۴و ۴۵و ۴٦)فمدنيةوآياتها(۵۵)نزلت بعدالطارق	سورۂ قمر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۴۴، ۴۵، اور ۴۶) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۵۵) آیتیں ہیں سورۂ طارق کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۵) سورة الرحمٰن مدنية وآياتها (۷۸) نزلت بعدالرعد	سورۂ رحمٰن مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۷۸) آیتیں ہیں سورۂ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵٦) سورة الواقعة مكية إلا آيتي (۸۱ و ۸۲) فمدنيتان وآياتها(۹٦)نزلت بعدطٰهٰ	سورۂ واقعۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۸۱ اور ۸۲) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۹۶) آیتیں ہیں سورۂ طٰہٰ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۷) سورة الحديد مدنية وآياتها (۲۹) نزلت بعدالزلزلة	سورۂ حدید مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۹) آیتیں ہیں سورۂ زلزلۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۸) سورة المجادلة مدنية وآياتها(۲۲)نزلت بعدالمنافقون	سورۂ مجادلۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۲) آیتیں ہیں سورۂ منافقون کے بعد نازل ہوئی ہے
(۵۹) سورة الحشر مدنية وآياتها (۲۴) نزلت بعدالبينة	سورۂ حشر مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۴) آیتیں ہیں سورۂ بینۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(٦۰)سورة الممتحنة مدنية وآياتها(۱۳)نزلت بعدالاحزاب	سورۂ ممتحنۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۳) آیتیں ہیں سورۂ احزاب کے بعد نازل ہوئی ہے
(٦۱) سورة الصف مدنية وآياتها (۱۴) نزلت بعدالتغابن	سورۂ صف مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۴) آیتیں ہیں سورۂ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے
(٦۲) سورة الجمعة مدنية وآياتها (۱۱) نزلت بعدالصف	سورۂ جمعہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۂ صف کے بعد نازل ہوئی ہے
(٦۳)سورة المنافقون مدنية وآياتها(۱۱)نزلت بعدالحج	سورۂ منافقون مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۂ حج کے بعد نازل ہوئی ہے

(۶۴) سورة التغابن مدنية وآياتها (۱۸) نزلت بعدالتحريم	سورۃ تغابن مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۱۸) آیتیں ہیں سورۃ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے
(۶۵) سورة الطلاق مدنية وآياتها (۱۲) نزلت بعدالانسان	سورۃ طلاق مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۱۲) آیتیں ہیں سورۃ انسان کے بعد نازل ہوئی ہے
(۶۶) سورة التحريم مدنية وآياتها (۱۲) نزلت بعدالحجرات	سورۃ تحریم مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۱۲) آیتیں ہیں سورۃ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے
(۶۷) سورة الملك مكية وآياتها (۳۰) نزلت بعدالطور	سورۃ ملک مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۳۰) آیتیں ہیں سورۃ طور کے بعد نازل ہوئی ہے
(۶۸) سورة القلم مكية إلا من آية (۱۷) إلى غاية آية (۳۳) ومن آية (۴۸) إلى غاية آية (۵۰) فمدنيةوآياتها (۵۲) نزلت بعدالعلق	سورۃ قلم مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگرآیت نمبر (۱۷) سے لیکر (۳۳) تک اورآیت نمبر (۴۸) سے لیکر (۵۰) تک یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اوراس میں (۵۲) آیتیں ہیں سورۃ علق کے بعد نازل ہوئی ہے
(۶۹) سورة الحاقةمكيةوآياتها (۵۲) نزلت بعد الملك	سورۃ حاقۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۵۲) آیتیں ہیں سورۃ ملک کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۰) سورة المعارج مكية وآياتها (۴۴) نزلت بعدالحاقة	سورۃ معارج مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۴) آیتیں ہیں سورۃ حاقۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۱) سورة نوح مكية وآياتها (۲۸) نزلت بعد النحل	سورۃ نوح مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۲۸) آیتیں ہیں سورۃ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۲) سورة الجن مكية وآياتها (۲۸) نزلت بعد الاعراف	سورۃ جن مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اوراس میں (۲۸) آیتیں ہیں سورۃ اعراف کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۳) سورة المزمل مكية إلا الآيات (۱۰ و ۱۱ و ۲۰) فمدنيةوآياتها (۲۰) نزلت بعد القلم	سورۃ مزمل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۱۰، ۱۱، اور ۲۰) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئیں اوراس میں (۲۰) آیتیں ہیں سورۃ قلم کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۴) سورة المدثر مكية وآياتها (۵۶) نزلت بعدالمزمل	سورۃ مدثر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۶) آیتیں ہیں سورۃ مزمل کے بعد نازل ہوئی ہے

(۷۵) سورة القيامة مكية وآياتها (۴۰) نزلت بعد القارعة	سورۃ قیامۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۰) آیتیں ہیں سورۃ قارعۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۶) سورة الانسان مدنية وآياتها (۳۱) نزلت بعد الرحمن	سورۃ انسان مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۳۱) آیتیں ہیں سورۃ رحمن کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۷) سورة المرسلات مكية إلا آية (۴۸) فمدنية وآياتها (۵۰) نزلت بعد الهمزة	سورۃ مرسلات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۸) یہ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵۰) آیتیں ہیں سورۃ ہمزۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۸) سورة النبا مكية وآياتها (۴۰) نزلت بعد المعارج	سورۃ نبا مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۰) آیتیں ہیں سورۃ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے
(۷۹) سورة النازعات مكية وآياتها (۴۶) نزلت بعد النبا	سورۃ نازعات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۶) آیتیں ہیں سورۃ نبا کے بعد نازل ہوئی ہے
(۸۰) سورة عبس مكية وآياتها (۴۲) نزلت بعد النجم	سورۃ عبس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴۲) آیتیں ہیں سورۃ نجم کے بعد نازل ہوئی ہے
(۸۱) سورة التكوير مكية وآياتها (۲۹) نزلت بعد المسد	سورۃ تکویر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۹) آیتیں ہیں سورۃ مسد کے بعد نازل ہوئی ہے
(۸۲) سورة الانفطار مكية وآياتها (۱۹) نزلت بعد النازعات	سورۃ انفطار مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۹) آیتیں ہیں سورۃ نازعات کے بعد نازل ہوئی ہے
(۸۳) سورة المطففين مكية وآياتها (۳۶) نزلت بعد العنكبوت وهي آخر سورة نزلت بمكة	سورۃ مطففین مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۳۶) آیتیں ہیں سورۃ عنکبوت کے بعد نازل ہوئی اور یہ آخری سورت ہے جو مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی ہے
(۸۴) سورة الانشقاق مكية وآياتها (۲۵) نزلت بعد الانفطار	سورۃ انشقاق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۵) آیتیں ہیں سورۃ انفطار کے بعد نازل ہوئی ہے
(۸۵) سورة البروج مكية وآياتها (۲۲) نزلت بعد الشمس	سورۃ بروج مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۲۲) آیتیں ہیں سورۃ شمس کے بعد نازل ہوئی ہے
(۸۶) سورة الطارق مكية وآياتها (۱۷) نزلت بعد البلد	سورۃ طارق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۷) آیتیں ہیں سورۃ بلد کے بعد نازل ہوئی ہے

(٨٧) سورة الأعلیٰ مكية وآياتها (١٩) نزلت بعدالتكوير	سورۃ اعلیٰ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (١٩) آیتیں ہیں سورۃ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے
(٨٨) سورة الغاشية مكية وآياتها (٢٦) نزلت بعدالذاريات	سورۃ غاشیۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٢٦) آیتیں ہیں سورۃ ذاریات کے بعد نازل ہوئی ہے
(٨٩) سورة الفجر مكية وآياتها (٣٠) نزلت بعد الليل	سورۃ فجر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٣٠) آیتیں ہیں سورۃ لیل کے بعد نازل ہوئی ہے
(٩٠) سورة البلد مكية وآياتها (٢٠) نزلت بعد قٓ	سورۃ بلد مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٢٠) آیتیں ہیں سورۃ قٓ کے بعد نازل ہوئی ہے
(٩١) سورة الشمس مكية وآياتها (١٥) نزلت بعدالقدر	سورۃ شمس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (١٥) آیتیں ہیں سورۃ قدر کے بعد نازل ہوئی ہے
(٩٢) سورة الليل مكية وآياتها (٢١) نزلت بعد الاعلیٰ	سورۃ لیل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٢١) آیتیں ہیں سورۃ اعلیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے
(٩٣) سورة الضحیٰ مكية وآياتها (١١) نزلت بعدالفجر	سورۃ ضحیٰ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (١١) آیتیں ہیں سورۃ فجر کے بعد نازل ہوئی ہے
(٩٤) سورة الشرح مكية وآياتها (٨) نزلت بعد الضحى	سورۃ شرح مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٨) آیتیں ہیں سورۃ ضحیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے
(٩٥) سورة التين مكية وآياتها (٨) نزلت بعد البروج	سورۃ تین مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٨) آیتیں ہیں سورۃ بروج کے بعد نازل ہوئی ہے
(٩٦) سورة العلق مكية وآياتها (١٩) وهي اول ما نزل من القرآن	سورۃ علق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (١٩) آیتیں ہیں اور یہ پہلی سورت ہے جو قرآن میں نازل ہوئی ہے
(٩٧) سورة القدر مكية وآياتها (٥) نزلت بعد عبس	سورۃ قدر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٥) آیتیں ہیں سورۃ عبس کے بعد نازل ہوئی ہے
(٩٨) سورة البينة مدنية وآياتها (٨) نزلت بعد الطلاق	سورۃ بینۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٨) آیتیں ہیں سورۃ طلاق کے بعد نازل ہوئی ہے

(۹۹) سورة الزلزلة مدنية وآياتها (۸) نزلت بعد النساء	سورۃ زلزلۃ مدینۃ منورۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸) آیتیں ہیں سورۃ نساء کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۰) سورة العاديات مكية وآياتها (۱۱) نزلت بعد العصر	سورۃ عادیات مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۃ عصر کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۱) سورة القارعة مكية وآياتها (۱۱) نزلت بعد قريش	سورۃ قارعۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۱) آیتیں ہیں سورۃ قریش کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۲) سورة التكاثر مكية وآياتها (۸) نزلت بعد الكوثر	سورۃ تکاثر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۸) آیتیں ہیں سورۃ کوثر کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۳) سورة العصر مكية وآياتها (۳) نزلت بعد الشرح	سورۃ عصر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۳) آیتیں ہیں سورۃ شرح کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۴) سورة الهمزة مكية وآياتها (۹) نزلت بعد القيامة	سورۃ ھمزۃ مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۹) آیتیں ہیں سورۃ قیامۃ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۵) سورة الفيل مكية وآياتها (۵) نزلت بعد الكافرون	سورۃ فیل مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵) آیتیں ہیں سورۃ کافرون کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۶) سورة قريش مكية وآياتها (۴) نزلت بعد التين	سورۃ قریش مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴) آیتیں ہیں سورۃ تین کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۷) سورة الماعون مكية ثلاث الآيات الأول مدنية البقية وآياتها (۷) نزلت بعد التكاثر	سورۃ ماعون کی پہلی تین آیتیں مکہ مکرمۃ میں نازل ہوئیں اور باقی آیتیں مدنی ہیں اور اس میں (۷) آیتیں ہیں سورۃ تکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۸) سورة الكوثر مكية وآياتها (۳) نزلت بعد العاديات	سورۃ کوثر مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۳) آیتیں ہیں سورۃ عادیات کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۰۹) سورة الكافرون مكية وآياتها (٦) نزلت بعد الماعون	سورۃ کافرون مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (٦) آیتیں ہیں سورۃ ماعون کے بعد نازل ہوئی ہے

(۱۱۰) سورة النصر نزلت بمنى فى حجة الوداع فتعد مدنية وهي آخر ما نزل من السور وآياتها (۳) نزلت بعد التوبة	سورۃ نصر حجۃ الوداع کے موقع پر منی میں نازل ہوئی لیکن اس کو مدنی شمار کرتے ہیں اور یہ قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری سورت ہے اور اس میں (۳) آیتیں ہیں سورۃ توبہ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۱۱) سورة المسد مكية وآياتها (۵) نزلت بعد الفاتحة	سورۃ مسد مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵) آیتیں ہیں سورۃ فاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۱۲) سورة الاخلاص مكية وآياتها (۴) نزلت بعد الناس	سورۃ اخلاص مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۴) آیتیں ہیں سورۃ ناس کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۱۳) سورة الفلق مكية وآياتها (۵) نزلت بعد الفيل	سورۃ فلق مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۵) آیتیں ہیں سورۃ فیل کے بعد نازل ہوئی ہے
(۱۱۴) سورة الناس مكية وآياتها (۶) نزلت بعد الفلق	سورۃ ناس مکۃ مکرمۃ میں نازل ہوئی اور اس میں (۶) آیتیں ہیں سورۃ فلق کے بعد نازل ہوئی ہے

یہ ساری تفصیل صفوۃ البیان لمعانی القرآن شیخ حسنین محمد مخلوف کی کتاب سے لی گئی ہے

قرآن مجید جس ترتیب سے نازل ہوا ہے اس کا اجمالی خاکہ

(۱)سورۃ علق	(۳۰)سورۃ قارعۃ	(۵۹)سورۃ زمر	(۸۸)سورۃ انفال
(۲)سورۃ قلم	(۳۱)سورۃ قیامۃ	(۶۰)سورۃ مؤمن	(۸۹)سورۃ آل عمران
(۳)سورۃ مزمل	(۳۲)سورۃ ھمزۃ	(۶۱)سورۃ حم سجدۃ	(۹۰)سورۃ احزاب
(۴)سورۃ مدثر	(۳۳)سورۃ مرسلات	(۶۲)سورۃ شوریٰ	(۹۱)سورۃ ممتحنۃ
(۵)سورۃ فاتحہ	(۳۴)سورۃ قٓ	(۶۳)سورۃ زخرف	(۹۲)سورۃ نساء
(۶)سورۃ لہب	(۳۵)سورۃ بلد	(۶۴)سورۃ دخان	(۹۳)سورۃ زلزال
(۷)سورۃ تکویر	(۳۶)سورۃ طارق	(۶۵)سورۃ جاثیۃ	(۹۴)سورۃ حدید
(۸)سورۃ اعلیٰ	(۳۷)سورۃ قمر	(۶۶)سورۃ احقاف	(۹۵)سورۃ محمد
(۹)سورۃ لیل	(۳۸)سورۃ صٓ	(۶۷)سورۃ ذاریات	(۹۶)سورۃ رعد
(۱۰)سورۃ فجر	(۳۹)سورۃ اعراف	(۶۸)سورۃ غاشیۃ	(۹۷)سورۃ رحمان
(۱۱)سورۃ ضحیٰ	(۴۰)سورۃ جن	(۶۹)سورۃ کھف	(۹۸)سورۃ دہر
(۱۲)سورۃ الم نشرح	(۴۱)سورۃ یٰسٓ	(۷۰)سورۃ نحل	(۹۹)سورۃ طلاق
(۱۳)سورۃ عصر	(۴۲)سورۃ فرقان	(۷۱)سورۃ نوح	(۱۰۰)سورۃ بینۃ
(۱۴)سورۃ عادیات	(۴۳)سورۃ فاطر	(۷۲)سورۃ ابراہیم	(۱۰۱)سورۃ حشر
(۱۵)سورۃ کوثر	(۴۴)سورۃ مریم	(۷۳)سورۃ انبیاء	(۱۰۲)سورۃ نور
(۱۶)سورۃ تکاثر	(۴۵)سورۃ طٰہٰ	(۷۴)سورۃ مؤمنون	(۱۰۳)سورۃ حج
(۱۷)سورۃ ماعون	(۴۶)سورۃ واقعہ	(۷۵)سورۃ سجدۃ	(۱۰۴)سورۃ منافقون
(۱۸)سورۃ کافرون	(۴۷)سورۃ شعراء	(۷۶)سورۃ طور	(۱۰۵)سورۃ مجادلۃ
(۱۹)سورۃ فیل	(۴۸)سورۃ نمل	(۷۷)سورۃ ملک	(۱۰۶)سورۃ حجرات
(۲۰)سورۃ فلق	(۴۹)سورۃ قصص	(۷۸)سورۃ حاقۃ	(۱۰۷)سورۃ تحریم
(۲۱)سورۃ ناس	(۵۰)سورۃ بنی اسرائیل	(۷۹)سورۃ معارج	(۱۰۸)سورۃ تغابن
(۲۲)سورۃ اخلاص	(۵۱)سورۃ یونس	(۸۰)سورۃ نبا	(۱۰۹)سورۃ صف
(۲۳)سورۃ نجم	(۵۲)سورۃ ہود	(۸۱)سورۃ نازعات	(۱۱۰)سورۃ جمعہ
(۲۴)سورۃ عبس	(۵۳)سورۃ یوسف	(۸۲)سورۃ انفطار	(۱۱۱)سورۃ فتح
(۲۵)سورۃ قدر	(۵۴)سورۃ حجر	(۸۳)سورۃ انشقاق	(۱۱۲)سورۃ مائدۃ
(۲۶)سورۃ شمس	(۵۵)سورۃ انعام	(۸۴)سورۃ روم	(۱۱۳)سورۃ توبہ
(۲۷)سورۃ بروج	(۵۶)سورۃ صٰفّٰت	(۸۵)سورۃ عنکبوت	(۱۱۴)سورۃ نصر
(۲۸)سورۃ تین	(۵۷)سورۃ لقمان	(۸۶)سورۃ مطففین	
(۲۹)سورۃ قریش	(۵۸)سورۃ سبا	(۸۷)سورۃ بقرۃ	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ مضمون زیادہ سے زیادہ عام کیجئے

قرآنِ پاک کے ادب میں یہ داخل ہے کہ اسے جزدان میں رکھا جائے

قرآنِ پاک سے فائدے کا حاصل ہونا اس کی عظمت سے جڑا ہوا ہے، اسے اونچی جگہ رکھا جائے، اسکی طرف پیٹھ نہ کی جائے۔اس سے زیادہ اونچی جگہ خود نہ بیٹھا جائے وغیرہ۔کتنی غیرت کی بات ہے کہ خود تو کپڑے پہنیں اور کلام اللہ شریف کو بے لباس کے رکھیں، اپنے لیے اور بچوں کے لیے نیا کپڑا بازار سے لائیں اور کلام پاک کا جزدان قمیص شلوار کے بچے کپڑے ہی سے بنادیں، خود کے کپڑے ہفتہ میں دو تین بار دھوئیں اور کلامِ الٰہی کا جزدان دھونے کا نمبر برسوں میں بھی نہ آئے۔اپنی کرسی چارپائی کا پایا ٹوٹ جاتا ہے تو اسے اُلٹا کر کے استعمال نہیں کیا جاتا لیکن قرآنِ پاک کی کرسی (رحل) کا پایا ٹوٹ جائے تو اسے اُلٹا کر کے اسی پر قرآن شریف رکھ لیا جاتا ہے اپنا بدن کہیں سے کٹ پھٹ جائے تو فوراً مرہم پٹی کراتے ہیں کلام اللہ شریف کی جلد پھٹے تو اسے بھی تو جلدی درست کرانا چاہیے اپنی بیوی یا دوست کا خط انجان زبان میں آجائے تو پڑھوانے کے لیے جانکار کو تلاش کرتے ہیں بے چین ہوجاتے ہیں کلام اللہ کا ترجمہ اور تفسیر علماء سے سننے کی بھی تو فکر کرنی چاہیے۔

اپنے رشتہ دار کا انتقال ہوجائے تو اسکے کفنانے دفنانے کا فوری انتظام کرتے ہیں قرآن پاک کے اوراق جدا ہوجائیں پڑھنے میں نہ آئیں تو کیا انہیں اندھے کنویں میں یا نہر میں چھوڑ دینا یا کسی مسجد میں ڈلوادینا مناسب ہے؟ اسے بھی نئے کپڑے میں لپیٹ کر خوشبو لگا کر ایسی جگہ دفن کرنا چاہیے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔

بندہ محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

واردِ حال مدینہ منورہ مسجد نبوی علے صاحبہا الف الف صلاۃ وتحیہ

۲۲/ذوالقعدہ/ ۱۴۳۴ھ مطابق ۲۸/۹/۲۰۱۳ء

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

نمبرشمار	نام سورۃ	پارہ نمبر	صفحہ
۱	اَلْفَاتِحَة	۱	۲
۲	اَلْبَقَرَة	۱ ـ ۲ ـ ۳	۳
۳	اٰلِ عِمْرٰن	۳ ـ ۴	۵۱
۴	اَلنِّسَآء	۴ ـ ۵ ـ ۶	۷۸
۵	اَلْمَآئِدَة	۶ ـ ۷	۱۰۷
۶	اَلْاَنْعَام	۷ ـ ۸	۱۲۹
۷	اَلْاَعْرَاف	۸ ـ ۹	۱۵۲
۸	اَلْاَنْفَال	۹ ـ ۱۰	۱۷۸
۹	اَلتَّوْبَة	۱۰ ـ ۱۱	۱۸۸
۱۰	يُوْنُس	۱۱	۲۰۹
۱۱	هُوْد	۱۱ ـ ۱۲	۲۲۲
۱۲	يُوْسُف	۱۲ ـ ۱۳	۲۳۶
۱۳	اَلرَّعْد	۱۳	۲۵۰
۱۴	اِبْرٰهِيْم	۱۳	۲۵۶
۱۵	اَلْحِجْر	۱۳ ـ ۱۴	۲۶۲
۱۶	اَلنَّحْل	۱۴	۲۶۸
۱۷	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل	۱۵	۲۸۳
۱۸	اَلْكَهْف	۱۵ ـ ۱۶	۲۹۴
۱۹	مَرْيَم	۱۶	۳۰۶
۲۰	طٰهٰ	۱۶	۳۱۳
۲۱	اَلْاَنْبِيَآء	۱۷	۳۲۳
۲۲	اَلْحَجّ	۱۷	۳۳۲
۲۳	اَلْمُؤْمِنُوْن	۱۸	۳۴۳
۲۴	اَلنُّوْر	۱۸	۳۵۱
۲۵	اَلْفُرْقَان	۱۸ ـ ۱۹	۳۶۰
۲۶	اَلشُّعَرَآء	۱۹	۳۶۷
۲۷	اَلنَّمْل	۱۹ ـ ۲۰	۳۷۷
۲۸	اَلْقَصَص	۲۰	۳۸۶
۲۹	اَلْعَنْكَبُوْت	۲۰ ـ ۲۱	۳۹۷
۳۰	اَلرُّوْم	۲۱	۴۰۵
۳۱	لُقْمٰن	۲۱	۴۱۲
۳۲	اَلسَّجْدَة	۲۱	۴۱۶
۳۳	اَلْاَحْزَاب	۲۱ ـ ۲۲	۴۱۹
۳۴	سَبَا	۲۲	۴۲۹
۳۵	فَاطِر	۲۲	۴۳۵
۳۶	يٰسٓ	۲۲ ـ ۲۳	۴۴۱
۳۷	اَلصّٰٓفّٰت	۲۳	۴۴۶
۳۸	صٓ	۲۳	۴۵۳
۳۹	اَلزُّمَر	۲۳ ـ ۲۴	۴۵۹
۴۰	اَلْمُؤْمِن	۲۴	۴۶۸
۴۱	حٰمٓ السَّجْدَة	۲۴ ـ ۲۵	۴۷۸
۴۲	اَلشُّوْرٰى	۲۵	۴۸۴
۴۳	اَلزُّخْرُف	۲۵	۴۹۰
۴۴	اَلدُّخَان	۲۵	۴۹۶
۴۵	اَلْجَاثِيَة	۲۵	۴۹۹
۴۶	اَلْاَحْقَاف	۲۶	۵۰۳
۴۷	مُحَمَّد	۲۶	۵۰۷
۴۸	اَلْفَتْح	۲۶	۵۱۲
۴۹	اَلْحُجُرٰت	۲۶	۵۱۶
۵۰	قٓ	۲۶	۵۱۹
۵۱	اَلذّٰرِيٰت	۲۶ ـ ۲۷	۵۲۱
۵۲	اَلطُّوْر	۲۷	۵۲۴
۵۳	اَلنَّجْم	۲۷	۵۲۷
۵۴	اَلْقَمَر	۲۷	۵۲۹
۵۵	اَلرَّحْمٰن	۲۷	۵۳۲
۵۶	اَلْوَاقِعَة	۲۷	۵۳۵

نمبرشمار	نام سورة	پارہ نمبر	صفحہ
۵۷	اَلْحَدِيْد	۲۷	۵۳۸
۵۸	اَلْمُجَادَلَة	۲۸	۵۴۳
۵۹	اَلْحَشْر	۲۸	۵۴۶
۶۰	اَلْمُمْتَحِنَة	۲۸	۵۵۰
۶۱	اَلصَّف	۲۸	۵۵۲
۶۲	اَلْجُمُعَة	۲۸	۵۵۴
۶۳	اَلْمُنٰفِقُوْن	۲۸	۵۵۵
۶۴	اَلتَّغَابُن	۲۸	۵۵۷
۶۵	اَلطَّلَاق	۲۸	۵۵۹
۶۶	اَلتَّحْرِيْم	۲۸	۵۶۱
۶۷	اَلْمُلْك	۲۹	۵۶۳
۶۸	اَلْقَلَم	۲۹	۵۶۵
۶۹	اَلْحَاقَّة	۲۹	۵۶۸
۷۰	اَلْمَعَارِج	۲۹	۵۷۰
۷۱	نُوْح	۲۹	۵۷۲
۷۲	اَلْجِنّ	۲۹	۵۷۴
۷۳	اَلْمُزَّمِّل	۲۹	۵۷۷
۷۴	اَلْمُدَّثِّر	۲۹	۵۷۹
۷۵	اَلْقِيٰمَة	۲۹	۵۸۱
۷۶	اَلدَّهْر	۲۹	۵۸۳
۷۷	اَلْمُرْسَلٰت	۲۹	۵۸۵
۷۸	اَلنَّبَا	۳۰	۵۸۷
۷۹	اَلنّٰزِعٰت	۳۰	۵۸۸
۸۰	عَبَس	۳۰	۵۹۰
۸۱	اَلتَّكْوِيْر	۳۰	۵۹۱
۸۲	اَلْاِنْفِطَار	۳۰	۵۹۲
۸۳	اَلْمُطَفِّفِيْن	۳۰	۵۹۳
۸۴	اَلْاِنْشِقَاق	۳۰	۵۹۵
۸۵	اَلْبُرُوْج	۳۰	۵۹۶
۸۶	اَلطَّارِق	۳۰	۵۹۷
۸۷	اَلْاَعْلٰى	۳۰	۵۹۸
۸۸	اَلْغَاشِيَة	۳۰	۵۹۸
۸۹	اَلْفَجْر	۳۰	۵۹۹
۹۰	اَلْبَلَد	۳۰	۶۰۱
۹۱	اَلشَّمْس	۳۰	۶۰۱
۹۲	اَلَّيْل	۳۰	۶۰۲
۹۳	اَلضُّحٰى	۳۰	۶۰۳
۹۴	اَلْاِنْشِرَاح	۳۰	۶۰۳
۹۵	اَلتِّيْن	۳۰	۶۰۴
۹۶	اَلْعَلَق	۳۰	۶۰۴
۹۷	اَلْقَدْر	۳۰	۶۰۵
۹۸	اَلْبَيِّنَة	۳۰	۶۰۵
۹۹	اَلزِّلْزَال	۳۰	۶۰۶
۱۰۰	اَلْعٰدِيٰت	۳۰	۶۰۶
۱۰۱	اَلْقَارِعَة	۳۰	۶۰۷
۱۰۲	اَلتَّكَاثُر	۳۰	۶۰۷
۱۰۳	اَلْعَصْر	۳۰	۶۰۸
۱۰۴	اَلْهُمَزَة	۳۰	۶۰۸
۱۰۵	اَلْفِيْل	۳۰	۶۰۸
۱۰۶	قُرَيْش	۳۰	۶۰۹
۱۰۷	اَلْمَاعُوْن	۳۰	۶۰۹
۱۰۸	اَلْكَوْثَر	۳۰	۶۰۹
۱۰۹	اَلْكٰفِرُوْن	۳۰	۶۰۹
۱۱۰	اَلنَّصْر	۳۰	۶۱۰
۱۱۱	اَللَّهَب	۳۰	۶۱۰
۱۱۲	اَلْاِخْلَاص	۳۰	۶۱۰
۱۱۳	اَلْفَلَق	۳۰	۶۱۱
۱۱۴	اَلنَّاس	۳۰	۶۱۱

سُورالقرآن (۱۱۴)	اَلسُّوَرُالْمَكِّيَّة (۸۶)	اَلسُّوَرُالْمَدَنِيَّة (۲۸)

The Riyaz ul Quran Available in Delhi

ELAF PERFUMERS

Shop No. 10, Nizami Complex, Near Karim Hotel, Gali Gadrian,
Basti Hazrat Nizamuddin, New Delhi-13
Hafiz Abdul Wahhab
Ibne Maulana Muhammad Younus Palanpuri
Mobile : +91 9867861532

The Riyaz ul Quran Available In Mumbai

MAKTABA IBNE KASEER

255/45, Bellasis Road, Shop No. 8,
Nagpada, Mumbai - 400008. India
Mufti Huzefa Palanpuri
Ibne Maulana Muhammad Younus Palanpuri
Mobile : +919867861533,
+912223008787, +912223003800.

For Free Download
http://www.ibnekaseer.net